www.KitaboSunnat.com

تدریس القرآن

المجلد الخامس

الجزء الثالث عشر والرابع عشر والخامس عشر من الآية الأولى من سورة الكهف
سورة الرعد وسورة ابراهيم وسورة الحجر وسورة النحل
وسورة الاسراء وسورة الكهف

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات) ، ایم اے (عربی) ، ایم او ایل
فاضل دورۂ حدیث (جامعہ ابی بکر) ، دورۂ اصول فقہ شریعہ
المدیر العام ، اکیڈمی للابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی

۳۱ ۔ سندھی سوسائٹی ۔ ۲

دی مال ۔ لاہور کینٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد الخامس

الجزء الثالث عشر والرابع عشر والخامس عشر والسادس عشر الی آخر
سورۃ الکہف ۔ سورۃ الرعد وسورۃ ابراہیم وسورۃ الحجر وسورۃ
النحل وسورۃ الاسراء وسورۃ الکہف

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات) ایم اے (عربی) ایم او ایل ۔ ے
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی) فاضل السنۃ شرقیہ
المدیر العام ۔ اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی
۵۳ ۔ اے حیدر روڈ ۔ راولپنڈی کینٹ
فون : ۵۶۸۶۳۱

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: تدریس لغۃ القرآن (المجلد الخامس)
(الجزء الثالث عشر والرابع عشر والخامس عشر والسادس عشر الی آخر سورۃ الکہف) — سورۃ الرعد وسورۃ ابراہیم وسورۃ الحجر و سورۃ النحل وسورۃ الاسراء وسورۃ الکہف

مؤلف: ابومسعود حسن علوی (ایم اے اسلامیات و ایم اے عربی)

کتابت: عبدالعزیز

اوراق بندی: عبدالحفیظ

اشاعت اوّل: رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ / فروری ۱۹۹۵ء

ناشران:
- مہر محمد انور ہرل، چیف انجینئر واپڈا، سینیئر نائب صدر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی
- سیّد غلام شبّیر، نائب صدر: اسلامک ریسرچ اکیڈمی

صفحات: ۳۲ + ۹۳۴ = ۹۶۶

مطبع: مطبعۃ المکتبۃ العلمیۃ

ہدیہ: 350 روپے

ملنے کے پتے:
- ★ اسلامک ریسرچ اکیڈمی، ۵۳۔اے حیدر روڈ، راولپنڈی کینٹ
فون: ۵۶۸۶۳۱
- ★ مکتبۂ علمیہ۔ ۱۵۔لیک روڈ۔لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

المجلد الرابع رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ میں شائع ہوئی تھی ہمارا خیال تھا کہ پانچ چھ ماہ تک المجلد الخامس کی طباعت کا کام پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا لیکن ہم اپنی بے بضاعتی اور کم مائیگی کی بنا پر ایسا نہ کر سکے، تاہم رب العالمین کا ہزار بار شکر ہے کہ اب المجلد الخامس آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

المجلد الخامس سورۃ الرعد سے سورۃ الکہف تک چھ سورتوں کی تشریح وتفسیر پر مشتمل ہے،

سورۃ الکہف کے آغاز میں فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝

یعنی یہ کتاب مقدس ہر قسم کی کجی اور الجھاؤ سے پاک ہے تاکہ لوگ اس سے ہدایت حاصل کر سکیں ـــــ ہمارا مقصد اوّلیں یہ ہے کہ اس کتاب ہدایت کے براہِ راست فہم کے لئے سہولت مہیا کی جائے تاکہ بآسانی اس کتاب سے استفادہ کیا جا سکے۔

واللہ الموفق والمعین

ابو مسعود حسن علوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

الجزء الثالث عشر۔ سُورۃ الرّعد

تعارف سورۃ الرّعد	۱
★ آیات : ۱۔ ۷	۲۔۱۸
حقانیّتِ قرآن	۷
اللہ خالقِ قرآن اور مدبّر الامر ہے	۹
زمین و آسمان کی تخلیق میں تفکّر سے کام لینے والوں کے لئے آیات	۱۱
کمالِ قدرت و ربوبیّت کا بیان	۱۳
انکارِ حق کرنے والوں کے لئے جہنم	۱۵
سابقہ امم کی عبرتناک مثالیں	۱۷
رسول کا کام صرف انذار ہوتا ہے	۱۸
★ آیات : ۸۔ ۱۸	۱۸۔۴۵
اللہ کے نزدیک ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر ہے	۲۶
اللہ ہی عالمِ غیب والشہادہ ہے	۲۸
اللہ کے علم سے کوئی بات مخفی نہیں	۲۹
حالات کو بدلنے کے لئے اپنے اندر تبدیلی کی ضرورت	۳۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بجلی کی چمک امید وبیم کا باعث بنتی ہے ۳۲

رعد اور فرشتے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں ۳۳

صرف اللہ ہی دعا اور پکار کو سنتا ہے ۳۶

زمین و آسمان کا ذرّہ ذرّہ اس کا مطیع ہے ۳۷

اللہ کے ساتھ اس کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں ۳۹

بقائے حق اور زھوق باطل ۴۲

استجابتِ حق کرنے والوں کے لئے حُسنیٰ اور نہ کرنے والوں کے لئے سوئے حساب ۴۵

★ آیات: ۱۹-۲۶ ۴۵-۵۸

معرفتِ حق رکھنے والا اور نہ رکھنے والا دونوں برابر نہیں ہو سکتے ۵۰

اُولُوالْاَلْبَاب کی پہلی صفت عہد و میثاق کی پابندی ۵۱

اُولُوالْاَلْبَاب کے اوصاف صلہ رحمی، خشیۃ اللہ اور سوء یوم الحساب کا ذکر ۵۲

صبر، اقامۃ الصلوٰۃ، انفاق مال اور برائی کا بھلائی سے بدلہ دینا ۵۳

سابقہ بیان کردہ اوصاف کے حاملین کا مقام جنت ہوگا ۵۵

حق پر قائم رہنے والوں کے لئے سلامتی اور رحمت ۵۵

اللہ کے عہد کو توڑنے، صلہ رحمی سے کام نہ لینے اور فساد برپا کرنے والوں کے لئے جہنم ہے ۵۷

حیاتِ دنیا کی لذات آخرت کے مقابلہ میں بالکل حقیر ہیں ۵۸

★ آیات: ۲۷-۳۱ ۵۸-۷۱

جو اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں اللہ انہیں ہدایت دیتا ہے ۶۳

صرف یاد الٰہی طمانیت قلبی کا باعث ہے ۶۴

سابقہ امتوں کی طرح آپ کو اس امت کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ۶۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

★ آیات : ۳۲-۳۷ ۷۱-۸۴

انبیاء کا استہزاء سخت عذاب کا باعث ہوتا ہے ۷۵

اللہ کی ذات وصفات میں کوئی شریک نہیں ۷۸

انکارِ حق سے کام لینے والوں کو دین و دنیا میں عذاب ۸۰

متقی لوگوں کے لئے جنت اور انکارِ حق کرنیوالوں کے لئے جہنم ۸۱

اہلِ کتاب میں سے کچھ نے ایمان قبول کیا اور بعض نے انکار ۸۳

قرآن کا اتباع لازم ہے ۸۴

★ آیات : ۳۸-۴۳ ۸۴-۹۵

انبیاء کی بشری امور میں دوسروں کے ساتھ شریک ہوتے ہیں ۸۸

قضاء وقدر ٹل سکتی ہے ۸۹

نبی کا کام ابلاغِ حق ہے نتائج ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں ۹۰

اسلام کا غلبہ اور کفر کی مغلوبیت ۹۲

انکارِ حق سے کام لینے والوں کا انجامِ بد ۹۳

آپؐ کی رسالت کے لئے اللہ کی گواہی کافی ہے ۹۴

الجزء الثالث عشر۔ سورۃ ابراہیم

تعارف سورۃ ابراہیم ۹۶-۹۷

★ آیات : ۱-۶ ۹۷-۱۱۰

نزولِ قرآن کا مقصد ۱۰۲

زمین وآسمان میں سب کچھ اسی کا ہے ۱۰۳

صراطِ مستقیم سے انحراف بہت بڑی گمراہی ہے۔ ۱۰۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن کی زبان عربی ہے ۔ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے	۱۰۵
ایام اللہ کی تذکیر باعثِ ہدایت ہے	۱۰۸
قومِ موسیٰ کے ابتلائے عظیم	۱۰۹
★ آیات : ۷ ـ ۱۲	۱۱۰-۱۲۴
شکر باعثِ مزید نعمت ہے	۱۱۵
اللہ غنی و حمید ہے	۱۱۶
عاد و ثمود اور بعد میں آنے والی اقوام کی ہلاکت	۱۱۸
مشرکین کا حق کو قبول کرنے سے انکار، اور انبیاء کو اپنے جیسا بشر سمجھنا	۱۲۰
رسولوں کا جواب کہ ہم تمہاری طرح بشر ہیں لیکن اللہ نے ہمیں منتخب کر لیا ہے	۱۲۲
انبیاء کا اللہ پر توکل اور کفار کی ایذا رسانی پر صبر	۱۲۴
★ آیات : ۱۳ ـ ۲۱	۱۲۴ - ۱۳۹
کفار کی رسولوں کو دھمکی	۱۲۹
ظالموں کی ہلاکت کے بعد حق پر قائم رہنے والوں کی آباد کاری	۱۳۰
رسولوں کی نصرت اور معاندین کی ہلاکت	۱۳۱
حق سے بغاوت کرنے والوں کے لئے عذابِ شدید	۱۳۳
انکارِ حق کرنے والوں کے اعمال ضائع ہونے کی مثال	۱۳۴
زمین و آسمان کی تخلیق ایک حقیقتِ ثابتہ ہے	۱۳۵
بقائے اصلح کا قانون	۱۳۶
اپنے سرداروں اور بڑوں کی تقلید باعثِ عذاب ہوگی	۱۳۸
★ آیات : ۲۲ ـ ۲۷	۱۳۹ - ۱۵۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا وعدہ سچا اور شیطان کا وعدہ جھوٹا ہے	۱۴۴
اہلِ ایمان کے لئے ابدی نعمتیں	۱۴۶
کلمۂ طیبہ کی مثال شجرۂ طیبہ کے ساتھ	۱۴۸
کلمۂ خبیثہ کی مثال شجرۂ خبیثہ سے	۱۴۹
اہلِ ایمان کو دنیا اور آخرت میں ثبات حاصل ہوتا ہے	۱۵۰
★ آیات : ۲۸-۳۴	۱۵۱-۱۶۱
کفرانِ نعمت ہلاکت و تباہی کا باعث ہے	۱۵۴
شرک دوزخ کی طرف لے جاتا ہے	۱۵۶
ایمان اور اعمالِ صالحہ ہی باعثِ نجات ہیں	۱۵۷
تذکیر بآلاء اللہ	۱۵۹
اللہ کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے	۱۶۰
★ آیات : ۳۵-۴۱	۱۶۱-۱۷۲
مکہ کا بلد امن ہونا اور حضرت ابراہیمؑ کی دعا	۱۶۴
صرف اللہ ہی غفور رحیم ہے	۱۶۶
حضرت ابراہیمؑ کا حضرت ہاجرہ اور اسماعیلؑ کو مکہ میں بسانا اور انکے لئے دعا	۱۶۸
اللہ تعالیٰ علام الغیوب ہے	۱۶۹
حضرت ابراہیمؑ کا بارگاہِ الٰہی میں شکر اور دعا	۱۷۲
★ آیات : ۴۲-۵۲	۱۷۲-۱۸۸
عذاب میں تاخیر	۱۷۷
عذاب کی شدت کا بیان	۱۷۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نزولِ عذاب کے بعد مہلت نہیں مل سکتی	۱۸۰
سابقہ امتوں کے حالات سے عبرت حاصل نہ کرنا	۱۸۱
اللہ کی تدبیر سب تدابیر پر غالب ہے	۱۸۲
اپنے رسولوں سے اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا	۱۸۳
قیامت کو زمین و آسمان کا تبدّل	۱۸۴
روزِ قیامت مجرموں کی حالت	۱۸۶
قرآن لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے	۱۸۷
الجزء الرابع عشر۔ سُورۃ الحجر	
تعارف سورۃ الحجر	۱۸۹ - ۱۹۰
★ آیات : ۱ - ۱۵	۱۹۰ - ۲۰۵
قرآن کتاب مبین ہے	۱۹۵
کفار کی آرزو، کاش وہ مسلمان ہوتے	۱۹۶
طولِ اَمل اور اتباعِ ھوا حق سے دُوری کا سبب ہے	۱۹۷
امتوں کی ہلاکت کا وقت مقرر ہے	۱۹۸
کفار کا نزولِ قرآن کو دیوانگی قرار دینا، ملائکہ کا نزول اور عذاب الٰہی	۲۰۰
قرآن ہم نے نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں	۲۰۱
انبیاء کا استہزاء کرنے والے حق قبول نہیں کر سکتے	۲۰۳
آیاتِ بیّنات کے باوجود مشرکین کا کفر پہ اصرار	۲۰۵
★ آیات : ۱۶ - ۲۵	۲۰۵ - ۲۱۸
آسمان کا بروج کے ذریعے تحفّظ	۲۱۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

وَجَعَلْنَا الْاَرْضَ فِرَاشًا	۲۱۱
زمین میں تمام جانداروں کے لئے رزق مہیا کرنا	۲۱۳
تمام اشیاء کے ذخائر کے مالک ہم ہیں	۲۱۴
ہوا کا بار دار ہونا اور آسمان سے پانی برسانا	۲۱۵
موت وحیات کا مالک صرف اللہ ہے	۲۱۶
اللہ تعالیٰ کا علم سب پر محیط ہے	۲۱۷
قیامت کے دن سب کو اللہ کے سامنے پیش ہونا ہوگا	۲۱۷
★ آیات : ۲۶-۴۴	۲۱۸-۲۳۴
جن وانس کی تخلیق	۲۲۴
تخلیق آدم، ملائکہ کو سجدے کا حکم اور ابلیس کا انکار	۲۲۶
سجدہ نہ کرنے پر ابلیس سے باز پرس	۲۲۷
ابلیس کا اپنے آپ کو آدمؑ سے بڑا سمجھنا	۲۲۸
ابلیس کو یوم قیامت تک کے لئے مہلت	۲۳۰
ابلیس کا دنیوی زندگی میں انسانوں کو گمراہ کرنا	۲۳۱
اللہ کے مخلص بندے ابلیس کے بہکانے میں نہیں آئیں گے	۲۳۲
طریق حق کی رعایت ضروری ہے	۲۳۳
جہنم صرف گمراہوں کے لئے ہے جس کے سات دروازے ہیں	۲۳۴
★ آیات : ۴۵-۶۰	۲۳۵-۲۴۸
متقی لوگوں کے لئے جنت ہوگی جو مقام امن وسلامتی ہے	۲۴۰
اللہ کی رحمت وسیع اور اس کا عذاب دردناک ہے	۲۴۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ کے پاس مہمانوں کا آنا اور ان سے خوفزدہ ہونا	۲۴۲
حضرت ابراہیمؑ کو بیٹے کی بشارت اور اس پر تعجب	۲۴۵
حضرت ابراہیمؑ کا استفسار اور ملائکہ کا جواب، قومِ لوط کی ہلاکت	۲۴۷
★ آیات : ۶۱ - ۷۹	۲۴۸ - ۲۶۶
قومِ لوط کے لئے عذاب کا یقینی ہونا	۲۵۴
حضرت لوطؑ کو سدوم سے نکل جانے کا حکم	۲۵۵
قوم لوط کی تباہی کا وقت	۲۵۷
اجنبی لوگوں کی آمد پہ اہلِ شہر کا لوطؑ کا گھراؤ کرنا	۲۵۸
حضرت لوطؑ کی تنبیہ کا اثر قبول نہ کرنا	۲۵۹
حضرت لوطؑ نے قوم کو عورتوں کی طرف ملتفت ہونے کو کہا	۲۵۹
قومِ لوط کا گمراہی میں سرگرداں رہنا	۲۶۰
قوم لوط کی بستی کا تہ و بالا ہونا اور پتھروں کی بارش	۲۶۳
قوم لوط اور اصحابِ ایکہ کی بستیوں کے آثار آج بھی باعثِ عبرت ہیں	۲۶۵
★ آیات : ۸۰-۹۹	۲۶۶ - ۲۸۶
قوم ثمود کا ذکر	۲۷۱
اصحاب الحجر (قومِ ثمود) کی ہلاکت	۲۷۳
سبع المثانی اور قرآن العظیم کا عطیہ	۲۷۶
قرآن دنیا کی عظیم ترین نعمت ہے	۲۷۹
سابقہ امتوں پر بھی کتب و صحائف نازل ہوئے	۲۸۰
حق کو کھول کر بیان کرنے کا حکم	۲۸۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

دین کا مذاق اڑانا اور شرک سے کام لینا عظیم گناہ ہے	۲۸۳
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تشفی اور مرتے دم تک یاد الٰہی میں مشغولیت	۲۸۵

الجزء الرابع عشر۔ سورۃ النحل

تعارف سورۃ النحل	۲۸۷-۲۸۸
★ آیات : ۱- ۹	۲۸۸-۳۰۲
نصرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اللہ کا حکم آنا	۲۹۳
انبیاء پر الروح (وحی) کا بھیجا جانا	۲۹۴
آسمانوں اور زمین کی تخلیق لمرحق ہے	۲۹۵
نطفہ سے انسان کی تخلیق اور اس کا خصوم مبین ہونا	۲۹۶
چارپایوں کی تخلیق انسان کے منافع کے لئے	۲۹۷
صبح وشام چوپایوں کے آنے جانے کے مناظر	۲۹۸
جانوروں کی منافع	۳۰۰
سواری کے جانور	۳۰۱
قصد السبیل	۳۰۲
★ آیات : ۱۰- ۲۱	۳۰۳-۳۲۱
آسمان سے اللہ ہی پانی برساتا ہے	۳۰۸
پانی سے مختلف ثمرات کا پیدا کرنا	۳۱۰
سورج چاند اور اجرام فلکی کی کارگر اریاں	۳۱۱
زمین میں مختلف اشیاء کی پیداوار	۳۱۲
سمندر اور اس سے مختلف فوائد کا حصول	۳۱۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمین میں پہاڑوں اور دریاؤں کا پیدا کرنا	۳۱۵
ستاروں سے منازل کی رہنمائی	۳۱۶
خالق ومخلوق کیسے یکساں ہو سکتے ہیں	۳۱۷
اللہ کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا،	۳۱۸
اللہ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں	۳۱۹
پرستش صرف خالق کے لئے ہے	۳۲۰
مخلوق خود اپنی موت و حیات کا اختیار نہیں رکھتی	۳۲۰
★ آیات : ۲۲-۲۵	۳۲۱-۳۲۷
منکرینِ آخرت غرور میں مبتلا ہیں	۳۲۳
اللہ ظاہر و باطن ہر بات سے باخبر ہے	۳۲۵
منکرین کا وحیِ الٰہی کو اساطیر الاولین کہنا بہت بڑی گمراہی ہے	۳۲۷
★ آیات : ۲۶-۳۴	۳۲۸-۳۴۷
حق کی مخالفت کرنے والوں کی تدبیریں خود ان کی تباہی کا باعث بنتی ہیں	۳۳۴
قیامت کے دن معبودانِ باطل ان کے نام نہیں آئیں گے	۳۳۶
قیامت کے دن کفار کی کوئی بات تسلیم نہیں کی جائے گی	۳۳۸
انکارِ حق کرنے والوں کے لئے جہنم میں داخلہ	۳۳۹
نزولِ وحی کے بارے میں متقی لوگوں کا جواب	۳۴۱
متقی لوگوں کے لئے جنت کی نعمتوں کا ذکر	۳۴۲
منکرین اور متقی لوگوں کے حالات کا موازنہ	۳۴۴
مرنے سے پہلے رجوع کر سکتے ہیں، آثارِ موت کے بعد توبہ قبول نہ ہوگی	۳۴۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

انکارِ حق کی سزا ان کے لئے لازم ہوگی	۳۴۷
★ آیات : ۳۵-۴۰	۳۴۷-۳۶۰
رسولوں کا کام صرف تبلیغ ہے جبر نہیں	۳۵۳
سابقہ امتوں کے آثار ان کی تباہی کی واضح شہادت ہیں	۳۵۵
انکار و سرکشی سے استعدادِ ہدایت باقی نہیں رہتی	۳۵۶
دوبارہ زندگی لازمی ہے	۳۵۷
حقائق کے معلوم کرنے کے لئے آخرت کا ہونا ضروری ہے	۳۵۹
اللہ کا ارادہ ہی تخلیق کے لئے کافی ہے	۳۶۰
★ آیات : ۴۱-۵۰	۳۶۰
اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کے مراتب	۳۶۵
اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والے ثابت قدم رہتے ہیں	۳۶۶
تمام انبیاء بشر ہی تھے	۳۶۸
نزولِ قرآن کا مقصد تعلیم اور غور و تدبر ہے	۳۶۹
کفار کے لئے عذاب کی وعید	۳۷۱
کاروباری مصروفیت کے وقت نزولِ عذاب	۳۷۲
بتدریج عذاب کا آنا	۳۷۳
کائنات کی تمام اشیاء اس کے آگے سربسجود ہیں	۳۷۴
ملائکہ تک اسکے جلال سے لرزاں رہتے ہیں	۳۷۶
★ آیات : ۵۱-۶۰	۳۷۶-۳۹۰
معبود صرف ایک ہے	۳۸۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمین و آسمان میں سب کچھ اسی کی ملکیت ہے	۳۸۲
اللہ ہی تکالیف کو دور کرتا ہے	۳۸۳
اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک کرنا کفرانِ نعمت ہے	۳۸۴
اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں دوسروں کو شریک ٹھہرانا بہت بڑا جرم ہے	۳۸۶
ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں ٹھہرانا	۳۸۷
مشرکینِ مکہ کے لئے بیٹی باعثِ عار تھی	۳۸۸
تمام اعلیٰ صفات اللہ ہی کے لئے ہیں	۳۹۰
★ آیات : ۶۱-۶۵	۳۹۰ - ۴۰۱
ظلم پر اللہ فوراً گرفت نہیں کرتا	۳۹۵
اللہ کی ذات کے ساتھ حقیر چیزوں کی نسبت	۳۹۷
شیطان منکروں کو حق کی طرف نہیں آنے دیتا	۳۹۸
نزولِ قرآن کا مقصد راہِ حق کی نشاندھی ہے	۳۹۹
بارش کی طرح قرآن حیاتِ نو بخشتا ہے	۴۰۱
★ آیات : ۶۶-۷۰	۴۰۱ - ۴۱۳
چوپایوں سے دودھ کا حصول	۴۰۶
کھجور اور انگور سے رزقِ حسنہ کا حصول	۴۰۷
شہد کی مکھی کی طرف اللہ کا پیغام	۴۰۹
شہد انسان کے لئے شفاء کا باعث ہے	۴۱۰
زندگی اور پیرانہ سالہ وہی عطا کرتا ہے	۴۱۲
★ آیات : ۷۱-۷۶	۴۱۳ - ۴۲۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

عطائے رزق میں تفاوت اور دوسروں کی اعانت	۴۱۸
ازدواجی زندگی اور اولاد اللہ کی نعمتیں ہیں	۴۲۱
مالک و رازق صرف اللہ ہے	۴۲۲
اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں تمام مثالوں سے بالاتر ہے	۴۲۳
آقا مختار اور غلام محتاج کی مثال	۴۲۶
دوسری مثال عقل و شعور کی زندگی اور گونگی بہری زندگی	۴۲۸
★ آیات : ۷۷-۸۳	۴۲۹-۴۴۲
زمین و آسمان کی غیب کی باتوں کا علم صرف اللہ ہی جانتا ہے	۴۳۴
علم و ادراک کی تمام قوتیں اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہیں	۴۳۵
فضا میں پرندوں کو تھامنے والا اللہ ہی ہے	۴۳۶
ہم نے تمہیں سکونت کے لئے گھر اور حیوانات کے بالوں سے لباس عطا کیا	۴۳۸
انسان کے لئے مختلف ساز و سامان کا عطا کرنا	۴۴۰
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغ	۴۴۱
قلیل من عبادی الشکور	۴۴۲
★ آیات : ۸۴-۸۹	۴۴۳-۴۵۳
روز حشر پیغمبر کی گواہی	۴۴۷
ظالموں کو مہلت نہیں دی جائے گی	۴۴۸
قیامت کو خود ساختہ معبودان سے بے زاری کا اظہار کریں گے	۴۴۹
قیامت کو ان کے لئے اطاعت کے بغیر کوئی چارۂ کار نہ ہوگا	۴۵۰
کفار کے لئے دوہرا عذاب	۴۵۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر اُمّت کے لئے اسکے رسول کا شاہد ہونا۔ قرآن تبیانا لکُلّ شئ ہے	۴۵۳
★ آیات : ۹۰ - ۱۰۰	۴۵۴-۴۷۶
اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ" ایک جامع آیت	۴۶۱
ایفائے عہد کا حکم	۴۶۴
عہد شکنی کی مثال	۴۶۶
اعمال کی بازپرس	۴۶۸
عہد شکنی سے مت کام لو	۴۶۹
عہداللہ کو ثمنِ قلیل پر نہ بیچا جائے	۴۷۰
اعمالِ حسنہ کا اجر	۴۷۱
اعمالِ حسنہ کا اجر مرد اور عورت دونوں کے لئے یکساں ہے	۴۷۳
تلاوتِ قرآن سے پہلے تعوّذ ضروری ہے	۴۷۴
اہلِ ایمان شیطان کی دسترس سے باہر ہیں	۴۷۵
مشرکین پر شیطان کا غلبہ ہے	۴۷۶
★ آیات : ۱۰۱ - ۱۱۰	۴۷۷-۴۹۳
نسخ اور اس کی حقیقت	۴۸۲
قرآن اللہ کا کلام ہے جو بذریعہ جبریل نازل کیا گیا	۴۸۴
قرآن عربی میں اللہ کا کلام ہے	۴۸۵
ہدایت صرف اہلِ یقین کے لئے	۴۸۶
اللہ پر ایمان لانے والا جھوٹ نہیں کہہ سکتا	۴۸۷
ایمان کا تعلق قلب سے ہے	۴۸۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

دنیا کی زندگی کو ترجیح دینا گمراہی ہے	۴۹۰
کفر کی وجہ سے دلوں پر مہر لگ جاتی ہے	۴۹۱
آخرت کا خسارہ	۴۹۲
آزمائش میں ثابت قدم رہنا ہی ایمان ہے	۴۹۳
★ آیات : ۱۱۱ - ۱۱۹	۴۹۳ - ۵۱۰
قیامت کے دن ہر انسان اپنی فکر میں مبتلا ہوگا	۴۹۹
اہلِ مکہ پر عذاب	۵۰۱
اہلِ مکہ کی طرف سے حق کی مخالفت	۵۰۲
حلال و حرام میں تمیز	۵۰۳
حرام چیزوں کا تعین	۵۰۵
اشیاء میں حلت و حرمت کا حق صرف اللہ کے لئے ہے	۵۰۶
افتراء علی اللہ کا عذاب	۵۰۷
یہود پر حلت و حرمت پر سختی	۵۰۸
توبہ کے بعد مغفرت	۵۰۹
★ آیات : ۱۲۰ - ۱۲۸	۵۱۰ - ۵۲۴
حضرت ابراہیمؑ کی پیشوائی	۵۱۵
حضرت ابراہیمؑ کے امتیازی اوصاف	۵۱۷
رسول اللہ کو اتباع ابراہیمؑ کا حکم	۵۱۸
یوم سبت میں یہود کا اختلاف	۵۱۹
دعوت الی الحق کا طریق	۵۲۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدلے سکتے ہو مگر صبر بہتر ہے	۵۲۲
شدائد پر صبر	۵۲۳
اللہ متقی اور محسن لوگوں کا ساتھ دیتا ہے۔	۵۲۴
الجزء الخامس عشر۔ سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل)	
تعارف سورۃ الاسراء (بنی اسرائیل)	۵۲۵
★ آیات : ۱-۱۰	۵۲۶-۵۴۶
واقعہ اسراء	۵۳۲
معراج جسمانی یا روحانی	۵۳۳
مختصر واقعۂ معراج	۵۳۴
حضرت موسیٰؑ کو کتاب مقدس دیئے جانے کا ذکر	۵۳۵
بنی اسرائیل کے دو بڑے فسادات	۵۳۷
وعدۂ اولیٰ کے وقت بُختِ نصر کی تباہی	۵۳۹
بنی اسرائیل کا دوبارہ غلبہ اور علو	۵۴۰
بنی اسرائیل پر دوسری بار تباہی	۵۴۲
دوبارہ سرکشی کی سزا جہنم ہے	۵۴۳
قرآن نہایت سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے	۵۴۵
★ آیات : ۱۱-۲۲	۵۴۶-۵۶۶
انسان اپنے معاملات میں عجلت باز ہے	۵۵۲
رات دن کا آیاتِ الٰہی میں سے ہونا	۵۵۴
کھلا نامۂ اعمال دیا جانا	۵۵۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی	۵۵۸
حق سے روگردانی کی بنا پر پاداشِ عمل	۵۵۹
حضرت نوحؑ کے بعد ہی نافرمان قوموں کی ہلاکت	۵۶۰
طالب دنیا نفع آخرت سے محروم رہتا ہے	۵۶۲
سعادت اخروی کے حصول کے لئے کوشش	۵۶۳
ہر کوئی اللہ کی بخشائش سے بہرہ ور ہو سکتا ہے	۵۶۴
فضیلت اخروی دائمی اور ابدی ہے	۵۶۵
عقیدۂ توحید ہی باعث سربلندی ہے	۵۶۶
★ آیات : ۲۳-۳۰	۵۶۷ - ۵۸۱
اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور والدین سے حسن سلوک کا حکم	۵۷۲
والدین کے لئے دعا اور حسن سلوک	۵۷۴
اللہ توبہ کرنیوالوں کو معاف کر دیتا ہے	۵۷۵
قرابتداروں کے حقوق اور فضول خرچی سے بچنا	۵۷۶
فضول خرچ کرنے والا شیطان کا بھائی ہے	۵۷۷
سائل کے ساتھ نرمی سے پیش آنا	۵۷۸
خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا	۵۸۰
رزق کی وسعت اور تنگی اللہ کے ہاتھ میں ہے	۵۸۱
★ آیات : ۳۱-۴۰	۵۸۱ - ۵۹۹
افلاس کے ڈر سے اولاد کا قتل کرنا	۵۸۷
بدکاری سخت بیحیائی ہے	۵۸۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قتلِ ناحق کا قصاص	۵۸۹
مالِ یتیم میں بیجا تصرف کی ممانعت	۵۹۱
ماپ تول میں کمی نہ کرو	۵۹۲
قیامت کے دن سمع، بصر اور فواد سے سوال	۵۹۳
زمین پر اکڑ کر نہ چلو	۵۹۵
۲۵ اُمور	۵۹۶
توحید کی اہمیت	۵۹۸
اللہ کی اولاد اور بیٹیاں تجویز کرنا سخت گستاخی ہے	۵۹۹
★ آیات : ۴۱-۵۲	۵۹۹-۶۱۸
قرآن تذکیر ہے لیکن منکرین اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے	۶۰۶
عقیدۂ شرک کی نفی	۶۰۷
اللہ شرک سے بالاتر ہے	۶۰۸
ساری کائنات اس کی وحدانیت کی گواہ ہے	۶۰۹
کفار قرآن فہمی سے دُور ہیں	۶۱۰
قرآن فہمی کے لئے کفار کے دِلوں پر پردہ ہے	۶۱۲
وہ قرآن کے سننے سے استفادہ نہیں کرتے	۶۱۳
رسول کی ذات سے غلط باتوں کو منسوب کرنا	۶۱۴
کفار کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس پر دلائل	۶۱۷
★ آیات : ۵۳-۶۰	۶۱۸-۶۳۵
احسن بات کہو تاکہ شیطان فساد نہ برپا کر سکے	۶۲۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

رسول کا کام لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا ہے	۶۲۵
بعض انبیاء کی بعض پر فضیلت	۶۲۶
معبودان باطل کو کچھ اختیار نہیں	۶۲۸
جنہیں تم پکارتے ہو وہ خود اللہ کا تقرب حاصل کرنے کیلئے وسیلہ تلاش کرتے ہیں	۶۲۹
منکرین کو قیامت سے پہلے بھی تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا	۶۳۱
منکرین کا نشانات طلب کرنا اور نزولِ عذاب	۶۳۲
منکرین کا حق کو قبول نہ کرنا اور ان کے شبہات کے جوابات	۶۳۴
★ آیات : ۶۱-۷۰	۶۳۵-۶۵۳
شیطان کی نافرمانی اور حجت بازی	۶۴۱
ابلیس کی قیامت تک کے لئے مہلت طلبی	۶۴۲
ابلیس اور اسکے پیروکاروں کے لئے سزا	۶۴۴
شیطان کے سب وعدے دھوکہ اور فریب ہوتے ہیں	۶۴۵
شیطان اللہ کے سچے بندوں پر غلبہ نہیں پاسکتا	۶۴۶
سمندروں میں جہازرانی اور فوائد حاصل کرنا	۶۴۸
مصیبت میں اللہ کو پکارتے ہو، نجات کے بعد پھر اسے بھول جاتے ہو	۶۴۹
طوفانی سمندر کے علاوہ وہ خشکی پر بھی تمہیں عذاب میں مبتلا کرسکتا ہے	۶۵۰
دوبارہ عذاب غرق میں مبتلا ہونا	۶۵۲
انسان کی دوسری مخلوق پر فضیلت	۶۵۳
★ آیات : ۷۱-۷۷	۶۵۴-۶۶۵
نیک لوگ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھ کر خوش ہوں گے	۶۵۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ كَانَ فِي هٰذِهٖٓ اَعْمٰى ۶۵۹

رسول اللہ کو وحیِ الٰہی سے بھٹکانے کی کوشش ۶۶۰

عصمتِ انبیاء اور جادۂ حق پر ثبات ۶۶۲

انبیاء کی حفاظت اور کفار کی ہلاکت سنت اللہ میں داخل ہے ۶۶۴

★ آیات : ۷۸-۸۵ ۶۶۵-۶۸۰

صلوٰۃ پنجگانہ کا حکم ۶۶۹

نماز تہجد کی فضیلت ۶۷۱

مکہ سے ہجرت کی دعا ۶۷۳

حق ظاہر ہوگیا اور باطل نابود ہوا ۶۷۴

قرآن شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ہے ۶۷۵

انسان کا حالتِ آسائش میں روگردانی کرنا اور تکلیف میں مایوس ہوکر بیٹھ جانا ۶۷۶

دلیلِ شرعی کے بغیر ادعائے حق غلط ہے ۶۷۸

حقیقت روح ۶۷۹

★ آیات : ۸۶-۹۳ ۶۸۰-۶۹۲

آپ کو عطا کردہ علم محض ہمارا فضل ہے ۶۸۵

قرآن اس کائنات کا ایک عظیم معجزہ ہے ۶۸۷

پوری وضاحت کے باوجود اکثر لوگ حق کی طرف رجوع نہیں کرتے ۶۸۸

رسول کی تعلیمات ہی سب سے بڑا معجزہ ہے ۶۹۱

★ آیات : ۹۴-۱۰۰ ۶۹۲-۷۰۶

بنی نوعِ انسان کے لئے بشر ہی رسول ہوسکتا ہے ۶۹۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

رسول کا اپنی قوم سے ہم جنس ہونا ضروری ہے	۶۹۸
میری صداقت پر اللہ کی گواہی کفایت کرتی ہے	۶۹۹
صرف اللہ ہی ہدایت دے سکتا ہے	۷۰۱
آیاتِ الٰہی سے انکار کی سزا جہنم ہے	۷۰۳
خالقِ کائنات ان کی دوبارہ زندگی پر قادر ہے	۷۰۴
انسان تنگ دل اور ناشکرا ہے	۷۰۵
★ آیات : ۱۰۱-۱۱۱	۷۰۶-۷۲۴
موسیٰؑ کو نو آیات کا عطا ہونا، فرعون کے پاس جانا اور اسکا انکار کرنا	۷۱۲
حضرت موسیٰؑ کا فرعون کو متنبہ کرنا	۷۱۴
فرعون اور اسکے پیروکاروں کا بحرِ قلزم میں غرق ہونا	۷۱۵
قیامت میں پھر سب کو اکٹھا کیا جائے گا	۷۱۶
قرآن کا نزول حق و صداقت پر مبنی ہے	۷۱۷
قرآن کا مقصد تدبر اور تذکر ہے	۷۱۸
اہل کتاب کا قرآن پر ایمان	۷۲۰
جہر و اخفاء کے درمیان میانہ روی کا حکم	۷۲۲
اللہ کی حمد اور اس کی کبریائی	۷۲۳
الجزء الخامس عشر سورۃ الکہف	
تعارف سورۃ الکہف	۷۲۵-۷۲۷
★ آیات : ۱-۱۲	۷۲۸-۷۴۴
قرآن ہر قسم کی کجی سے پاک ہے	۷۳۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن کتابِ قیم ہے ۷۳۵
اللہ کی طرف بیٹے کی نسبت کرنا بہت بڑی گستاخی ہے ۷۳۶
دعوت و تبلیغ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انہماک ۷۳۸
دنیوی زیب و زینت ایک ابتلاء ہے ۷۳۹
کیا اصحابِ کہف کا واقعہ حیرت انگیز ہے؟ ۷۴۱
اصحاب کہف کے قصہ کا اجمال ۷۴۳
★ آیات : ۱۳-۱۷ ۷۴۴-۷۵۷
اصحاب کہف کا تفصیلی ذکر ۷۴۹
اصحاب کہف کا معبودانِ باطل سے انکار ۷۵۰
اللہ کے علاوہ دوسروں کو معبود ٹھہرانا ظلم عظیم ہے ۷۵۲
اصحابِ کہف کا رحمتِ الٰہی پر کامل یقین ۷۵۳
اصحاب کہف کے لئے کہف کا مقام امن بننا ۷۵۶
★ آیات : ۱۸-۲۲ ۷۵۷-۷۷۶
کہف کا پُر رعب منظر ۷۶۴
اصحابِ کہف کی بیداری، اور اپنے آپ کو مخفی رکھنے کے لئے احتیاط ۷۶۷
لوگوں کو ان کے بارے میں پتہ چلنے کا خدشہ ۷۶۹
قیامت کے بارے میں اللہ کا وعدہ سچا ہے ۷۷۲
اصحاب کہف کی تعداد ۷۷۵
★ آیات : ۲۳-۳۱ ۷۷۶-۷۹۴
ہر بات کے لئے انشاء اللہ کہنا ضروری ہے ۷۸۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

اصحابِ کہف کی مدتِ قیام	۷۸۵
کتابِ مقدس کی تلاوت اور اس پر عمل کا حکم	۷۸۷
اللہ کی یاد سے غافل لوگوں سے دُور رہنا	۷۸۹
انکارِ حق کرنے والوں کے لئے بدترین سزا	۷۹۱
اہلِ ایمان پر اللہ کے انعامات	۷۹۴
★ آیات : ۳۲-۴۴	۷۹۴-۸۱۳
مؤمن اور غیر مؤمن کی مثال	۸۰۱
باغ والے ملحد کا شرکِ خفی	۸۰۴
مؤمن مرد کا باغ والے کو متنبہ کرنا	۸۰۶
مرد مؤمن کا ایمانِ کامل	۸۰۶
جو کچھ اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے	۸۰۹
باغ والے کا اپنی تباہی پر کفِ افسوس ملنا	۸۱۱
کامل اختیار صرف اللہ کو ہے	۸۱۳
★ آیات : ۴۵-۴۹	۸۱۳-۸۲۵
دنیوی زندگی کی مثال	۸۱۸
الباقیات الصالحات	۸۱۹
قیامت کا دن	۸۲۱
اللہ کے سامنے صف بستہ حاضری	۸۲۲
قیامت کے دن نامۂ اعمال کا دیا جانا	۸۲۴
★ آیات : ۵۰-۵۳	۸۲۵-۸۳۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابلیس کا اللہ کے حکم کو توڑنا	۸۲۸
تخلیقِ کائنات میں کوئی اس کا شریک نہیں	۸۳۰
قیامت کے دن ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکاء انہیں جواب نہ دے سکیں گے	۸۳۱
★ آیات : ۵۴-۵۹	۸۳۳-۸۴۵
قرآن میں مختلف انداز سے مطالب بیان کئے گئے	۸۳۷
ہدایت آنے کے بعد ایمان لانا ضروری ہے	۸۳۹
رسولوں کا کام تبشیر اور انذار ہے	۸۴۰
تذکیر آیات پر روگردانی بہت بڑا جرم ہے	۸۴۲
اللہ غفور و رحیم ہے فوراً گرفت نہیں کرتا	۸۴۴
ظالم بستیوں کو مہلت کے بعد ہلاک کیا گیا	۸۴۵
★ آیات : ۶۰-۷۰	۸۴۵-۸۶۰
حضرت خضرؑ کی ملاقات کے لئے حضرت موسیٰؑ کی روانگی	۸۵۱
حضرت موسیٰؑ کا مجمع البحرین کے مقام پر پہنچنا	۸۵۲
حضرت موسیٰؑ کا تکان محسوس کرنا اور کھانا طلب کرنا	۸۵۳
مچھلی کا دریا میں چلا جانا، مقام موعود	۸۵۵
حضرت موسیٰؑ کی حضرت خضر سے ملاقات	۸۵۶
حضرت موسیٰؑ کی حضرت خضر کے ساتھ رہنے کی درخواست	۸۵۸
حضرت خضرؑ سے ملاقات اور شرائط	۸۶۰
★ آیات : ۷۱-۷۴	۸۶۰-۸۶۶
حضرت خضرؑ کا کشتی میں سوراخ کرنا اور حضرت موسیٰؑ کا انہیں ٹوکنا	۸۶۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

حضرت خضرؑ کا حضرت موسیٰؑ کو وعدہ یاد دلانا ۸۶۵

جان پاک کا قتل اور حضرت موسیٰؑ کا اعتراض ۸۶۶

الجزء السادس عشر سورۃ الکہف

★ آیات : ۷۵-۸۲ ۸۶۷-۸۸۳

ایک بستی میں گزر، بستی والوں کا مہمان نوازی سے انکار، گرتی دیوار کی مرمت ۸۷۴

حضرت موسیٰؑ کی حضرت خضرؑ سے علیحدگی ۸۷۵

کشتی کو عیب دار کرنے کی تاویل ۸۷۷

لڑکے کے قتل کی تاویل ۸۷۸

گرتی دیوار کی مرمت ۸۸۰

حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کے قصہ کا خلاصہ ۸۸۱

★ آیات : ۸۳-۱۰۱ ۸۸۳-۹۱۰

ذوالقرنین کون ہے ؟ ۸۹۱

ذوالقرنین کے بارے میں سوال کی نوعیت ۸۹۳

ذوالقرنین کو ہر قسم کے اسباب کا عطا کیا جانا ۸۹۴

ذوالقرنین کی مغربی مہم ۸۹۵

ذوالقرنین کا منصفانہ سلوک ۸۹۷

ذوالقرنین کی مشرقی مہم ۸۹۹

ذوالقرنین کی شمالی مہم ۹۰۰

ذوالقرنین سے مقامی لوگوں کی درخواست ۹۰۴

ذوالقرنین کا مقامی لوگوں کی مدد سے دیوار تعمیر کرنا ۹۰۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقت مقررہ پر اللہ کا دیوار کو گرانا اور یاجوج ماجوج کا خروج	۹۰۸
یاجوج ماجوج کی دوسری خصوصیت کا بیان	۹۱۰
★ آیات : ۱۰۲-۱۱۰	۹۱۱-۹۳۰
اللہ کے بجائے بندوں پر اعتماد	۹۱۵
دنیا ہی کو مرکزِ نظر بنانے والے خسارے میں ہیں	۹۱۷
انکارِ حق کرنے والوں کے تمام اعمال ضائع ہو جاتے ہیں	۹۱۸
اہلِ ایمان کے لئے جنت الفردوس	۹۲۰
اللہ اور اس کے کلمات لامحدود ہیں	۹۲۱
اللہ ہی معبود واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں	۹۲۲
سورۃ کہف دجالی فتنہ اور یاجوج ماجوج	۹۲۳
یاجوج ماجوج کی خصوصیت	۹۲۸
سورۃ الکہف کا خلاصہ	۹۳۱
مصادر و مراجع	۹۳۳

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ ثَلٰثٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ اٰیَۃً

اس سورۃ کا نام الرّعد ہے اور اس میں چھ رکوع اور تنتالیس آیتیں ہیں، الرعد اصل میں مصدر ہے، ابر کی کڑک اور گرج کے لئے بطورِ اسم مستعمل ہے۔ معالم التنزیل میں ہے کہ اکثر مفسّرین کے نزدیک رعد اس فرشتہ کا نام ہے جو بادلوں کو ہانکتا اور چلاتا ہے۔ بادلوں کے باہمی ٹکراؤ سے پیدا ہونے والی آواز کو رعد کہتے ہیں۔ حقّ و باطل میں تصادم ایک لازمی امر ہے، اسی مناسبت سے اس سورۃ کا نام رعد رکھا گیا۔ سورۃ یوسف میں بتایا گیا تھا کہ آخر کار آپؐ کے دشمن مغلوب ہوں گے۔ اس سورۃ میں آخر کار حقّ کی کامیابی کو وضاحت سے بیان کیا گیا۔ اس کا زمانۂ نزول وہی ہے جو باقی اس مجموعہ کی سورتوں کا ہے اس سورت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کفار کے جن منصوبوں کا ذکر ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ سورت ہجرت سے کچھ پہلے نازل ہوئی ہے۔ اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِی الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُھَا مِنۡ اَطۡرَافِھَا ؕ (الرّعد: ۴۱) (کیا یہ اسے نہیں دیکھ رہے ہیں کہ ہم زمین کو اس کی ہر طرف سے کم کرتے چلے آتے ہیں) اس آیت میں اسلام کے دُور دور تک پھیل جانے کی طرف اشارہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ
مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ
زَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ
وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ
فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ
الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَ
اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ
اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ	وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
الف لام میم را	یہ ہیں آیتیں کتاب کی	اور وہ چیز کہ اتاری گئی ہے طرف تیرے	رب تیرے سے
الْحَقُّ وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ	
سچ ہے اور لیکن	اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے (۱)	اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے بلند کیا	
السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا	ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	
آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم اسکو	پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے	اور مسخر کیا	
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ	كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	
سورج اور چاند کو	ہر ایک چلتا ہے واسطے وقت مقرر کے	تدبیر کرتا ہے کام کی	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝	وَهُوَ الَّذِیْ
تفصیل سے بیان کرتا ہے نشانیاں	تاکہ تم ساتھ ملاقات رب اپنے کے یقین کرو (۲)	اور وہی ہے جس نے
مَدَّ الْاَرْضَ	وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ	وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
کھینچا زمین کو	اور بنائے بیچ اس کے پہاڑ	اور نہریں اور ہر میوے سے
جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ	يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
بنائے اس میں جوڑے دو قسم کے	ڈھانک دیتی ہے رات دن کو	تحقیق بیچ اسکے
لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ فکر کرتے ہیں (۳)	اور بیچ زمین کے قطعے ہیں
مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ
نزدیک ایک دوسرے کے	اور باغ ہیں انگوروں کے	اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں
صِنْوَانٌ	وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ
ایک ہی جڑ سے کئی کئی نکلی ہوئیں	اور الگ الگ جڑوں سے نکلی ہوئیں	پانی پلائی جاتی ہیں ایک ہی پانی سے
وَنُفَضِّلُ	بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ۭ	اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ
اور ہم فضیلت دیتے ہیں	بعض ان کے کو اوپر بعض کے پھل میں	تحقیق بیچ اس کے
لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں (۴)	اور اگر تعجب کرے تو پس عجیب ہے
قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا	لَفِیْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ
بات ان کی	کیا جب ہو جائیں گے ہم مٹی کیا ہم	مقرر ہونگے البتہ بیچ پیدائش نئی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ
یہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے	ساتھ پروردگار اپنے کے	اور یہ لوگ ہیں کہ طوق ہیں
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝
بیچ گردنوں ان کی کے	اور یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (۵)
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ الْحَسَنَةِ	وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
اور شتابی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ برائی کے	پہلے بھلائی کے	اور تحقیق گزرے ہیں پہلے ان سے
الْمَثُلٰتُ ۗ	وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
عبرتناک مثالیں	اور تحقیق رب تیرا البتہ صاحب بخشش کا ہے	واسطے لوگوں کے اوپر ظلم ان کے
وَاِنَّ رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور تحقیق پروردگار تیرا	البتہ سخت عذاب کرنے والا ہے (۶)	اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ۗ	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ
کیوں نہ اتاری گئی اوپر اسکے نشانی	پروردگار اس کے سے	سوائے اسکے نہیں کہ تو ڈرانیوالا ہے

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

اور واسطے ہر قوم کے ہدایت کرنیوالا ہے (۷)

الٓمّٓرٰ۔ (اے محمدؐ) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ① اللہ تو وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا جنہیں تم دیکھتے ہو پھر قائم ہوا عرش پر اور سورج چاند کو کام میں لگایا اور ہر ایک چلتا ہے وقت مقرر پر وہ کاروبار کی تدبیر کرتا ہے نشانیاں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب کی ملاقات کا یقین کرو ﴿۲﴾ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے اور ہر قسم کے پھلوں سے اس میں دو دو جوڑے بنائے، ڈھانکتا ہے دن پر رات کو یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں ﴿۳﴾ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجوریں ایک ہی جڑ سے کئی کئی نکلی ہوئیں اور الگ الگ جڑوں سے نکلی ہوئیں (سب کو) ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور ہم ان میں سے بعض کو بعض پر پھل میں فضیلت دیتے ہیں، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۴﴾ اور اگر تو تعجب کرے تو ان کا یہ کہنا جائے تعجب ہے کہ کیا ہم جب مٹی ہو جائیں گے تو پھر ایک نئی پیدائش میں آئیں گے یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی آگ والے ہیں اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۵﴾ اور بھلائی سے پہلے تجھ سے برائی کی جلدی کر رہے ہیں اور ان سے پہلے عبرتناک مثالیں گزر چکی ہیں اور یقیناً تیرا رب لوگوں کو باوجود ان کے ظلم کے معاف کرتا رہتا ہے اور یقیناً تیرا رب بدی کی سزا دینے میں سخت (بھی) ہے ﴿۶﴾ اور جو کافر ہوئے کہتے ہیں کیوں نہ اتری اس پر کوئی نشانی اس کے رب سے سوائے اس کے نہیں کہ تو صرف ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لئے راہ دکھانے والا ہے ﴿۷﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

الٓمّٓرٰ (الف لام میم را) حروفِ مقطعات کے معنی حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہیں "انا اللہ اعلم و اری" تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا اٰيٰتُ ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف الْكِتٰبِ مضاف الیہ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ خبر۔ یہاں الْكِتٰبِ سے مراد سورۃ ہے (یہ کتاب کی آیتیں ہیں یعنی اس سورت کاملہ کی آیتیں ہیں) وَ عاطفہ الَّذِيْٓ موصول مبتدا اُنْزِلَ ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب صلہ اِلَيْكَ (طرف تیرے) مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بِاُنْزِلَ ۔ الْحَقُّ خبر (یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور وہ جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے حق ہے) وَلٰكِنَّ کلمۂ استدراک و نصب اَكْثَرَ مضاف النَّاسِ مضاف الیہ "اسم لٰكِنَّ" لَا نافیہ يُؤْمِنُوْنَ ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر لٰكِنَّ (و لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے)۔

حقانیتِ قرآن

"الف لام میم را (اے پیغمبر) یہ الکتاب (یعنی قرآن) کی آیتیں ہیں اور جو کچھ تیرے پروردگار کی جانب سے تجھ پر نازل ہوا ہے وہ امر حق ہے (اس کے سوا کچھ نہیں) مگر اکثر آدمی ایسے ہیں کہ (اس پر) ایمان نہیں لاتے"

قرآن اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہے، یہ کسی انسان کی فکر کی بناوٹ نہیں ہے لیکن اکثر انسان غور و فکر سے کام نہ لینے کی وجہ سے اس حقیقت کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ ①

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

اَللّٰهُ مبتدا الَّذِيْ موصول خبر رَفَعَ ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ مفعول بہ رفع کے معنی خلق کے ہیں یعنی خلقھا مرفوعۃ (انہیں مرفوع صورت میں پیدا کیا) بِغَيْرِ عَمَدٍ۔ عماد یا عمود کی جمع۔ جار مجرور حال۔ تَرَوْنَهَا۔ رَؤْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (تم اسکو دیکھتے ہو) هَا ضمیر کا مرجع السَّمٰوٰتِ بھی ہو سکتا ہے (کہ تم ان آسمانوں کو دیکھتے ہو) اور عمد بھی اس صورت میں یہ عمد کی صفت ہوگی، ای بغیر عمد مرئیۃ (یعنی دکھائی نہ دینے والے ستونوں کے) ثُمَّ حرف عطف ترتیب و تراخی کے لئے اسْتَوٰى۔ استواء مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَى الْعَرْشِ۔ عرش اصل میں مسقف شئے کو کہتے ہیں اور عام طور پر اس سے تختِ شاہی مراد لیا جاتا ہے۔ اسْتَوٰى کا تعدیہ جب عَلٰى کے ساتھ آتا ہے تو اس کے معنی قائم ہونے، قرار پکڑنے کے آتے ہیں۔ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ کے معنی ہیں "استوٰی بالاقتدار و نفوذ السلطان" (تمام کائناتِ ہستی پر اللہ کی فرمانروائی نافذ ہوگئی یعنی اس کا تختِ حکومت بچھ گیا اس کے احکام کے آگے سب جھک گئے وَسَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب، اس کے معنی بس میں کرنے اور کسی خاص کام میں لگانے کے ہیں الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مفعول (سورج اور چاند کو) كُلٌّ کا مضاف ہونا ضروری ہے، اگر مضاف الیہ مذکور نہ ہو تو محذوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانا جائے گا، مبتدا یُجْرِیْ۔ جَرْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر لِاَجَلٍ لام جار اَجَلٍ مجرور متعلق یَجْرِیْ۔ مُسَمًّی۔ تَسْمِیَۃٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر کردہ (ہر ایک۔ ایک مقررہ مدت تک چل رہا ہے) یُدَبِّرُ۔ تَدْبِیْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْاَمْرَ۔ امر ملکوتہٗ ربوبیتہٖ (ملکوت و ربوبیت کے کاموں کو چلاتا ہے) یُفَصِّلُ تَفْصِیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْاٰیٰتِ۔ اٰیَۃٌ کی جمع (اپنی آیات و امور کو تفصیل سے بیان فرماتا ہے اور وضاحت کرتا ہے) لَعَلَّکُمْ۔ لَعَلَّ مشابہ بفعل حرف ترجی (امید و خوف کے لئے) اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اسم لَعَلَّ (تاکہ تم) بِلِقَآءِ حاصل مصدر مجرور رَبِّکُمْ مضاف الیہ (تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا) تُوْقِنُوْنَ۔ اِیْقَانٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ جمع مذکر حاضر (تم یقین کرنے لگو) خبر لَعَلَّ۔

اللہ خالق کائنات اور مدبر الامر ہے

"یہ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بلند کر دیا اور تم دیکھ رہے ہو کہ کوئی ستون انہیں تھامے ہوئے نہیں ہے پھر وہ اپنے تختِ حکومت پر نمودار ہوا (یعنی مخلوقات میں اس کے احکام جاری ہو گئے) اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا کہ ہر ایک اپنی ٹھہرائی ہوئی میعاد تک (اپنی اپنی راہ) چلا جا رہا ہے وہی (اس تمام کارخانہ خلقت کا) انتظام کر رہا ہے اور اپنی قدرت و حکمت کی نشانیاں الگ الگ کر کے بیان کر دیتا ہے تاکہ تمہیں یقین ہو جائے کہ (ایک دن) اپنے پروردگار سے ملنا ہے، کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی تدبیر و انتظام سے چل رہا ہے اور ہر چیز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی قدرتِ کاملہ کی گواہی دیتی ہے۔"

اس آیت میں اس نے اپنی قدرتِ کاملہ کے تین مراتب کا ذکر کیا ہے

- اجرامِ سماوی کی تخلیق جو جذب و انجذاب کے مطابق کام کر رہے ہیں۔
- کائناتِ ہستی پر اس کی کامل فرماں روائی۔
- تمام کائنات اور اعمالِ انسانی میں اس کی تدبیرِ امور کی قوت کی کارفرمائی۔

② وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

وَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِيْ موصول خبر مَدَّ۔ مَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب الْاَرْضَ مفعول بہ صلہ (اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا) زمین کا پھیلاؤ اس کے کروی ہونے کے منافی نہیں ہے۔ اس سے مراد اس کی وُسعت ہے وَجَعَلَ فِيْهَا۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بفعل رَوَاسِيَ۔ رَاسِيَةٌ کی جمع، اس کا مادہ رَسْوٌ ہے جس کے معنی کسی چیز پر قائم رہنے اور استوار ہونے کے ہیں، مراد (مضبوط پہاڑ) مفعول بہ وَاَنْهٰرًا۔ نَهْرٌ کی جمع اس کا عطف رَوَاسِيَ پر ہے (اور اس پر پہاڑ اور دریا بنائے) وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ ماضی واحد مذکر غائب فِيْهَا (اس زمین میں) زَوْجَيْنِ۔ زَوْجٌ کا تثنیہ موصوف اثْنَيْنِ صفت۔ مفعول بہ (اور ہر قسم کے پھلوں سے اس میں جوڑے جوڑے بنائے) يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ۔ يُغْشِيْ۔ اِغْشَاءٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب (وہ ڈھانک دیتا ہے) اَلَّیْلَ مفعول اوّل اَلنَّھَارَ مفعول ثانی (وہ ڈھانپتا ہے رات کو دن پر وہ دن پر رات کا پردہ ڈالتا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِكَ (اس بات میں) لَاٰیٰتٍ۔ لام تاکید اٰیٰتٍ۔ اٰیَةٌ کی جمع اسم اِنَّ (اللہ کی نشانیاں ہیں) لِّقَوْمٍ موصوف (ایسی قوم کے لئے)۔ یَّتَفَكَّرُوْنَ۔ تَفَكَّرُوْنَ سے مضارع جمع مذکر غائب صفت (ایسی قوم کے لئے جو غور و تفکر سے کام لیتی ہے)

زمین و آسمان کی تخلیق میں تفکر سے کام لینے والوں کے لئے آیات

"اور (دیکھو) وہی ہے جس نے زمین کی سطح پھیلا دی، اس میں پہاڑ بنا دیئے نہریں جاری کر دیں اور ہر طرح کے پھلوں کے جوڑے جوڑے اگا دیئے اس نے رات اور دن (کے بتدریج ظاہر ہونے) کا ایسا قاعدہ بنا دیا کہ دن کی روشنی کو رات کی تاریکی ڈھانپ لیا کرتی ہے یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لئے کتنی ہی نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرنے والے ہیں۔

عالم سماوی کے بعد اس آیت میں کرہ ارضی کا ذکر ہے اگرچہ زمین مدور اور گول ہے لیکن اسے ایک مسطح فرش کی طرح بچھایا ہے تاکہ جاندار اس پر زندگی بسر کر سکیں، اس میں پہاڑ بنائے اور ان سے نہریں جاری کیں اور ہر قسم کے پھل دار درخت زوج کی شکل میں اگائے اور رات کے بعد دن اور دن کے بعد رات کو پیدا کیا تاکہ جاندار دن کو اپنے کاروبار کو سرانجام دیں اور رات کو آرام و سکون حاصل کریں۔ عالم سماوی کی طرح عالم ارضی میں بھی اسی کا حکم نافذ ہے اور یہ سب امور انسان کو خالق کائنات کی قدرت و حکمت میں غور و خوض کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعوت دیتے ہیں ④

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ
زَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ
وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ فِي الْاَرْضِ خبر مقدم (اور زمین میں) قِطَعٌ مبتدا مؤخر۔ قِطْعَةٌ کی جمع ہے موصوف مُتَجٰوِرٰتٌ ۔ مُتَجَاوِرَةٌ کی جمع تَجَاوُرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث قِطَعٌ کی صفت (برابر برابر متصل۔ باہم ملے ہوئے) اس کا مادہ جور ہے۔ اختلاف صلات اور ابواب کے سبب اس کے معنی میں اختلاف پیدا ہوتا ہے جار ہمسایہ جوار ہمسائیگی جور راستہ سے ہٹ جانا اگر صلہ عَنْ سے آئے اگر عَلٰی سے آئے تو اس کے معنی ظلم وستم ہوگا۔ وَّجَنّٰتٌ جَنَّةٌ کی جمع اس کا عطف قِطَعٌ پر ہے مِّنْ اَعْنَابٍ ۔ عنب کی جمع (اور انگوروں کے باغات میں) زَرْعٌ۔ زَرَعَ يَزْرَعُ کا مصدر ہے اور اس سے مراد مزروع ہے یعنی کھیتی وَنَخِيْلٌ اسم جنس (کھجوریں۔ کھجور کے درخت) صِنْوَانٌ جمع صِنْوٌ جس کے معنی یہ ہیں کہ جڑ ایک ہی ہو لیکن اس کی شاخیں مختلف ہوں۔ وھی النخلۃ لھا راسان و اصلھا واحد (کشاف) (جڑ ایک ہو اور شاخیں دو ہوں) صِنْوٌ کے اصل معنی مثل کے ہیں و اصلہ المثل (روح المعانی) ـــــ حدیث میں ہے عمّ الرجل صِنْوُ ابیہ (مرد کا چچا اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باپ کی مثل ہے) وَغَيْرُ صِنْوَانٍ (الگ الگ جڑوں سے نکلی ہوئی) يُسْقٰى سَقْيٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (پلایا جاتا ہے۔ سینچا جاتا ہے) بِمَآءٍ موصوف واحد صفت (ایک ہی پانی سے) وَنُفَضِّلُ۔ تَفْضِيْلٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم فضیلت دیتے ہیں) بَعْضَهَا۔ بَعْضٍ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ (ان میں سے بعض کو) عَلٰى بَعْضٍ (بعض پر) فِي الْاُكُلِ (میوہ پھل جو کھایا جائے) اِنَّ مشبہ بالفعل لَاٰيٰتٍ۔ جمع اٰيَةٌ لام تاکید البتہ نشانیاں ہیں۔ اسم مؤخر فِيْ ذٰلِكَ (اس میں) خبر مقدم لِقَوْمٍ موصوف يَّعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ایسی قوم کے لئے جو عقل سے کام لیتی ہیں)۔

کمالِ قدرت و ربوبیت کا بیان

"اور دیکھو زمین میں (طرح طرح کے) ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ان میں انگور کے باغ ہیں (غلّہ کی) کھیتیاں ہیں، کھجور کے درخت ہیں باہم دگر ملتے جلتے ہوئے اور بعض ایسے ہیں کہ ملتے جلتے نہیں سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں مگر ہم بعض پھلوں کو بعض پر مزہ میں برتری دیدیتے ہیں یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں"

اس آیت میں کمال قدرت و ربوبیت کو بیان کیا گیا ہے کہ زمین ایک ہے مگر اس کے مختلف قطعات یکساں نہیں ہیں سب ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں لیکن ان کی روئیدگی اور پیداوار مختلف ہے، کہیں باغات ہیں کہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھیت اور کہیں نخلستان پھر اگرچہ زمین ایک ہے اور ایک ہی پانی سے ہر قطعہ سیراب ہوتا ہے لیکن ہر درخت کا پھل یکساں نہیں کہیں ایک پھل اعلیٰ درجہ کا اور کہیں ادنیٰ درجہ کا اسی طرح ذائقہ میں ایک دوسرے سے مختلف ان تمام امور میں اہل عقل وشعور کے لئے اس کی ربوبیت اور قدرت کاملہ کے زبردست نشانات ہیں۔ ④

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑤

وَ استنافیہ اِنْ شرطیہ تَعْجَبْ۔ عَجِبَ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ فعل شرط اور اَنْتَ ضمیر واحد مخاطب فاعل "وَاِنْ تَعْجَبْ یا محمد من قولھم فی انکارہم البعث" اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر تو (ان کے انکار بعث پر) تعجب کرے) فَعَجَبٌ۔ فا رابطہ۔ عَجَبٌ خبر مقدم قَوْلُهُمْ۔ قَوْلُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا مؤخر جواب شرط (پس انکا یہ کہنا جائے تعجب ہے) ءَ استفہام انکاری اِذَا ظرف زمان (کہ کیا جب) كُنَّا۔ کون فعل ناقص سے ماضی جمع متکلم تُرٰبًا خبر کان (کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے) ءَ استفہام اِنَّا مشبہ بالفعل نَا اسم ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَفِيْ۔ لام البتہ فِيْ جار خَلْقٍ مجرور موصوف جَدِيْدٍ صفت۔ خبر اِنَّ (تو کیا ہم ایک نئی پیدائش میں آئیں گے) اُولٰۗىِٕكَ اسم اشارہ جمع مبتدا الَّذِيْنَ موصول خبر كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) بِرَبِّهِمْ (اپنے پروردگار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ)۔ (یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا) وَ عاطفہ۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا الْاَغْلٰلُ مبتدا ثانی اَغْلَالٌ۔ غُلٌّ کی جمع وہ شے جس سے قید کیا جائے اور اس سے اعضاء باندھے جائیں (طوق ہتھکڑیاں) فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ۔ اَعْنَاقٌ۔ عُنُقٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جملہ خبر (اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہیں) وَ عاطفہ۔ اُولٰٓئِكَ مبتدا اَصْحٰبُ۔ صَاحِبٌ کی جمع۔ ساتھی۔ رفیق مضاف النَّارِ مضاف الیہ (اور یہی لوگ ہیں آگ والے) هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْهَا (اس میں) خٰلِدُوْنَ۔ خلود سے اسم فاعل جمع مذکر (وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے)۔

انکارِ حق کرنے والوں کے لئے جہنم

"اور اگر تو تعجب کرے تو ان منکروں کا یہ قول سب سے زیادہ عجیب بات ہے کہ جب ہم (مرنے کے بعد گل سڑ کر) مٹی ہو گئے تو پھر کیا ہم پر ایک نئی پیدائش طاری ہو گی (یہ بات تو سمجھ میں آتی نہیں) تو یقین کرو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوں گے اور یہی ہیں کہ دوزخی ہوئے ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے"۔ انسانی زندگی صرف کھانے پینے، دنیا میں کچھ مدت رہنے اور پھر فنا ہو جانے کا نام نہیں بلکہ اس کے بعد اسے نئی زندگی عطا ہو گی جہاں حیاتِ مستعار کے امور کا جائزہ لیا جائے گا لیکن انکارِ حق کرنے والے اس حقیقت سے انکار کر کے اللہ کی شہنشاہی سے بغاوت کا ارتکاب کر رہے ہیں ایسے لوگوں کا انجام یہ ہو گا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے گلے میں طوق اور پاؤں میں بیڑیاں پہنا کر جہنم میں ڈال دیا جائیگا۔ ⑤

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۗ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑥

وَ عاطفہ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ۔ اِسْتِعْجَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور وہ جلدی کرتے ہیں تیرے لئے) بِالسَّيِّئَةِ جار مجرور متعلق يَسْتَعْجِلُوْنَكَ۔ سَيِّئَة۔ حَسَنَة کی ضد ہے (برائی کی) قَبْلَ الْحَسَنَةِ (نیکی اور بھلائی سے پہلے) وَ عاطفہ قَدْ کلمۂ تحقیق خَلَتْ۔ خلوٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور تحقیق گزر چکی) مِنْ قَبْلِهِمُ (ان سے پہلے) الْمَثُلٰتُ۔ مَثُلَةٌ کی جمع (ایسی سزا جو دوسروں کے لئے عبرت کا ذریعہ بنے۔ ارتکاب جرم سے باز رکھنے کے لئے مثال بنے)۔ (اور ان سے قبل عبرتناک مثالیں (عذاب کی) گزر چکی ہیں) وَ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ (تیرا رب) لام تاکید (البتہ) ذُوْ مَغْفِرَةٍ۔ اِنَّ کی خبر (مغفرت والا ہے۔ مغفرت کر دینے والا ہے) لِّلنَّاسِ (لوگوں کے لئے) عَلٰى جار ظُلْمِهِمْ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ عَلٰى ظُلْمِهِمْ "ای مع ظلمهم ای ظالمين انفسهم" (باوجود ان کے ظلم کے۔ باوجودیکہ وہ اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے ہیں) وَ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ (بیشک تیرا رب) لَشَدِيْدُ مضاف الْعِقَابِ مضاف الیہ خبر اِنَّ (بیشک تیرا رب سزا دینے میں سخت ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سابقہ امم کی عبرتناک مثالیں

"اور (اے پیغمبر) یہ تم سے برائی کے لئے جلدی مچاتے ہیں قبل اس کے کہ بھلائی کے خواستگار ہوں، حالانکہ ان سے پہلے ایسی سرگزشتیں گزر چکی ہیں کہ جن کی دنیا میں کہاوتیں بن گئیں (مگر یہ ہیں کہ عبرت نہیں پکڑتے) تو اس میں شک نہیں کہ تیرا پروردگار لوگوں کے ظلم سے بڑا ہی درگزر کرنے والا ہے اور اس میں شک نہیں کہ تیرا پروردگار سزا دینے میں بڑا ہی سخت ہے۔"

اللہ تعالیٰ انسان کو مہلت دیتا ہے اس لئے برائی پر اسے فوراً سزا نہیں دیتا لیکن جب انسان حد سے بڑھ جاتا ہے تو پھر اللہ کی طرف سے اسے عبرتناک سزا ملتی ہے، اگر بھلائی کو قبول کریں اور اس پر عمل کریں تو ان کے لئے بھلائی ہے بھلائی کو رد کرنے میں جلدی سے کام لینا گویا عذاب کے لئے جلدی کرنا ہے انہیں پہلے لوگوں کی سرگزشت سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝٧

وَ (اور) يَقُولُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِينَ موصول فاعل كَفَرُوا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں) لَوْلَا حرف تحضیض یعنی فعل پر سختی سے ابھارنے کے لئے آتا ہے (کیوں نہ) أُنْزِلَ۔ إِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (نازل کی گئی) عَلَيْهِ (اس پر) آيَةٌ۔ نائب فاعل (کوئی نشانی) مِّن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّهٖ (اس کے رب کی طرف سے) اِنَّمَآ کلمہ حصر (سوا اس کے نہیں) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (سوائے اس کے نہیں کہ تو صرف ڈرانے والا ہے) وَّلِكُلِّ قَوْمٍ لام جار كُلِّ مجرور مضاف قَوْمٍ مضاف الیہ خبر (اور ہر قوم کے لئے) هَادٍ هداية مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ھادی) راستہ بتانیوالا۔ ہدایت کرنیوالا اور ہر قوم کے لئے راہ دکھانے والا ہے۔

رسول کا کام صرف انذار ہوتا ہے

"اور جن لوگوں نے کفر کا شیوہ اختیار کیا ہے وہ کہتے ہیں اس آدمی پر اس کے پروردگار کی جانب سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری حالانکہ تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ (انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کر دینے والا ایک رہنما ہے اور ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوتا ہے۔" انکار حق سے کام لینے والے کہتے ہیں کہ اگر یہ نبی برحق ہے تو جس بات سے ہمیں ڈراتا ہے اس کا نزول کیوں نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رسول کا کام تو انذار اور ہدایت کی تلقین کرنا ہے، عذاب کا لانا یا نہ لانا تو اللہ کا کام ہے۔ آیت کریمہ سے یہ بھی پتہ چلا کہ آپ کو تمام اقوام عالم کی طرف ھادی بنا کر بھیجا گیا ہے۔ ⑥

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ
بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ
اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ
بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ
الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ
بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا
هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ
كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿١٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي
الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا
كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ
زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ
اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ
يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ۝ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ
الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ
بِئْسَ الْمِهَادُ ۝ ع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى	وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ	وَمَا تَزْدَادُ
اللہ جانتا ہے جو کچھ اٹھاتی ہے ہر عورت	اور جو کچھ کہ کم کرتے ہیں رحم	اور جو کچھ کہ بڑھاتے ہیں
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ⑧	عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اور ہر چیز نزدیک اس کے	اندازے پر ہے ⑧	جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ⑨	سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ	الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
بڑا بلند ⑨	برابر ہے تم میں سے جو شخص کہ چھپاوے	بات کو اور جو کوئی پکار کر کہے اس کو
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ	وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ⑩	لَهٗ
اور جو شخص کہ چھپنے والا ہے رات کو	اور راہ چلنے والا ہے دن کو ⑩	واسطے اس کے
مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ	
چوکیدار ہیں ایک کے پیچھے ایک جانے والے آگے اس کے سے	اور پیچھے اسکے سے محافظت کرتے ہیں اس کو	
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى
حکم اللہ کے سے	تحقیق اللہ	نہیں بدلتا اس بات کو کہ ساتھ کسی قوم کے ہے یہاں تک کہ
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ	وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	بِقَوْمٍ
بدل ڈالیں وہ جو کچھ کہ جی ان کے میں ہے	اور جس وقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ	ساتھ کسی قوم کے
سُوْٓءًا	فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ	وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪
برائی کا	پس نہیں پھیرتا واسطے اس کے	اور نہیں ہے واسطے ان کے سوائے اسکے کوئی کارساز ⑪
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ	خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫
وہی ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی	ڈر سے اور طمع سے اور پیدا کرتا ہے	بادل بھاری ⑫

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَيُرْسِلُ
اور تسبیح کرتا ہے گرجنے والا ساتھ تعریف اسکی کے	اور فرشتے ڈر اس کے سے اور بھیجتا ہے
الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ
گرنے والی بجلیاں	پس پہنچا دیتا ہے اس کو جس کو چاہے اور وہ جھگڑتے ہیں
فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝	لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ
اللہ کے بارے میں اور وہ سخت عذاب دینے والا ہے ⑬	واسطے اسی کے ہے حق کی دعوت
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ
اور جن لوگوں کو پکارتے ہیں سوائے اسکے	نہیں جواب دیتے ان کو ساتھ کسی چیز کے
اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ	اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ
جیسے کھولنے والا دونوں ہتھیلیوں اپنی کو	طرف پانی کے تاکہ پہنچے منہ اس کے کو اور نہیں وہ
بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ وَلِلّٰهِ
پہنچنے والا اس کو اور نہیں دعا کافروں کی	مگر بیچ گمراہی کے ⑭ اور واسطے اللہ کے
يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا
سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے	اور زمین میں خوشی سے اور ناخوشی سے
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ
صبح کو اور شام کو ⑮ کہہ کون ہے پروردگار آسمانوں کا	اور زمین کا کہئے کہ اللہ
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
کہئے کہ کیا پس پکڑے ہیں تم نے سوائے اس کے	کارساز کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے جانوں اپنی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ	قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ	اَمْ هَلْ تَسْتَوِي
نفع اور نہ ضرر	کہئے کہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھنے والا	یا کیا برابر ہوتے ہیں
الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ	اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا
اندھیرے اور اجالا	کیا مقرر کیا ہے انہوں نے واسطے اللہ کے شریک	کہ پیدا کیا انہوں نے
كَخَلْقِهٖ	فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
مانند پیدائش اسکی کے	پس مل گئی پیدائش اوپران کے	کہئے اللہ ہی ہے پیدا کرنیوالا
كُلِّ شَيْءٍ	وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾	اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
ہر چیز کا	اور وہی ہے اکیلا غالب ﴿١٦﴾	اور اتارا ہے اس نے آسمان سے پانی
فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا	فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	
پس بہے نالے ساتھ اندازے اپنے کے	پس اٹھا لیا رو نے جھاگ چڑھی ہوئی کو	
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ فِي النَّارِ	ابْتِغَآءَ
اور اس چیز کو کہ تپاتے ہیں	اوپر اس کے آگ	واسطے بنانے
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ
جھاگ ہے مانند اس کے	اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ	حق اور باطل کو پس جو کہ
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ	
جھاگ ہے پس جاتا رہتا ہے رائیگاں	اور جو کہ وہ چیز ہے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو	
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ	كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ﴿١٧﴾	
پس وہ ٹھہری رہتی ہے زمین میں	اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں ﴿١٧﴾	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۚ	وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا
واسطے ان لوگوں کے کہ قبول کیا واسطے رب اپنے کے نیکی ہے	اور جن لوگوں نے نہ قبول کیا

لَهٗ	لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ
واسطے ان کے	اگر ہو واسطے ان کے جو کچھ زمین میں سارے کا سارا	مانند اسکے ساتھ اسکے

لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ
البتہ فدیہ دیویں ساتھ اس کے	یہی لوگ ہیں واسطے ان کے	بُرا حساب ہے

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾
اور ٹھکانہ ان کا جہنم ہے	اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۸﴾

اللہ جانتا ہے جو ہر ایک مادہ حمل میں لیتی ہے اور جسے پیٹ سکیڑتے ہیں اور وہ جسے بڑھاتے ہیں اور ہر چیز اس کے ہاں اندازے سے ہے ﴿۸﴾ وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا ہے وہ سب سے بزرگ اور عالی مرتبہ ہے ﴿۹﴾ اس کے نزدیک سب برابر ہیں جو تم میں سے بات کو چھپائے اور جو اسے پکار کر کہے اور جو رات کو چھپ جائے اور جو دن کو چل رہا ہو ﴿۱۰﴾ اس کے لئے اس کے آگے اور پیچھے (اعمال کا) پہرا کرنے والے ہیں اور جو اسے اللہ کے حکم سے محفوظ کر لیتے ہیں، یقیناً اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی جانوں کی حالت کو نہ بدلیں اور جب اللہ کسی قوم کے لئے برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کسی طرح رد نہیں ہو سکتی اور ان کے لئے اس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ﴿۱۱﴾ وہی ہے جو تمہیں ڈراتا ہوا اور امید دلاتا ہوا (بجلی) کی چمک دکھاتا ہے اور بھاری بادل پیدا کرتا ہے ﴿۱۲﴾ رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس پر چاہتا ہے انہیں گراتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ⑬ سچی دعا (پکار) تو اسی کے لئے ہے اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلاتا ہے تاکہ وہ اس کے منہ تک آ پہنچے اور وہ اس تک پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی دعا ضائع ہی ہوگی ⑭ اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں چار و ناچار اللہ ہی کو سجدہ کرتے اور ان کے سائے بھی صبح اور شام سجدہ کرتے ہیں ⑮ کہئے کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہئے کہ اللہ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے؟ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ یا کیا انہوں نے اللہ کے کوئی ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اس کی سی مخلوق پیدا کی ہو جس کے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہو؟ کہئے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا اور سب پر غالب ہے ⑯ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہہ نکلے، پس سیلاب اوپر آئے جھاگ کو بہا لے جاتا ہے اور اس میں جسے آگ میں تپاتے ہیں زیور یا اور سامان بنانے کے لئے اسی طرح جھاگ ہوتا ہے اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے سو جھاگ تو سوکھ کر رائگاں ہو جاتا ہے اور وہ (پانی) جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے زمین میں ٹھہرا رہتا ہے اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے ⑰ ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب کی فرماں برداری کرتے ہیں بہتری ہے اور جو فرمانبرداری نہیں کرتے اگر ان کے لئے وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی اور بھی تو وہ اس سے فدیہ دینا چاہیں گے ان کے لئے بُرا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے ⑱

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝

اَللّٰهُ مبتدا يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (اللہ جانتا ہے) مَا موصول يَعْلَمُ کا مفعول تَحْمِلُ۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب كُلُّ فاعل مضاف اُنْثٰى مضاف الیہ (جو ہر ایک مادہ حمل میں لیتی ہے) وَ عاطفہ مَا موصول تَغِيْضُ (غَاضَ يَغِيْضُ غَيْضًا) مضارع واحد مؤنث غائب یہ لازم ومتعدی دونوں طرح آتا ہے (جو کم کرتے ہیں یا سکڑتے ہیں) اَلْاَرْحَامُ رِحْمٌ کی جمع (اور جسے رحم سکیڑتے ہیں اور کم کرتے ہیں) وَمَا سابقہ پر عطف (اور جو) تَزْدَادُ۔ اَزْدِيَاد سے مضارع واحد مؤنث غائب اس کا عطف مَا۔ تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ پر ہے (جسے رحم بڑھاتے اور زیادہ کرتے ہیں) وَكُلُّ مبتدا مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ (اور ہر چیز) عِنْدَ ظرف مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے پاس۔ اس کے ہاں) بِمِقْدَارٍ جار مجرور خبر (مقدار اور اندازہ سے ہے)۔

اللہ کے نزدیک ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر ہے

"(اللہ کے علم کا تو یہ حال ہے کہ وہ) جانتا ہے ہر مادہ کے پیٹ میں کیا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یعنی کیسا بچہ ہے) اور کیوں پیٹ گھٹتے ہیں اور کیوں بڑھتے ہیں؟ (یعنی درجہ بدرجہ شکم مادر میں کیسی کیسی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں) اس کے ہاں ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا ہوا ہے۔"

مقصود یہ بتانا ہے کہ اللہ کے علم سے کوئی بات اور کوئی حالت پوشیدہ نہیں اور اس نے ہر بات کے لئے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہے ہر بات اسی مقررہ اندازے کے مطابق معرضِ ظہور میں آتی ہے اعمال کے نتائج انسان کی نگاہ سے مخفی ہوتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ ان اعمال کو جس طرح چاہتا ہے ظہور میں لاتا ہے، اس بات کو ماں کے بطن میں حمل کی مثال سے پیش کیا ہے کہ بعض کو رحم تکمیل تک پہنچاتے ہیں اور بعض کو تکمیل تک نہیں پہنچاتے یہی حال اعمال کا ہے بعض اعمال کے نتائج برآمد ہوتے ہیں اور بعض اعمال ضائع ہو جاتے ہیں ⑧

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ⑨

عٰلِمُ مضاف الْغَيْبِ مضاف الیہ خبر ہے مبتدا محذوف کی یعنی "هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ۔ الشَّهَادَةِ۔ شَهِدَ يَشْهَدُ کا مصدر ہے عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ کا معنی ہے (کہ وہ دانائے غیب و ظہور ہے) الْكَبِيْرُ خبر ثانی كِبْرٌ سے صفتِ مشبہ الْمُتَعَالِ خبر ثالث تَعَالِيْ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اس کا مادہ عَلُوٌّ ہے یہ اصل میں الْمُتَعَالِي تھا حرف ی کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے متعالی، عالی سے زیادہ مبالغہ پر دلالت کرتا ہے۔ عالی کے معنی ہیں بزرگ۔ عالی مرتبہ وغیرہ، اور متعالی کے معنی ہیں بہت بزرگ۔ بہت برتر (راغب) (وہ بہت بڑا اور انتہائی بلند مرتبہ ہے) "وہ غیب و شہادت یعنی محسوس اور غیر محسوس دونوں کا جاننے والا ہے سب سے بڑا اور بلند مرتبہ ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی عالم غیب و الشہادہ ہے

وہ اس قدر رفیع القدر ہے کہ وصف کرنے والوں کا وصف یا عارفوں کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا اس کے کمال قدرت اور عظمتِ انسانی تصورات سے بالاتر ہے۔ (۹)

سَوَآءٌ مِّنكُم مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ⑩

سَوَآءٌ اسم مصدر بمعنی اِسْتِوَاءٌ خبر مقدم یا مبتدا مِنْكُمْ حال ای سوآءٌ فی علمہ۔ مَّنْ موصول مبتدا مؤخر اَسَرَّ۔ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جس نے چھپایا۔ چھپا کر کہا) الْقَوْلَ مفعول صلہ (اس کے نزدیک سب برابر ہے جس نے بات کو چھپایا) وَعاطفہ مَنْ موصول جَهَرَ۔ جَهْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِهٖ جار متعلق بہ جَهَرَ (اور جس نے اسے پکار کر کہا) وَعاطفہ مَنْ موصول هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ اِسْتِخْفَاءٌ سے اسم فاعل یہ لفظ اصل میں مُسْتَخْفِيٌ تھا اس کا مادہ خفی ہے خُفْيَةٌ مصدر ہے بِالَّيْلِ جار مجرور متعلق بہ مُسْتَخْفٍۭ (اور جو رات کو چھپ جانے والا ہو) وَعاطفہ سَارِبٌۢ۔ سَرْوَبٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سَرْبٌ جمع اپنے رخ پر چلنے والا۔ گلیوں میں پھرنے والا بِالنَّهَارِ جار مجرور متعلق بہ سَارِبٌ اور دن کو چلنے والا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے علم سے کوئی بات مخفی نہیں

"تم میں سے کوئی چپکے سے کوئی بات کہے یا پکار کے کہے، رات کی تاریکی میں چھپا ہو یا دِن کی روشنی میں چل رہا ہو، ساری حالتیں اس کے لئے یکساں ہیں (اس کے علم سے کوئی بات مخفی نہیں)۔

اس کا علم تمام کائنات پر محیط ہے کوئی ظاہر یا باطن چیز اس سے مخفی نہیں وہ اندرونی اور ظاہری سب حالات کو یکساں طور پر جانتا ہے۔ (۱۰)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾

لَهٗ خبر مقدم ضمیر مَنْ کی طرف راجع ہے تقدیر کلام یوں ہے لِمَنْ اَسَرَّ وَ مَنْ جَهَرَ وَمَنِ اسْتَخْفٰى وَمَنْ سَرَبَ مُعَقِّبَاتٌ (اس کے لئے جو بات کو چھپائے اور جو اسے ظاہر کرے اور جو اپنے آپ کو چھپائے یا سامنے لائے ان سب کے لئے پیچھا کرنے والے ہیں) مُعَقِّبٰتٌ۔ مُعَقِّبَةٌ کی جمع ہے۔ اس جماعت کو جو دوسری جماعت کے پیچھے متصل آئے مُعَقِّبَةٌ کہا جاتا ہے اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو باری باری ہر انسان پر اللہ کی طرف سے نگرانی کے لئے مقرر ہوتے ہیں مُعَقِّبٰتٌ اصل میں مُعْتَقِبَاتٌ ہے حرفِ تاء کو قاف میں مُدغم کر دیا گیا (کشاف) لیکن علامہ آلوسی لکھتے ہیں کہ قاف اور کاف کسی دوسرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف میں مدغم نہیں ہوتے۔ مِنۡ بَیۡنِ یَدَیۡہِ۔ مُعَقِّبٰتٌ کی صفت ہے (اس کے آگے) وَ مِنۡ خَلۡفِہٖ (اور اس کے پیچھے سے) یَحۡفَظُوۡنَہٗ حِفۡظٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر مفعول (اس کی حفاظت کرتے ہیں) مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ (اللہ کے حکم سے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ (یقیناً اللہ) لَا یُغَیِّرُ۔ تَغۡیِیۡرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ نہیں بدلتا) ہے) موصول مفعول بِقَوۡمٍ صلہ (اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا) حَتّٰی حرف غایت و جر یُغَیِّرُوۡا۔ تَغۡیِیۡرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب مَا موصول مفعول بِہٖ بِاَنۡفُسِہِمۡ۔ نَفۡسٌ کی جمع مضاف مجرور ھِمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (جب تک کہ وہ اپنی جانوں کی حالت کو نہ بدلیں) وَ اَذَا۔ وَ عاطفہ اِذَا ظرف زمان اَرَادَ اللّٰہُ اِرَادَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جب اللہ ارادہ کرتا ہے بِقَوۡمٍ (کسی قوم کے ساتھ) سُوۡٓءًا (عذاب کا) فَلَا نفی جنس کے لئے مَرَدَّ۔ رَدّ سے اسم فعل (لوٹانا۔ پلٹ دینا) لَہٗ (اس کے لئے)۔ (اسے ردّ نہیں کیا جا سکتا) وَ مَا نافیہ اور نہیں ہے مِنۡ دُوۡنِہٖ (اس کے۔ اس کے علاوہ) مِنۡ وَّالٍ۔ ولایۃ سے (کوئی کارساز۔ کوئی مددگار)۔

حالات کو بدلنے کے لئے اپنے اندر تبدیلی کی ضرورت

"انسان کے آگے اور پیچھے یکے بعد دیگرے آنے والی قوتیں ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدلیں اور جب اللہ چاہتا ہے کہ کسی قوم کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصیبت پہنچے تو (مصیبت پہنچ ہی کر رہتی ہے وہ) کسی کے ٹالے ٹل نہیں سکتی اور اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جو اس کا کارساز ہو۔"

اس آیت میں قوموں کے حالات میں تبدیلی کا ایک عالمگیر قانون بیان فرمایا ہے کہ جب تک کوئی قوم خود اپنے حالات کی اصلاح نہیں کرتی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے امداد و نصرت نہیں ملتی جب کوئی قوم اپنی عملی صلاحیت کھو بیٹھتی ہے تو پھر اسے پستی اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ مشہور شعر اسی مفہوم پر دلالت کرتا ہے:

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا ⑪

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِيْ موصول خبر (وہ وہی ہے جو) يُرِيْكُمُ۔ اِرَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (دکھاتا ہے تم کو) الْبَرْقَ مفعول ثانی (بجلی۔ چمک) برق کے معنی نظر کے متحیر اور خیرہ ہونے کے ہیں۔ جب آنکھ کے ساتھ اس کا استعمال ہو۔ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ كُمْ ضمیر سے حال ای حال کونکم خائفین وطامعین (جو تمہیں ڈراتا ہوا اور امید دلاتا ہوا بجلی کی چمک دکھاتا ہے) یہ دونوں مفعول بھی ہو سکتے ہیں۔ وَيُنْشِئُ۔ اِنْشَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ السَّحَابَ۔ سَحَابَةٌ کی جمع۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ سَحْبٌ کے اصل معنی کھینچنے اور گھسیٹنے کے ہیں۔ بادل کو سحاب اسی بنا پر کہا جاتا ہے کہ یا تو ہوا اسے کھینچ کرے چلتی ہے یا اس لئے کہ وہ پانی کو کھینچ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرلاتا ہے الثِّقَالَ۔ ثَقِیْلَۃٌ کی جمع السَّحَابَ کی صفت ہے ہر وہ چیز جو وزن یا اندازہ میں دوسری پر بھاری ہو اسے ثقیل کہا جاتا ہے (اور وہی ہے جو بھاری بادل پیدا کرتا ہے)۔

بجلی کی چمک امید و بیم کا باعث بنتی ہے

"وہی ہے جو تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے وہ دلوں میں ہراس بھی پیدا کرتی ہے اور امید بھی اور وہی ہے جو بادلوں کو (پانی سے) بوجھل کر دیتا ہے"۔

بجلی کا چمکنا تمہارے لئے خوف و امید کا باعث بنتا ہے وہی بجلی کی گرج تمہارے لئے باعثِ رحمت بھی بنتی ہے کہ اس سے بارش کی امید وابستہ ہوتی ہے اور وہی بجلی کسی پر گر کر اسے تباہ و برباد بھی کر دیتی ہے اور یہ سب کچھ صرف اسی اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے (۱۲)

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝

وَيُسَبِّحُ۔ تَسْبِيْحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الرَّعْدُ فاعل رَعْدٌ (گرج کڑک) ——— حدیث میں ہے رعد اس فرشتہ کا نام ہے جو ابر کو ہانکتا ہے اور چلاتا ہے۔ عرف و محاورہ میں بادل کی آواز کو کہا جاتا ہے جو بادلوں کے باہمی ٹکراؤ سے پیدا ہوتی ہے۔ بِحَمْدِهٖ (اس کی حمد کے ساتھ) جار مجرور متعلق يُسَبِّحُ۔ وَ عاطفہ وَالْمَلٰٓئِكَةُ۔ مَلَكٌ کی جمع (فرشتے) مِنْ خِيْفَتِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس کے خوف سے) اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی تسبیح کرتے ہیں وَ عاطفہ یُرْسِلُ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الصَّوَاعِقَ۔ صَاعِقَۃٌ کی جمع زمین پر گرنے والی بجلی۔ سخت آواز۔ دھماکہ۔ ہلاکت۔ عذاب۔ آگ وغیرہ اس کے مختلف آثار ہیں (اور وہ صاعقہ بھیجتا رہتا ہے) فَیُصِیْبُ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پس وہ پہنچاتا ہے) بِھَا (اس صاعقہ سے) مَنْ موصول یَشَآءُ۔ مَشِیْئَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جسے چاہے) پھر وہ جس پر چاہتا ہے صاعقہ گراتا ہے وَ استنافیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا یُجَادِلُوْنَ۔ مُجَادَلَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور وہ جھگڑا کرتے ہیں) فِی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ یُجَادِلُوْنَ (اللہ کے بارے میں) وَ عاطفہ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا شَدِیْدُ۔ شَدٌّ صفت مشبہ مضاف الْمِحَالِ مضاف الیہ محال۔ حیلہ۔ تدبیر عذاب۔ قدرت کے معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ ابن قتیبہ کے نزدیک اس کے معنی سخت اور پختہ تدبّر کے ہیں (اور وہ زبردست قوت والا ہے)۔

رعد اور فرشتے سب کی تسبیح کرتے ہیں

"اور بادلوں کی گرج اس کی ستائش کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں وہ بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ان کی زد میں لے آتا ہے لیکن یہ منکرین کہ (اللہ کی قدرت و حکمت کی ان ساری نشانیوں سے آنکھیں بند کئے ہوئے) اس کی ہستی و یکانگت کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں حالانکہ وہ اپنی قدرت میں بڑا ہی سخت اور اٹل ہے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر۱۲ میں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ہر کام اچھائی اور خوبی پر مبنی ہے لیکن ہماری نسبت سے وہ بعض اوقات خوف کا باعث بن جاتا ہے جیسے بادلوں میں کوندنے والی بجلی جو دیکھنے والے کے لئے خوف وطمع کا باعث بنتی ہے اس کی چمک اور گرج دل میں دہشت پیدا کرتی ہے اور دوسری طرف اس سے یہ بھی امید ہوتی ہے کہ شاید بارش برسے۔ آیت نمبر۱۳ میں بتایا کہ رعد کی گرج فی الحقیقت اس کی حمد وثنا کی ایک صورت ہے اور ملائکہ اس کی دہشت سے ہر لمحہ حمد وتسبیح میں مصروف رہتے ہیں پھر یہی بجلی جس پر چاہتا ہے گراتا ہے، اتنی زبردست قوت والے خالق کائنات کے بارے میں پھر بھی یہ لوگ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے جھگڑا کرتے ہیں۔ (۱۳)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

لَهٗ خبر مقدم دَعْوَةُ مضاف الْحَقِّ مضاف الیہ۔ مبتدا موخر دَعْوَةُ دَعَا يَدْعُوْ کا مصدر ہے دَعْوَةُ الْحَقِّ حقیقی اور سچی دعا اور پکار صرف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارنا باطل ہے خبر کے مقدم لانے سے حصر کیا گیا یعنی دَعْوَةُ الْحَقِّ اللہ کے علاوہ اور کسی کے لئے نہیں ہو سکتی۔ وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ جار دُوْنِ مضاف مجرور هٖ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ جار مجرور متعلق بفعل (اور وہ جنہیں وہ اس کے سوائے پکارتے ہیں) لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ۔ اِسْتِجَابَۃٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب وہ ان کی اجابت نہیں کرتے وہ انہیں کوئی بھی جواب نہیں دیتے لَھُمْ (ان کے لئے بِشَیْءٍ (کچھ بھی) اِلَّا اداۃ حصر کَبَاسِطِ۔ كَ حرف جر تشبیہ کے لئے بَاسِطِ۔ بَسْطٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مجرور۔ جار مجرور متعلق بنعت محذوف ای اِلَّا استجابۃ کاستجابۃ باسط کفیہ اللہ کے علاوہ کوئی استجابۃ نہیں کرسکتا مگر جیسے کہ پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلانے والے کی طرح کہ پانی اس کے منہ تک پہنچے کَفَّیْہِ اصل میں کفین۔ کف کا تثنیہ ہے ہِ ضمیر واحد مذکر غائب غائب کی طرف اضافت کی وجہ نون تثنیہ گرگیا (اپنے دونوں ہاتھوں کو) اِلَی الْمَآءِ جار مجرور متعلق بفعل (پانی کی طرف) لِیَبْلُغَ لام تعلیل بَلُوْغٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب تاکہ پہنچ جائے (پانی) فَاہُ مفعول بہ اس کے منصوب ہونے کی علامت الف ہے اس لئے کہ یہ اسمائے خمسہ سے ہے (فو۔ فا۔ فی) ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے منہ تک) وَحالیہ مَا نافیہ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب اسم مَا۔ بِبَالِغِہٖ مجرور ای وما الماء ببالغ فاہ (اور حالانکہ وہ پانی اس کے منہ تک پہنچنے والا نہیں) جس طرح پانی شعور نہیں رکھتا کہ پیاسے کے منہ تک پہنچے اسی طرح اللہ کے علاوہ جنہیں یہ پکارتے ہیں وہ ان کی حاجت روائی نہیں کرسکتے۔ وَحالیہ مَا نافیہ دُعَآءُ مضاف الْکَافِرِیْنَ۔ الکافر کی جمع اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ مبتدا (اور نہیں ہے دعا کافروں کی) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) فِیْ ضَلٰلٍ خبر ضلال: ھدایت کی ضد ہے سیدھے راستے سے ہٹ جانے کو کہتے ہیں۔ بھٹکنا۔ ضائع ہونا) (اور نہیں ہے دعا کافروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی مگر گمراہی اور بھٹکنا۔

صرف اللہ ہی دعا اور پکار کو سنتا ہے

"اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ پکارنے والوں کی کچھ نہیں سنتے، ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک آدمی (پیاس کی شدت میں) دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے کہ بس (اس طرح کرنے سے) پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے گا حالانکہ وہ اس تک پہنچنے والا نہیں اور (یقین کرو) منکرینِ حق کی پکار اس کے سوا کچھ نہیں کہ ٹیڑھے رستوں میں بھٹکتے پھرنا"

دعا و التجا کے لائق صرف اللہ کی ذات ہے، اللہ کے علاوہ جنہیں یہ پکارتے ہیں نہ تو وہ ان کی ندا کو سنتے ہیں اور نہ ان کی دعا کی اجابت کر سکتے ہیں۔ انکی مثال اس پیاسے شخص کی طرح ہے جو پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے کہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے لیکن پانی بے شعور ہونے کی وجہ سے اس کے منہ تک نہیں پہنچتا ہے اسی طرح اللہ کے علاوہ کوئی اور ان کی دعا کو قبول نہیں کر سکتا ان کا دوسروں کو پکارنا خسارے اور ضلالت کے سوا کچھ نہیں۔ (۱۴)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۧ

وَ استنافیہ لِلّٰهِ لام جار اللہ مجرور متعلق بہ يَسْجُدُ۔ يَسْجُدُ۔ سُجُوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ، يَسْجُدُ کا فاعل موصول فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ "مَنْ" کا صلہ طَوْعًا۔ طَاعَ يَطُوْعُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا مصدر ہے (فرماں برداری اور رغبت) ذِكْرُهَا مصدر و اسم مصدر یہ طَوْعًا کی ضد ہے (ناخوشی اور مجبوری سے)۔ (اللہ ہی کے لئے سجدہ کرتے ہیں جو کوئی آسمان و زمین میں ہیں چار و ناچار) وَ عاطف ظِلَالُ ظِلٌّ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے لئے) بِالْغُدُوِّ الغداوة کی جمع ہے (صبح) وَالْاٰصَالِ ۔ اَصِيْلٌ کی جمع ہے (شام۔ شام کا وقت) اور ان کے سائے بھی صبح و شام سجدہ کرتے ہیں۔

زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ اسکا مطیع ہے

"اور آسمانوں میں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے اللہ ہی کے آگے سجدے میں گرا ہوا ہے یعنی اللہ کے احکام و قوانین کے آگے جھکے بغیر اسے چارہ نہیں) خوشی سے ہو یا مجبوری سے اور (دیکھو) ان کے سائے صبح و شام (کس طرح گھٹتے بڑھتے اور کبھی ادھر کبھی اُدھر ہو جایا کرتے ہیں)۔"

اس آیت میں بتایا ہے کہ تمام کائنات چار و ناچار اس کی اطاعت و انقیاد پر مجبور ہے، جمادات و نباتات، حیوانات، سورج، چاند ستارے عناصر کائنات کی تمام اشیاء اس کے آگے سربسجود ہیں یعنی اس کے احکام و قوانین کی اطاعت کرتی ہیں جبکہ ان کے سائے بھی صبح و شام اس کے فطری قانون کے تحت گھٹتے بڑھتے ہیں وہ بھی اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ (۱۵)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ
اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ
شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے فعل امر واحد مذکر حاضر مَنْ اسم استفہام مبتدا رَبُّ خبر مضاف السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ مضاف الیہ (اے رسول ان سے کہو کہ آسمان وزمین کا رب کون ہے؟) قُلِ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہئے) اللّٰهُ خبر ہے مبتدا محذوف کی یعنی هُوَ اللّٰهُ (وہ اللہ ہے) قُلْ امر واحد مذکر (آپ کہئے) اَ استفہام انکاری فَا عاطفہ اتَّخَذْتُمْ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (کہو کیا تم ٹھہراتے ہو) مِّنْ دُوْنِهٖ (اس کے سوا) جار مجرور متعلق بہ فعل اَوْلِيَاۗءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع مفعول بہ (ولی اور کارساز) لَا يَمْلِكُوْنَ۔ مَلِكٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ مالک نہیں۔ وہ اختیار نہیں رکھتے)۔ لِاَنْفُسِهِمْ لام جار اَنْفُسٌ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی جانوں کے لئے) نَفْعًا مفعول بہ (نفع کا) وَّلَا ضَرًّا (اور نہ ضرر کا) ضَرَّ يَضُرُّ کا مصدر ہے۔ یہ نَفْعٌ کی ضد ہے قُلْ امر واحد مذکر (آپ کہئے) هَلْ حرف استفہام بمعنی نفی يَسْتَوِي۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کیا برابر ہے یعنی برابر نہیں ہے) الْاَعْمٰى۔ عَمًى سے صفت مشبہ (اندھا) وَالْبَصِيْرُ۔ بَصَرٌ سے فعیل بمعنی فاعل (دیکھنے والا) اَمْ حرف عطف (یا) هَلْ کلمہ استفہام تَسْتَوِي۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مؤنث غائب الظُّلُمٰتُ جمع ظُلْمَةٌ کی (اندھیرا) وَالنُّوْرُ (اور روشنی) (یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہیں) اَمْ حرف عطف و استفہام (یا) جَعَلُوْا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (یا کیا انہوں نے بنائے ہیں) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) شُرَكَآءَ۔ شَرِيْكٌ کی جمع مفعول بہ (یا کیا انہوں نے اللہ کے لئے کوئی ایسے شریک بنائے ہیں) خَلَقُوْا۔ خَلْقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے پیدا کی۔ تخلیق کی) كَخَلْقِهٖ۔ كَ تشبیہ کے لئے خَلْقِهٖ۔ خَلْقٌ مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی تخلیق جیسی۔ اس کی سی مخلوق) فَتَشَابَهَ۔ فَا حرف عطف تَشَابَهَ۔ تَشَابُهٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْخَلْقُ فاعل عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق تَشَابَهَ (پس مخلوق ان پر متشابہ ہوگی ہو۔ یکساں نظر آتی ہو) قُلِ امر واحد مذکر (کہئے) اَللّٰهُ مبتدا خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ خبر (اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے) وَّهُوَ مبتدا الْوَاحِدُ خبر الْقَهَّارُ خبر ثانی القَهَّارُ (قَهَرَ يَقْهَرُ قَهْرٌ) صیغۂ مبالغہ (اور وہ واحد ہے اور زبردست غالب ہے)۔

اللہ کے ساتھ اسکی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں

"(اے پیغمبر) ان لوگوں سے پوچھو آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم کہو۔ اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں۔ پھر ان سے کہو، جب وہی پروردگار ہے تو پھر یہ کیا ہے کہ تم نے اس کے سوا دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے جو خود اپنی جانوں کا نفع و نقصان بھی اپنے اختیار میں نہیں رکھتے نیز ان سے کہو کیا اندھا اور دیکھنے والا دونوں برابر ہیں؟ یا ایسا ہو سکتا ہے کہ اندھیرا اور اجالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برابر ہو جائے یا پھر یہ بات ہے کہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اسی طرح مخلوقات پیدا کی جس طرح اللہ نے پیدا کی ہے اور اس لئے پیدا کرنے کا معاملہ ان پر مشتبہ ہو گیا (کہ صرف اللہ ہی کے لئے نہیں ہے دوسروں کے لئے بھی ہو سکتا ہے) تم ان سے کہو اللہ ہی ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (اپنی ساری باتوں میں) یگانہ ہے سب کو مغلوب کرنے والا ہے"

توحید کے مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جب کوئی انسان خود اپنے نفع و نقصان کا مالک نہیں تو وہ دوسرے کو کیسے نفع پہنچا سکتا ہے، بطور مثال فرمایا کہ اندھا اور بصیر کیسے برابر ہو سکتے ہیں یا ظلمت اور نور کو کیسے ایک قرار دیا جا سکتا ہے، کفر ظلمت ہے اور ایمان نور، پھر فرمایا کہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو کیا انہوں نے اللہ جیسی کسی چیز کی تخلیق کی ہے ہرگز نہیں تو پھر اس اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ (۱۶)

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

أَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے اتارا) مِنَ السَّمَاءِ جار مجرور متعلق بہ أَنْزَلَ۔ السَّمَاءِ سقف معروف (آسمان) سُمُوٌّ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشتق ہے جس کے معنی بلندی کے ہیں یہ مذکر اور مؤنث ہر دو طرح سے آتا ہے لیکن جو سَمَآءٌ کہ بمعنی مطر (بارش) ہے وہ مذکر ہی استعمال ہوتا ہے مَآءً مفعول بہ (اس نے بادل سے پانی اتارا) فَسَالَتْ۔ تَ حرف عطف سَيْلَانٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (جاری ہوئی۔ بہہ پڑی) اَوْدِيَةٌ۔ وَادِيْ کی جمع بِقَدَرِهَا یا جار قَدَرٍ مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (پس وادیاں (نالے) اپنے اپنے اندازے کے مطابق بہہ نکلتے ہیں) فَاحْتَمَلَ۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّيْلُ یہ اصل میں سَالَ يَسِيْلُ کا مصدر ہے پھر بطور اسم سیلاب کے لئے استعمال ہونے لگا (پس اٹھا لیا سیلاب نے) زَبَدًا جھاگ ہانڈی ابلتے وقت جو جھاگ آتی ہے اسے بھی زبد کہتے ہیں۔ مشابہت لون کی بنا پر مکھن کو بھی زبد کہا جاتا ہے رَابِيًا۔ رَبْوٌ سے ماخوذ ہے۔ یہ زَبَدًا کی صفت ہے (پانی پر اٹھا ہوا۔ اوپر آیا ہوا جھاگ)۔ (پس سیلاب پانی کے اوپر آئے ہوئے جھاگ کو اٹھا لے جاتا ہے) وَمِمَّا (مِنْ۔ مَا) خبر مقدم۔ يُوْقِدُوْنَ۔ اِيْقَادٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق یُوْقِدُوْنَ۔ فِي النَّارِ جار مجرور حال (اور اس میں سے جسے آگ میں تپاتے ہیں) ابْتِغَآءَ مصدر مضاف حِلْيَةٍ مضاف الیہ اِبْتِغَآءٌ چاہنا۔ تلاش کرنا (زیور بنانے کے لئے) اَوْ حرف عطف مَتَاعٍ (یہ سامان حاصل کرنے کے لئے) زَبَدٌ مبتدا مؤخر مِّثْلُهٗ اس کی صفت ہے ای مثل زبد السیل (یعنی سیلاب کی جھاگ کی طرح) كَذٰلِكَ کاف اوّل حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ ل علامت اشارہ بعید کاف آخر حرف خطاب (ایسے ہی۔ اسی طرح) یعنی سابقہ مذکورہ بات کی طرح يَضْرِبُ۔ ضَرْبٌ سے مضارع واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب (بیان کرتا ہے) اَللّٰہُ فاعل اَلْحَقَّ مفعول بہ وَ عاطفہ اَلْبَاطِلَ حق پر اس کا عطف ہے۔ (اسی طرح اللہ تعالیٰ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے) فَ عاطفہ اَمَّا حرف شرط و تفصیل اَلزَّبَدُ مبتدا فَ رابطہ یَذْهَبُ مضارع واحد مذکر غائب جُفَاءً وہ جھاگ یا کوڑا جو سیلاب بہا لے جاتا ہے یا ہانڈی جسے باہر نکالتی ہے (بہر حال جھاگ تو رائگاں چلا جاتا ہے) وَ اَمَّا حرف شرط و تفصیل مَا موصول مبتدا یَنْفَعُ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلنَّاسَ مفعول (بہر حال وہ جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے) فَیَمْکُثُ مَکْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پس وہ ٹھہر جاتا ہے) فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ یَمْکُثُ (زمین میں) کَذٰلِکَ (اسی طرح) یَضْرِبُ اللّٰہُ اللہ بیان کرتا ہے اَلْاَمْثَالَ۔ مثل کی جمع مفعول (اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے)۔

بقائے حق اور زھوقِ باطل

"اس نے آسمان سے پانی برسایا تو اپنی سمائی کے مطابق وادیاں بہہ نکلیں اور میل کچیل سے جھاگ بن بن کر پانی کی سطح پر اٹھا تو سیلاب کی رو اسے بہا لے گئی اور دیکھو اسی طرح کا جھاگ (میل کچیل سے) اس وقت بھی اٹھتا ہے جب لوگ زیور یا کوئی اور چیز بنانے کے لئے (دھاتوں کو) آگ میں تپاتے ہیں حق و باطل کی مثال ایسی ہی سمجھو جو اللہ بیان کرتا ہے پس (میل کچیل کا) جھاگ (جو کسی کام کا نہ تھا) رائگاں گیا اور جس چیز میں انسان کے لئے نفع تھا وہ زمین میں رہ گئی اسی طرح اللہ (لوگوں کی سمجھ بوجھ کے لئے) مثالیں بیان کر دیتا ہے"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں بتایا ہے کہ اس کائنات میں بقاء انفع کا قانون رائج ہے یعنی بنی نوع انسان کے لئے نافع چیز کو باقی رکھا جاتا ہے اور غیر نافع کو ختم کر دیا جاتا ہے، اس حقیقت کو ایک واضح مثال سے اس طرح بیان فرمایا کہ جب پانی برستا ہے وادیاں نہروں کی طرح بہنے لگتی ہیں، سیلاب جھاگ اور کوڑے کرکٹ کو بہالے جاتا ہے لیکن روئیدگی کے لئے ضروری نمی کو زمین اپنے اندر جذب کر لیتی ہے، اسی طرح زیورات اور دیگر ساز و سامان کے تیار کرنے کے لئے جب دھاتوں کو آگ پر تپاتے ہیں تو کھوٹ جل کر ختم ہو جاتا ہے لیکن خالص دھات باقی رہتی ہے، انفع کو حق اور غیر نافع کو باطل کہا ہے انفع یعنی حق ہمیشہ باقی رہتا ہے اور غیر نافع یعنی باطل کو مٹنا ہی پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کا یہی قانون اس کائنات میں رائج ہے، اگرچہ کبھی کبھی باطل وقتی طور پر غلبہ پالیتا ہے لیکن انجام کار اس کے لئے مٹنا ہی ہے جیسے کہ فرمایا: جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

حق آگیا اور باطل مٹ گیا بیشک باطل مٹنے ہی والا ہے۔

بقولِ شاعر: خزاں آتی ہی رہتی ہے اور مرجھانا ہی پڑتا ہے
مگر کلیوں کو اس گلزار میں کھلنا ہی پڑتا ہے

اس کائنات میں "بقائے انفع" کا قانون جاری ہے غیر نافع یعنی باطل کو مٹنا ہی پڑتا ہے۔ (۱۷)

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحِسَابِ ۝ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

لِلَّذِيْنَ لام جار الَّذِيْنَ موصول خبر مقدم اسْتَجَابُوْا۔ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ لِرَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ اسْتَجَابُوْا۔ الْحُسْنٰى مبتدا مؤخر (ان لوگوں کے لئے جو اپنے رب کی فرمانبرداری کرتے ہیں بہتری ہے) وَالَّذِيْنَ موصول لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا۔ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے مضارع منفی بلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا (اور وہ لوگ جو اس کی استجابت نہیں کرتے) لَوْ شرطیہ اَنَّ مشبہ بالفعل لَهُمْ خبر اَنَّ۔ مَّا اسم انَّ۔ فِي الْاَرْضِ صلہ جَمِيْعًا حال (اور اگر ان کے لئے ہو وہ سب کچھ جو زمین میں ہے) وَّعاطفہ مِثْلَهٗ۔ مثل مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مَعَهٗ مع ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ محذوف (اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی ہو) لَافْتَدَوْا لام جواب شرط افْتَدَوْا۔ اِفْتِدَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اپنے چھڑانے کا فدیہ دیں) بِهٖ (اس کے ساتھ) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع (وہی لوگ ہیں) مبتدا لَهُمْ خبر مقدم (ان کے لئے ہے) سُوْٓءُ مضاف الْحِسَابِ مضاف الیہ مبتدا مؤخر (ان کے لئے برا حساب ہے) وَعاطفہ مَاْوٰى۔ اوی یاوی سے اسم ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا (ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ خبر (ان کا ٹھکانہ جہنم ہے) وَ بِئْسَ فعل ذم ماضی واحد مذکر۔ الْمِهَادُ اسم فاعل (بدترین ٹھکانہ قرار ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استجابت حق کرنیوالوں کے لئے حُسنیٰ اور نہ کرنیوالوں کے لئے سُوءِ حساب

"جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا حکم قبول کیا تو ان کے لئے سرتاسر خوبی ہے جنہوں نے قبول نہیں کیا (ان کے تمام اعمال رائیگاں جائیں گے وہ نامرادی و بدحالی سے کسی طرح بچ نہیں سکتے) اگر کرۂ ارض کی تمام دولت ان کے اختیار میں آ جائے اور اسے دگنا کر دیا جائے تو یہ لوگ اپنے بدلہ میں ضرور اسے بطور فدیہ کے دے دیں (کہ کسی طرح عذاب نامرادی سے بچاؤ مل جائے مگر انہیں ملنے والا نہیں) یہی لوگ ہیں جن کے لئے حساب کی سختی ہے اور ٹھکانہ جہنم اور (جس کا ٹھکانہ جہنم ہو تو) کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے"

اس آیت میں سابقہ آیت میں بیان کردہ قانون کی مزید وضاحت کی ہے کہ جو لوگ احکامِ حق قبول کرتے ہیں ان کے لئے خوبی ہوتی ہے اور جو نہیں کرتے ان کے لئے محرومی ہوتی ہے جو لوگ احکامِ الٰہی کی فرمانبرداری نہیں کرتے اگر وہ ساری کائنات کا مال و دولت بھی خرچ کر دیں تب بھی وہ سوءِ حساب اور جہنم سے اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے، احکامِ الٰہی کی پیروی گویا حق پر قائم رہنا ہے اور نافرمانی باطل پرستی ہے، قانونِ فطرت یہ ہے کہ حق کے سامنے باطل ٹھہر نہیں سکتا۔ (۱۸)

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۙ﴿۲۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَ
الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ
يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ
سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ	اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
بھلا کیا جو شخص جانتا ہے کہ	اتارا گیا ہے طرف تیرے پروردگار تیرے سے حق ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ	اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ
مانند اس کے ہے کہ جو اندھا ہے	سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل کے (۱۹)

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝	وَالَّذِيْنَ
وہ لوگ کہ پورا کرتے ہیں عہد اللہ کے کو	اور نہیں توڑتے عہد کو (۲۰)	اور وہ لوگ کہ

يَصِلُوْنَ	مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ
ملاتے ہیں	اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے ساتھ اس کے	یہ کہ ملائی جائے

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝	وَالَّذِيْنَ
اور ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے	اور ڈرتے ہیں برائی حساب کی سے (۲۱)	اور وہ لوگ کہ

صَبَرُوا ابْتِغَآءَ	وَجْهِ رَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
صبر کرتے ہیں واسطے چاہنے	رضامندی رب اپنے کے	اور قائم رکھتے ہیں نماز کو

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
اور خرچ کرتے ہیں اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے انکو پوشیدہ	اور ظاہر اور دفع کرتے ہیں

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝	جَنّٰتُ عَدْنٍ
ساتھ نیکی کے برائی کو	یہی لوگ ہیں واسطے ان کے ہے انجام گھر (۲۲)	جنتیں ہیں ہمیشہ رہنے کی

يَّدْخُلُوْنَهَا	وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَاَزْوَاجِهِمْ
کہ داخل ہوں گے اس میں وہ	اور جو کوئی لائق ہیں باپوں انکے سے	اور بیبیوں انکی سے

وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝	سَلٰمٌ
اور اولاد ان کی سے	اور فرشتے داخل ہونگے ان پر	ہر دروازے سے (۲۳)	سلامتی ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾	وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
اوپر تمہارے سبب اسکے کہ صبر کیا تم نے	پس کیا ہے اچھا انجام گھر کا (۲۴)	اور وہ جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں
مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ	وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ	اَنْ يُّوْصَلَ
پیچھے مضبوط کرنے اس کی کے	اور کاٹتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے ساتھ اسکے	یہ کہ ملائی جائے
وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾
اور فساد کرتے ہیں زمین میں	یہ لوگ واسطے ان کے ہے لعنت	اور واسطے انکے ہے برائی گھر کی (۲۵)
اَللّٰهُ يَبْسُطُ	الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا
اللہ کشادہ کرتا ہے	رزق کو واسطے جس کے چاہے	اور تنگ کرتا ہے اور خوش ہوئے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾
یہ ساتھ زندگانی دنیا کے	اور نہیں ہے زندگی دنیا کی	بیچ آخرت مگر متاع حقیر (۲۶)

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقل مند ہیں ﴿۱۹﴾ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے ﴿۲۰﴾ اور جو اسے ملاتے ہیں جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملایا جائے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور جو اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور دور کرتے ہیں نیکی سے برائی کو یہی لوگ ہیں جن کے لئے (اس) گھر کا اچھا انجام ہے ﴿۲۲﴾ ہمیشگی کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت) میں جائیں گے، اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے ان کے پاس آئیں گے ﴿۲۳﴾ (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے ﴿۲۴﴾ اور وہ جو اللہ کے عہد کو اس کے مضبوط کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اسے توڑتے ہیں جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملایا جائے اور زمین میں فساد کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لئے لعنت ہے اور جن کے لئے (اس) گھر کا بُرا انجام ہے ﴿۲۵﴾ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو جاتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں صرف عارضی سامان ہے ﴿۲۶﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ﴿۱۹﴾

اَ ہمزۂ استفہام انکاری فَ عاطفہ مَنْ موصول يَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ صلہ (کیا وہ جو جانتا ہے) اَنَّمَا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل مَا اسم اِنَّ۔ اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (نازل کیا گیا ہے) اِلَيْكَ (تیری طرف) مِنْ رَّبِّكَ (تیرے رب کی طرف سے) الْحَقُّ۔ اِنَّ کی خبر (کہ جو کچھ کہ تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے حق ہے) كَ اسم بمعنی مثل مَنْ کی خبر هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَعْمٰى۔ عَمًى سے صفت مشبہ (اندھا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعمی دل اور آنکھوں کی بینائی کے جاتے رہنے کے لئے استعمال ہوتا ہے، خبر (اس جیسا ہے جو اندھا ہے) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں)۔ یَتَذَکَّرُ۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اُولُوا اسمائے خمسہ سے فاعل مضاف اَلْبَابِ۔ لُبٌّ کی جمع مضاف الیہ (صاحب عقل وشعور)۔

معرفت حق رکھنے والا اور نہ رکھنے والا دونوں برابر نہیں ہو سکتے

"(اے پیغمبر) کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ دونوں آدمی برابر ہو جائیں؟ وہ جو یہ بات جان گیا ہے کہ جو بات تجھ پر تیرے پروردگار کی جانب سے اتری ہے اور وہ جو (اس حقیقت کے مشاہدہ سے) اندھا ہے حقیقت یہ ہے کہ وہی لوگ سمجھتے بوجھتے ہیں جو دانشمند ہیں۔"

علم و معرفت کی روشنی والا اور جہالت کی تاریکی میں پڑا ہوا دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں، ایک علم کی روشنی رکھتا ہے اور دوسرا جہالت کے اندھیرے پن میں مبتلا ہے ان دونوں میں زبردست تفاوت ہے، آیات الٰہی اور حقائق سے نصیحت پذیر صرف اصحاب علم و دانش ہی ہو سکتے ہیں (۱۹)

اَلَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝

اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا یُوْفُوْنَ۔ اِیْفَاءٌ مصدر سے جمع مذکر غائب۔ صلہ (وہ جو پورا کرتے ہیں) بِعَهْدِ اللّٰهِ۔ بَا جار عَهْدَ مضاف مجرور اللّٰهِ مضاف الیہ (جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں) وَلَا یَنْقُضُوْنَ۔ نَقْضٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ نہیں توڑتے) اَلْمِیْثَاقَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وثوقٌ مصدر سے اسم (پختہ عہد)۔

اُولُوا الْاَلْبَاب کی پہلی صفت عہد و میثاق کی پابندی

"یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اپنا قول و قرار توڑنے والے نہیں ہیں"

اس آیت سے لے کر لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ، آیت ۲۲ تک اُولُوا الْاَلْبَاب کی آٹھ صفات کو بیان کیا ہے، جن میں سے پہلی صفت یہ ہے کہ وہ اللہ کے عہد پر قائم رہتے ہیں اور کسی صورت بھی عہد و میثاق کو توڑتے نہیں ہیں ⑳

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ㉑

وَ عاطفہ الَّذِيْنَ موصول يَصِلُوْنَ۔ وَصْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جوڑتے ہیں) جملہ صلہ مَآ موصول مفعول بہ اَمَرَ۔ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (جس کا حکم دیا ہے) اللّٰهُ (اللہ نے) فاعل بِهٖٓ جار مجرور متعلق بہ اَمَرَ اَنْ مصدریہ يُّوْصَلَ۔ اِيْصَالٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (کہ ملایا جائے) وَ عاطفہ يَخْشَوْنَ۔ خَشْيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ ڈرتے ہیں) رَبَّهُمْ۔ رَبٌّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ (اپنے ربّ سے) وَيَخَافُوْنَ۔ يَخْشَوْنَ پر عطف۔ خوف سے مضارع جمع مذکر غائب (اور خوف رکھتے ہیں) سُوْٓءَ مضاف الْحِسَابِ مضاف الیہ مفعول بہ (بُرے حساب کا خوف رکھتے ہیں) سُوْٓءَ الْحِسَابِ "ای یخافون الحساب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السيء المودی لدخول النار۔" سُوْٓءَ الْحِسَابِ سے مراد ایسا حساب جو جہنّم میں دخول کا سبب بنے اس سے بچنے کے لئے انسان اللہ کی اطاعت کو لازم قرار دے۔

اُولُوالالباب کے اوصاف صلہ رحمی، خشیۃ اللہ اور سُوء یوم الحساب کا ذکر

"یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کے جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں جوڑے رکھتے ہیں اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، حساب کی سختی کے خیال سے اندیشہ ناک رہتے ہیں، یعنی صلہ رحمی سے کام لیتے ہیں اور حقوق العباد کے ادا کرنے میں غفلت سے کام نہیں لیتے۔ اللہ سے ڈرتے ہیں اور آنے والے یوم حساب کی سختی سے خوف کھاتے ہیں، اللہ کی اطاعت کو اپنا شعار بناتے ہیں۔ اس آیت میں اولوالباب کے تین اوصاف، صلہ رحمی، خشیۃ اللہ اور سوء یوم الحساب کا ذکر ہے۔ (۲۱)

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

وَالَّذِيْنَ موصول صَبَرُوْا۔ صَبْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور وہ جو صبر کرتے ہیں) اِبْتِغَآءَ۔ اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ کا مصدر ہے مضاف وَجْهِ مجرور چہرہ۔ رضامندی رَبِّهِمْ (اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے) مفعول لاجلہ وَاَقَامُوْا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّلٰوةَ مفعول بہ (اور نماز قائم کرتے ہیں) وَاَنْفَقُوْا۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور وہ خرچ کرتے ہیں) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس میں سے) رَزَقْنٰهُمْ۔ رِزْقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے) سِرًّا (پوشیدہ طور پر چھپ کر) وَّعَلَانِيَةً۔ سِرٌّ کی ضد ہے قاموس میں ہے کہ یہ عَلَنَ يَعْلِنُ کا مصدر ہے جس کے معنی ظاہر و آشکارا کے ہیں وَيَدْرَءُوْنَ۔ دَرْءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب دَرْءٌ کے معنی کجی، پہاڑ پر سے کسی چیز کا نیچے کو گرنا۔ تیزی کے ساتھ سیلاب کا آجانا، ہیں۔ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ۔ قال ابن عباس يدفعون بالعمل الصالح السيئ من الاعمال (القرطبی) (حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ وہ عمل صالح کے ذریعے بُرے اعمال کی مدافعت کرتے ہیں یعنی برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتداء (وہی لوگ ہیں) لَهُمْ خبر مقدم عُقْبَى مضاف معنی میں عَاقِبَةٌ کی طرح ہے اور یہ مصدر بھی ہو سکتا ہے جیسے کہ شوریٰ اور قربیٰ۔ ابوحیان اندلسی لکھتے ہیں: العقبیٰ عاقبة الشئ وما يجئ من الامور على عَقِبِه (البحر المحیط) (عقبیٰ کے معنی ہیں کسی چیز کا انجام اور جو باتیں کہ اس چیز کے پیچھے پیش آئیں) الدَّارِ مضاف الیہ (یہی ہیں جن کے لئے اس گھر کا انجام ہے)۔

صبر، اقامۃ الصلوٰۃ، انفاق مال اور برائی کا بھلائی سے بدلہ دینا

"اور یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ سے محبت کرتے ہوئے (ہر طرح کی ناگواریوں اور سختیوں میں) صبر کیا، نماز قائم کی جو کچھ روزی انہیں دے رکھی ہے اس میں سے خرچ کرتے رہے پوشیدگی سے بھی اور کھلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طور پر بھی انہوں نے برائی کے مقابلہ میں برائی نہیں کی جب پیش آئے اچھائی ہی سے پیش آئے تو (بلاشبہ) یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے عاقبت کا گھر ہے"

آیت میں اولو الالباب کے مزید چار اوصاف صبر۔ اقامۃ الصلوٰۃ۔ انفاق مال اور برائی کے بدلے میں اچھائی سے کام لینے کو بیان کیا ہے، اس طرح آیت ۲۰ سے ۲۲ تک اولوالالباب کے آٹھ اوصاف کو بیان کر کے بتایا ہے کہ انجام کار کامیابی انہی کو حاصل ہوگی۔ (۲۲)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝

جَنّٰتُ۔ جَنَّةٌ کی جمع مضاف عَدْنٍ مضاف الیہ یا صفت عَدْنٍ سے مراد دائمی طور پر رہنا ہے جَنّٰتُ عَدْنٍ۔ عُقْبَى الدَّارِ سے بدل ہے یا مبتدا محذوف کی خبر ہے "هِيَ جَنّٰتُ عَدْنٍ (ہمیشگی کے باغات) يَدْخُلُوْنَهَا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھا ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ ان باغات میں داخل ہوں گے) وَمَنْ موصول صَلَحَ۔ صَلَاحٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جو اچھے اور صالح ہوں) مِنْ اٰبَآئِهِمْ اَبٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے ماں باپ سے) وَاَزْوَاجِهِمْ۔ زَوْجٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کی بیبیوں میں سے) وَذُرِّيّٰتِهِمْ۔ ذُرِّيَّةٌ کی جمع مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور ان کی اولاد میں سے) وَالْمَلٰٓئِكَةُ مَلَكٌ کی جمع ہے مبتدا (اور فرشتے) يَدْخُلُوْنَ۔ دخولٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (داخل ہوں گے) عَلَيْهِمْ (ان پر) مِّنْ جار كُلِّ مجرور مضاف بَابٍ مضاف الیہ (ہر دروازے سے)۔

سابقہ بیان کردہ اوصاف کے حاملین کا مقام جنّت ہوگا

"ہمیشگی کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے آباء واجداد، بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک کردار ہوں گے وہ بھی جگہ پائیں گے اور ہر دروازے سے ان پر فرشتے داخل ہوں گے:" (۲۳)

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

سَلٰمٌ مبتدا عَلَيْكُمْ جر (تم پر سلامتی ہو) بِمَا۔ بَا حرف جر مَا مصدریہ صَبَرْتُمْ۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر بِمَا صَبَرْتُمْ۔ ای هٰذا بسبب صبرکم (یعنی یہ تمہارے صبر کی وجہ سے) فَنِعْمَ فعل جامد ماضی (پس کیا ہی اچھا ہے) عُقْبَى معنی میں عاقبۃ کی طرح ہے یہ مصدر بھی ہو سکتا ہے اور اسم بھی (عاقبت کا گھر)۔

حق پر قائم رہنے والوں کے لئے سلامتی اور رحمت

"فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے اور کہیں گے یہ جو تم نے (دنیا کی زندگی میں) صبر کیا تو اس کی وجہ سے آج تم پر سلامتی ہو پھر کیا ہی اچھا ٹھکانہ ہے جو ان لوگوں کے حصّہ میں آیا:"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شہداء کی قبر پر جاتے تو کہتے:

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

چونکہ یہ لوگ دنیا میں اعمالِ صالحہ سے کام لیتے رہے اور محض رضائے حق کے لئے ہر قسم کے مصائب کو برداشت کرتے رہے اس لئے ہر طرف سے ان کے لئے سلامتی اور رحمت ہوگی۔ (۲۴)

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا يَنْقُضُوْنَ۔ نَقْضٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب عَهْدَ اللّٰهِ مفعول بہ عَهْدَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اور جو اللہ کے عہد کو توڑتے ہیں) مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ حال مِيْثَاق اسم مصدر (وثوق مصدر (اس کی مضبوطی اور پختگی کے بعد) وَيَقْطَعُوْنَ۔ يَنْقُضُوْنَ پر عطف قَطْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور توڑتے ہیں) مَآ موصول اَمَرَ اللّٰهُ ماضی واحد مذکر غائب اَللّٰهُ فاعل بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَمَرَ۔ اَنْ مصدریہ يُّوْصَلَ۔ اِيْصَالٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (کہ اسے ملایا جائے)۔ (اور وہ اسے توڑتے ہیں جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے) وَيُفْسِدُوْنَ۔ افساد مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يُفْسِدُوْنَ (اور وہ زمین میں فساد برپا کرتے ہیں) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَهُمُ اللَّعْنَةُ خبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے لعنت ہے) وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ کا عطف لَهُمُ اللَّعْنَةُ پر ہے خبر۔ سُوْٓءُ الدَّارِ۔ سُوْٓءُ۔ سَوْءٌ سے اسم ہے مضاف الدَّارِ مضاف الیہ (اور ان کے لئے ہے بُرا گھر)۔

اللہ کے عہد کو توڑنے، صلہ رحمی سے کام نہ لینے اور فساد برپا کرنے والوں کے لئے جہنم ہے

"اور جن لوگوں کا حال یہ ہے کہ اللہ کا عہد مضبوط کرنے کے بعد پھر اسے توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں قطع کر ڈالتے ہیں اور ملک میں شر و فساد برپا کرتے ہیں تو ایسے ہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے لعنت ہے اور ان کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے۔"

اللہ کے عہد پر قائم رہنے والوں، صلہ رحمی سے کام لینے والوں، اقامۃ صلوٰۃ اور ایتاءِ زکوٰۃ پر عمل پیرا ہونے والوں کے ذکر کے بعد اس آیت میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو اللہ کے ساتھ کئے گئے پختہ عہد کو توڑتے ہیں، صلہ رحمی سے کام نہیں لیتے اور زمین میں فتنہ و فساد برپا کرتے ہیں ایسے لوگوں پر اللہ کی پھٹکار ہے اور جہنم ان کا ٹھکانہ ہے۔ (۲۵)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ۭ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝

اَللّٰهُ مبتدا يَبْسُطُ۔ بَسْطٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الرِّزْقَ مفعول بہ (اللہ رزق کشادہ کرتا ہے) لِمَنْ يَّشَآءُ (جس کے واسطے چاہتا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَقْدِرُ۔ قَدَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور تنگ کرتا ہے) وَ فَرِحُوْا۔ فَرِحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا جار مجرور متعلق بہ فَرِحُوْا (اور وہ خوش ہوئے دنیا کی زندگی پر) وَمَا نافیہ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ الْحَيٰوةُ مبتدا موصوف الدُّنْيَا صفت فِي الْاٰخِرَةِ متعلق محذوف (اور نہیں دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں) اِلَّا کمہ استثنا مَتَاعٌ خبر (مگر سامان حقیر) مَتَاعٌ سے مراد (متاع عارضی وحقیر)۔

حیاتِ دُنیا کی لذّات آخرت کے مقابلے میں بالکل حقیر ہیں

"اور جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے (جس کی چاہتا ہے) جی تلی کر دیتا ہے۔ لوگ دنیا کی (چند روزہ) زندگی (اور اس کے عارضی فوائد) پر خوشیاں مناتے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی تو آخرت کی زندگی کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہے محض حقیر فائدہ حاصل کرنا ہے۔" (۲۶)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾
وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ
بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ
جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا
مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے	کیوں نہ اتاری گئی اوپر اس کے نشانی	رب اس کے سے
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ	يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۳۰﴾
کہہ تحقیق اللہ	گمراہ کرتا ہے جسکو چاہتا ہے	اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی اس شخص کو جو رجوع کرتا ہے
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ	قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
جو لوگ کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہیں	دل ان کے ساتھ یاد اللہ کے	خبردار ہو ساتھ یاد اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝	اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى لَهُمْ
آرام پکڑتے ہیں دل (۲۸)	جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے اچھے	خوشحالی ہے واسطے ان کے
وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝	كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ
اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی (۲۹)	اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ کو	بیچ امت کے کہ تحقیق
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
گزر گئیں ہیں پہلے اس سے بہت امتیں	تاکہ پڑھے تو اوپر انکے	وہ چیز کی کہ وحی کی ہم نے
اِلَيْكَ	وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
طرف تیرے	اور وہ کفر کرتے ہیں ساتھ رحمٰن کے	کہہ کہ وہی ہے رب میرا نہیں کوئی معبود مگر وہ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝	وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا
اوپر اسی کے توکل کیا میں نے	اور طرف اسی کے ہے توبہ کرنا میرا (۳۰)	اور اگر کوئی قرآن ہوتا
سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ	اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ	اَوْ كُلِّمَ
کہ چلائے جاتے ساتھ اس کے پہاڑ	یا کاٹی جاتی ساتھ اسکے زمین	یا بلائے جاتے
بِهِ الْمَوْتٰى	بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا	اَفَلَمْ
ساتھ اس کے مُردے	(تو بھی ایمان نہ لاتے) بلکہ واسطے اللہ کے ہے کام سارا	کیا پس نہیں
يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى	
جان کر نا امید ہوئے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں	یہ کہ اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا	
النَّاسَ جَمِيْعًا	وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ
لوگوں کو سب کو	اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں پہنچتی جاوے گی انکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَا صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ	حَتّٰى
بسبب اس کے جو کرتے ہیں	مصیبت یا اترے گی نزدیک گھر ان کے سے	یہاں تک کہ
يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
آوے وعدہ اللہ کا	تحقیق اللہ	نہیں خلاف کرتا وعدہ (۳۱)

اور جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں اس (رسول) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے (۲۷) جو لوگ ایمان لائے ہیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں، سُن رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے (۲۸) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے ان کے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے (۲۹) (جس طرح ہم اور رسول بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس اُمت میں جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (۳۰) اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مُردوں سے کلام کر سکتے (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں تو کیا مؤمنین کو اس سے اطمینان نہیں ہوا اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور جنہوں نے کفر کیا انہیں اس کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں کوئی نہ کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھر کے قریب اترے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ﴿۳۱﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾

وَيَقُولُ ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِينَ موصول فاعل كَفَرُوا ۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا کہتے ہیں) لَوْلَا ۔ لَوْ حرف شرط لَا نافیہ سے مرکب ہے تحضیض کے لئے یعنی فعل پر سختی پر ابھارنے کے لئے أُنْزِلَ ۔ إِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ أُنْزِلَ ۔ آيَةٌ نائب فاعل مِنْ رَبِّهِ صفت (کیوں نہ اتاری گئی اس پر (محمد) کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے) قُلْ ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر إِنَّ مشبہ بالفعل اللہ اسم إِنَّ ۔ يُضِلُّ ۔ إِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اسم إِنَّ مَنْ موصول يَشَاءُ ۔ مَشِيئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول بہ (کہئے بیشک اللہ گمراہی میں مبتلا کرتا ہے جسے چاہتا ہے) وَيَهْدِي ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب إِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَهْدِي (اور ہدایت دیتا ہے ۔ راستہ دکھاتا ہے اپنی طرف) مَنْ موصول مفعول بہ أَنَابَ ۔ إِنَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ صلہ إِنَابَةٌ إِلَى اللهِ کے معنی اخلاص عمل اور دل سے اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف رجوع اور توبہ کرنے کے ہیں (جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے)۔

جو اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں اللہ انہیں ہدایت دیتا ہے

"جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ کہتے ہیں ایسا کیوں نہ ہوا کہ اس شخص پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی (عجیب و غریب) نشانی اتری (اے پیغمبر) تم کہدو اللہ جسے چاہتا ہے (کامیابی و سعادت کی راہ میں) گم کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے تو اسے اپنی طرف بڑھنے کی راہ دکھا دیتا ہے۔"

عناد اور مکابرہ کی بنا پر کفار کہتے تھے کہ اگر یہ رسول سچا ہے تو اس کی تکذیب سے ہم پر آسمان کیوں نہیں ٹوٹ پڑتا، اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ رسول کی صداقت کی سب سے زبردست دلیل تو یہ قرآن ہے، باقی عذاب وغیرہ تو وہ اس کی حکمت بالغہ کے مطابق آتا رہے گا، آیت کے آخر میں بتایا کہ جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اللہ اسے ضرور ہدایت دیتے ہیں اور جو خود گمراہی میں رہنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسے گمراہی میں چھوڑ دیتے ہیں۔ (۲۷)

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

اَلَّذِیْنَ موصول "مَنْ اَنَابَ" سے بدل۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لاتے ہیں) وَتَطْمَئِنُّ۔ اِطْمِئْنَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (اطمینان حاصل کرتے ہیں) قُلُوْبُهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَلْبُ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف فاعل (ان کے دل) بِذِكْرِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَطْمَئِنُّ (اللہ کے ذکر سے) اَلَا کلمہ تنبیہ بِذِكْرِ اللّٰهِ (اللہ کے ذکر سے) تَطْمَئِنُّ۔ اِطْمِئْنَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب الْقُلُوْبُ۔ قَلْبٌ کی جمع فاعل (سُن لو) اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے)۔

صرف یادِ الٰہی طمانیتِ قلبی کا باعث ہے

"(جو اس کی طرف رجوع ہوئے تو یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوں گے اور یاد رکھو یہ اللہ کا ذکر ہی ہے جس سے دلوں کو چین و قرار ملتا ہے (اور شک و شبہ اور خوف و غم کے سارے کانٹے نکل جاتے ہیں)۔"

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ طمانیت قلبی صرف اللہ ہی کے ذکر سے حاصل ہوتی ہے اللہ سے غفلت تمام پریشانیوں کا سبب ہے اور اس کی یاد ایسا سکون بخشتی ہے جو تمام دنیا کا مال و دولت اور جاہ و اقتدار سے بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ (۲۸)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جو ایمان لائے) وَعَمِلُوْا۔ عمل سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ صَالِحَةٌ کی جمع صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث (اور نیک اور اچھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمل کئے) طُوْبٰی۔ طَابَ کا مصدر ہے جیسے بُشْرٰی اور زُلْفٰی۔ واو۔ یا سے تبدیل شدہ ہے (آلوسی) علامہ قرطبی نے لکھا ہے کہ صحیح یہی ہے کہ یہ جنت کے ایک درخت کا نام ہے اسم علم ہونے کی صورت میں اس پر الٰی داخل نہیں ہوگا۔ طُوْبٰی لَهُمْ (ان کے لئے خوشحالی ہے) وَحُسْنُ مَاٰبٍ یہ لفظ مصدر میمی بھی ہے اور اسم زمان و مکان بھی آبَ یَؤُوْبُ سے ایاب اور مآب مصدر آتے ہیں۔ امام رازی نے اس کے معنی لکھے ہیں: فالمراد حسن المرجع والمقر (کبیر) اس صورت میں یہ ظرف مکان ہوگا (اچھا ٹھکانہ)۔

"جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے تو ان کے لئے خوشحالیاں ہیں اور بالآخر اچھا ٹھکانہ"

ایمان کے ساتھ اعمالِ صالحہ ہی انسان کو دین و دنیا کی خوشحالی اور آخرت کی کامیابی عطا کرتے ہیں۔ (۲۹)

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝

كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذٰلِكَ اسم اشارہ اَرْسَلْنٰكَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ "ای مثل ذلك الارسال ارسلناك ارسالا" (اسی طرح ہم نے تجھے بھیجا ہے) فِيْ اُمَّةٍ جار مجرور اَرْسَلْنٰكَ (ایک اُمّت میں) قَدْ حرف تحقیق خَلَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَوْا مصدر سے ماضی واحد مؤنث (کہ گزر چکی ہیں) مِنْ قَبْلِهَا جار مجرور متعلق بہ خَلَتْ۔ اُمَمٌ۔ اُمَّةٌ کی جمع فاعل (جس سے پہلے اُمتیں گزر چکی ہیں) لِتَتْلُوَا لام تعلیل۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر، تلاوت کا لفظ آسمانی کتابوں کی اتباع اور پیروی کے لئے مخصوص ہے۔ تلاوت قراءت سے اخص ہے اسی لئے ہر تلاوت قراءت ہے لیکن ہر قراءت تلاوت نہیں، تلاوت کا لفظ قرآن مجید کے لئے مخصوص ہے کیونکہ جب اسے پڑھا جاتا ہے تو اس کا اتباع واجب ہو جاتا ہے عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بہ تَتْلُوَا (تاکہ تو ان پر تلاوت کرے) اَلَّذِيْ موصول مفعول بہ اَوْحَيْنَآ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَيْنَا جملہ صلہ (جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے) وَهُمْ واو حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور حال یہ ہے کہ وہ يَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِالرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ يَكْفُرُوْنَ (اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں) رَحْمٰنٌ جمہور کی رائے کے مطابق یہ رَحْمَةٌ سے مشتق ہے اور مبالغہ کا صیغہ جیسے شبعان (پیٹ بھرا) ظمآن (بہت پیاسا) غضبان وغیرہ رَحْمٰنٌ کا لفظ اللہ کی ذات سے مخصوص ہے کسی دوسرے کو رَحْمٰنٌ نہیں کہہ سکتے، قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر (آپ کہیئے) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتدا رَبِّيْ۔ رَبٌّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ خبر لَآ اِلٰهَ (کوئی معبود نہیں) اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر اِلَّا هُوَ رَبِّيْ (مگر وہ میرا رب ہے) عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ فعل تَوَكَّلْتُ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (اسی پر میں نے توکل کیا) وَاِلَيْهِ خبر مقدم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اسی کی طرف) مَتَابِ اصل میں متابی تھا یا متکلم مضاف الیہ کو حذف کر دیا گیا مَتَابِ مصدر میمی ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔ میرا واپس ہونا ہے۔

سابقہ اُمتوں کی طرح آپ کو اس اُمت کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا

"اور (اے پیغمبر) اسی طرح یہ بات ہوئی کہ ہم نے تجھے ایک اُمت کی طرف بھیجا جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں (اور ان سب میں سچائی کے پیغامبر اپنے اپنے وقتوں میں آ چکے ہیں) اور اس لئے بھیجا کہ جو بات تجھ پر اتاری ہے وہ ان لوگوں کو پڑھ کر سنا دے اور ان کا حال یہ ہے کہ سرے سے خدائے رحمٰن کے قائل ہی نہیں تم (ان سے) کہہ دو وہی میرا پروردگار ہے، کوئی معبود نہیں مگر وہی اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔"

جس طرح سابقہ اُمتوں کی طرف رسول بھیجے گئے اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے تمہیں اس اُمت کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور کتاب ہدایت عطا کی تاکہ وہ اس کی آیات سے ہدایت حاصل کریں اور یہ بات اللہ تعالیٰ کی انتہائی مہربانی پر دلالت کرتی ہے لیکن انکارِ حق کرنے والے سرے سے خدائے رحمٰن ہی کے منکر ہیں اللہ نے بتایا کہ ان کا انکار اے محمد تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا یہ خود ان کے لئے ہلاکت و تباہی کا باعث بنے گا۔ (۳۰)

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ
الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ
اَفَلَمْ يَايْــــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٣١﴾

وَلَوْ شرطیہ اَنَّ مشبہ بالفعل قُرْاٰنًا اسم اَنَّ (اور اگر کوئی قرآن) سُيِّرَتْ تَسْيِيرٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (چلائے جائیں) بِهٖ متعلق بہ سُيِّرَتْ۔ الْجِبَالُ۔ جَبَلٌ کی جمع نائب فاعل (اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ جس سے پہاڑ چلائے جاتے) اَوْ حرف عطف (یا) قُطِّعَتْ تَقْطِيعٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب بِهِ متعلق بہ فعل الْاَرْضُ (یا کاٹ دی جاتی اس سے زمین) اَوْ حرف عطف (یا) كُلِّمَ۔ تَكْلِيمٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بِهِ الْمَوْتٰى جمع الْمَيِّتِ (یا باتیں کرتے اس کے ذریعے سے مردے) بَلْ۔ لَوْ کا جواب محذوف ہے" لکان ھٰذا القرآن (تو یہی قرآن ہوتا)" لکونہ غایۃ فی التذکیر ونھایۃ فی الانذار والتخویف" یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں" لَمَا اٰمَنُوْا تب بھی یہ ایمان نہ لاتے اور نہ متنبہ ہوتے بَلْ حرف اضراب لِلّٰهِ خبر مقدم الْاَمْرُ مبتدا مؤخر جَمِيعًا حال (بلکہ تمام امور اللہ کے اختیار میں ہیں) اَ استفہام کے لئے لَمْ يَايْئَسِ۔ يَاْسٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب۔ امام راغب لکھتے ہیں: اگرچہ بعض مفسرین نے اس کی تفسیر یعلم کے ساتھ کی ہے لیکن یہ اس کے حقیقی معنی نہیں ہیں بلکہ مجازی اور لازمی معنی ہیں کیونکہ کسی چیز کے انتفاء کا علم اس سے ناامید ہونے کو مستلزم ہوتا ہے الَّذِيْنَ موصول" جملہ اٰمَنُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلہ (تو کیا جو ایمان لائے ہیں انہوں نے جان نہیں لیا ہے) اَنْ مخففہ لَوْ حرف شرط یَشَآءُ۔ مشیۃ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل (کہ اگر اللہ چاہے) لَھَدَی لام رابطہ ھَدٰی ماضی واحد مذکر غائب النَّاسَ مفعول بہ جَمِیْعًا حال (تو سب لوگوں کو ہدایت دے دے) وَلَا یَزَالُ زَوَال سے مضارع منفی واحد مذکر غائب فعل ناقص زَال پر حرف نفی داخل ہونے سے وہ فعل ناقص بن جاتا ہے۔ (ہمیشہ رہے گا) اَلَّذِیْنَ موصول لَا یَزَالُ کا اسم کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ تُصِیْبُھُمْ اِصَابَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کو پہنچتی رہے گی۔ ان پر پڑتی رہے گی) خبر لَا یَزَالُ۔ بِمَا۔ با سببیہ مَا مصدریہ صَنَعُوْا۔ صَنْعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ای بسبب صَنْعھم (ان کی کمائی وجہ سے) قَارِعَۃٌ۔ قَرْعٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ تُصِیْبُھُمْ کا فاعل (مصیبت۔ بلا۔ کھٹکھٹانے والی) اس کی وجہ سے جو وہ کرتے ہیں کوئی نہ کوئی مصیبت ان پر آتی رہے گی اَوْ عطف (یا) تَحُلُّ حَلّ اُوحلول سے مضارع واحد مؤنث غائب (یا اترے گی) قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ (یا وہ مصیبت ان کے گھر کے قریب اترے گی) حَتّٰی حرف غایت وجر یَاْتِیَ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (یہاں تک کہ آئے) وَعْدُ اللّٰہِ (اللہ کا وعدہ) فاعل اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ لَا یُخْلِفُ۔ اخلاف مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ الْمِیْعَادَ مفعول بہ (بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا)۔

"اور دیکھو اگر ایسا ہوتا کہ کسی قرآن سے پہاڑ چلنے لگتے یا زمین کی بڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑی مسافتیں طے ہو جاتیں یا مردے بول اٹھتے تو ضرور اس قرآن سے بھی ایسا ہی ہوتا) مگر نہیں، ساری باتوں کا اختیار تو اللہ ہی کو ہے۔ (اور اس کا یہ طریقہ نہیں کہ ایسا کرے، وہ اپنا کلام ارشاد و ہدایت کے لئے نازل کرتا ہے نہ کہ عجائب آفرینیوں کے لئے) پھر جو لوگ ایمان لائے ہیں کیا وہ (اس بات سے) مایوس نہیں ہو گئے کہ (نہ ماننے والے کبھی ماننے والے نہیں؟ کیا انہوں نے یہ بات نہیں پائی کہ) اگر اللہ چاہتا تو تمام انسانوں کو (ایک ہی) راہِ حق دکھا دیتا (مگر اس نے ایسا نہیں چاہا اس کی حکمت کا فیصلہ یہی ہوا کہ یہاں استعداد و عمل کی آزمائشیں ہوں) اور جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی (وہ یوں ماننے والے نہیں) انہیں ان کے کرتوتوں کی پاداش میں کوئی نہ کوئی سخت عقوبت پہنچتی ہی رہے گی یا ایسا ہو گا کہ ان کے ٹھکانے کے قریب ہی آ نازل ہو گی یہاں تک کہ وہ وقت آجائے جب اللہ کا وعدہ ظہور میں آنے والا ہے بلاشبہ (اس کا وعدہ سچا ہے) وہ کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

مشرکین کے مطالبات تھے کہ اگر قرآن سے خوارق مذکورہ کا ظہور ہو جائے تو ہم ایمان لے آئیں، اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے بلکہ سارا اختیار تو ہمارے پاس ہے، یہ لوگ اپنی ذہنی خرابی کی وجہ سے ایمان سے محروم رہیں گے مسلمان چاہتے تھے کہ اگر ان کے یہ مطالبات پورے ہو جائیں تو یہ ایمان لے آئیں۔ اس پر فرمایا کہ کیا اہلِ ایمان ان کی معاندانہ روش سے مایوس نہیں ہوئے کہ ایسی تمنا کرنے لگے جبکہ انہیں معلوم ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت دیدیتا مگر تقاضائے حکمت یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے اپنے اختیار پر چھوڑ دیا جائے اور اسلام و ایمان پر مجبور نہ کیا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے بعد بتایا کہ کفر پر جمے رہنے کی وجہ سے ان پر آفتیں اور مصیبتیں آتی رہیں گی اور یہ متواتر آفات و مصائب کا شکار رہیں گے یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ پورا ہو یعنی فتح مکہ کا وعدہ پورا ہو اور یہ سب مغلوب و مقہور ہو جائیں. چنانچہ آخر کار مکہ فتح ہوا اور کفار کو ہمیشہ کے لئے مغلوب ہونا پڑا. (۳۱)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ
لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾
أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ وَ
جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۚ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۚ
بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ
السَّبِيلِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ
عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٣٤﴾ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي
وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ أُكُلُهَا
دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى
الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ
قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ
اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
وَاقٍ ﴿۳۷﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ
اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا ساتھ رسولوں کے	پہلے تجھ سے	پس ڈھیل دی میں نے واسطے ان کے
كَفَرُوْا	ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫	فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾
جو کافر ہوئے	پھر پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیونکر تھا عذاب میرا
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ	عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ	بِمَا كَسَبَتْ ۚ
پس کیا جو شخص کہ وہ کھڑا ہوا	اوپر ہر جان کے یعنی خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے کہ کماتے ہیں
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ	قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ	اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے شریک	کہہ نام رکھو ان کے	کیا خبردار کرتے ہو تم اسکو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ	اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ	بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا وہ زمین کے	یا ساتھ ظاہر کے بات سے	بلکہ زینت دیا گیا واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے
مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ	وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
مکر انکا	اور بند کئے گئے راہ سے	اور جس کو گمراہ کرے اللہ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾		
پس نہیں واسطے اس کے کوئی راہ دکھانے والا		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ ؕ
واسطے انکے عذاب دنیا کی زندگی میں	اور البتہ عذاب آخرت کا	بہت شاق ہے
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝	مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	
اور نہیں واسطے انکے اللہ سے کوئی بچانے والا (۳۴)	مثال اس جنت کی کہ وعدہ کئے گئے ہیں پرہیزگاروں سے	
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ	تِلْكَ عُقْبَى
چلتی ہیں نیچے ان کے نہریں	میوہ اس کا ہمیشہ ہے اور سایہ اسکا بھی	اور یہ ہے انجام
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ	وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝	وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
ان لوگوں کا کہ پرہیزگار رہیں	اور انجام کافروں کا آگ ہے (۳۵)	اور جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو
الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	وَمِنَ الْاَحْزَابِ
کتاب	خوش ہوتے ہیں	ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی طرف تیرے	اور بعض جماعتوں سے
مَنْ يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ ؕ	قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ	اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
وہ شخص کہ انکار کرتا ہے	بعضے اسکے کو	کہہ سوائے اسکے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں تیں	یہ کہ عبادت کروں اللہ کی
وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ	اِلَيْهِ اَدْعُوْا	وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝	وَكَذٰلِكَ
اور نہ شریک لاؤں ساتھ اسکے	طرف اسکی پکارتا ہوں میں	اور طرف اسکی ہے پھر جانا میرا (۳۶)	اور اسی طرح
اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ	وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ مَا
اتارا ہے ہم نے اس قرآن کو حکم عربی	اور اگر تو پیروی کریگا خواہشوں انکے کی	پیچھے اس چیز کے
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝
کہ آئی تیرے پاس علم سے	نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی بچانے والا (۳۷)	

اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کا استہزاء کیا جاتا رہا سو میں نے کافروں کو مہلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دی ہے پھر انہیں پکڑا سو (دیکھ لو) میرا انہیں عذاب دینا کیسا تھا ﴿۳۲﴾ تو کیا جو (اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم و بے خبر ہو سکتا ہے) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے ہیں ان سے کہو (ذرا) ان کے نام تو لو کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں کہیں بھی معلوم نہیں کرتا یا محض ظاہری باطل اور جھوٹی بات کی تقلید کرتے ہو اصل بات یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ ہدایت کے راستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ﴿۳۳﴾ ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور کوئی انہیں اللہ (کی سزا) سے بچانے والا نہیں ﴿۳۴﴾ جنت کی مثال جس کا وعدہ متقیوں کو دیا گیا ہے (یہ ہے) اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں اس کے پھل ہمیشہ رہیں گے اور اس کے سائے بھی یہ ان کا اچھا انجام ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور کافروں کا انجام آگ ہے ﴿۳۵﴾ اور وہ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا ہے اور کچھ فرقے اس کی بعض (باتوں) کا انکار کرتے ہیں کہئے مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں اس کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ﴿۳۶﴾ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے اور اگر تم علم و دانش آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق (اور البتہ تحقیق) اسْتُهْزِئَ اِسْتِهْزَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (استہزاء کیا گیا) بِرُسُلٍ رسول کی جمع (رسولوں کے ساتھ) مِنْ قَبْلِكَ (تجھ سے پہلے) (البتہ تحقیق تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ استہزاء کیا گیا) فَأَمْلَيْتُ۔ اِمْلَاءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم اِمْلَاءٌ کے معنی مہلت اور تاخیر کے ہیں (پس میں نے مہلت دی) لِلَّذِينَ۔ لام جار اَلَّذِينَ موصول متعلق بہ فعل كَفَرُوا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس میں نے مہلت دی ان کے لئے جنہوں نے انکار حق کیا) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے أَخَذْتُهُمْ۔ أَخْذٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پھر میں نے انہیں پکڑا)۔ فَكَيْفَ استفہام كَانَ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (پس کیسے تھا) عِقَابِ اصل میں عِقَابِي تھا ی حذف کی گئی اسم كَانَ (پس کیسے تھا میرا عذاب عقوبت)۔

انبیاء کا استہزا سخت عذاب کا باعث ہوتا ہے

"اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے بھی ایسا ہی ہو چکا ہے کہ پیغمبروں کی ہنسی اڑائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گئی اور ہم نے (اپنے مقررہ قانون کے مطابق) پہلے انہیں ڈھیل دی پھر گرفتار کرلیا تو دیکھو ہمارا ٹھہرایا ہوا بدلہ کیسا تھا اور کس طرح ظہور میں آیا"۔

سابقہ تمام انبیاء نے جب اپنی قوموں کو ان کی نافرمانی کی وجہ سے اللہ کے عذاب سے ڈرایا تو حضرت نوحؑ سے لے کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء کا مذاق اڑایا گیا، نوح علیہ السلام کو تو قوم نے صاف کہہ دیا

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ (۷: ۷۰)

(اگر تو سچا ہے تو جس عذاب کی تو دھمکی دیتا ہے اسے لے آ)۔

لیکن اللہ کے ہاں ہر قوم کے لئے ایک وقت مقرر ہے پھر جب مہلت ختم ہوجاتی ہے تو اللہ کی طرف سے ان پر عذاب نازل ہوتا ہے۔ (۳۲)

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـــُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

اَ استفہام انکاری اور اس کا جواب "لا" ہے یعنی (نہیں)، فَمَنْ۔ فَ عاطفہ مَنْ موصول مبتدا هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی قَآئِمٌ۔ قیام مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر هُوَ (پھر کیا وہ جو محافظ ہے قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ کے معنی ہیں جو ہر ایک کا شاہد اور نگران ہے اور اس کے اعمال کا محافظ ہے بِمَا۔ با حرف جار مَا موصول (اس چیز کے ساتھ) كَسَبَتْ۔ كَسْبٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مؤنث غائب (جو اس نے کمائی ہے) "مَنْ" کی خبر محذوف ہے "ای کمن لیس کذالك من شرکائھم" معنی یہ ہیں کہ کیا جو ہر انسان کے اعمال کا محافظ و نگران ہے یعنی اللہ تعالیٰ اس جیسا ہو سکتا ہے جو ان صفات کا مالک نہیں ہے۔ وَجَعَلُوْا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ جَعَلُوْا۔ شُرَكَآءَ جمع شَرِيْكٌ کی مفعول (اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں) حالانکہ یہ شریک انسان کے اعمال کی جزا و سزا میں کچھ بھی دخل نہیں رکھتے۔ قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر سَمُّوْهُمْ۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ آپ ان سے کہیئے کہ ان کے کارنامے بتاؤ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن کو تم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو ان کے اوصاف بتاؤ۔ یہ مراد نہیں کہ ان کے نام کیا ہیں بلکہ ان اسماء کے معانی ان میں موجود ہیں یا نہیں ہیں، بَلْ اتسمونھم شرکاء بظاھر من القول من غیر ان یکونوا لذالك حقیقة کقوله (ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سمیتموھم)" (بلکہ یہ شرکاء محض نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "یہ محض ان کی بے حقیقت بات ہے اللہ کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو محض بے حقیقت نام ہیں"۔ اَمْ حرف عطف استفہام کے لئے تُنَبِّئُوْنَهٗ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (کیا تم اس کو خبردار کرتے ہو تم اس کو جتاتے ہو) بِمَا۔ بَا حرف جار مَا موصول جار مجرور متعلق بفعل (اس بات کے ساتھ) لَا يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْاَرْضِ (زمین میں) (کیا تم اس کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمین میں نہیں جانتا ہے) اَمْ حرف عطف استفہام بمعنی بَلْ۔ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ (یا کسی ظاہری بات کی بنا پر یعنی ظن باطل اور فاسد کی بنا پر) بَلْ حرف اضراب وعطف (بلکہ) زُيِّنَ۔ تَزْيِيْنٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لِلَّذِيْنَ۔ لام جار اَلَّذِيْنَ موصول جار مجرور متعلق بہ زُيِّنَ۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مَكْرُهُمْ۔ مَكْرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (بلکہ خوبصورت بنایا گیا ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا ہے انکی چال کو) وَ عاطفہ وَصُدُّوْا۔ صَدّ اور صَدُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَنِ السَّبِيْلِ جار مجرور متعلق بہ صُدُّوْا (یعنی ہدایت کے راستے سے روکے گئے) وَ مَنْ شرطیہ يُّضْلِلِ اللّٰهُ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط اللّٰهُ فاعل (اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے) فَ جواب شرط مَا نافیہ لَهٗ خبر مقدم مِنْ حرف جار هَادٍ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اصل میں هَادِيْ تھا (اور جسے اللہ گمراہی میں رکھے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہے)۔

اللہ کی ذات و صفات میں کوئی شریک نہیں

"اور پھر جس ہستی کے علم و احاطہ کا یہ حال ہے کہ ہر جان پر نگاہ رکھتی ہے کہ اس نے اپنے عملوں سے کیسی کمائی کی (وہ کیا ان ہستیوں کی طرح سمجھ لی جاسکتی ہے جنہیں ان لوگوں نے معبود بنا رکھا ہے) اور انہوں نے اللہ کے لئے شریک ٹھہرا رکھے ہیں (اے پیغمبر) ان سے پوچھ وہ کون ہیں ان کے اوصاف بیان کرو یا پھر تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دینی چاہتے ہو جو خود اسے بھی معلوم نہیں کہ زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کہاں ہے یا پھر محض ایک دکھاوے کی بات ہے جس کی تہہ میں کوئی اصلیت نہیں اصل یہ ہے کہ منکروں کی نگاہوں میں ان کی مکاریاں خوشنما بن گئیں اور راہِ حق میں قدم اٹھانے سے رُک گئے اور جس پر اللہ (کامیابی کی) راہ بند کردے تو کون ہے جو اسے راہ دکھانے والا ہو سکتا ہے"۔

اس آیت میں مشرکین کی انتہائی جہالت کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ جنہیں اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں وہ الوہیت کے تمام اوصاف سے خالی ہیں یہ صرف اللہ ہی کی ذات ہے جو تمام کائنات کا نگران ہے اور اعمال کے مطابق جزا و سزا دیتا ہے درآں حالیکہ ان کے ٹھہرائے ہوئے معبودان تمام اوصاف سے خالی ہیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے کچھ باتیں گھڑلی ہیں جو اصلیت سے بالکل خالی ہیں، یہ خالی نام ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں، انکارِ حق سے کام لینے والے اپنے غلط خیالات میں الجھے پڑے ہیں اور راہِ حق سے دُور ہوگئے ہیں اور اپنی اختیار کردہ گمراہی کی دلدل میں پھنس کر رہ گئے ہیں۔ (۳۴)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝

لَهُمْ خبر مقدم (ان کے لئے) عَذَابٌ مبتدا مؤخر فِي الْحَيٰوةِ۔ فِيْ جار الْحَيٰوةِ مجرور موصوف الدُّنْيَا صفت (ان کے لئے عذاب ہے دنیا کی زندگی میں) وَلَعَذَابُ۔ لام ابتدائیہ عَذَابُ مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ اَشَقُّ۔ شَقٌّ مصدر سے افعل التفضیل خبر (اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے) وَمَا نافیہ اگر جملہ اسمیہ پر داخل ہو تو نجدی تہامی اور حجازی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استعمال میں لَیْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اسے مَا نافیہ حجازیہ بھی کہتے ہیں، لَهُمْ خبر مقدم مِّنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق وَاقٍ مِنْ وَّاقٍ۔ وَقَايَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اصل میں وَاقِیٌ تھا، اسم مؤخر (اور کوئی نہیں انہیں اللہ (کی سزا) سے بچانے والا)۔

انکارِ حق سے کام لینے والوں کے لئے دنیا و آخرت میں عذاب

"ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت میں بھی اور آخرت کا عذاب یقیناً بہت زیادہ سخت ہوگا اور کوئی نہیں جو انہیں اللہ (کے قوانین کی پکڑ) سے بچا سکے" یعنی اللہ کی ذات و صفات میں شرک سے کام لینے والے دنیا میں بھی حقائق سے انکار کرنے کی لعنت میں گرفتار رہیں گے اور آخرت میں اس سے بھی شدید عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ (۳۴)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآىِٕمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِیْنَ اتَّقَوْا ۪ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِیْنَ النَّارُ ۝

مَثَلُ مضاف الْجَنَّةِ مضاف الیہ مبتدا الْجَنَّةِ کی صفت ہے وُعِدَ۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب الْمُتَّقُوْنَ ؕ الْمُتَّقِیْ کی جمع اتَّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع نائب فاعل (جنت کی مثال جس کا وعدہ متقیوں کو دیا گیا ہے) تَجْرِیْ۔ جریان مصدر سے مضارع واحد مؤنث (جاری ہیں۔ بہتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا (اس کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ کی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعل (نہریں) اُكُلُهَا ۔ اُكُل مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اُكُل پھل، میوہ جو کھایا جائے مبتدا دَآئِمٌ ۔ دَوَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (اس کے پھل دائمی ہوں گے) وَّ ظِلُّهَا ۔ ظِلٌّ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اور اس کا سایہ بھی) مبتدا اس کی خبر محذوف ہے جو دائم ہے یعنی اس کا سایہ اور اسایش بھی دائمی ہوگی۔ تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا عُقْبَى خبر مضاف الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ اتَّقَوْا اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (یہ ان کا اچھا انجام ہے جو تقوٰی اختیار کرتے ہیں) وَّ عُقْبَى مبتدا مضاف الْكٰفِرِيْنَ مضاف الیہ النَّارُ خبر (اور کافروں کا انجام آگ ہے)۔

متقی لوگوں کے لئے جنت اور انکارِ حق کرنیوالوں کے لئے جہنم

"متقی انسانوں کے لئے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک باغ ہے اور اس کے نیچے نہریں رواں ہیں (جن کی آبیاری اسے ہمیشہ سرسبز و شاداب رکھتی ہے) اس کے پھل دائمی ہیں (کبھی ختم ہونے والے نہیں) اس کے درختوں کی چھاؤں بھی ہمیشگی کی (کبھی بدلنے والی نہیں) یہ ہے ان لوگوں کا انجام جنہوں نے تقوٰی کی راہ اختیار کی اور کافروں کا انجام آگ ہے۔"

نعماء جنت ایسی ہیں جنہیں آنکھوں نے نہیں دیکھا اور کانوں نے نہیں سُنا اس لئے بطور مثال ان کا ذکر کیا ہے فی الحقیقت وہ اس سے کہیں ارفع ہونگی اور یہ تمام نعمتیں دائمی ہوں گی ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ انکارِ حق کرنے والوں کے لئے جہنم کی آگ ہوگی۔ (۳۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۭ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۭ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب صلہ اَلْكِتٰبَ مفعول ثانی (اور وہ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے) يَفْرَحُوْنَ۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الَّذِيْنَ کی خبر بِمَا جار مجرور متعلق بہ يَفْرَحُوْنَ۔ اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اُنْزِلَ (وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا ہے) وَمِنَ الْاَحْزَابِ۔ حِزْبٌ کی جمع خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا مؤخر يُّنْكِرُ۔ اِنْكَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ بَعْضَهٗ۔ بَعْضٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور کچھ گروہ اور فرقے ہیں جو اس کی باتوں کا انکار کرتے ہیں) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (آپ کہیئے) اِنَّمَآ کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں کہ) اُمِرْتُ۔ اَمْرٌ مصدر ماضی مجہول واحد متکلم (سوائے اس کے نہیں کہ مجھے حکم دیا گیا ہے) اَنْ مصدریہ اَعْبُدَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم اللّٰهَ مفعول (کہ میں اللہ کی عبادت کروں) وَلَآ اُشْرِكُ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اُشْرِكَ (اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں) اِلَيْهِ خبر مقدم اَدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں) وَ عاطفہ اِلَيْهِ خبر مقدم مَاٰبِ مبتدا مؤخر مَاٰبٌ مصدر بھی ہے اور اسم زمان و مکان بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوٹنے کا وقت یا لوٹنے کی جگہ مَآبِ اصل میں مَاْبِی تھا آخر میں یا حذف کی گئی (اور اسی کی طرف ہے میرا لوٹنا)۔

اہل کتاب میں سے کچھ نے ایمان قبول کیا اور بعض نے انکار

"اور (اے پیغمبر) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے (یعنی یہود و نصاریٰ) وہ اس بات سے خوش ہوتے ہیں جو تجھ پر اتاری گئی ہے اور ان جماعتوں میں ایسے بھی ہیں جنہیں اس کی بعض باتوں سے انکار ہے تو تم کہہ دو" مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی بندگی کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں اسی کی طرف تمہیں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا رُخ ہے۔"

اہل کتاب میں سے عبداللہ بن سلام اور ان کے ساتھی ایمان لائے لیکن باقیوں نے انکار کیا، اللہ نے رسول کو حکم دیا کہ آپ اعلان کر دیں کہ میں اللہ کی توحید کی دعوت دیتا ہوں اور عقیدۂ آخرت پر میرا ایمان ہے یہی امور تمہارے لئے بھی اصولِ دین ہیں پھر تمہاری مخالفت سوائے گمراہی کے اور کچھ نہیں۔ (۳۷)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ (۳۷)

وَكَذٰلِكَ تشبیہ کے لئے مصدر محذوف کی صفت ہے ای مثل ذٰلك (اور اسی طرح) اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (ہم نے اسے اتارا ہے) حُكْمًا عَرَبِيًّا صفت موصوف حال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ای حاکما بین الناس عربیا ای بلغۃ العرب (یعنی اسی طرح ہم نے عربی زبان میں یہ واضح حکم نازل کیا ہے) وَلَئِنِ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ (اور اگر) اتَّبَعْتَ اتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو نے اتباع کیا) اَهْوَآءَهُمْ۔ اَهْوَاء ھوٰی کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (ان کی خواہشوں کی) بَعْدَ ظرف مَا موصول مضاف الیہ (اس کے بعد جو) جَآءَكَ۔ مَجِیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (آیا تیرے پاس) مِنَ الْعِلْمِ (علم سے) مَا نافیہ مجازیہ لَكَ خبر مَا۔ مِنَ اللّٰهِ حال وَّلِیٍّ۔ ولایۃ سے صفت مشبّہ (کارساز۔ مددگار) وَّلَا نافیہ وَاقٍ۔ وقایۃ سے اسم فاعل واحد مذکر اصل میں وَاقِیٌ ہے (اور نہ کوئی بچانے والا)۔

قرآن کا اتباع لازم ہے

"اور اسی طرح یہ بات ہوئی کہ ہم نے اسے (یعنی قرآن کو) ایک عربی فرمان کی شکل میں اتارا (یعنی عربی زبان میں اتارا) اگر حصولِ علم کے بعد تو نے ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی کی تو سمجھ لے کہ پھر اللہ کے مقابلے میں نہ تو تیرا کوئی کارساز ہوگا نہ بچانے والا"

یعنی اللہ کی طرف سے واضح احکام کے نزول کے بعد اب ان سے انحراف کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ (۳۷)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ
الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا
مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ
وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُوْلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا لَهُمْ	اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ
اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے رسول	تجھ سے پہلے	اور دیں ہم نے واسطے ان کے	بیبیاں اور اولاد
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ	اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ	اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	لِكُلِّ
اور نہ تھا واسطے کسی رسول کے	یہ کہ لے آوے کوئی نشانی	مگر ساتھ حکم اللہ کے	واسطے ہر ایک
اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾	يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ	وَيُثْبِتُ ۚ	وَعِنْدَهٗ
وعدے کے ایک تحریر ہے	مٹا ڈالتا ہے اللہ جو چاہتا ہے	اور ثابت کرتا	اور پاس اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُمُّ الْكِتٰبِ ۝	وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	اَوْ
اصل کتاب ہے ۝ (۳۹)	اور اگر دکھلا دیں تجھ کو ہم	بعض وہ چیز جو وعدہ دیتے ہم ان کو	یا
نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ
قبض کر لیویں تجھ کو	پس سوائے اس کے نہیں	اوپر تیرے	پیغام پہنچانا ہے
وَعَلَيْنَا	الْحِسَابُ ۝	اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا	نَاْتِي الْاَرْضَ
اور اوپر ہمارے	حساب لینا ۝ (۴۰)	کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ ہم	چلے آتے ہیں زمین کو
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ	وَاللّٰهُ يَحْكُمُ	لَا مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ ؕ
گھٹاتے ہوئے کناروں سے اسکے	اور اللہ حکم کرتا ہے	نہیں کوئی رد کرنے والا	واسطے حکم اسکے
وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝	وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ
اور وہ جلدی لینے والا ہے حساب کا ۝ (۴۱)	اور تحقیق مکر کیا ان لوگوں نے	جو پہلے ان سے تھے	پس واسطے اللہ کے ہے مکر تمام
يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ	وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ	لِمَنْ	عُقْبَى الدَّارِ ۝
جانتا ہے جو کماتا ہے ہر نفس	اور جلد جان لیں گے کفار	واسطے کس کے ہے	انجام گھر کا ۝ (۴۲)
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ	قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے	نہیں تو بھیجا ہوا	کہہ کافی ہے اللہ	گواہی دینے والا
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ	وَمَنْ عِنْدَهٗ	عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝ ع	
درمیان میرے اور درمیان تمہارے	اور وہ شخص کہ پاس اس کے	ہے علم کتاب کا ۝ (۴۳)	

اور (اے محمدؐ) ہم نے تجھ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی اور کسی رسول کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے ہر (حکم) قضا کتاب میں مرقوم ہے ۝ (۳۸) اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے (اور جو چاہتا ہے) قائم کرتا ہے اور اسی کے پاس کتاب کا اصل ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر ہم تجھے بعض وہ باتیں دکھا دیں جو ان سے وعدہ کرتے ہیں یا تمہاری مدتِ حیات پوری کر دیں تو تجھ پر صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے ﴿۴۰﴾ اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اس کے فیصلہ کو رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور ان لوگوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے مگر سب تدبیر تو اللہ کی ہی ہے وہ جانتا ہے ہر شخص جو کماتا ہے اور جلد جان لیں گے کہ عاقبت کا گھر یعنی انجام محمود کس کے لئے ہے ﴿۴۲﴾ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ تو اللہ کا رسول نہیں ہے کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے ﴿۴۳﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

وَلَقَدْ۔ وَ رابطہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم رُسُلًا مفعول بہ مِّنْ قَبْلِكَ متعلق بہ اَرْسَلْنَا (اور البتہ تحقیق ہم نے تجھ سے پہلے بھی رسول بھیجے) وَجَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهُمْ متعلق بہ جَعَلْنَا۔ اَزْوَاجًا۔ زَوْجٌ کی جمع وَّذُرِّيَّةً (نِسَاءً وَّاَوْلَادًا) (اور ان کے لئے بیبیاں اور اولاد بنائی گئی یعنی بیبیاں اور اولاد دی گئی) وَمَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِرَسُوْلٍ خبر کَانَ اَنْ مصدریہ یَّاْتِیَ۔ اِتْیَانٌ مضارع واحد مذکر غائب بِاٰیَۃٍ جار مجرور متعلق بہ یَّاْتِیَ۔ اِلَّا کلمۂ استثنا (مگر) بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ (اللہ کے حکم) اور کسی رسول کے اختیار میں یہ نہ تھا کہ وہ کوئی نشان لائے مگر اللہ کی اجازت سے) لِکُلِّ اَجَلٍ۔ لام جار کُلِّ مجرور مضاف اَجَلٍ مضاف الیہ خبر مقدم کِتَابٌ مبتدا مؤخر (ای لکل امر قضاء اللہ کتاب قد کتبہ فھو عندہ (طبری) اور ہر وقت کے لئے ایک لکھا ہوا حکم ہے)۔

انبیاء بھی بشری امور میں دوسروں کیساتھ شریک ہوتے ہیں

"اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے تجھ سے پہلے بھی (بیشمار) پیغمبر قوموں میں پیدا کئے اور (وہ تیری ہی طرح انسان تھے) ہم نے انہیں بیویاں بھی دی تھیں اور اولاد بھی اور کسی پیغمبر کے لئے یہ بات نہ ہوئی کہ وہ (خود) کوئی نشانی لا دکھاتا مگر اسی وقت کہ اللہ کا حکم ہوا ہو اور ہر وقت کے لئے ایک کتاب ہے"۔

اس آیت میں کفار کے اس غلط خیال کی تردید کی ہے اور بتایا ہے کہ بیوی بچے ہونا خلافِ رسالت نہیں پہلے بھی رسولوں کی ازواج اور اولاد تھی، اس کے بعد اس نشان کا ذکر کیا ہے جس کا وہ بار بار مطالبہ کرتے تھے کہ پہلے رسول بھی اپنے مخالفوں کی ہلاکت کا اختیار نہ رکھتے تھے یہ اللہ کے اختیار میں ہے کہ جب چاہے اور جس طرح چاہے کرے، یہاں آیات سے احکام بھی مراد لئے جا سکتے ہیں، کفار یہ چاہتے تھے کہ اس کتاب کے احکام ہماری خواہش کے مطابق نازل ہوا کریں اور آیات سے معجزات بھی مراد لئے جا سکتے ہیں، دونوں کا جواب یہ ہے کہ آیات کے بدلنے اور معجزات کے لانے کا اختیار اللہ کے پاس ہے کسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول کو یہ اختیار نہیں دیا گیا۔ (۳۸)

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

يَمْحُوا ۔ مَحْوٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اور اللہ منسوخ کرتا ہے) مَا موصول مفعول بہ يَشَآءُ ۔ مَشِيْئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جو چاہتا ہے) وَيُثْبِتُ ۔ اِثْبَاتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب، ثابت کرتا ہے۔ قائم کرتا ہے۔ مَا يَشَآءُ محذوف ہے وَعِنْدَهٗٓ ۔ عِنْدَ ظرف مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ خبر مقدم اُمُّ کسی شے کے اصل کو اُمّ کہتے ہیں، مضاف الْكِتٰبُ مضاف الیہ مبتدا مؤخر (اسی کے پاس کتاب کا اصل ہے) ۔ اُمُّ الْكِتٰبُ ہر کتاب کی اصل اور وہ لوحِ محفوظ ہے جس میں تمام کائنات کا اندراج ہے۔

قضا و قدر ٹل سکتی ہے

"اللہ جو بات چاہتا ہے مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور کتاب کی اصل و بنیاد اسی کے پاس ہے"۔ یہاں محو و اثبات عام ہے جس کا تعلق تمام اشیاء سے ہے ـــــ روایت ہے کہ حضرت عمرؓ بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے رو رہے تھے اور کہتے تھے:

اللّٰهم ان كنت كتبت علىّ شقوة او ذنبا فامحه فانك تمحو ما تشاء و تثبت و عندك ام الكتب و اجعله سعادة و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مغفرۃ۔ (طبری) (اے اللہ اگر تو نے میرے مقدر میں بدبختی اور گناہ لکھا ہے پس تو اسے محو کر دے پس تو ہی ہے جو چاہے محو کرتا ہے اور جو چاہے قائم رکھتا ہے، تیرے ہی پاس اُمّ الکتٰب ہے اسے سعادت اور مغفرۃ بنا دے) ﴿۳۹﴾

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ مَّا زائدہ نُرِيَنَّكَ۔ اِرَاءَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَ مفعول بہ (اور اگر ہم تجھے دکھائیں) بَعْضَ مفعول بہ ثانی مضاف الَّذِيْ موصول مضاف الیہ نَعِدُهُمْ۔ وَعْدٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اور اے (محمدؐ) اگر ہم تجھے بعض وہ باتیں دکھا دیں جو ان سے ہم نے وعدہ کی ہیں) اَوْ حرف عطف نَتَوَفَّيَنَّكَ تَوَفِّيْ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (یا تیری زندگی پوری کر دیں۔ تیری روح قبض کر لیں) فَاِنَّمَا کلمہ حصر (پس سوائے اس کے نہیں ہے) عَلَيْكَ خبر مقدم الْبَلَاغُ مصدر بمعنی تبلیغ مبتدا مؤخر (سوائے اس کے نہیں کہ تجھ پر صرف احکام الٰہی کا پہنچانا ہے) وَ عاطفہ عَلَيْنَا خبر مقدم الْحِسَابُ مبتدا مؤخر حسب یحسب کا مصدر (اور حساب لینا ہمارا کام ہے)۔

نبی کا کام ابلاغ حق ہے نتائج ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں

"اور ہم نے ان لوگوں سے (یعنی کفار مکہ سے ظہور نتائج کے) جو وعدے کئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں (کچھ ضروری نہیں کہ یہ ایک دفعہ سب ظہور میں آجائیں) ہوسکتا ہے کہ ان میں سے بعض باتیں ہم تجھے تیری زندگی ہی میں دکھا دیں ہوسکتا ہے کہ ان سے پہلے تیرا وقت پورا کر دیں بہرحال جو کچھ تیرے ذمہ ہے وہ یہی ہے کہ پیام حق پہنچا دینا ان سے (ان کے کاموں کا) حساب لینا ہمارا کام ہے تیرا کام نہیں"۔

بتایا کہ رسول کا کام صرف احکام کا لوگوں تک پہنچانا ہے باقی محاسبہ تو یہ اللہ کا کام ہے، ہوسکتا ہے کہ کفار کے بارے میں جن باتوں کا وعدہ کیا گیا انکا ظہور اور وقوع رسول کی زندگی ہی میں ہو جائے جیسے فتح مکہ عرب کا حلقہ بگوش اسلام ہونا، کفار کی مغلوبیت اور کچھ امور رسول کی زندگی کے بعد ظہور میں آئے، اس سے مواعید الٰہی کی صداقت پر کچھ اثر نہیں پڑتا۔ (۴۰)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

أَوَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے لَمْ يَرَوْا۔ رَوْيَةٌ مصدر سے مضارع مجزوم منفی بلم جمع مذکر غائب (کیا انہوں نے نہیں دیکھا) أَنَّا۔ أَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم أَنَّ۔ نَأْتِي۔ ایتاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم لاتے ہیں) خبر أَنَّ۔ الْأَرْضَ مفعول بہ نَنقُصُهَا۔ نَقْصٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (ہم اس کو کم کرتے چلے جا رہے ہیں) مِنْ أَطْرَافِهَا جار مجرور متعلق بہ فعل (کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے کم کرتے چلے آرہے ہیں) وَاللَّهُ مبتدا يَحْكُمُ حُكْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (اور اللہ فیصلہ کرتا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا نفی جنس کے لئے مُعَقِّبَ۔ تَعْقِیْبٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اسم لَا (اس کا مادہ عقب ہے (رد کرنے والا۔ لوٹا دینے والا) لِحُکْمِہٖ خبر لَا (اس کے حکم کو) ذَھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا سَرِیْعُ مضاف۔ الْحِسَابِ مضاف الیہ خبر (اور وہ جلد حساب لینے والا ہے)۔

اسلام کا غلبہ اور کفر کی مغلوبیت

" پھر کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم اس سرزمین کا قصد کر رہے ہیں اسے اطراف سے گھٹاتے ہوئے (اور ظالموں پر عرصۂ حیات تنگ کرتے ہوئے) اور اللہ ہے جو فیصلہ کرتا ہے کوئی نہیں جو اس کا فیصلہ ٹال سکے وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے "

اس آیت میں بتایا ہے کہ وہ سریع الحساب ہے اور بتدریج دار الحرب کو گھٹا رہے ہیں اور اسلامی مملکت کو وسعت بخش رہے ہیں۔ آیت میں اَلْاَرْضَ سے مراد ارضِ کفار ہے جو یکے بعد دیگرے گھٹتی چلی جا رہی اور اسلام گرد و نواح میں تیزی سے پھیلتا چلا جا رہا، اسلام کی فتح مندی کا وعدہ سچا ثابت ہو رہا ہے۔ (۴۱)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۭ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

وَقَدْ حرف تحقیق مَکَرَ۔ مَکْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِیْنَ موصول فاعل مِنْ قَبْلِھِمْ جار مجرور متعلق بہ مَکَرَ (اور بیشک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکر اور تدبیریں کیں (حق کے خلاف) ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے)۔ قف عاطفہ لِلّٰہِ خبر مقدم اَلْمَکْرُ مبتدا مؤخر جَمِیْعًا حال (مگر سب تدبیریں اللہ کے لئے ہیں) (مکر خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں) یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ جانتا ہے) مَا موصول مفعول بہ تَکْسِبُ۔ کَسْبٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب صلہ کُلُّ نَفْسٍ فاعل (اور وہ جانتا ہے جو ہر نفس کماتا ہے) وَ سَیَعْلَمُ۔ س استقبال کے لئے عِلْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور جلد جان لیں گے) اَلْکُفّٰرُ۔ کَافِرٌ کی جمع فاعل (اور جلد کافر جان لیں گے) لِمَنْ لام جار مَنْ اسم استفہام خبر (کس کے لئے ہے) عُقْبَی مضاف اَلدَّارِ مضاف الیہ (کہ اس گھر کا اچھا انجام کس لئے ہے)۔

انکارِ حق سے کام لینے والوں کا انجامِ بد

"اور جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں انہوں نے بھی (دعوتِ حق کے مقابلہ میں) مخفی تدبیریں کی تھیں سو یاد رکھو ہر طرح کی تدبیریں اللہ ہی کے لئے ہیں وہ جانتا ہے کہ ہر انسان کیا کمائی کر رہا ہے اور وہ وقت دُور نہیں کہ کافروں کو معلوم ہو جائے گا کس کا انجام بخیر ہونے والا ہے"

اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف کفار کی خفیہ تدابیر کے بارے میں بتایا ہے کہ ان کی یہ تمام تدابیر ناکام ہو جائیں گی اس لئے کہ تدابیر کا کارگر ہونا یا ناکام ہونا تو اللہ کے اختیار میں ہے اور اللہ تعالیٰ ہر انسان کے اعمال کو اچھی طرح جانتا اور کفار کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ بالآخر انہیں دین و دنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ناکامی اور خسارہ کا سامنا کرنا ہوگا۔ (۴۲)

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

وَ عاطفہ يَقُوْلُ۔ قول سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور جنہوں نے انکارِ حق سے کام لیا وہ کہتے ہیں) لَسْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر اس کا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے مُرْسَلًا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر منصوب خبر (تو بھیجا ہوا رسول نہیں ہے) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (کہئے) كَفٰى۔ كفایۃ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِاللّٰهِ۔ (کافی ہے اللہ) شَهِيْدًا۔ شہود اور شہادۃ سے فعیل بمعنی فاعل ہے تمیز بَيْنِيْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ (میرے درمیان) وَ بَيْنَكُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (میرے درمیان اور تمہارے درمیان) وَ عاطفہ مَنْ موصول عِنْدَهٗ۔ عِنْدَ ظرف مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب خبر مقدم (اور وہ جس کے پاس) عِلْمُ مضاف الْكِتٰبُ مضاف الیہ مبتدا مؤخر (کتاب کا علم ہے)۔

آپ کی رسالت کے لئے اللہ کی گواہی کافی ہے

(اے پیغمبر) منکرینِ حق کہتے ہیں تو اللہ کا بھیجا ہوا نہیں ہے تو کہہ دے میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی بس کرتی ہے اور اس کی جس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاس کتاب کا علم ہے" منکرین آپ کی رسالت کا انکار کرتے تھے، ان کے ردّ میں فرمایا تمہارا انکار بے حقیقت ہے اس سلسلہ میں اللہ کی گواہی کافی ہے اور اللہ کی شہادت قضاء بالحق ہے جس کی بنا پر رسول سے کئے گئے وعدے کو اللہ پورا کر رہا ہے اور حق متواتر باطل پر غلبہ حاصل کر رہا ہے اللہ کی شہادت کیساتھ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ کی شہادت سے کیا مراد ہے، بعض نے کہا ہے کہ علماء اھلِ کتاب کے مؤمنین کی شہادت مراد ہے اور بعض کا خیال ہے کہ اس سے مراد اللہ جل جلالہ کی ذات ہے جس کے پاس لوحِ محفوظ ہے ﴿۴۳﴾

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سُورۃ الرّعد

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَۃُ اِبرٰھِیم

سُورَۃُ اِبرٰھِیمَ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اِثنَتَانِ وَخَمسُونَ اٰیَۃً وَسَبعُ رُکُوعَاتٍ

سورۃ ابراہیم میں سات رکوع اور ۵۲ آیات ہیں، یہ سورۃ ایمان باللہ، ایمان بالرسالۃ اور ایمان بالبعث والجزاء کے اصولی عقائد پر مشتمل ہے اس میں سب سے پہلے اس بات کا بیان ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بعثت تمام دنیا کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لانے کے لئے ہے۔

پہلے رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے کہ ان کا پیغام اپنی قوم کے لئے تھا لیکن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ساری دنیا کے لئے ہے۔

دوسرے رکوع میں مخالفینِ رسل کا ذکر ہے۔

تیسرے رکوع میں بتایا کہ جب ان کی مخالفت حد تک جا پہنچتی ہے تو اللہ کی نصرت انبیاء کو کامیاب بناتی ہے اور باطل ناکام ہوتا ہے۔

چوتھے رکوع میں حق و باطل کا مقابلہ کرکے دکھایا ہے کہ آخر کار ہمیشہ حق ہی غالب آتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچویں رکوع میں حق کی افادیت کا بیان ہے۔

چھٹے رکوع میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا ذکر کہ اسمٰعیل علیہ السلام کو مکہ میں چھوڑنا، ارادۂ الٰہی کے ماتحت تھا۔

ساتویں رکوع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین کی مغلوبیت کا بیان ہے۔

الٓرٰ کے مجموعہ میں یہ پانچویں سورۃ ہے اس میں حق کی مثال ایک ایسے درخت سے دی ہے جس کی جڑیں مضبوط ہیں اور زمین کے اندر تک پہنچی ہوئی ہیں اور شاخیں فضا میں پھیلی ہوئی ہیں، دنیا کی کوئی طاقت اسے تباہ نہیں کر سکتی ـــــ باطل کی مثال ایسے پودے سے ہے جو بغیر جڑ کے زمین کی سطح پر پڑا ہے، معمولی ہوا بھی اسے اکھاڑ پھینکتی ہے۔

اس سورت کا زمانۂ نزول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے آخری ایام ہیں۔ جبکہ کفار آپؐ کو قتل کرنے کے منصوبے بنا رہے تھے۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِۨ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ
فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا
بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

الٓرٰ	كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ
الف۔لام۔را	یہ کتاب ہے اتارا ہم نے اسکو	طرف تیرے تا کہ نکالے تو لوگوں کو	اندھیروں سے
اِلَى النُّوْرِ ۙ	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝	
طرف اجالے کے	ساتھ حکم رب ان کے کے	طرف راہ عزت والے تعریف کئے گئے ①	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ	مَا فِی السَّمٰوٰتِ	وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ	وَوَیْلٌ
اللہ کے جو کہ واسطے اسکے ہے	جو کچھ آسمانوں میں	اور جو کچھ زمین میں ہے	اور افسوس ہے
لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ	الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا		
واسطے کافروں کے عذاب سخت سے (۲)	اور وہ جو دوست رکھتے ہیں زندگانی دنیا کو		
عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	اُولٰٓئِكَ
اوپر آخرت کے	اور بند کرتے ہیں راہ اللہ کی سے	اور چاہتے ہیں واسطے اسکے کجی	یہ لوگ
فِیْ ضَلٰلٍۢ بَعِیْدٍ ۝	وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	
بیچ گمراہی دُور کے ہیں (۳)	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول	مگر ساتھ زبان قوم اسکی کے	
لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ	فَیُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ	
تاکہ بیان کرے واسطے انکے	پس گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہے	اور راہ دکھاتا ہے جسکو چاہے	
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝	وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی	بِاٰیٰتِنَاۤ	
اور وہ ہے غالب حکمت والا (۴)	اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	
اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	وَذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	
یہ کہ نکال قوم اپنی کو	اندھیروں سے طرف اجالے کے	اور نصیحت دے انکو ساتھ دنوں اللہ کے	
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝	وَاِذْ قَالَ	
تحقیق البتہ اس میں نشانیاں ہیں	واسطے ہر صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے (۵)	اور جب کہا	
مُوْسٰی لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ	اِذْ اَنْجٰىكُمْ	
موسیٰؑ نے واسطے قوم اپنی کے	یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے	جسوقت نجات دی تمکو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
لوگوں فرعون کے سے	پہنچاتے تھے تم کو بُرا عذاب	اور ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہارے کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٦
اور زندہ رکھتے تھے	عورتوں تمہاری کو	اور اس میں آزمائش تھی رب تمہارے کی طرف سے بڑی

" الف۔لام۔را (میں اللہ دیکھنے والا ہوں) یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری تاکہ تو لوگوں کو نکالے اندھیروں سے اجالے کی طرف ان کے رب کے حکم سے غالب اور قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ① وہ اللہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں پر سخت عذاب کی وجہ سے افسوس ② جو اس دنیا کی زندگی سے آخرت سے بڑھ کر محبت رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہی لوگ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ③ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان میں ہی تاکہ انہیں کھول کر بتا دے پھر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے ④ اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لا اور ان کو اللہ (کی نعمتوں) کے دِن یاد دلا یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے نشان ہیں ⑤ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کو کہا اللہ کی نعمت کو یاد کرو (جو) تم پر (ہوئی ہے) جب اس نے تمہیں فرعون کے لوگوں سے چھڑایا جو تمہیں سخت عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رب کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی ۝"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

الٓرٰ۔ الف لام را۔ یعنی یہ کتاب معجز جو ان حروفِ مقطعات سے مرکب ہے (اگر قدرت رکھتے ہو تو اس جیسی کتاب لاؤ) كِتٰبٌ مبتدا ئے محذوف کی خبر ہے یعنی هٰذا۔ مبتدا کِتَاب خبر (یہ کتاب ہے) اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (ہم نے اسے نازل کیا ہے) اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ فعل (تیری طرف) لِتُخْرِجَ۔ لام تعلیل کے لئے اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر النَّاسَ مفعول بہ (تاکہ تو نکالے لوگوں کو) مِنَ الظُّلُمٰتِ۔ ظُلْمَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ تُخْرِجَ اِلَى النُّوْرِ۔ اِلٰی جار النُّوْرِ مجرور متعلق بہ فعل (اندھیروں سے نور اور روشنی کی طرف) بِاِذْنِ (ساتھ اجازت) رَبِّهِمْ۔ رَبِّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے رب کے حکم سے) اِلٰی جار صِرَاطِ مجرور مضاف الْعَزِيْزِ مضاف الیہ۔ عِزَّةٌ مصدر سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے عَزِيْزٌ وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو۔ اَلْعَزِيْزُ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ سے ہے الْحَمِيْدِ۔ الْعَزِيْزِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی صفت۔ حَمِیْدٌ سے بروزن فعیل صفتِ مشبہ بمعنی مفعول یعنی مَحْمُوْدٌ (اس کے راستے کی طرف جو غالب ہے محمود اور تعریف کیا گیا ہے)۔

نزولِ قرآن کا مقصد

"الف لام را۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تجھ پر اتاری ہے تاکہ لوگوں کو ان کے پروردگار کے حکم کی تعمیل میں تاریکیوں سے نکالے اور روشنی میں لائے کہ غالب اور ستودہ اللہ کی راہ ہے"

اس آیت میں نزولِ قرآن کا مقصد بیان کیا ہے کہ یہ کتاب مقدس جہالت، توہمات اور فاسد اعتقادات کی تاریکیوں سے نکال کر نورِ علم و ہدایت کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جہالت کو ظلمت اور علم و ہدایت کو نور سے تشبیہ دی ہے۔ ①

اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ②

اللّٰهِ۔ "الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ سے عطف بیان یا محذوف مبتدا کی خبر "هُوَ اللّٰهُ" الَّذِیْ موصول صفت لَهٗ خبر مقدم مَا موصول مبتدا مؤخر فِی السَّمٰوٰتِ صلہ مَا"۔ وَمَا فِی الْاَرْضِ، مَا فِی السَّمٰوٰتِ پر عطف (اللہ کی طرف سے اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) وَوَیْلٌ مبتدا وَیْلٌ تہدید اور وعید کے لئے آتا ہے، (تباہی اور ہلاکت ہے) لِّلْكٰفِرِیْنَ جر (تباہی اور ہلاکت ہے کافروں کے لئے مِنْ جار عَذَابٍ مجرور موصوف شَدِیْدٍ صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور کافروں پر سخت عذاب کی وجہ سے افسوس ہے)۔

زمین و آسمان میں سب کچھ اسی کا ہے

"وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے اور عذاب سخت کی خرابی ہے انکارِ حق کرنے والوں کے لئے"۔ زمین و آسمان میں جب سب کچھ اسی کا ہے تو پھر اس سے روگردانی بہت بڑی ضلالت ہے۔ ②

اَلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ③

اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا یا مبتدا محذوف کی خبر اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ کا جملہ خبر يَسْتَحِبُّوْنَ۔ اِسْتِحْبَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پسند کرتے ہیں۔ وہ ترجیح دیتے ہیں) اَلْحَيٰوةَ مفعول بہ موصوف اَلدُّنْيَا صفت عَلَى الْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَحِبُّوْنَ (وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دیتے ہیں وَ عاطفہ يَصُدُّوْنَ اس کا يَسْتَحِبُّوْنَ پر عطف ہے صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روکتے ہیں) عَنْ جار سَبِيْلِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں) وَ عاطفہ يَبْغُوْنَهَا۔ بَغْيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (وہ اس کو چاہتے ہیں) عِوَجًا اسم۔ جو کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کے لئے عَوَجٌ بالفتح آتا ہے اور جو کجی عقل و شعور سے سمجھ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئے اس کے لئے عِوَجٌ بالکسر العین آتا ہے (وہ اس کے لئے کجی چاہتے ہیں)
اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا فِيْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور موصوف بَعِيْدٍ صفت (وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں)۔

صراطِ مستقیم سے انحراف بہت بڑی گمراہی ہے

"جنہوں نے آخرت چھوڑ کر دنیا کی زندگی پسند کرلی جو اللہ کی راہ سے انسانوں کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں اس میں کجی ڈالیں یہی لوگ ہیں کہ بڑی گہری گمراہی میں جا پڑے"

دنیا کی سب سے بڑی گمراہی یہی ہے کہ دین کی پرواہ نہ کی جائے اور دنیا کو ترجیح دی جائے جب انسان کے دل میں دنیا کی محبت جڑ پکڑ لیتی ہے تو پھر حلال و حرام کی تمیز اُٹھ جاتی ہے خود اسلام اور اس کی تعلیمات سے انحراف اختیار کرتا ہے اور دوسروں کو راہِ حق سے روکنے کی کوشش کرتا ہے، آج ہماری قوم میں سب سے بڑی خرابی اسی آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح دینے سے پیدا ہوئی ہے۔ ③

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④

وَمَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ حرف جر رَّسُوْلٍ مجرور (اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا) اِلَّا اداۃ حصر بِلِسَانِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِاَحرف جر لِسَانِ مجرور مضاف قَوْمِہٖ مضاف الیہ (مگر اپنی قوم کی زبان میں) لِیُبَیِّنَ۔ تَبْیِیْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَھُمْ جار مجرور متعلق بہ یُبَیِّنَ (تاکہ انہیں وضاحت سے بیان کرے) فَیُضِلُّ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل مَنْ موصول مفعول یَّشَآءُ۔ مشیۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے) وَعاطفہ یَھْدِیْ۔ ھِدَایَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ موصول۔ مفعول بہ یَّشَآءُ مضارع واحد مذکر غائب (اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے) وَھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِیْزُ عِزَّۃٌ سے فعیل کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے۔ خبر اوّل الْحَکِیْمُ بروزنِ فعیل صفت مشبہ خبر ثانی (اور وہ غالب حکمت والا ہے)۔

قرآن کی زبان عربی ہے۔ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے

"اور ہم نے کوئی پیغمبر دنیا میں نہیں بھیجا مگر اس طرح کہ اپنی قوم ہی کی زبان میں پیامِ حق پہنچانے والا تھا تاکہ لوگوں پر مطلب واضح کردے، پس اللہ جس پر چاہتا ہے (کامیابی کی) راہ گم کردیتا ہے جس پر چاہتا ہے کھول دیتا ہے، وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔"

جو بھی نبی جس قوم کی طرف بھیجا جاتا ہے وہ اسی قوم کی زبان میں انہیں اللہ کا پیغام پہنچاتا ہے تاکہ لوگ بسہولت اسے سمجھ سکیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگرچہ اسود و احمر اور کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ کے لئے مبعوث کیا گیا لیکن جس قوم میں آپ پیدا ہوئے اس کی زبان عربی تھی اس لئے اللہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخری کتاب جو تمام عالم کے لئے کتاب ہدایت ہے عربی زبان میں نازل کی گئی بعد ازاں ان کے پیروکاروں نے اس پیغام کو تمام دنیا میں لوگوں تک پہنچایا تاریخی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ عربی دنیا کی قدیم ترین زبان ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عہد سے دنیا کے تمام متمدن خطوں میں رائج تھی، آخر میں بتایا کہ ہدایت اور گمراہی انسان کے بس میں نہیں یہ اللہ کی ذات ہے جسے چاہے ہدایت دے جسے چاہے گمراہ کرے اللہ کے رسول اس کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے رہے ہیں پھر حق کی طرف رجوع کرنے والوں کو اللہ ہدایت دیتا ہے اور حق سے روگردانی کرنے والوں کو گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ④

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

وَلَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ تحقیق کلام اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰى مفعول بہ۔ بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر، عبرانی زبان میں مُوْ پانی کو کہتے ہیں شی کے معنی درخت کے ہیں، عربی میں شین کو سین میں بدل دیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پیدائش کے بعد لکڑی کے صندوق میں بند کر کے پانی میں ڈال دیا گیا تھا، اس لئے موسیٰ نام پڑ گیا۔ فرعون شاہ مصر کے ہاں پرورش پائی جوان ہوئے تو ایک قبطی آپ کے ہاتھوں قتل ہو گیا، آپ مصر سے شام کی طرف مدین میں حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس آئے اور آپ کی صاحبزادی سے نکاح کے بعد واپس ہوئے، وادی سینا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں آپ کو نبوت عطا ہوئی اور فرعون کی ہدایت کا حکم ملا، آخر کار بنی اسرائیل کو ساتھ لے کر راتوں رات مصر سے نکلے فرعون نے تعاقب کیا اور مع لشکر کے دریا میں غرق ہوا۔ (اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰؑ کو بھیجا)۔

بِاٰيٰتِنَا۔ آیت کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اپنی آیتوں کے ساتھ) آیت کے اصل معنی ظاہری نشانی کے ہیں، معجزہ کو بھی آیت کہتے ہیں اَنْ مصدریہ یا مفسرہ اَخْرِجْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر قَوْمَكَ قَوْم مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ مِنَ الظُّلُمٰتِ ظُلُمَةٌ کی جمع (اندھیروں سے) اِلَى جار النُّوْرِ مجرور (روشنی کی طرف) (کہ اپنی قوم کو کفر اور گمراہی کی تاریکیوں سے ایمان و اطاعت کی روشنی کی طرف نکال لاؤ) وَذَكِّرْهُمْ۔ تَذْكِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور یاد دلا ان کو) بِاَيّٰمِ۔ با حرف جر اَيَّام جمع يَوْمٌ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ کے دن) اَيَّامِ اللّٰهِ سے وہ دن جن میں اللہ تعالیٰ سرکشوں سے انتقام لے اور ان کو ان کی بدکرداری کی سزا دے یا اپنے فرماں بردار بندوں پر فضل و اکرام کے ہیں۔ عرب اَيَّام کو وقائع کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ (اور انہیں اَيَّام اللّٰهِ یعنی بدکرداروں کے انجام بد یا نیک کردار بندوں پر اللہ کی نعمتوں کو یاد دلا) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ (اس امر میں۔ اس بات میں) لَاٰيٰتٍ لام تاکید اٰيٰتٍ۔ اِنَّ کا اسم (بیشک اس میں البتہ نشانیاں ہیں) لِّكُلِّ مضاف صَبَّارٍ۔ صَبْرٌ سے بروزن فعّال مبالغہ کا صیغہ ہے مضاف الیہ، موصوف شَكُوْرٍ۔ شُكْرٌ سے فعول کے وزن پر مبالغہ کے وزن پر صَبَّارٍ کی صفت ہے۔ اور اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہر ایک صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے نشانات ہیں۔

ایام اللہ کی تذکیر باعثِ ہدایت ہے

"اور دیکھو یہ واقعہ ہے کہ ہم نے اپنی نشانیوں کے ساتھ موسیٰؑ کو بھیجا تھا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکالے اور روشنی میں لائے نیز یہ کہ اللہ کے (فیصلہ کن) واقعات کا تذکرہ کر کے وعظ و نصیحت کرے کیونکہ ہر اس انسان کے لئے جو صبر و شکر کرنے والا ہے اس تذکرہ میں عبرت و موعظت کی بڑی ہی نشانیاں ہیں"

گزشتہ اقوام کے وقائع و حالات کو "ایام اللہ" کہا جاتا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ اپنی قوم کو "ایام اللہ" کے تذکرے سناؤ، اس لئے کہ ان تذکروں میں قوانینِ حق کی بڑی نشانیاں ہیں کہ جو لوگ راہِ حق میں مصائب برداشت کرتے ہیں اور ہمت نہیں ہارتے آخر کار کامیابی انہیں کو حاصل ہوتی ہے، اس آیت کے آخر میں اسی لئے فرمایا گیا ہے کہ صبر و شکر سے کام لینے والوں کے لئے ان تذکروں میں نشانیاں ہیں۔ ⑤

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

وَاِذْ ظرف زمان، قرآن مجید میں جہاں کہیں بھی وَاِذْ آیا ہے وہاں لفظ اُذْکُرْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محذوف ہے (یعنی یاد کرو جب) قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰی (اور جب کہا موسیٰؑ نے) لِقَوْمِهٖ (اپنی قوم سے) اُذْكُرُوْا ذِكْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر نِعْمَةَ اللّٰهِ مفعول بہ (اللہ کی نعمت کو یاد کرو) عَلَيْكُمْ (جو تم پر ہوئی) اِذْ ظرف زمان متعلق بہ نِعْمَةَ اللّٰهِ۔ اَنْجٰىكُمْ۔ اِنْجَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول مِّنْ حرف جر اٰلِ مجرور مضاف فِرْعَوْنَ مضاف الیہ (جب اس نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی) يَسُوْمُوْنَكُمْ۔ سَوْمٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (جو تمہیں پہنچاتے تھے) (سَامَ يَسُوْمُ سَوْمًا) کے معنی ہیں سامان کا پیش کرنا۔ بھاؤ چکانا۔ اور کسی چیز کی طلب میں جانا کے ہیں۔ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ (وہ تم کو سخت تکلیفیں دینی چاہتے تھے۔ وہ تمہارے لئے سخت تکلیفیں تلاش کرتے تھے) وَيُذَبِّحُوْنَ۔ تَذْبِيْحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَبْنَآءَ۔ اِبْنٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے) وَيَسْتَحْيُوْنَ۔ اِسْتِحْيَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب نِسَآءَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول (اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے) وَفِيْ ذٰلِكُمْ خبر مقدم بَلَآءٌ مبتدا مؤخر مِّنْ رَّبِّكُمْ۔ بَلَآءٌ کی صفت ہے اور عَظِيْمٌ اس کی دوسری صفت ہے (اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی بھاری آزمائش تھی)۔

قومِ موسیٰ کے لئے ابتلائے عظیم

"اور اس وقت کو یاد کیجئے کہ جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم اللہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انعام اپنے اوپر یاد کرو جبکہ تم کو فرعون والوں سے نجات دی جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے (تاکہ ان سے خدمت لیں) اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے ایک بڑا امتحان تھا۔"

فرعون کو کاہنوں نے بتایا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک بچہ پیدا ہوگا جو تمہاری حکومت کا خاتمہ کرے گا، اس لئے بنی اسرائیل کو مغلوب رکھنے کے لئے ان کے بچوں کو قتل کرا دیتا اور بچیوں کو خدمت کے لئے زندہ رہنے دیتا کسی قوم کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی ابتلا نہیں ہو سکتا۔ آیت میں اسی امر کی طرف اشارہ ہے۔ ⑥

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝ قَالَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ
نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝١٢

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ	لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ
اور جب پکار دیا پروردگار تمہارے نے	اگر شکر کرو تم البتہ زیادہ دونگا میں تم کو	اور اگر کفر کرو گے تم
اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧	وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ	وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہے	اور کہا موسیٰ نے اگر کفر کرو تم	اور جو کوئی زمین میں ہیں سب
فَاِنَّ اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٨	اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ
پس تحقیق اللہ	بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا	کیا نہیں پہنچی تم کو خبر ان لوگوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ	وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ	وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ
کہ پہلے تم سے تھے قوم نوح کی	اور عاد کی اور ثمود کی	اور ان لوگوں کی کہ بعد میں انکے تھے
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۛ	جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
نہیں جانتا ان کو مگر اللہ	آئے تھے ان کے پاس رسول انکے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے
فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	وَقَالُوْٓا	اِنَّا كَفَرْنَا
پس پھیر لیں گے ہاتھ اپنے	بیچ موہوں اپنے کے	اور کہا انہوں نے	تحقیق کفر کیا ہم نے
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا
ساتھ اس چیز کے کہ بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے	اور تحقیق ہم البتہ شک میں ہیں	اس چیز سے کہ
تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ۝	قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ
پکارتے ہو تم ہم کو طرف اس کے	قلق ڈالنے والے کے ۝۹	کہا رسولوں انکے نے کیا اللہ میں شک ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۛ	يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
بنانیوالا آسمانوں کا اور زمین کا	پکارتا ہے تم کو تا کہ بخشے واسطے تمہارے	بعض گناہ تمہارے سے
وَيُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۛ	قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ	مِّثْلُنَا ۛ
اور ڈھیل دیوے تم کو	ایک وقت مقرر تک	کہا انہوں نے نہیں تم مگر آدمی ہو	مانند ہمارے
تُرِيْدُوْنَ	اَنْ تَصُدُّوْنَا	عَمَّا كَانَ	يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
ارادہ کرتے ہو تم	یہ کہ بند کرو ہم کو	اس چیز سے کہ تھے	عبادت کرتے باپ دادا ہمارے
فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝	قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
پس لے آؤ ہمارے پاس	دلیل ظاہر ۝۱۰	کہا واسطے ان کے رسولوں ان کے نے
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
نہیں ہم مگر آدمی مانند تمہارے	اور لیکن اللہ احسان کرتا ہے	اوپر جس کے چاہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِبَادِهٖ ۔	وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ	تَاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
بندوں اپنے سے	اور نہیں ہے واسطے ہمارے یہ کہ	لے آویں تمہارے پاس کوئی دلیل
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔	وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	وَمَا لَنَآ
مگر ساتھ حکم اللہ کے	اور اوپر اللہ کے پس چاہیئے کہ توکل کریں ایمان والے ⑪	اور کیا ہے واسطے ہمارے
اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ	وَقَدْ هَدٰىنَا	سُبُلَنَا ۔ وَلَنَصْبِرَنَّ
یہ کہ نہ توکل کریں اوپر اللہ کے	اور تحقیق ہدایت کی اسے	راہیں ہماری اور البتہ صبر کریں گے ہم
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۔	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫
اوپر اس کے کہ ایذا دیتے ہو تم ہم کو	اور اوپر اللہ کے ہے	پس چاہیئے کہ توکل کریں توکل کرنے والے

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو (یاد رکھو) میرا عذاب بھی سخت ہے ⑦ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ یقیناً بے نیاز اور تعریف کیا گیا ہے ⑧ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوح کی قوم اور عاد و ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ میں ڈالے (کہ خاموش رہو) اور کہا ہم اس کا انکار کرتے ہیں جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے اور یقیناً ہمیں اسکے بارے میں سخت شک ہے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ⑨ ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں اللہ (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے قصور بخش دے اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے انہوں نے کہا تم تو ہمارے جیسے انسان ہو تم چاہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو کہ ہمیں اس سے روک دو جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے تو ہمارے سامنے کوئی کھلی غلبہ کی بات لاؤ ⑩ ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم تمہارے ہی جیسے انسان ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم تمہارے پاس سوائے اللہ کے حکم کے کوئی غلبہ کی بات لائیں اور چاہیئے کہ مؤمن اللہ ہی پر بھروسہ کریں ⑪ اور کیونکر ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں اور اسی نے ہمیں ہمارے (دین کے) رستوں کی ہدایت کی ہے اور ضرور ہم اس پر صبر کریں گے جو تم ہمیں ایذا دیتے ہو اور چاہیئے کہ بھروسہ کرنے والے اللہ ہی پر بھروسہ کریں ⑫

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦

وَ عاطفہ اِذْ ظرف زمان بمعنی اذکروا۔ تَاَذَّنَ۔ تَاَذُّنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب، باب تفعل میں تکلف اور مبالغہ پایا جاتا ہے (سنا دیا۔ اعلان کر دیا) رَبُّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل (تمہارے رب نے) لَئِنْ۔ لام زائدہ اِنْ شرطیہ شَكَرْتُمْ۔ شُكْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اگر تم شکر کرو گے) لَاَزِيْدَنَّكُمْ لام تاکید اَزِيْدَ زیادۃ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تو البتہ میں تمہیں زیادہ دوں گا) وَ عاطفہ لَئِنْ (اور اگر) كَفَرْتُمْ۔ كُفْرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر تم ناشکری کروگے) اِنَّ مشبہ بالفعل عَذَابِیْ اسم اِنَّ ۔ لَشَدِیْدٌ خبر اِنَّ (بیشک میرا عذاب البتہ شدید ہے)

شکر باعثِ مزید نعمت ہے

"اور کیا وہ وقت بھول گئے جب تمہارے پروردگار نے (اپنے اس قانون کا) اعلان کیا تھا، اگر تم نے شکر کیا تو میں تمہیں اور زیادہ نعمتیں بخشوں گا اور اگر ناشکری کی تو پھر یاد رکھو میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے"

اس آیت میں بتایا ہے کہ جو قوم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر بجا لاتی ہے اور اس کے احکام کے مطابق زندگی بسر کرتی ہے اسے مزید نعمتیں عطا کی جاتی ہیں اور کفرانِ نعمت سے کام لینے والی قوم کو نامرادی اور محرومی کے عذابِ شدید کا سامنا کرنا پڑتا ہے، شکرگزاری سے مراد اللہ کے قانون کے مطابق زندگی بسر کرنا اور ناشکری مقررہ قانون کی خلاف ورزی کرنا ہے۔ ⑦

وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝

وَقَالَ ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰى فاعل (موسیٰ نے کہا) اِنْ شرطیہ تَكْفُرُوْٓا ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل شرط (اگر تم (کفر سے کام لو) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر تاکید کے لئے (تم) وَمَنْ موصول فِى الْاَرْضِ ۔ مَنْ کی صفت جَمِيْعًا حال (اگر تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب کفر سے کام لینے لگو) ۔ فَاِنَّ ۔ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ ۔ لَغَنِىٌّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام تاکید غَنِیٌّ۔ حَمِیْدٌ ہر دو خبر اِنَّ (تو یقیناً اللہ بے نیاز اور تعریف کیا گیا ہے) غَنِیٌّ۔ غِنَاءٌ سے صفتِ مشبّہ کا صیغہ ہے حَمِیْدٌ۔ فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت بمعنی مفعول یعنی محمود (ستودہ)۔

اللہ غنی و حمید ہے

"اور موسیٰؑ نے کہا اگر تم اور وہ سب جو زمین میں بستے ہیں کفرانِ نعمت کریں تو (اللہ کو اس کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے) اللہ کی ذات تو بے نیاز اور ستودہ ہے (لیکن محرومی و ہلاکت خود تمہارے لئے ہوگی) یعنی کفر و ناشکری سے اللہ تعالیٰ کا کچھ نہیں بگڑتا وہ تو غنی اور حمید ہے"۔ ـــــ اللہ تعالیٰ کو کسی کی احتیاج نہیں کفرانِ نعمت خود انسان کے لئے تباہی و بربادی کا باعث ہے۔

صحیح مسلم میں ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر تمام مخلوق جن و انس شکر گزار بن جائیں تو میری خدائی میں کچھ اضافہ نہ ہوگا، اور اگر سبھی کے سبھی ناشکر گزار بن جائیں تو ذرہ بھر کمی نہ ہوگی اگر تمام مخلوق کو ان کی مطلوبہ اشیاء مہیا کر دوں تو میرے خزانہ میں ذرہ بھر کمی واقع نہ ہوگی۔ (۸)

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۛ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۛ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَرَدُّوْۤا اَیْدِیَهُمْ فِیْۤ اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْۤا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ۔ اَ استفہام تقریری کے لئے لَمْ حرف نفی وجزم یَاْتِكُمْ۔ یَاْتِ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اصل میں یَاْتِیْ تھا لَمْ کی وجہ سے یا حذف ہوگئی كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (کیا نہ آئی تمہارے پاس) نَبَؤُا اسم مرفوع مضاف فاعل الَّذِيْنَ اسم موصول مضاف الیہ مِنْ قَبْلِكُمْ صفت (ان لوگوں کی خبر جو تم سے پہلے تھے) قَوْمِ نُوْحٍ۔ قَوْمِ بدل مضاف نُوْحٍ مضاف الیہ (یعنی نوح کی قوم) وَ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ معطوف (اور عاد وثمود کی قوم) وَ عاطفہ الَّذِيْنَ موصوف مِنْۢ بَعْدِهِمْ (اور وہ جو ان کے بعد ہوئے) مبتدا لَا کلمہ نفی يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (انہیں کوئی نہیں جانتا) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) اللّٰهُ فاعل جملہ اسمیہ خبر (انہیں کوئی نہیں جانتا مگر اللہ) جَآءَتْهُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کے پاس آئے)۔

رُسُلُهُمْ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے رسول) فاعل، بِالْبَيِّنٰتِ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع (واضح دلائل کے ساتھ) فَرَدُّوْٓا۔ فَ عاطفہ رَدُّوْا۔ رَدٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔

اَيْدِيَهُمْ۔ يد کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ فِيْ حرف جار اَفْوَاهِ۔ فَوْهٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ رَدُّوْا۔ "فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ" کے تین معانی بیان کئے گئے ہیں:

- غیظ وغضب کے مارے پشت دست کاٹنے لگے۔
- منہ پر ہاتھ لے جاکر خاموش کرنے لگے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انبیاء کے منہ پر ہاتھ رکھنے لگے یعنی انہیں خاموش کرنے لگے۔

وَعاطفہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے کہا) اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ کَفَرْنَا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع متکلم بِمَآ موصول اُرْسِلْتُمْ۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر بِہٖ متعلق بہ اُرْسِلْتُمْ جملہ خبر اِنَّ۔ لَفِیْ شَکٍّ خبر اِنَّ۔ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) متعلق بہ شَکٍّ ــــ تَدْعُوْنَنَا۔ دَعْوَۃٌ مصدر سے مضارع جمع حاضر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول جملہ صلہ اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَ۔ مُرِیْبٍ۔ اِرَابَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مادہ رَیْب) شک کی صفت (اور کہا ہم اس سے انکار کرتے جو تمہیں دے کر بھیجا گیا ہے اور یقیناً ہم شک میں ہیں اس کے بارے میں جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہیں ہم شک و تردد میں ہیں)۔

عاد و ثمود اور بعد میں آنیوالی اقوام کی ہلاکت

"پھر کیا تم تک ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں قوم نوح، قوم عاد قوم ثمود اور وہ قومیں جو ان کے بعد ہوئیں اور جن کا حال اللہ ہی کو معلوم ہے ان تمام قوموں کے پاس ان کے رسول روشن دلیلوں کے ساتھ آئے تھے لیکن انہوں نے ان کی باتیں انہی پر لوٹا دیں اور کان دھرنے سے انکار کر دیا انہوں نے کہا جو بات لے کر تم آئے ہو ہمیں اس سے انکار ہے اور جس بات کی طرف تم بلاتے ہو ہمیں اس پر یقین نہیں ہم شک و شبہ میں پڑ گئے ہیں"

حضرت موسیٰؑ نے انہیں متنبہ کیا کیا تم اپنے سے پہلے لوگوں، قوم نوح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم عاد، قوم ثمود کے ایام و وقائع سے بے خبر ہو کہ انکارِ حق کی وجہ سے ان کا کیا حشر ہوا، ان کے بعد میں آنی والی قومیں جن کے حالات سے تم بے خبر ہو انہوں نے بھی انکارِ حق سے کام لیتے ہوئے رسولوں کی تکذیب کی اور ایمان نہ لائے ان کے حالات کو اللہ اچھی طرح جانتا ہے کہ وہ بھی اسی طرح تباہ و برباد ہوئے جس طرح عاد و ثمود کی اقوام ہلاک ہوئیں۔

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مونث غائب دُسُلُ۔ رَسُوْلٌ کی جمع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے رسولوں نے کہا) اَ استفہام فِي اللّٰهِ خبر مقدم شَكٌّ مبتدا مؤخر (کیا اللہ کے بارے میں شک ہے) فَاطِرِ فَطْرٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف فَطْرٌ کے لغوی معنی پھاڑنے کے ہیں یعنی عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا مُبدِع بغیر نظیر و مثال کے عالم وجود میں لانے والا السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ معطوف (آسمان و زمین کا موجد) يَدْعُوْكُمْ۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ تمہیں بلاتا ہے) لِيَغْفِرَ۔ لام تعلیل مَغْفِرَةٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع واحد مذکر غائب لَكُمْ لام جار كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر متعلق بہ يَغْفِرْ۔ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ۔ مِنْ جار ذُنُوبِ۔ ذنبٌ کی جمع مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تاکہ تمہارے گناہوں کو بخش دے) وَيُؤَخِّرَكُمْ۔ تَأْخِيرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اِلٰی حرف جر اَجَلٍ مجرور موصوف مُّسَمًّى ط۔ تَسْمِيَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر صفت (اور مہلت دے تم کو ایک مقرر کردہ وقت تک) قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اِنْ نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (نہیں ہو تم) مبتدا اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) بَشَرٌ خبر مِّثْلُنَا صفت (نہیں ہو تم مگر ہمارے ہی جیسے انسان) تُرِيْدُوْنَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم چاہتے ہو) اَنْ مصدریہ (کہ) تَصُدُّوْنَا۔ صَدٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (یہ کہ تم روکو) عَمَّا (عَنْ۔مَا) اس سے) كَانَ فعل ناقص يَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اٰبَاؤُنَا۔ اَبٌ کی جمع نَا ضمیر جمع متکلم يَعْبُدُ کا فاعل (جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے) فَاْتُوْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (پس لاؤ تم ہمارے لئے) بِسُلْطٰنٍ کے معنی حجت، برہان، غلبہ اور قوت کے ہیں موصوف مُّبِيْنٍ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (واضح اور کھلی دلیل)۔

مشرکین کا حق کو قبول کرنے سے انکار اور انبیاء کو اپنے جیسا بشر سمجھنا

"ان کے رسولوں نے کہا کیا تمہیں اللہ کے بارے میں شک ہے وہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے وہ تمہیں بلا رہا ہے کہ تمہارے گناہ بخش دے اور ایک مقررہ وقت تک تمہیں مہلت دے اس پر انہوں نے کہا تم اس کے سوا کیا ہو کہ ہماری ہی طرح کے ایک آدمی ہو اور پھر چاہتے ہو کہ جن معبودوں کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ان کی پوجا کرنے سے ہمیں روک دو اچھا اگر ایسا ہی ہے تو کوئی واضح دلیل پیش کرو۔"

سابقہ آیت میں بتایا کہ نوحؑ سے لے کر تمام اقوام نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا اور اللہ کی وحدانیت کو تسلیم کرنے سے انکار کیا، اس آیت میں استفہام تقریری سے رسولوں کے اس بیان کا ذکر ہے کہ تمہارا خالق ارض وسماء سے انکار ایک بدیہی امر سے انکار ہے تم دنیا کے تمام امور میں شک کر سکتے ہو لیکن فاطر السمٰوٰت والارض سے انکار ممکن نہیں ہے، کائنات کا ذرّہ ذرّہ اس کی شہادت دیتا ہے اور خود تمہاری فطرت کے خمیر میں موجود ہے لیکن انہوں نے انکار کیا اور کہا کہ تم ہماری طرح کے انسان ہو محض تمہارے کہنے پر ہم اپنے آباؤ اجداد کے طریقہ کو ترک کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ (۱۰)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

قَالَتْ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَتْ رُسُلُهُمْ۔ رَسُوْلٌ کی جمع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب کہا ان سے ان کے رسولوں نے اِنْ نافیہ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا اِلَّا کلمہ حصر بَشَرٌ خبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موصوف مِّثْلُكُمْ صفت (نہیں ہم مگر بشر تمہاری مثل) وَلٰكِنَّ مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ استدراک کے لئے آتا ہے یعنی ماقبل کے حکم کے خلاف مابعد کی طرف کسی حکم کی نسبت کی جائے اللّٰهَ اسم لٰكِنَّ۔ يَمُنُّ۔ مَنٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر لٰكِنَّ (اور لیکن اللہ احسان کرتا ہے) عَلٰى حرف جر مَنْ موصول مجرور متعلق بہ يَمُنُّ۔ يَّشَآءُ۔ مشیۃ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ مِنْ عِبَادِهٖ متعلق بہ يَّشَآءُ (جس پر چاہے اپنے بندوں میں سے) وَمَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَنَآ، كَانَ کی خبر مقدم اَنْ مصدریہ نَّاْتِيَكُمْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم كَانَ مؤخر (ہمارے لئے یہ نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس لائیں) بِسُلْطٰنٍ بَا جار سُلْطٰنٍ۔ مجرور، جار مجرور متعلق بہ نَّاْتِيَكُمْ (قوت اور غلبہ کے ساتھ) اِلَّا کلمۂ حصر (مگر) بِاِذْنِ اللّٰهِ حال ای ملتبسًا بِاِذْنِ اللّٰهِ (اور ہمارے لئے یہ نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی غلبہ کی بات لائیں مگر اللہ کے حکم سے) وَ عاطفہ عَلٰى حرف جار اللّٰهِ مجرور متعلق بہ يَتَوَكَّلُ (اور اللہ پر) فَا عاطفہ لِيَتَوَكَّلِ لام امر کے لئے يَتَوَكَّلِ۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (پس چاہیئے کہ توکل کریں) الْمُؤْمِنُوْنَ۔ المُؤمِن کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (پس چاہیئے کہ اللہ پر ہی مؤمن توکل کریں)۔

رسولوں کا جواب کہ ہم تمہاری طرح بشر ہیں لیکن اللہ نے ہمیں منتخب کرلیا ہے

"اس کے رسولوں نے کہا ہاں ہم اس کے سوا کچھ نہیں ہیں کہ تمہاری ہی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدمی ہیں لیکن اللہ جس بندہ کو چاہتا ہے اپنے فضل و احسان کے لئے چُن لیتا ہے اور یہ بات ہمارے اختیار میں نہیں کہ تمہیں کوئی غلبہ اور قوت دکھائیں مگر اللہ کے حکم سے پس چاہیئے کہ مؤمن اللہ ہی پر بھروسہ کریں"۔

سابقہ آیت میں رسولوں پر کفار کا یہ اعتراض منقول ہے کہ تم ہماری ہی طرح کے بشر ہو ہم کسی زبردست دلیل کے بغیر تم پر ایمان لانے والے نہیں، ان کے جواب میں رسولوں نے کہا کہ ہم تمہاری ہی طرح بشر ہیں لیکن اللہ نے ہمیں تم میں سے اپنی رسالت کے لئے منتخب کر لیا ہے جو بہت بڑا امتیاز ہے باقی کسی زبردست دلیل یا قہر کا لانا تو یہ امر اللہ کے اختیار میں ہے ہم اپنی طرف سے ایسا نہیں کر سکتے، اہلِ ایمان ہر بات میں صرف اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ (۱۱)

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۱۲

وَ عاطفہ مَا استفہام کے لئے جس کے معنی نفی کے ہیں (یعنی ہمارے لئے کوئی رکاوٹ نہیں) مبتدا لَنَآ خبر اَلَّا (اَنْ۔ لَا) (یہ کہ نہ) نَتَوَكَّلَ تَوَكُّلٌ سے مضارع جمع متکلم (توکل کریں ہم) عَلَى اللّٰهِ (اللہ پر) وَ حال کے لئے قَدْ حرفِ تحقیق کلام (درآنحالیکہ بیشک) هَدٰىنَا۔ هدایۃ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول سُبُلَنَا۔ سَبِيْلٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اسی نے ہمیں ہمارے راستوں کی ہدایت کی) وَ لَنَصْبِرَنَّ۔ لام تاکید صَبْرٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (البتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم ضرور صبر کریں گے) عَلٰی حرف جر مَآ مصدریہ اٰذَیْتُمُوْنَا۔ اِیْذَآءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر الواو اشباع کے لئے نَا ضمیر جمع متکلم (البتہ ہم ضرور ہی صبر کریں گے اس پر جو تم ہمیں اذیت دیتے ہو) وَ عَلَی اللّٰہِ (اور اللہ ہی پر) فَلْیَتَوَکَّلِ۔ فَا عاطفہ لام امر کے لئے تَوَکَّل سے مضارع واحد مذکر غائب (پس چاہیئے کہ توکل کریں) الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔ تَوَکَّل سے اسم فاعل جمع مذکر الْمُتَوَکِّلُ مفرد (توکل کرنے والا)۔

انبیاء کا اللہ پر توکل اور کفار کی ایذا رسانی پر صبر

"اور ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ کریں حالانکہ اسی نے ہمیں ہمارے رستوں کی ہدایت کی ہے ہم ان ایذاؤں پر صبر کریں گے جو تم ہمیں دے رہے ہو پس اللہ ہی ہے جس پر بھروسہ کرنے والوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے"

سابقہ آیت میں بتایا تھا کہ اہل ایمان ہمیشہ اللہ پر بھروسہ کرتے ہیں، اس آیت (۱۲) میں رسولوں کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ جب دین و دنیا کے تمام امور میں وہی اللہ ہماری راہنمائی کرتا ہے تو پھر ہمیں لازمی طور پر صرف اسی کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیئے، دعوتِ حق کے سلسلے میں تم جس قدر ہمیں اذیتیں دو گے ہم انہیں صبر و استقامت کے ساتھ برداشت کریں گے ہمیں یقینِ کامل ہے کہ وہ ہماری ضرور نصرت کریگا اور انجام کار حق ہی کو غلبہ حاصل ہوگا۔ (۱۲)

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِرُسُلِھِمْ لَنُخْرِجَنَّکُمْ مِّنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ
وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ
كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ
هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ
يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ
اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے تھے	واسطے رسولوں اپنے کے	البتہ نکال دیں گے ہم تم کو زمین اپنی سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ
یا البتہ پھر آؤ گے تم دین ہمارے میں	پس وحی بھیجی طرف ان کے رب ان کے نے	البتہ ہلاک کریں گے ہم
الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾	وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
ظالموں کو (۱۳)	اور البتہ بسا دیں گے ہم تم کو زمین میں	پیچھے ان کے یہ واسطے اس شخص کے
خَافَ مَقَامِيْ	وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾	وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ
کہ ڈرتا ہے کھڑے ہونے سے روبرو میرے	اور ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے (۱۴)	اور فتح مانگی انہوں نے اور نامراد ہوا
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾	مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ
ہر ایک سرکش عناد کرنیوالا یعنی دشمن (۱۵)	آگے اس کے جہنم ہے اور پلایا جائے گا	پانی سے
صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
کہ وہ پیپ ہے (۱۶)	ایک ایک گھونٹ پیئے گا اسکو	اور نزدیک ہوگا کہ گلے سے اتار سکے اور آئے گی اسکو
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ	وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾	
موت ہر جگہ سے اور نہیں ہے وہ مرنے والا	اور آگے اس کے ہے عذاب گاڑھا (سخت) (۱۷)	
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ	اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ	
مثال ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے	عمل ان کے مانند راکھ کے ہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهِ الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ	لَا يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا
کہ سخت چلی ساتھ اسکے ہوا	بیچ دن آندھی والے کے	نہیں قدرت پاویں گے	اس میں سے
كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ	ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝	اَلَمْ تَرَ	
کہ کمایا ہے اوپر کسی چیز کے	یہ وہی گمراہی ہے دور (بہت بڑی) (۱۸)	کیا نہ دیکھا تو نے	
اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ	اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	
تحقیق اللہ نے پیدا کیا	آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے	اگر چاہے لے جائے تم کو	
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝	وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝	وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	
اور لے آئے خلقت نئی (۱۹)	اور نہیں یہ اوپر اللہ کے دشوار (۲۰)	اور روبرو ہونگے واسطے اللہ کے	
جَمِيْعًا	فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا
سب	پس کہیں گے ناتواں واسطے ان لوگوں کے جو	تکبر کرتے تھے	تحقیق تھے ہم
لَكُمْ تَبَعًا	فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	
واسطے تمہارے تابع	پس کیا ہو تم کفایت کرنیوالے ہم سے	اللہ کے عذاب میں سے کچھ	
قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ
کہیں گے اگر ہدایت کرتا اللہ	البتہ ہدایت کرتے ہم تمکو	برابر ہے اوپر ہمارے	کیا اضطراب کریں ہم
اَمْ صَبَرْنَا	مَا لَنَا	مِنْ مَّحِيْصٍ ۝	
یا صبر کریں ہم	نہیں واسطے ہمارے	جگہ بھاگنے کی (۲۱)	

اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمہیں اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا پس ان کے ربّ نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم یقیناً ظالموں کو ہلاک کر دیں گے (۱۳) اور یقیناً ہم ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد تمہیں زمین میں آباد کریں گے یہ اس کے لئے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب کے وعدے سے ڈرے ⑭ اور انہوں نے اللہ سے اپنی فتح چاہی تو ہر ایک سرکش باغی نامراد ہوا ⑮ اس کے سامنے دوزخ ہے اور اسے کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا ⑯ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور اسے گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہوگی اور وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے سامنے سخت عذاب ہوگا ⑰ ان لوگوں کی مثال جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں (یہ ہے کہ) ان کے عمل راکھ کی مانند ہیں جس پر آندھی کے دن ہوا زور سے چلے جو کچھ انہوں نے کمایا تھا اس میں سے کوئی چیز ان کے ہاتھ نہ آئے گی یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ⑱ کیا تو نے نہیں دیکھا (غور نہیں کیا) کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے ⑲ اور یہ اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں ⑳ سب اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے تب کمزور انہیں جو متکبر تھے کہیں گے ہم تمہارے پیرو تھے تو کیا تم آج کچھ اللہ کا عذاب ہم سے دور کر سکتے ہو وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں راہ دکھاتے تو ہم تمہیں راہ دکھاتے ہمارے لئے برابر ہے کہ ہم واویلا کریں یا صبر کریں ہمارے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں ㉑

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِیْنَ واحد الَّذِیْ موصول فاعل کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور کہا انہوں نے، جنہوں نے کفر کیا) لِرُسُلِھِمْ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف مجرور ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب متعلق بہ قَالَ (اپنے رسولوں سے) لَنُخْرِجَنَّکُمْ لام تاکید للقسم۔ نُخْرِجَنَّکُمْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ہم ضرور ہی تم کو نکال دیں گے) مِّنْ حرف جر اَرْضِ مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم (اپنی زمین سے) اَوْ حرف عطف بمعنی اِلَّا۔ لَتَعُوْدُنَّ۔ عَوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید (یا تمہیں ضرور لوٹ کر آنا ہوگا) فِیْ مِلَّتِنَا جار مجرور متعلق بہ فعل (ہماری ملت میں۔ ہمارے مذہب میں) فَاَوْحٰی۔ فَا عاطفہ اِیْحَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس وحی کی) اِلَیْھِمْ جار مجرور متعلق بہ اَوْحٰی رَبُّھُمْ۔ رَبٌّ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے رب نے) فاعل (پس ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی) لَنُھْلِکَنَّ۔ لام تاکید۔ اِھْلَاکٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (ہم ضرور ہلاک کریں گے) الظّٰلِمِیْنَ واحد ظَالِمٌ اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (ظالموں کو)

کفار کی رسولوں کو دھمکی

"اور منکروں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمہیں ضرور اپنے ملک سے نکال باہر کردیں گے یا پھر تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ (تب ہم نے رسولوں پر وحی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھیجی اب ایسا ضرور ہوگا کہ ہم ان ظالموں کو ہلاک کر ڈالیں ۔"

اس آیت میں کفار کی طرف سے اس دھمکی کا کہ ہم تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا یہ کہ تم پھر سے ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ کا جواب دیا گیا ہے اور رسولوں کو بذریعہ وحی بتایا گیا کہ یہ تمہیں کیا نکالیں گے انجام کار خود انہیں ہلاک اور تباہ ہونا ہے ۔ (۱۳)

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ ۔ اِسْكَانٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (تم کو ہم آباد رکھیں گے) اَلْاَرْضَ مفعول ثانی (زمین میں) مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۔ بعد اھلاکھم جار مجرور متعلق بفعل (ان کے بعد ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید یعنی ذٰلك النصر مبتدا (ہماری یہ مدد اور ظالموں کی ہلاکت) لِمَنْ لام جار مَنْ موصول مجرور خبر (اس کے لئے ہے جو) خَافَ خَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (ڈرا) مَقَامِيْ مصدر میمی مضاف یا متکلم مضاف الیہ (میرا کھڑا ہونا ۔ یعنی میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا) وَخَافَ (اور ڈرا) وَعِيْدِ مصدر مضاف ی متکلم مضاف الیہ (میرے وعدۂ عذاب سے ڈرا) وَعِيْد اصل میں وَعِيْدِی تھا ی متکلم محذوف ہے ۔

ظالموں کی ہلاکت کے بعد حق پر قائم رہنے والوں کی آبادکاری

" اور یقیناً ہم ان کے بعد تمہیں زمین میں آباد کریں گے ہمارا یہ وعدہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ہے جو میرے مقام سے اور میرے عذاب کے وعدے سے ڈرتا ہے۔"

ظالموں کی ہلاکت کے بعد اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو زمین کا مالک بناتا ہے جن میں اس کا خوف اور ڈر ہوتا ہے اور حق پرست ہوتے ہیں۔ (۱۴)

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۱۵

وَاسْتَفْتَحُوْا۔ اِسْتِفْتَاح مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب "ای استنصر واللہ علیٰ اعدائھم" (اللہ سے اپنے دشمنوں پر فتح اور نصرت کی طلب کی) وَخَابَ۔ خَيْبَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (نامراد ہوا۔ ہلاک ہوا) كُلُّ مضاف جَبَّارٍ۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ مضاف الیہ فاعل عَنِيْدٍ عَنُوْدٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ جَبَّارٍ کی صفت ہے (ہر سرکش معاند)۔

رسولوں کی نصرت اور معاندین کی ہلاکت

رسولوں نے اللہ تعالیٰ سے نصرت اور فتحمندی طلب کی اور ہر سرکش عناد رکھنے والا نامراد اور ہلاک ہوا۔"

اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کی دعا قبول کرتا ہے اور معاندین اور سرکشوں کے مقابلے میں ان کو نصرت عطا کرتا ہے اور حق کی مخالفت کرنے والوں کو تباہ و ہلاک کرتا ہے۔ (۱۵)

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۝۱۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ حرف جر وَرَآءِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ خبر مقدم وَرَاء مصدر ہے جس کو بطور ظرف استعمال کیا جاتا ہے اس کے معنی آڑ۔ حد فاصل۔ کسی چیز کا آگے ہونے یا پیچھے ہونے کے ہیں۔ جَهَنَّمُ مبتدا (اس کے سامنے جہنم ہے) وَيُسْقٰى مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (اسے پلایا جائے گا) مِنْ حرف جر مَّآءٍ مجرور موصوف صَدِيْدٍ صفت یا بدل صَدِيْد" ھو ما یسیل من جلود اھل النار" اہل جہنم کے جسم سے نکلنے والی پیپ کو کہتے ہیں۔

" اس کے سامنے یا پیچھے جہنم ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا" (۱۶)

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ۝۱۷

يَتَجَرَّعُهٗ۔ تَجَرُّعٌ مصدر (تفعل) سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا) يَتَجَرَّعُهٗ۔ يتکلف جرعه ای ابتلاعه (تکلف سے پینا۔ گھونٹ گھونٹ پینا) وَيَكَادُ (كَادَ يَكَادُ كَوْدٌ) سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (قریب نہ تھا) يُسِيْغُهٗ۔ اِسَاغَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔ اساغ الطعام او الشراب سهل دخوله فی الحلق۔ حلق میں طعام یا پانی کے سہولت سے داخل ہونے کو اساغۃ کہا جاتا ہے) وَيَاْتِيْهِ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول الْمَوْتُ مصدر فاعل مِنْ حرف جر كُلِّ مجرور مضاف مَكَانٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَاْتِيْهِ (اور ہر جگہ سے اسے موت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آرہی ہوگی) وَّمَا نافیہ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب اسم مَا بِمَيِّتٍ اسم صفت خبر مَا (اور وہ مرے گا نہیں) وَمِنْ حرف جر وَّرَآئِهٖ مصدر مضاف ہے جس کے معنی آڑ۔ حد فاصل کے ہیں کسی چیز کے آگے یا پیچھے ہونا دونوں مراد ہو سکتے ہیں ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ خبر مقدم عَذَابٌ موصوف غَلِيْظٌ صفت مبتدا مؤخر (اور اس کے سامنے سخت عذاب ہوگا)۔

حق سے بغاوت کرنیوالوں کے لئے عذاب شدید

"وہ (اس پانی کو) ایک ایک گھونٹ کر کے منہ میں لیگا اور گلے سے اتار نہ سکے گا ہر طرف سے اس پر موت آئے گی مگر مرے گا نہیں اس کے پیچھے ایک سخت عذاب لگا ہوا ہے۔"

سابقہ آیات ۱۵، ۱۶ میں بتایا کہ حق سے بغاوت کرنے والا ضرور ناکام ہوگا اور آخرت میں اسے جہنم کا سامنا کرنا ہوگا جہاں اسے خون اور پیپ کا پانی پلایا جائے گا جسے وہ گلے سے اتار نہ سکے گا اور اس کے لئے اس عذاب شدید سے نجات کی کوئی صورت نہ ہوگی۔ (۱۷)

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ⑱

مَثَلُ مضاف الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ مبتدائے محذوف کی خبر كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِرَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ كَفَرُوْا (ان لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی مثال جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں) اَعْمَالُھُمْ۔ اَعْمَالُ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مبتدا (ان کے اعمال) كَ حرف جر تشبیہ کے لئے رَمَادٍ (خاکستر۔ راکھ)۔ (راکھ کی مانند) خبر اشْتَدَّتْ۔ اِشْتِدَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (شدید ہوئی) بِهِ جار مجرور متعلق بہ اشْتَدَّتْ (اسکے ساتھ) الرِّيحُ (ہوا۔ لو) (جس پر شدید ہوا ہوتی ہو) فِيْ يَوْمٍ۔ فِيْ جار يَوْمٍ مجرور موصوف عَاصِفٍ۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (وہ ہوا جو چیزوں کو توڑ کر بھس بنا دے) لَا يَقْدِرُوْنَ۔ قُدْرَةٌ مصدر سے مضارع منفی مذکر غائب (وہ قدرت نہیں رکھتے) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس میں سے) كَسَبُوْا۔ كَسْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو انہوں نے کمایا) عَلٰى شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ كَسَبُوْا (کسی چیز پر) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا هُوَ اسم ضمیر مبتدا ثانی الضَّلٰلُ مصدر۔ سیدھے راستے سے ہٹنے کو کہتے ہیں موصوف الْبَعِيْدُ۔ الضَّلٰلُ کی صفت خبر (یہ بہت بڑی گمراہی ہے)

انکارِ حق کرنیوالوں کے اعمال کے ضائع ہونے کی مثال

"جن لوگوں نے انکارِ حق سے کام لیا تو ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ کا ڈھیر کہ جسے آندھی کے دن ہوا لے اڑے جو کچھ انہوں نے اپنے اعمال کے ذریعے کمایا ہے اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا یہی بہت بڑی گمراہی ہے"

کافروں کے اعمال کو راکھ کے اس ڈھیر سے تشبیہ دی گئی ہے جس پر تند آندھی چل کر اسے اڑا لے جائے، راکھ کے اس ڈھیر میں کچھ بھی باقی نہ رہے، اسی طرح انکارِ حق کرنے والوں کے تمام اعمال ضائع ہو جاتے ہیں اور ان کی تمام سعی ناکام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوکر رہ جاتی ہے۔ (۱۸)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۙ﴿۱۹﴾

اَ استفہام تقریری لَمْ تَرَ مضارع منفی جحد بلم مجزوم (کیا تو نے نہیں دیکھا۔ کیا تو نے غور نہیں کیا) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم خَلَقَ۔ خَلَقَ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ مفعول وَ عاطفہ الْاَرْضَ معطوف بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَ (کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا) اِنْ شرطیہ يَّشَاْ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط يُذْهِبْكُمْ۔ اِذْهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول جواب شرط (اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے) وَ يَاْتِ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اصل میں يَاْتِيْ تھا مقام جزا میں ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے بِخَلْقٍ مجرور موصوف جَدِيْدٍ صفت (اور نئی مخلوق لے آئے)۔

زمین و آسمان کی تخلیق ایک حقیقت ثابتہ ہے

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے (فعل عبث کے طور پر نہیں بتایا ہے) اگر وہ چاہے تو تم سب کو مٹا دے اور ایک نئی پیدائش نمودار کر دے ایسا کرنا اس پر کچھ دشوار نہیں"۔

اس آیت میں بتایا ہے کہ کائنات میں غور کرنے سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ زمین و آسمان کی تخلیق فعل عبث نہیں بلکہ ایک مقصدِ عظیم کے تحت عمل میں لائی گئی تو پھر کیونکر ممکن ہے کہ خود تمہاری تخلیق میں کوئی مصلحت پوشیدہ نہ ہو جیسے کہ فرمایا:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

(کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟) (المؤمنون: ۱۱۵)

اور وہ مقصدِ عظیم دینِ فطرت کے مطابق زندگی بسر کرنا ہے۔ ⑲

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

وَعاطفہ مَا نافیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ بِعَزِيْزٍ بِعَزِيْزٍ ۔ عِزَّةٌ سے فعیل بمعنی فاعل (دشوار۔ شاق)، اور یہ اللہ پر دشوار نہیں ہے۔ ⑳

بقائے اصلح کا قانون

اور ایسا کرنا اللہ پر دشوار نہیں ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے تمہاری بجائے کسی اور قوم کو عالمِ وجود میں لے آنا دشوار نہیں ہے اللہ کا مقررہ قانون یہ ہے کہ غیر نافع کو مٹا کر اصلح اور نافع کو اس کی جگہ لاتا ہے، جب کوئی قوم حق سے روگردانی کرتی ہے تو اسے مٹنا ہی پڑتا ہے اور حق پر قائم رہنے والی قوم کو اس کی جگہ لایا جاتا ہے۔ ㉑

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَیْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ
عَلَیْنَاۤ اَجَزِعْنَاۤ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِیْصٍ ﴿۲۱﴾

وَبَرَزُوْا۔ بَرْزٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب جس کے معنی کھلم کھلا ظاہر ہونے کے ہیں لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ بَرَزُوْا۔ جَمِیْعًا حال (اور وہ سب کے سب اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے) فَقَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الضُّعَفٰٓؤُا۔ ضَعِیْفٌ کی جمع ضُعْفٌ مصدر سے صفت مشبہ فاعل (کمزوروں نے کہا) لِلَّذِیْنَ۔ لام جار اَلَّذِیْنَ موصول مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اسْتَكْبَرُوْٓا۔ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا تھا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بفعل نَا ضمیر جمع اسم اِنَّ۔ كُنَّا۔ کون مصدر سے ماضی جمع متکلم لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ كُنَّا۔ تَبَعًا۔ تَابِعٌ کی جمع۔ (بیشک ہم تمہارے پیروکار تھے) فَهَلْ۔ فَا عاطفہ هَلْ حرف استفہام اَنْتُمْ اسم ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا مُّغْنُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مغنیون تھا خبر۔ عَنَّا (عَنْ۔ نَا) متعلق بہ مُّغْنُوْنَ۔ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ حال مِنْ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ مُّغْنُوْنَ (پس کیا تم ہم کو اللہ کے عذاب سے کچھ بے نیاز کر سکتے ہو) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَوْ حرف امتناع، جو شرط کے امتناع پر دلالت کرتا ہے هَدٰىنَا۔ هدایۃ سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اللّٰهُ فاعل (اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا) لَهَدَیْنٰكُمْ۔ لام جواب شرط هَدَیْنَا۔ هدایۃ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (البتہ ہم ہدایت دیتے تم کو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَوَآءٌ (برابر ہونا) خبر مقدم عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ سَوَآءٌ۔ اَجَزِعْنَا أَ استفہام تسویہ کے لئے جَزِعْنَا مصدر سے ماضی جمع متکلم اَمْ حرف عطف صَبَرْنَا۔ صَبْرٌ سے جمع متکلم (ہمارے لئے یکساں ہے کہ ہم واویلا کریں یا صبر کریں) مَا نافیہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے لَيْسَ کی طرح اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے لَنَا خبر مقدم مِنْ (سے) مَّحِيْصٍ یہ لفظ حیص بیص سے نکلا ہے جس کے معنی سختی کے ہیں خاص عن الحق حق سے اعراض کرنے کو کہتے ہیں مَحِيْصٍ ظرف مکان (پناہ گاہ۔ لوٹنے کی جگہ) (ہمارے لئے کوئی گریز کی جگہ نہیں ہے)

اپنے سرداروں اور بڑوں کی تقلید باعث عذاب ہوگی

"اور (دیکھو قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے روبرو حاضر ہو گئے پس ناتوانوں نے سرکشوں سے کہا" ہم (دنیا میں) تمہارے پیچھے چلنے والے تھے پھر کیا آج تم ایسا کر سکتے ہو کہ اللہ کے عذاب سے کچھ بچاؤ کر دو وہ کہیں گے اگر اللہ ہم پر بچاؤ کی کوئی راہ کھولتا تو ہم بھی تمہیں کوئی راہ دکھاتے (ہم تو خود ہی عذاب میں پڑے ہوئے ہیں) خواہ جھیل لیں خواہ روئیں ہمارے لئے دونوں حالتیں برابر ہیں ہمارے لئے آج کسی طرح چھٹکارا نہیں"

اس آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ قوموں کی گمراہی کا بڑا سبب اپنے بڑوں اور سرداروں کی اندھی تقلید اور اپنی عقل و بصیرت سے کام نہ لینا ہے، قیامت کو جب ہر شخص اپنے اعمال کی پرسش میں مبتلا ہو گا تو بڑوں کا اتباع کرنے والے ان سے کہیں گے کہ ہم نے تو تمہیں اپنا پیشوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنایا تھا اب ہمیں اللہ کے عذاب سے بچاؤ وہ کہیں گے ہم خود عذاب میں گرفتار ہیں تمہیں کیسے بچا سکتے ہیں، اللہ کے دین کو چھوڑ کر آباء و اجداد کی کورانہ تقلید ہمیشہ قوموں کی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے۔ (۲۱)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ
وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ
اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ
اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ
كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ
طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾
تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ۣ اجْتُثَّتْ مِنْ
فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللّٰهُ
الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِينَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا
يَشَآءُ ۝

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا	قُضِيَ الْأَمْرُ	إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ
اور کہے گا شیطان جب	فیصلہ ہو جائے گا بات کا	تحقیق اللہ نے وعدہ دیا تھا تم کو
وَعْدَ الْحَقِّ	وَوَعَدْتُّكُمْ	فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ	وَمَا كَانَ لِيَ
وعدہ سچا	اور وعدہ دیا تھا میں نے تم کو	پس خلاف کیا میں نے تم سے	اور نہیں تھا واسطے میرے
عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	إِلَّآ أَنْ دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ
اوپر تمہارے کچھ غلبہ یعنی زور	مگر یہ کہ پکارا تھا تم کو میں نے	پس قبول کر لیا تم نے واسطے میرے
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	وَلُوْمُوْٓا أَنْفُسَكُمْ ۖ	مَآ أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ
پس نہ ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو جانوں اپنی کو	نہیں میں فریاد کو پہنچنے والا تمہارا
وَمَآ أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۖ	إِنِّيْ كَفَرْتُ	بِمَآ أَشْرَكْتُمُوْنِ
اور نہ تم فریاد کو پہنچنے والے ہو میرے	تحقیق میں نے کفر کیا	ساتھ اس چیز کے کہ شریک کیا تھا تم نے مجھ کو
مِنْ قَبْلُ ۗ	إِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۝	وَأُدْخِلَ الَّذِيْنَ
پہلے ہی	تحقیق ظالم واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا	اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
ایمان لائے اور کام کئے اچھے	جنت میں چلتی ہیں	نیچے ان کے نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ	تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝	اَلَمْ تَرَ كَيْفَ	
اس میں ساتھ حکم رب اپنے کے	دعا ملاقات ان کی اس میں سلام ہے (۲۴)	کیا نہ دیکھا تو نے کہ کیونکر	
ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا ثَابِتٌ
بیان کی اللہ نے	مثال بات پاکیزہ کی	مانند درخت پاکیزہ کے	جڑ اس کی ثابت ہے
وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝	تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ	بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ	
اور شاخیں اسکی آسمان میں ہیں (۲۵)	دیتا ہے میوہ اپنا ہر وقت	ساتھ حکم رب اپنے کے	
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	وَمَثَلُ
اور بیان کرتا ہے اللہ	مثالیں واسطے لوگوں کے	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (۲۵)	اور مثال
كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ	اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	
بات ناپاک کی	مانند درخت ناپاک کے ہے کہ	ثبات نہیں اوپر زمین کے	
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝	يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	
نہیں واسطے اس کے قرار (۲۶)	ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے	ساتھ بات ثابت کے (۲۶)	
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ	وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ	
زندگانی دنیا میں اور آخرت میں	اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو	اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے	

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا، ہاں میں نے تم کو گمراہی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باطل کی طرف بلایا تو تم نے (جلدی اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا آج مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو نہ میں تمہاری فریاد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو، میں اس بات سے ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے، بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد والا عذاب ہے ﴿۲۲﴾ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی دعائے ملاقات سلام ہوگی ﴿۲۳﴾ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط یعنی زمین کو پکڑے ہوئے ہو اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی ہوں ﴿۲۴﴾ وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۵﴾ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے (نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ پھینکا جائے اسکو ذرا بھی قرار و ثبات نہیں ﴿۲۶﴾ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یقینی بات کے ساتھ مضبوط کرتا ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور اللہ ظالموں کو ہلاک کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ﴿۲۷﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ
مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ
وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ
كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَ عاطفہ قَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلشَّيْطٰنُ فاعل (اور شیطان نے کہا) لَمَّا حرفِ شرط ماضی کے دو جملوں شرط اور جزا پر آتا ہے قُضِيَ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول مجہول واحد مذکر غائب اَلْاَمْرُ نائب فاعل (جب بات کا فیصلہ ہو جائے گا) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ وَعَدَكُمْ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر جملہ خبر اِنَّ (اللہ نے تم سے وعدہ کیا) وَعْدَ مضاف اَلْحَقِّ مضاف الیہ مفعول مطلق (سچا وعدہ) وَ عاطفہ وَعَدْتُّكُمْ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (اور میں نے تم سے وعدہ کیا) فَاَخْلَفْتُكُمْ۔ فا عاطفہ اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی) وَ مَا نافیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لِيَ خبر مقدم عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ كَانَ۔ مِنْ سُلْطَانٍ۔ مِنْ حرف جر سُلْطَانٍ مجرور اسم كَانَ (اور نہیں تھا میرے لئے تم پر کوئی غلبہ یا زور) اِلَّآ کلمۂ استثنا۔ اَنْ مصدر یہ۔ دَعَوْتُكُمْ۔ دَعْوَةٌ سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا) فَاسْتَجَبْتُمْ۔ اِسْتِجَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر لِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ فعل (پس تم نے میری بات مان لی) فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ۔ لَوْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی تَلُوْمُوْا۔ نَ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (پس تم مجھے ملامت نہ کرو) وَلُوْمُوْا۔ لُوْمٌ سے امر جمع مذکر اَنْفُسَ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور ملامت کرو اپنے نفسوں کو۔ اپنے آپ کو) مَآ نافیہ اَنَا ضمیر واحد متکلم بِمُصْرِخِکُمْ۔ اِصْرَاخٌ مصدر سے اسم فاعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ تمہارا فریاد رس صَرَخَ یَصْرَخُ صَرْخٌ کے معنی فریاد کرنا۔ چیخنا کے ہیں (نہ میں تمہاری فریاد رسی کرسکتا ہوں) وَمَآ اَنْتُمْ (اور نہ ہی تم) بِمُصْرِخِیَّ۔ اِصْرَاخٌ سے اسم فاعل ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میری فریاد رسی کرسکتے ہو) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی متکلم اسم اِنَّ کَفَرْتُ۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد متکلم جملہ خبر اِنَّ (میں انکار کرتا ہوں) بِمَآ۔ با حرف جر مَا مصدریہ (اس بات کے ساتھ) اَشْرَکْتُمُوْنِ۔ اِشْرَاکٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر نِ وقایہ اور ی ضمیر واحد متکلم کی محذوف ہے (کہ تم نے مجھے شریک بنایا ہے) مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ اَشْرَکْتُمُوْنِ (پہلے ہی سے) اِنَّ مشبہ بالفعل الظّٰلِمِیْنَ ظَالِمٌ کی جمع اسم اِنَّ۔ لَھُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا موخر موصوف اَلِیْمٌ اَلَمٌ سے فعیل بمعنی فاعل صفت مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر اِنَّ (بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے)۔

اللہ کا وعدہ سچا اور شیطان کا وعدہ جھوٹا ہے

"اور (دیکھو) جب فیصلہ ہو چکا تو شیطان بولا بلاشبہ اللہ نے تم سے وعدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تھا سچا وعدہ (اور وہ پورا ہو کر رہا) اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا مگر اسے پورا نہ کیا مجھے تم پر کسی طرح کا تسلط نہ تھا (کہ تم میری پیروی پر مجبور ہو گئے ہو) جو کچھ پیش آیا وہ صرف یہ ہے کہ میں نے تمہیں بلایا اور تم نے میرا بلاوا قبول کر لیا پس اب مجھے ملامت نہ کرو خود اپنے آپ کو ملامت کرو آج کے دن نہ تو میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو تم نے اب سے پہلے (دنیا میں) جو مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہرایا تھا (کہ اس کے احکام کی طرح میرے بھی حکموں کی اطاعت کرنے لگے تھے) تو میں اس سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں بلاشبہ ظلم کرنے والوں کے لئے بڑا ہی دردناک عذاب ہے۔"

اس آیت میں دو باتوں کی وضاحت ہے، ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے سچے ہوتے ہیں اور شیطان کے وعدے جھوٹے۔ دوسری بات یہ کہ شیطان کا انسانوں پر کوئی تسلط نہیں، شیطان تو صرف تحریک پیدا کرتا ہے جسے انسان اپنی بدبختی کی وجہ سے فوراً قبول کر لیتا ہے اسی بنا پر وہ کہتا ہے کہ مجھے ملامت کرنے کی بجائے خود اپنے آپ کو ملامت کرو کہ تم نے میری ترغیب پر فوراً گناہ کو اختیار کر لیا۔ (۲۲)

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝۲۳

وَ عاطفہ اُدْخِلَ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ موصول نائب مفعول اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عاطفہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ صَالِحَۃٌ کی جمع مفعول بہ جَنّٰتٍ۔ جَنَّۃٌ کی جمع مفعول بہ ثانی (اور داخل کئے جائیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے جنّت میں) تَجْرِیْ۔ جَرْیٌ اور جَرَیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (بہتی ہیں) مِنْ تَحْتِهَا (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ کی جمع (ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں) جملہ جنّٰتٍ کی صفت خَالِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) فِیْهَا۔ فِیْ جار هَا ضمیر واحد مؤنث مجرور (اس میں یعنی جنّت میں) بِاِذْنِ جار مجرور متعلق بہ اُدْخِلَ مضاف رَبِّ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے ربّ کے حکم سے) تَحِیَّتُهُمْ۔ تَحِیَّۃٌ۔ حَیَاۃٌ سے ماخوذ ہے مصدر ہے۔ سلام۔ دعائے خیر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا (ان کی دعائے ملاقات) فِیْهَا (اس میں) سَلٰمٌ۔ سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر ہے۔ امام راغب لکھتے ہیں سَلْمٌ اور سَلَامَۃٌ کے معنی ہیں ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے۔ خبر۔

اہل ایمان کے لئے ابدی نعمتیں

"اور دیکھو جو لوگ ایمان لائے تھے اور جنہوں نے نیک کام کئے تھے وہ ابدی نعمتوں کے باغوں میں داخل ہو گئے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ انہی میں رہیں گے وہاں ان کے لئے ہر طرف سے دعاؤں کی پکار یہی ہے کہ تم پر سلامتی ہو۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ جنّت کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ ان کے لئے سرتا سر سلامتی ہی سلامتی ہے، وہ ہر قسم کے اضطراب و محرومی سے بے نیاز ہوں گے اور وہ تمام نعمتیں ان کے لئے ابدی ہوں گی۔ بقول شاعر:

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد
کسے را با کسے کارے نباشد ﴿۲۳﴾

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اَ استفہام تقریری لَمْ تَرَ مضارع نفی جحد بلم مجزوم واحد مذکر حاضر (کیا تو نے نہیں دیکھا۔ غور نہیں کیا) كَيْفَ استفہام (کس طرح) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا ضَرَبَ فعل اللّٰهُ فاعل مَثَلًا مفعول بہ (کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح ایک مثال بیان کی) كَلِمَةً مَثَلًا سے بدل موصوف طَيِّبَةً صفت (اچھی بات۔ پاکیزہ کلمہ) كَشَجَرَةٍ۔ كَ حرف تشبیہ کے لئے شَجَرَةٍ واحد مؤنث مجرور موصوف طَيِّبَةٍ صفت (کہ کلمہ طیبہ (اچھی بات) ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے) اَصْلُهَا۔ اَصْلٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ مبتدا ثَابِتٌ خبر (اس کی اصل اور جڑ ثابت اور مضبوط ہے) وَّفَرْعُهَا فَرْعٌ مبتدا مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف (اور اس کی شاخیں) فِي السَّمَآءِ (آسمان میں ہیں یعنی فضا میں پھیلی ہوتی ہیں) ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ۔ اِيْتَاءٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مؤنث غائب (وہ لاتی ہے) اُكُلَهَا۔ اُكُلَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اپنا پھل۔ اپنے میوے) كُلَّ مضاف حِيْنٍ مضاف الیہ ظرف (ہر وقت) بِاِذْنِ رَبِّهَا متعلق بہ تُؤْتِيْ (اپنے پروردگار کے حکم سے) وَيَضْرِبُ۔ ضَرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الْاَمْثَالَ۔ مِثْلٌ کی جمع مفعول بہ (اور اللہ مثالیں بیان کرتا ہے) لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ يَضْرِبُ (لوگوں کے لئے) لَعَلَّهُمْ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی پر دلالت کرتا ہے هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ يَتَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر خبر لَعَلَّ (تاکہ وہ نصیحت پکڑیں)۔

کلمۂ طیبہ کی مثال شجرۂ طیبہ کے ساتھ

"کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس طرح ایک مثال بیان کی؟ ایک اچھی بات کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھا درخت، جڑ اس کی جمی ہوئی اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئیں"۔۔۔ "اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل پیدا کرتا رہتا ہے اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ سوچیں سمجھیں"۔

آیات میں کلمہ طیبہ یعنی حق کی مثال ایسے درخت سے دی ہے جس کی جڑیں مضبوط ہوں اور شاخیں فضا میں پھیلی ہوں جو ہر وقت پھل دیتی رہتی ہوں۔ اسی طرح حق یعنی دین اسلام ایک قائم اور برقرار حقیقت ہے جو زندگی کے تمام لمحات میں انسان کو فائدہ پہنچاتا ہے اور ہر شعبہ میں اسکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہنمائی کرتا ہے ﴿۲۴﴾ ﴿۲۵﴾

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِ اجْتُثَّتْ
مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

وَ عاطفہ مَثَلُ مبتدا مضاف كَلِمَةٍ مضاف الیہ موصوف خَبِيْثَةٍ صفت (کلمۂ خبیثہ کی مثال) كَشَجَرَةٍ ۔ كَ تشبیہ کے لئے شَجَرَةٍ موصوف مجرور خَبِيْثَةٍ صفتِ خبر (خبیث درخت کی طرح ہے)۔
اجْتُثَّتْ ۔ اِجْتِثَاثٌ مصدر سے جس کے معنی جڑ سے اکھاڑنے کے ہیں، ماضی مجہول واحد مؤنث غائب مِنْ فَوْقِ ظرف مجرور مضاف الْاَرْضِ مضاف الیہ (جو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ پھینکا جائے) مَا نافیہ لَهَا جار مجرور متعلق بہ اجْتُثَّتْ خبر مقدم مِنْ قَرَارٍ مبتدا مؤخر (اس کو کچھ بھی قرار و ثبات نہیں)۔

کلمہ خبیثہ کی مثال شجرہ خبیثہ سے

"اور کلمۂ خبیثہ کی مثال ایک خبیث اور نکمے درخت کی طرح ہے جسے زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ پھینکا جائے اس کے لئے کسی قسم کا ثبات و قرار نہ ہو"

جس طرح حق بات کی مثال ایک مضبوط جڑ والے درخت سے دی ہے، باطل کی مثال ایسے درخت سے دی ہے جس کی جڑ زمین کے اندر مضبوط نہیں بلکہ ذرا سی حرکت سے سارے کا سارا اکھڑ جاتا ہے یہی باطل کی صورت ہے کہ وہ حق کے مقابل میں ٹھہر نہیں سکتا اور اسے کبھی بھی قرار و ثبات حاصل نہیں ہوتا

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾

يُثَبِّتُ۔ تَثْبِيْتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اللہ جمائے رکھتا ہے۔ مضبوط رکھتا ہے) اَلَّذِيْنَ موصول مفعول بہ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب جملہ صلہ (ان لوگوں کو جو ایمان لائے) بِالْقَوْلِ موصوف مجرور الثَّابِتِ صفت جار مجرور متعلق بہ يُثَبِّتُ (قول ثابت یعنی یقینی بات کے ساتھ) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی) وَيُضِلُّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الظّٰلِمِيْنَ۔ ظَالِمٌ کی جمع مفعول بہ (اور اللہ ظالموں کو گمراہی سے ہلاک کرتا ہے) وَيَفْعَلُ اللّٰهُ (اور اللہ کرتا ہے) مَا موصول يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (جو چاہتا ہے)۔

اہل ایمان کو دنیا اور آخرت میں ثبات حاصل ہوتا ہے

"اور اہل ایمان کو قول ثابت کے ذریعے ثبات و مضبوطی دیتا ہے، دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت کی زندگی میں بھی اور ظالموں اور نافرمانوں پر حق کی راہ گم کر دیتا ہے اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے"

اس کا قانون یہ ہے کہ اہل ایمان کو قول ثابت یعنی حق کے ساتھ ثبات و قیام عطا کرتا ہے دنیا اور آخرت دونوں میں ان کی یہ خصوصیت نمایاں ہوتی ہے لیکن ظلم اور نافرمانی کی راہ اختیار کرنے والوں کو کہیں بھی ثبات و قرار حاصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتا وہ ہمیشہ تذبذب اور بے یقینی کا شکار رہتے ہیں ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ
الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ
تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ
كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا
کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے	بدل ڈالا انہوں نے نعمت اللہ کی کو کفر سے	اور اتارا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝	جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ	وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝
قوم اپنی کو گھر ہلاکت کے میں (۲۸)	کہ دوزخ ہے داخل ہونگے اس میں	اور بُری ہے جگہ قرار کی (۲۹)
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ	قُلْ تَمَتَّعُوْا
اور مقرر کئے واسطے اللہ کے شریک	تاکہ بہکاویں راہ اس کی سے	کہہ فائدہ اٹھاؤ یعنی دنیا میں
فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ	اِلَى النَّارِ ۝	قُلْ لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
پس تحقیق پھر جانا ہے تمہارا	طرف آگ کے ہے (۳۰)	کہہ واسطے بندوں میرے کے	جو ایمان لائے ہیں
يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	وَيُنْفِقُوْا	مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ
قائم رکھیں نماز کو	اور خرچ کریں	اس چیز سے کہ دی ہم نے انکو پوشیدہ	اور ظاہر پہلے اس سے
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝	اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کہ آوے وہ دن کہ	نہیں فروخت اس میں اور نہ دوستی (۳۱)	اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا لَّكُمْ ۚ
اور زمین کو	اور اتارا آسمان سے پانی	پس نکالا ساتھ اس کے میووں سے	رزق واسطے تمہارے
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ	لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ	وَسَخَّرَ
اور مسخر کیں واسطے تمہارے کشتیاں	تاکہ چلتی رہیں دریا میں ساتھ حکم اسکے کے	اور مسخر کیا
لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝	وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ ۚ
واسطے تمہارے نہروں کو (۳۲)	اور مسخر کیا واسطے تمہارے سورج اور چاند کو	ہمیشہ پھرنے والے
وَسَخَّرَ لَكُمُ	الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝	وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ
اور مسخر کیا واسطے تمہارے	رات اور دن کو (۳۳)	اور دیا تم کو ہر چیز سے جو سوال کرتے ہو تم اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا تُحْصُوْهَا	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾
اور اگر گنو تم نعمتیں اللہ کی	نہ پورا گن سکو ان کو	تحقیق انسان	البتہ ظلم کرنیوالا کفر کرنیوالا ہے

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا ﴿۲۸﴾ وہ گھر دوزخ ہے سب ناشکرے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۲۹﴾ اور انہوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں کہہ دو کہ (چند روز) فائدہ اٹھالو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۳۰﴾ (اے پیغمبرؐ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں اور اس سے جو ہم نے ان کو دیا ہے پوشیدہ اور اعلانیہ خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿۳۱﴾ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے تمہارے لئے پھلوں سے رزق نکالا اور کشتیوں کو تمہارے لئے مسخر کیا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور دریاؤں کو تمہارے لئے مسخر کیا ﴿۳۲﴾ اور سورج اور چاند کو جو ایک قانون پر چل رہے ہیں تمہاری خدمت میں لگایا اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگایا ﴿۳۳﴾ اور جو کچھ تم نے مانگا اس میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے یقیناً انسان بڑا ہی بے انصاف اور ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾

أَ استفہام تعجب کے لئے لَمْ تَرَ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَرَ۔ رویۃ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم اِلَی حرف جر اَلَّذِیْنَ موصول مجرور متعلق بہ تری (کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا) بَدَّلُوْا۔ تَبْدِیْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (کہ جنہوں نے تبدیل کیا) نِعْمَتَ اللّٰہِ مفعول بہ ثانی (اللہ کی نعمت کو) کُفْرًا مفعول اوّل (کفر میں) وَّ اَحَلُّوْا۔ اِحْلَالٌ سے جس کے معنی اتارنے کے ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے اتارا) قَوْمَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ مفعول بہ اوّل (اپنی قوم کو) دَارَ الْبَوَارِ۔ دَارَ مضاف الْبَوَارِ مضاف الیہ مفعول بہ ثانی (ہلاکت کے گھر میں)۔ الْبَوَارِ مصدر بَارَ یَبُوْرُ بُوْرًا کے معنی ہیں ہلاک ہوا۔ کسی چیز میں زیادہ کھوٹ کے پائے جانے کو بَوَارٌ کہا جاتا ہے، اس لئے کہ زیادہ کھوٹ کا پایا جانا ہلاکت اور فساد کا باعث ہوتا ہے۔

جَهَنَّمَ۔ دَارَ الْبَوَارِ سے بدل یا عطف بیان ہے یَصْلَوْنَهَا۔ صَلْیٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (یعنی جہنم وہ اس میں وہ داخل ہوں گے) صَلْیٌ کے معنی بھوننا۔ آگ میں ڈالنا۔ ہلاکت و تباہی کے ہیں وَبِئْسَ فعل ذم، اس کی گردان نہیں آتی الْقَرَارُ اسم مصدر۔ آرام کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ (اور وہ ٹھہرنے کی بدترین جگہ ہے)۔

کفرانِ نعمت ہلاکت و تباہی کا باعث ہے

"(اے پیغمبر) کیا تم نے ان لوگوں کی حالت پر نظر نہیں کی جنہیں اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعمت عطا فرمائی تھی مگر انہوں نے کفرانِ نعمت سے اسے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا یعنی دوزخ میں جا اتارا جس میں وہ داخل ہوں گے (پھر جس کا ٹھکانہ دوزخ ہو تو) کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔"

ان آیات میں اہلِ مکّہ کی طرف اشارہ ہے کہ ان میں رسول کا مبعوث کیا جانا ایک عظیم نعمت تھی لیکن انہوں نے رسول کی مخالفت کی وجہ سے کفرانِ نعمت سے کام لیا حق کو قبول کرنے کی بجائے باطل کو اختیار کیا اور اپنی قوم کو ہلاکت اور گمراہی کے جہنم میں ڈال دیا۔ (۲۸) (۲۹)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝

وَجَعَلُوْا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکّر غائب (اور انہوں نے بنائے) لِلّٰهِ (اللہ کے لئے) اَنْدَادًا۔ نِدٌّ کی جمع مفعول بہ نِدٌّ کسی چیز میں ذاتی شرکت کو کہتے ہیں (اور انہوں نے اللہ کے شریک بنائے) لِّيُضِلُّوْا۔ لامِ تعلیل یا لامِ عاقبت يُضِلُّوْا۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکّر غائب (تاکہ وہ گمراہ کریں) عَنْ سَبِيْلِهٖ (اس کے راستے سے) قُلْ امر واحد مذکّر حاضر (اے پیغمبر آپ کہہ دیجئے) تَمَتَّعُوْا۔ تَمَتُّعٌ مصدر سے امر جمع مذکّر حاضر (تم فائدہ اٹھالو) فَاِنَّ۔ فَا تعلیل کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل مَصِيْرَكُمْ مَصِيْرٌ۔ صَارَ يَصِيْرُ کا مصدر مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکّر حاضر مضاف الیہ اسم اِنَّ (پس تمہارا لوٹنا آخر کار جانا) اِلَى النَّارِ خبر اِنَّ جہنم اور آگ کی طرف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرک دوزخ کی طرف لے جاتا ہے

"اور انہوں نے اللہ کے لئے اس کے شریک ٹھہرائے کہ لوگوں کو اس کی راہ سے بھٹکائیں (اے پیغمبر) تم کہہ دو اچھا (زندگی کے چند روزہ) فائدے برت لو پھر بالآخر تمہاری راہ آتش دوزخ ہی کی طرف ہے۔"

شرک اس کائنات کا بدترین گناہ ہے اسی لئے فرمایا "اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ" آتش دوزخ سے نجات پانے کے لئے شرک سے اجتناب ضروری ہے۔ (۳۰)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر (آپ کہہ دیجئے) لِعِبَادِيْ۔ لام حرف جر عِبَاد عَبْدٌ کی جمع مضاف ی متکلم مضاف الیہ (میرے بندوں کو) عَبْدٌ بمعنی غلام کی جمع عَبِيْدٌ آتی ہے اور عَبْدٌ بمعنی عَابِدٌ کی جمع عِبَادٌ ہے لیکن یہ قاعدہ کلیہ نہیں الَّذِيْنَ موصول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (جو ایمان لاتے ہیں) يُقِيْمُوْا۔ اِقَامَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم جواب امر الصَّلٰوةَ مفعول (کہ وہ نماز کو قائم کریں) وَيُنْفِقُوْا۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بحذف لام امر (اور وہ خرچ کریں) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) اس میں سے) رَزَقْنٰهُمْ۔ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (جو ہم نے ان کو دیا ہے) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً حال ہونے کی وجہ سے منصوب نہیں (پوشیدہ طور پر اور اعلانیہ طور پر) مِّنْ قَبْلِ (اس سے پہلے کہ) اَنْ مصدریہ يَّاْتِيَ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (آجائے) يَوْمٌ فاعل لَا نفی جنس کے لئے بَيْعٌ مبتدا (وہ دن آجائے کہ جس میں نہ لین دین ہوگا) وَلَا نفی جنس خِلٰلٌ جمع خُلَّةٌ (اور نہ ہی دوستی کام آئے گی)۔

ایمان اور اعمالِ صالحہ ہی باعث نجات ہیں

"(اے پیغمبر) میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں یہ پیغام پہنچا دو اس سے پہلے کہ وہ (ہولناک) دن آ موجود ہو جبکہ (نجات کے لئے) نہ تو کسی طرح کا لین دین کام دے گا، نہ کسی طرح کی دوستی (اپنے لئے نجات کا سامان کرلیں یعنی) نماز قائم کریں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ظاہر و پوشیدہ خرچ کرتے رہیں۔"

اہل ایمان کو حکم دیا ہے کہ شکر گزاری کے لئے اعمالِ صالحہ سے کام لیں نماز قائم کریں اور اللہ کے دیئے ہوئے مال سے اس کی راہ میں خرچ کرتے رہیں مرنے کے بعد تو سب اعمال کا خاتمہ ہو جائے گا صرف یہ دنیا دار العمل ہے آخرت صرف دار الجزاء ہے۔ (۳۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝

اَللّٰهُ مبتدا اَلَّذِیْ موصول خبر خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مفعول (اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا) وَاَنْزَلَ۔ خَلَقَ پر عطف اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مَآءً مفعول بہ (اور آسمان سے پانی اتارا) فَاَخْرَجَ۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجَ۔ مِنَ الثَّمَرٰتِ۔ ثَمْرَةٌ کی جمع (پس اس کے ساتھ نکالا پھلوں میں سے) رِزْقًا مفعول بہ لَّكُمْ۔ رِزْقًا کی صفت (تمہارے لئے رزق) وَسَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور مسخر کیں) لَكُمُ (تمہارے لئے) الْفُلْكَ مفعول بہ (کشتیاں) لِتَجْرِیَ لام تعلیل جِرْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب فِي الْبَحْرِ جار مجرور متعلق بہ تَجْرِیْ (تاکہ وہ چلیں سمندر میں) (اس کے حکم سے) وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ۔ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهَارَ پر عطف (اور دریاؤں کو تمہارے لئے مسخر کیا) وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ عطف علی السابق (اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کیا) دَآئِبَيْنِ۔ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ سے حال۔ دَأْبٌ سے اسم فاعل تثنیہ مذکر دَأْبٌ کے معنی لگاتار کسی کام میں لگنے اور مشقت برداشت کرنے کے ہیں (اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کیا جو ایک مقررہ دستور پر چلنے والے ہیں) وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّهَارَ (اور رات اور دن کو تمہارے لئے مسخر کیا)۔

تذکیر بآلاء اللہ (اللہ کی نعمتوں کی یاد دہانی)

"یہ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا جس کی آبیاری سے طرح طرح کے پھل پیدا ہوتے ہیں کہ تمہارے لئے غذا کا سامان ہیں اور جہاز تمہارے لئے مسخر کر دیئے کہ اس کے حکم سے (کہ اسکے ٹھہرائے ہوئے قانون کے ماتحت) سمندر میں چلنے لگیں، نیز دریا بھی تمہارے لئے مسخر کر دیئے اسی طرح سورج اور چاند بھی مسخر کر دیئے ہیں کہ ایک خاص دستور پر برابر چلے جا رہے ہیں اور رات اور دن کا ظہور بھی مسخر ہے۔"

ان آیات (۳۲۔۳۳) میں اللہ تعالیٰ نے اپنی بڑی بڑی نعمتوں کی یاد دہانی کرا کے اپنی عبادت و اطاعت کی دعوت دی ہے بتایا ہے کہ زمین و آسمان کی تخلیق پانی کا برسنا، سمندروں اور دریاؤں کی روانی، سورج اور چاند رات اور دن ان سب کی تخلیق کا مقصد انسان کی خدمت گزاری ہے اور یہ سب کچھ ہمارے ایک مقررہ نظام کے ماتحت ہو رہا ہے۔ انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے عظیم قادر مطلق اور محسن اعظم کی اطاعت و عبادت کو اپنا شعار بنائے تاکہ اس کی شکر گزاری کو بجا لا سکے۔ (۳۴)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴

وَ عاطفہ اٰتٰىكُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر مفعول بہ (اور اس نے تم کو دیا) مِنْ کُلِّ جار مجرور متعلق بہ اٰتٰکُمْ مَا موصول مضاف الیہ (ہر اس چیز سے) سَاَلْتُمُوْہُ۔ مُسْؤَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع کا ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (تم نے اس سے سوال کیا) وَاِنْ شرطیہ (اور اگر) تَعُدُّوْا۔ عَدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر ن اعرابی اِنْ شرطیہ کی وجہ سے گر گیا نِعْمَتَ اللّٰہِ مفعول (اور اگر تم شمار کرنے لگو اللہ کی نعمتوں کو) لَا نافیہ تُحْصُوْھَا۔ اِحْصَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب (تو ان کا شمار نہ کر سکو گے) اِنَّ مشبہ بالفعل الْاِنْسَانَ اسم اِنَّ۔ لَظَلُوْمٌ۔ لام المزحلقۃ۔ ظَلُوْمٌ۔ ظُلْمٌ سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ (بہت ظلم کرنے والا) کَفَّارٌ۔ کُفْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا ناشکرا)

اللہ کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے

"اور جو کچھ تم اس سے مانگو اس میں سے تمہیں دیتا ہے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکو گے، یقیناً انسان بڑا ہی ظالم اور بڑا ہی ناشکرا ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے، ہوا اور پانی یہ سب چیزیں انسان کے لئے پیدا کی ہیں جن سے حیات دنیوی میں یہ تمتع حاصل کرتا ہے، انسان اس کی نعمتوں کا کسی طرح بھی شمار نہیں کر سکتا۔ حضرت سعدیؒ نے فرمایا تھا:

"ہر نفسے کہ فرو می رود ممد حیات است و چون برے آید مفرح ذات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس در ہر نفسے دو نعمت موجود است و بر ہر نعمتے شکرے واجب۔"
(جو سانس اندر جاتا ہے زندگی بڑھانے والا ہے اور جب باہر آتا ہے ذات کو تفریح دینے والا ہے پس ہر سانس میں دو نعمتیں موجود ہیں اور ہر نعمت پر شکر ضروری ہے)۔ ﴿۳۴﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا
وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ
اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾
رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ
زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا
نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ
لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِيْ ۣ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ اجْعَلْ	هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِيْ
اور جب کہا ابراہیمؑ نے	اے ربّ میرے کر	اس شہر کو امن والا	اور ایک طرف کر مجھ کو
وَبَنِيَّ	اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾		رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ
اور بیٹوں میرے کو	اس سے کہ عبادت کریں ہم بتوں کی		اے ربّ میرے تحقیق انہوں نے گمراہ کیا ہے
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ	فَمَنْ تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ	وَمَنْ
بہتوں کو لوگوں میں سے	پس جو کوئی پیروی کرے میری	پس تحقیق وہ مجھ سے ہے	اور جس نے
عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾		رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ
نافرمانی کی میری	پس تو بخشنے والا مہربان ہے		اے ربّ ہمارے تحقیق میں نے بسائی ہے
مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ		عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
بعض اولاد اپنی	بیچ میدان بن کھیتی والے کے		نزدیک گھر تیرے باحرمت کے اے ہمارے ربّ
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُمْ
تاکہ قائم کریں نماز کو	پس کر دل لوگوں کے کہ	جھکتے ہوں طرف ان کے	اور رزق دے انکو
مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾		رَبَّنَآ	اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ
میووں سے تاکہ وہ شکر کریں		اے ربّ ہمارے	تحقیق تو جانتا ہے جو چھپاتے ہیں
وَمَا نُعْلِنُ ۭ	وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾	
اور جو ظاہر کرتے ہیں ہم	اور نہیں پوشیدہ اوپر اللہ کے کچھ	بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ	
سب تعریف واسطے اللہ کے ہے	جس نے بخشا مجھ کو اوپر بڑھاپے کے	اسمٰعیل اور اسحاق	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾	رَبِّ اجْعَلْنِي	مُقِيمَ الصَّلَاةِ
تحقیق رب میرا البتہ سننے والا ہے دعا کا	اے رب میرے کر مجھ کو	قائم رکھنے والا نماز کا
وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ	رَبَّنَا	وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٤٠﴾	رَبَّنَا اغْفِرْ لِي
اور اولاد میری سے	اے رب ہمارے	اور قبول کر دعا میری	اے رب ہمارے بخش مجھ کو
لِوَالِدَيَّ	وَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾
اور ماں باپ میرے کو	اور سب ایمان والوں کو	جس دن قائم ہووے حساب	

اور جب ابراہیم نے کہا میرے رب اس شہر کو امن والا بنا اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کی پرستش کریں ﴿۳۵﴾ اے میرے رب انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے جو جو میری پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے اور جو میری نافرمانی کرے پس بے شک تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۳۶﴾ ہمارے رب میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس ایسی وادی میں بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں ہمارے رب تاکہ وہ نماز قائم کریں پس تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں ﴿۳۷﴾ ہمارے تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ سے کوئی چیز بھی چھپی نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحٰق دیئے یقیناً میرا رب ضرور دعا کا سننے والا ہے ﴿۳۹﴾ میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے (بھی) ہمارے رب اور میری دعا کو قبول فرما ﴿۴۰﴾ اے ہمارے رب میری مغفرت فرما اور میرے ماں باپ کی اور مؤمنوں کی (بھی) جس دن حساب قائم ہو ﴿۴۱﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝

وَاِذَا ظرفِ زمان بمعنی اذکر۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِبْرٰهِيْمُ فاعل، اور (یاد کرو) (جب ابراہیم نے کہا) رَبِّ منادیٰ حرفِ ندا محذوف مضاف ی متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے ربّ) اجْعَلْ۔ جَعْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر دعائیہ هٰذَا اسم اشارہ مفعول اوّل اَلْبَلَدَ اسم اشارہ سے بدل اٰمِنًا۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مفعول بہ ثانی (اس شہر کو امن والا بنا) وَّاجْنُبْنِيْ۔ جَنْبٌ مصدر سے جس کے معنی دُور رکھنے اور بچانے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (تو مجھے بچا۔ دُور رکھ) وَبَنِيَّ۔ ی متکلم کی طرف اضافت کی وجہ سے ن جمع حذف ہوگیا (اور میرے بیٹوں کو) اَنْ مصدریہ نَعْبُدَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (یہ کہ ہم عبادت کریں۔ پرستش کریں) اَلْاَصْنَامَ۔ صنمٌ کی جمع ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوا پرستش کی جائے (کہ ہم اللہ کے سوا دوسروں کی پوجا کریں)۔

مکّہ کا بلدِ امن ہونا اور حضرت ابراہیمؑ کی دُعا

"(اور یاد کرو) جب ایسا ہوا تھا کہ ابراہیمؑ نے دعا مانگی تھی اے میرے ربّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس شہر کو امن کی جگہ بنا دیجیو اور مجھے اور میری نسل کو اس بات سے دُور رکھیو کہ بتوں کی پوجا کرنے لگیں۔"

حضرت ہاجرہ شاہِ مصر کی بیٹی تھیں جس کو بادشاہ نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت سارہ کی خدمت کے لئے پیش کیا تھا۔ حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیلؑ کی ولادت پر حضرت ابراہیمؑ نے حضرت سارہ کے کہنے پر حضرت ہاجرہ اور نومولود بچے کو الگ مقام پر ٹھہرانے کا ارادہ کیا، چنانچہ وحی الٰہی کے مطابق حضرت ابراہیمؑ انہیں لے کر اس مقام پر پہنچے جہاں بیت اللہ ہے کھانے پینے کا کچھ سامان ان کے پاس چھوڑ کر جانے لگے تو حضرت ہاجرہ نے پوچھا کہ اس ویرانے میں ہمیں تنہا کیوں چھوڑ کر جا رہے ہیں آپ نے بتایا کہ اللہ کا حکم یہی ہے اسی مقام پر زمزم کا چشمہ نمودار ہوا پانی کی طلب میں صفا اور مروہ پر چڑھنا ابتک مناسک حج میں شامل ہے جوان ہونے پر حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر منیٰ کی طرف گئے اور اللہ کے حکم سے انہیں قربان کرنا چاہا لیکن اللہ نے اسمٰعیلؑ کو بچا لیا اور حضرت ابراہیمؑ کی قربانی قبول کی۔ بیت اللہ کی تعمیر باپ بیٹے نے مل کر کی اللہ کی عبادت کے لئے یہ دنیا میں سب سے پہلا گھر تھا جو مکہ میں تعمیر کیا گیا، بقولِ حالیؒ:

وہ دنیا میں گھر سب سے پہلا خدا کا
خلیل ایک معمار تھا جس بنا کا (۳۵)

تعمیرِ بیت اللہ کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے شرک سے بچنے کے لئے دعا کی۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ منادیٰ حرفِ ندا محذوف مضاف ی متکلّم محذوف مضاف الیہ (اے میرے ربّ) اِنَّ مشبّہ بالفعل ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب اسم اِنَّ۔ اَضْلَلْنَ۔ اِضْلَال مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب خبر اِنَّ۔ (بیشک انہوں نے گمراہ کیا) کَثِیْرًا مفعول بہ مِنَ النَّاسِ جار مجرور کَثِیْرًا کی صفت (بہت لوگوں کو) فَمَنْ۔ فا عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ تَبِعَنِیْ۔ تَبِعَ سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ ی واحد متکلم مفعول بہ (پس جس نے میری پیروی کی) فَاِنَّہٗ۔ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ مِنِّیْ۔ مِنْ حرف جر ی واحد متکلم خبر اِنَّ (پس وہ مجھ سے ہے) وَمَنْ اسم شرط جازم عَصَانِیْ۔ عِصْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (اور جس نے میری نافرمانی کی) فَاِنَّکَ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل کَ ضمیر واحد حاضر اسم اِنَّ غَفُوْرٌ۔ غُفْرَانٌ سے فعولٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ رَّحِیْمٌ صفت مشبّہ خبر اِنَّ (پس بیشک تو بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے)۔

صرف اللہ ہی غفور رحیم ہے

"پروردگار ان بتوں نے بہت سے آدمیوں کو راہِ حق سے بھٹکا دیا ہے تو جو میرے پیچھے چلا (اور بت پرستی کی گمراہی میں نہ پڑا) وہ میرا ہوا جس نے میرے طریقہ سے نافرمانی کی (اس سے میرا کوئی رشتہ نہیں اور) تو بخشنے والا۔ رحمت فرمانے والا ہے"۔

سابقہ آیت میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کا ذکر ہے جو حضرت ابراہیمؑ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے کی کہ اللہ ہمیں بُت پرستی سے بچائیو، اس آیت (۳۶) میں بتایا ہے کہ بت پرستی اور شرک ایسی لعنت ہے جس نے کثیر لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے یہ بھی بتایا کہ میری راہ توحید کی راہ ہے میری راہ پر چلنے والا میرا ساتھی ہوگا اور نافرمانی کرنے والے سے میرا کوئی تعلق نہیں ہوگا البتہ اے میرا پروردگار چاہے تو اسے معاف کرے چاہے تو سزا دے اس لئے کہ صرف تیری ہی ذات غفورٌ رحیم ہے۔ (۳۶)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝

رَبَّنَا۔ رَبَّ منادٰی مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہمارے رب)، اِنِّيْٓ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اَسْكَنْتُ۔ اِسْكَانٌ سے ماضی واحد متکلم خبر اِنَّ (بیشک میں نے آباد کیا ہے) مِنْ حرف جر۔ ذُرِّيَّتِيْ۔ ذُرِّيَّةٌ مضاف مجروری واحد متکلم مضاف الیہ (اپنی اولاد میں سے کچھ کو) بِوَادٍ جار مجرور متعلق بہ اَسْكَنْتُ۔ غَيْرِ صفت وَادٍ کی ذِيْ مضاف زَرْعٍ مضاف الیہ (وادی غیر زرع میں یعنی ایسی وادی میں جہاں کھیتی باڑی کا کام نہیں ہو سکتا) عِنْدَ ظرف مکان حضور و قرب کے لئے استعمال ہوتا ہے بَيْتِكَ۔ بَيْتٌ مضاف موصوف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ الْمُحَرَّمِ۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفت (تیرے حرمت والے گھر کے پاس) رَبَّنَا (اے ہمارے ربّ)۔
لِيُقِيمُوا۔ لام تعلیل اِقَامَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَلصَّلٰوةَ مفعول بہ (تاکہ وہ نماز قائم کریں) فَاجْعَلْ۔ فَا فصیحہ فعل دعا اَفْئِدَةً فُؤَادٌ کی جمع مفعول بہ مِّنَ النَّاسِ۔ اَفْئِدَةً کی صفت تَهْوِيْ۔ هَوٰى يَهْوِيْ هَوِيًّا سے مضارع واحد مؤنث غائب اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَهْوِيْ (پس لوگوں کے دلوں کو کردے کہ اس کی طرف جھکیں) هَوِيٌّ کے معنی اوپر سے نیچے کی طرف گرنے کے لئے ہوتا ہے وَارْزُقْهُمْ۔ رِزْقٌ سے فعل امر واحد مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِّنَ الثَّمَرٰتِ۔ ثَمَرَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ اِرْزُقْهُمْ (اور ان کو پھلوں سے رزق دے) لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ يَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ، مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر لَعَلَّ (تاکہ وہ شکرگزار ہوں)۔

حضرت ابراہیمؑ کا حضرت ہاجرہؑ اور اسمٰعیلؑ کو مکہ میں بسانا اور انکے لئے دعا

"اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی بعض اولاد ایسی وادی میں جہاں کھیتی کا نام و نشان نہیں، تیرے حرمت والے گھر کے پاس لاکر بسائی ہے تاکہ وہ نماز قائم کریں، پس تو (اپنے فضل و کرم سے) ایسا کر کہ لوگوں کے دل انکی طرف مائل ہو جائیں اور ان کے لئے زمین کی پیداوار سے سامانِ رزق مہیا کردے تاکہ (بے آب و گیاہ ریگستان میں رہ کر بھی ضروریاتِ معیشت سے محروم نہ رہیں اور) تیرے شکرگزار ہوں۔"

حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسماعیلؑ اور ان کی والدہ حضرت ہاجرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو وادی مکّہ میں بیت اللہ کے پاس لاکر آباد کیا اس بے آب وگیاہ وادی میں بسانے کا مقصد بتایا تاکہ تیری عبادت کریں اور اس کے ساتھ دعا کی کہ اس گھر کی طرف لوگوں کے دلوں کو مائل کردے اور یہاں کے رہنے والوں کو ہر قسم کی ضروریاتِ معیشت بہم پہنچا تاکہ وہ اطمینان کے ساتھ زندگی بسر کرسکیں۔ ﴿۳۷﴾

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿۳۸﴾

رَبَّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلّم مضاف الیہ (اے ہمارے ربّ) اِنَّكَ انَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکّر حاضر اسم اِنَّ تَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکّر حاضر خبر اِنَّ (اے ہمارے ربّ بے شک تو جانتا ہے) مَا موصول مفعول بہ نُخْفِيْ۔ اِخْفَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلّم جملہ نخفی صلہ وَمَا نُعْلِنُ۔ اِعْلَانٌ مصدر سے مضارع جمع متکلّم مَا نُخْفِيْ پر عطف (جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں) وَمَا نافیہ يَخْفٰى۔ خفاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکّر غائب عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يَخْفٰى۔ مِنْ شَيْءٍ مجرور لفظاً فاعل محلاً فِي الْاَرْضِ۔ شَيْءٍ کی صفت ہے اور وَلَا فِي السَّمَاۗءِ کا عطف فِي الْاَرْضِ پر ہے (اور اللہ پر کوئی چیز بھی چھپی نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں)۔

اللہ تعالیٰ علّام الغیوب ہے

"اے ہمارے پروردگار ہم جو کچھ چھپاتے ہیں وہ بھی تو جانتا ہے جو کچھ ظاہر کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں وہ بھی تیرے علم میں ہے آسمان و زمین میں کوئی چیز نہیں جو تجھ سے پوشیدہ ہو" حضرت ابراہیمؑ اپنے اہل کو یہاں بسانے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ یہ لوگ تیرے ذکر سے غافل نہ ہوں اور اطمینان سے زندگی بسر کریں، اس آیت میں بتایا ہے تو علام الغیوب ہے ہماری اس دلی دعا کو شرف قبولیت عطا کر۔ (۳۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝۴۱

اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ خبر الَّذِیْ موصول وَهَبَ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب جملہ صلہ لِیْ جار مجرور متعلق بہ وَهَبَ۔ عَلَى الْكِبَرِ محل نصب میں حال اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ مفعول بہ (سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ عطا کئے) حضرت اسمٰعیلؑ حضرت ابراہیمؑ کے بڑے بیٹے حضرت ہاجرہؑ (شاہ مصر کی بیٹی) کے بطن سے پیدا ہوئے، اس وقت آپ کی عمر اسی برس سے متجاوز تھی، بچے کی ولادت کے بعد آپ نے اللہ کے حکم سے حضرت ہاجرہ اور اسماعیلؑ کو موجودہ بیت اللہ کی جگہ آباد کیا ـــــ حضرت اسحٰقؑ آپکی پہلی بیوی حضرت سارا کے بطن سے جب وہ بوڑھی ہو چکی تھیں اور خود آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی، پیدا ہوئے، حضرت ابراہیمؑ نے ۱۷۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّیْ۔ رَبِّ مضاف ی متکلم مضاف الیہ اسم اِنَّ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ لام تاکید سَمِیْعُ مضاف الدُّعَآءِ مضاف الیہ خبر اِنَّ (یقیناً میرا ربّ دعا کا سننے والا ہے) ـــــ رَبِّ منادی حرف ندا محذوف مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے ربّ) اجْعَلْنِیْ جَعَلَ مصدر سے فعل دعا ی مفعول اوّل مُقِیْمَ۔ اِقَامَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب مضاف الصَّلٰوۃِ مضاف الیہ مفعول ثانی (اے میرے ربّ مجھے نماز قائم کرنے والا بنا) وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ۔ یاء متکلم پر عطف یعنی واجعل بعض ذُرِّیَّتِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ (اور میری اولاد میں سے بھی بعض کو نماز قائم کرنے والا بنا) رَبَّنَا۔ رَبَّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ منادٰی (اے ہمارے ربّ) وَ عاطفہ تَقَبَّلْ۔ تقبّلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر دُعَآءِ۔ دُعَاءِ مضاف یِ متکلم محذوف مضاف الیہ۔ مفعول بہ (اے ہمارے ربّ اور میری دعا کو قبول فرما) ـــــ رَبَّنَا۔ رَبَّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ منادٰی (اے ہمارے ربّ) اغْفِرْلِیْ غَفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر فعل دُعَآ لی جار مجرور متعلق بہ فعل (میری مغفرت فرما) وَلِوَالِدَیَّ۔ لام جار وَالِدَیَّ۔ وَالِدَیْنِ تثنیہ ی متکلم مضاف الیہ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا اور یاء کا یاء میں ادغام ہوا۔ (اور میرے والدین کی) وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (اور اہل ایمان کی) یَوْمَ ظرف زمان یَقُوْمُ۔ قیام مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْحِسَابُ فاعل جس دن حساب قائم ہو۔ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ استعارہ یا مجاز مرسل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ کا بارگاہِ الٰہی میں تشکر اور دُعا

(اور ابراہیمؑ نے کہا) ساری ستایش اللہ کے لئے ہے جس نے باوجود بڑھاپے کے مجھے اسماعیلؑ اور اسحاق (دو فرزند) عطا فرمائے بلاشبہ میرا پروردگار (اپنے بندوں کی) دعائیں سنتا اور قبول کرتا ہے ﴿۳۹﴾ اے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں نماز قائم کروں اور میری اولاد کو بھی اس کی توفیق ملے، پروردگار میری یہ دعا تیرے حضور قبول ہو ﴿۴۰﴾ پروردگار جس دن اعمال کا ثواب لیا جائے گا تو مجھے میرے ماں باپ کو اور ان سب کو جو ایمان لائے (اپنے فضل و کرم سے) بخشش دیجیو (اور حساب کی سختی میں نہ ڈالیو)۔ ﴿۴۱﴾

ان آیات میں اللہ کی حمد و ثنا کے بعد حضرت ابراہیمؑ اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ بڑھاپے میں اس نے انہیں اولاد عطا کی۔ آیت ۴۰ میں اپنے لئے اور اپنی اولاد کے لئے اقامۃ صلوٰۃ کی التجا کرتے ہیں اور آیت ۴۱ میں اپنے لئے، والدین اور اہلِ ایمان کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں، والدین کے لئے اس دعا کا تعلق اس وقت سے ہوگا جبکہ حضرت ابراہیمؑ کو کفار کی دعاء مغفرت سے منع نہیں کیا گیا تھا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا
يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ
مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَ
اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَ اَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ
قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا
اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ
مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ
فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا
مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ
لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ
تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا
لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ
وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا	عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬	اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
اور ہرگز گمان مت کر اللہ کو کہ بے خبر ہے	اس چیز سے کہ کرتے ہیں ظالم	اسکے نہیں کہ ڈھیل دیتا ہے انکو
لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۝		مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ
واسطے اس دن کے کہ چڑھ جاویں گی بیچ اسکے نظریں (۴۲)		دوڑتے ہوئے اوپنا کئے ہوئے سروں اپنوں کو
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ	وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ۝ (۴۳)	وَاَنْذِرِ النَّاسَ
نہ پھر آویں گی طرف ان کے نظریں ان کی	اور دل ان کے گرے ہوئے ہوں گے	اور ڈرا لوگوں کو
يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ
اس دن سے کہ آئے گا ان کو عذاب	پس کہیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے	اے رب ہمارے
اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ	نُّجِبْ دَعْوَتَكَ	وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ
ڈھیل دے ہم کو ایک وقت نزدیک تک	کہ قبول کریں پکارنے تیرے کو	اور پیروی کریں ہم سب رسولوں کی
اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	مَّا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝
کیا نہ تھے تم کہ قسم کھاتے تھے	پہلے اس سے	کہ نہیں واسطے تمہارے کچھ زوال (۴۴)
وَسَكَنْتُمْ	وَتَبَيَّنَ لَكُمْ	
اور بسے تھے تم	اور ظاہر ہوا تھا واسطے تمہارے	
فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
بیچ گھروں کے	ان لوگوں کے کہ ظلم کیا تھا انہوں نے	جانوں اپنی کو
كَيْفَ فَعَلْنَا	بِهِمْ وَضَرَبْنَا	لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۝
کیوں کر کیا ہم نے	ساتھ ان کے اور بیان کیں ہم نے	واسطے تمہارے مثالیں (۴۵)
وَقَدْ		اور تحقیق
مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ	وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ
مکر کیا تھا انہوں نے مکر اپنا	اور نزدیک اللہ کے ہے مکر ان کا	اور نہ تھا مکر انکا کہ ٹل جاویں
مِنْهُ الْجِبَالُ ۝	فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ	مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ
اس سے پہاڑ (۴۶)	پس ہرگز مت گمان کر اللہ کو	کہ خلاف کرنیوالا ہے وعدہ اپنے کو رسولوں اپنے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝	يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ
تحقیق اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے (۴۷)	اس دن کہ بدل دی جاوے گی زمین سوائے زمین کے
وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝
اور آسمان اور روبرو ہوں گے سب	واسطے اللہ اکیلے غالب کے (۴۸)
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ
اور دیکھے گا گناہ گاروں کو اس دن جکڑے ہوئے	بیچ زنجیروں کے (۴۹) کرتے ان کے
مِّنْ قَطِرَانٍ	وَتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ
گندھک کے ہوں گے	اور ڈھانک لے گی منہ ان کے کو آگ (۵۰) تاکہ جزا دے
اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ	مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ هٰذَا
اللہ ہر جی کو	جو کچھ کمایا ہے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب (۵۱) یہ
بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا
پہنچا دینا ہے واسطے لوگوں کے	اور تاکہ ڈرائے جاویں ساتھ اس کے اور تاکہ جانیں
اَنَّمَا	هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝
سوائے اسکے نہیں کہ	وہ معبود اکیلا ہے اور تاکہ نصیحت پکڑیں صاحب عقل لوگ (۵۲)

اور اللہ کو اس سے بے خبر نہ سمجھو جو ظالم کرتے ہیں وہ صرف ان (کے معاملہ کو) اس دن تک پیچھے ڈال رہا ہے جب کہ آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی (۴۲) بھاگے جا رہے ہوں گے اپنے سر اٹھائے ہوئے ان کی نگاہ ان کی طرف نہ لوٹ سکے گی اور ان کے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے (۴۳) اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے رسولوں کے پیچھے چلیں تو جواب ملے گا کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو اس حال سے جس میں تم ہو زوال اور قیامت کو حساب اعمال نہیں ہوگا ﴿۴۴﴾ اور تم ان لوگوں کی جگہوں میں آباد ہوتے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمہارے لئے کھل چکا ہے کہ ہم نے ان سے کیا معاملہ کیا اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں ﴿۴۵﴾ اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی سب تدبیریں اللہ کے ہاں لکھی ہوئی ہیں گو وہ تدبیریں ایسی غضب کی تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ﴿۴۶﴾ سو اللہ کے متعلق یہ گمان نہ کر کہ وہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدہ کے خلاف کرے گا یقیناً اللہ غالب سزا دینے والا ہے ﴿۴۷﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور سب لوگ اللہ اکیلے اور زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے ﴿۴۸﴾ اور تو اس دن مجرموں کو دیکھے گا کہ زنجیروں میں جکڑے ہوں گے ﴿۴۹﴾ ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ ڈھانپ رہی ہوگی ﴿۵۰﴾ تاکہ اللہ ہر نفس کو وہ بدلہ دے جو اس نے کمایا بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾ یہ قرآن لوگوں کے نام اللہ کا پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں ﴿۵۲﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

وَلَا ناہیہ تَحْسَبَنَّ۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر بانون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکید فعل نہی (تو گمان نہ کر) اللّٰهَ مفعول بہ اوّل غَافِلًا مفعول بہ ثانی عَمَّا (عَنْ۔ مَا) موصول يَعْمَلُ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الظّٰلِمُوْنَ الظالم کی جمع فاعل (اور اللہ کو اس سے بے خبر نہ سمجھ جو ظلم کرتے ہیں) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) يُؤَخِّرُهُمْ۔ تَاْخِيْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (انہیں پیچھے ڈال رہا ہے) لِيَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ يُؤَخِّرُهُمْ (اس دن کے لئے تَشْخَصُ۔ شُخُوْصٌ مصدر سے جس کے معنی آنکھوں کے کھلے رہنے، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کے ہیں، مضارع واحد مؤنث غائب فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ تَشْخَصُ۔ اَلْاَبْصَارُ۔ بَصَرٌ کی جمع فاعل (اس دن کے لئے کہ جب آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی)۔

عذاب میں تاخیر

"اور (اے پیغمبر) ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ ان ظالموں کے کاموں سے غافل ہے (یعنی روساء مکہ کے کاموں سے) دراصل اللہ نے ان کا معاملہ اس دن تک کے لئے پیچھے ڈال دیا ہے جب (نتائج عمل کی ہلاکتیں ظہور میں آئیں گی اس دن ان لوگوں کا یہ حال ہوگا کہ شدت خوف و حیرت سے آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی) ظالم جو حق کو مٹانا چاہتے ہیں اور انہیں مہلت ملتی ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ اللہ انہیں کیوں نہیں پکڑتا اس کا جواب دیا ہے کہ ان کے عذاب میں تاخیر کی بنا پر پھر جب عذاب آتا ہے تو پھر کوئی طاقت انہیں اس سے بچا نہیں سکتی۔ (۴۲)

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾

مُهْطِعِيْنَ۔ اِهْطَاعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سر جھکائے۔ تیزی سے دوڑنے والے) مُقْنِعِيْ۔ اِقْنَاعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُقْنِعِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے ن گرا دیا۔ اقناع کے معنی دفع الراس و ادامۃ النظر من غیر التفات الی غیرہ (سر اٹھانا اور کسی دوسری چیز کی طرف متوجہ نہ ہونا) رُءُوْسِهِمْ جمع دأس مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ دونوں جمع میں حال واقع ہوتے ہیں (درآنحالیکہ بھاگے جا رہے ہوں گے اپنے سر اٹھائے ہوئے) لَا يَرْتَدُّ اِرْتِدَادٌ مصدر سے مضارع منفی (نہیں لوٹے گی) اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ يَرْتَدُّ۔ طَرْفُهُمْ۔ طَرْفُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف (نہیں لوٹے گی ان کی نگاہ ان کی طرف شدت خوف ہراس کی وجہ سے) وَ (اور) اَفْـِٕدَتُهُمْ۔ فُؤَاد کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ مبتدا (اور ان کے دل) هَوَآءٌ خبر هَوَاءٌ اس خلا کو کہتے ہیں جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے (مراد یہ ہے کہ ان کے دل شدت خوف سے عقل و شعور سے خالی ہوں گے)۔

عذاب کی شدت کا بیان

"اس دن ان لوگوں کا حال یہ ہوگا کہ شدت خوف و حیرت سے آنکھیں پھٹی پھٹی کی رہ جائیں گی حیران سر اسیمہ نظریں اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے نگاہیں ہیں کہ لوٹ کر آنے والی نہیں ہیں اور دل ہیں کہ (خوف و حیرانگی کے سوا ہر خیال سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خالی ہو رہے ہیں"

آیت ۴۲ میں جس عذاب کا ذکر تھا اس کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے کہ شدت خوف کی وجہ سے وہ اپنے ہوش و حواس کو کھو بیٹھیں اور انہیں اپنے تن بدن تک کا ہوش نہیں رہے گا۔ (۴۳)

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۝۴۴

وَاَنْذِرِ۔ اِنْذَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو ڈرا) النَّاسَ مفعول بہ اوّل (لوگوں کو) يَوْمَ ظرف زمان مفعول بہ ثانی يَاْتِيْهِمُ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول الْعَذَابُ فاعل (اور اس دن سے تو لوگوں کو ڈرا جب ان پر عذاب آئے گا) فَيَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (تو جو ظالم ہیں کہیں گے) رَبَّنَآ۔ رَبّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہمارے رب) اَخِّرْنَآ۔ تَاْخِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (ہم کو مہلت دے) اِلٰٓى حرف جر اَجَلٍ مجرور موصوف قَرِيْبٍ صفت جار مجرور متعلق بہ اَخِّرْنَا (ایک قریب وقت تک) نُّجِبْ۔ اِجَابَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم دَعْوَتَكَ۔ دَعْوَةٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (ہم تیری دعوت کو قبول کریں) وَنَتَّبِعِ۔ اِتِّبَاعٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع جمع متکلم الرُّسُلَ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مفعول بہ (اور ہم رسولوں کی پیروی کریں) اَوَ ہمزہ استفہام توبیخی کے لئے وَ عاطفہ لَمْ تَكُوْنُوْا لَمْ حرف نفی و قلب و جزم تَكُوْنُوْا۔ کون سے مضارع ناقص جمع مذکر مجزوم بلم (اور کیا نہ تھے تم) اَقْسَمْتُمْ۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مِّنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ اَقْسَمْتُمْ خبر تَكُوْنُوْا (اور کیا تم پہلے قسمیں نہ کھایا کرتے تھے) مَا نافیہ لَكُمْ خبر مقدم مِّنْ زَوَالٍ۔ مِنْ زائد زَوَالٍ۔ مبتدا مؤخر (کہ تمہارے لئے زوال نہیں ہوگا)۔

نزولِ عذاب کے بعد مہلت نہیں مل سکتی

"اور (اے پیغمبر) لوگوں کو اس دن کی آمد سے خبردار کر دو جبکہ ان پر عذاب نمودار ہو جائے گا، اس دن ظلم کرنے والے کہیں گے پروردگار تھوڑی سی مدت کے لئے ہمیں مہلت دیدے ہم (اب ہرگز انکار و سرکشی نہیں کریں گے اور) تیری پکار کا جواب دیں گے اور پیغمبروں کی پیروی کریں گے (لیکن انہیں جواب ملے گا) کیا تم وہی نہیں ہو کہ اب سے پہلے قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے ہمیں کسی طرح کا زوال نہ ہوگا"

اس آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنی قوم کو اس دن کے عذاب سے ڈرائیے جس میں ظالم اپنے پروردگار سے مہلت طلب کریں گے کہ اب ہم تیری دعوت کو قبول کریں گے اور تیرے رسولوں کا اتباع کریں گے لیکن انہیں جواب ملے گا کہ تم تو قسمیں کھا کر کہتے تھے کہ ہماری شان و شوکت کو دنیا میں زوال نہ ہوگا تمہیں زوال کا سامنا کرنا پڑا، آج حق سے روگردانی کی سزا سے تم بچ نہیں سکتے۔ (۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

وَسَكَنْتُمْ۔ سَكُوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور تم آباد ہوئے) فِيْ مَسٰكِنِ۔ مسکن کی جمع مجرور متعلق بہ سَكَنْتُمْ۔ الَّذِيْنَ موصول ظَلَمُوْا۔ ظلم سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ مضاف الیہ مفعول بہ (اور تم ان لوگوں کی جگہ آباد ہوئے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا) وَتَبَيَّنَ۔ تَبْيِيْن سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ تَبَيَّنَ (اور تمہارے لئے واضح ہو گیا۔ ظاہر ہو گیا) كَيْفَ سوالیہ تعجب اور توبیخ کے لئے فَعَلْنَا۔ فِعْلٌ سے ماضی جمع متکلم بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ فَعَلْنَا (کہ ہم نے ان سے کیا معاملہ کیا۔ کیسے سلوک کیا) وَضَرَبْنَا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ ضَرَبْنَا۔ الْاَمْثَالَ۔ مثل کی جمع مفعول بہ (اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کیں)۔

سابقہ اُمتوں کے حالات سے عبرت حاصل نہ کرنا

تم انہی لوگوں کی بستیوں میں بستے تھے جنہوں نے اپنی جانوں کے ساتھ ظلم کیا تھا اور تم پر اچھی طرح واضح ہو گیا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا کیا، نیز ہم تمہیں سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بھی بیان کیں۔

لیکن تم بدستور حق سے روگردانی کرتے رہے اور غفلت سے باز نہ آئے اور نہ ہی سابقہ اُمتوں کے حالات سے عبرت حاصل کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝

وَ عاطفہ قَدْ حرف تحقیق مَكَرُوْا۔ مَكْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مَكَرُهُمْ۔ مَكْرَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول مطلق (اور انہوں نے اپنی چال چلی) وَ عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ ظرف مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ خبر مقدم مَكْرُهُمْ مبتدا مؤخر (اور ان کی چال اللہ کے پاس ہے) وَاِنْ نافیہ كَانَ ماضی ناقص واحد مذکر غائب مَكْرُهُمْ اسم كَانَ لِتَزُوْلَ۔ لام جحود (تاکید نفی کے لئے) تَزُوْلَ۔ زَوَالٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ كَانَ۔ الْجِبَالُ فاعل (اور گو ان کی چال ایسی ہی ہو کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔ مکر کی قوت اور تاثیر کو پہاڑوں کے زوال سے تشبیہ دی ہے۔

اللہ کی تدبیر سب تدابیر پر غالب ہے

ان لوگوں نے اپنی ساری تدبیریں کر ڈالی تھیں اور اگرچہ ان کی تدبیریں ایسی تھیں کہ پہاڑوں کو جگہ سے ہلا دیں مگر اللہ کے پاس ان کی ساری تدبیروں کا جواب تھا (ان کی کوئی تدبیر بھی ظہور نتائج کو نہ روک سکی)۔

اس آیت میں قریش کی چال کا ذکر ہے جیسے کہ سورۃ الانفال میں بتایا

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ (الانفال : ۳۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ان کی چال اس قدر مضبوط تھی کہ پہاڑوں کو بھی اڑا دے مگر ان کی یہ سب چالیں اللہ کے اختیار میں ہیں، اللہ نے دینِ اسلام کے خاتمہ کے لئے ان کی تمام تدبیروں اور چالوں کو ناکام بنایا اور انجام کار خود انہیں کو ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ (۴۶)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

فَا عاطفہ لَا تَحْسَبَنَّ ۔ لَا ناہیہ حِسْبَانٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر بانون تاکید (پس تو گمان نہ کر۔ خیال نہ کر) اللّٰهَ مفعول بہ (اللہ کے بارے میں) مُخْلِفَ ۔ اخلافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف وَعْدِهٖ مضاف الیہ مفعول ثانی رُسُلَهٗ مفعول اوّل ۔ اصل میں "مُخْلِفَ رُسُلَهٗ وَعْدِهٖ" ہے لیکن الوعد کی تقدیم اس کی اہمیت کی وجہ سے کی گئی (رسو اللہ کے متعلق یہ گمان نہ کر کہ وہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدہ کا خلاف کرے گا) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ ۔ عَزِيْزٌ ۔ عِزَّةٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے خبر اوّل ذُو صاحب ۔ مالک، مضاف انْتِقَامٍ (افتعال) مصدر مضاف الیہ (بیشک اللہ غالب اور انتقام لینے والا ہے)۔

اپنے رسولوں سے اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہیگا

"پس ایسا خیال نہ کر نا کہ اللہ اپنے رسولوں سے جو وعدہ کر چکا ہے اس کے خلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کریگا (ایسا ہونا ممکن نہیں) وہ (سب پر) غالب ہے اور (اعمالِ بد) کی سزا دینے والا ہے" ﴿۴۷﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

يَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف "ای اذکر یوم" مضاف (اس دن کو یاد کرو) تُبَدَّلُ۔ تَبْدِيْلٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب الْاَرْضَ نائب فاعل غَيْرَ مضاف الْاَرْضُ مضاف الیہ مفعول (اور یاد کرو کہ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی) وَالسَّمٰوٰتِ الْاَرْضِ پر اس کا عطف ہے (اور آسمان بھی) وَبَرَزُوْا۔ بَرْزٌ سے ماضی جمع مذکر غائب یہاں ماضی بمعنی مضارع ہے (اور وہ سب نکل کھڑے ہوں گے) لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ بَرَزُوْا۔ الْوَاحِدِ صفت اول اللہ کے لئے الْقَهَّارِ۔ قَهْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ صفتِ ثانی (سب پر غالب اکیلے اللہ کے لئے)۔

قیامت کو زمین و آسمان کا تبدّل

"اور اس دن کہ جب یہ زمین بدل کر ایک دوسری زمین ہو جائے گی اور آسمان بھی بدل جائیں گے اور سب لوگ ربِّ واحد و غالب کے حضور حاضر ہوں گے" تبدّل کے ایک معنی یہ ہیں کہ صفات و شکل و صورت بدل دی جائے، جیسے سورۃ طٰہٰ: ۱۰۷ میں ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۝

یعنی زمین ایک مسطح میدان بن جائے گی، اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اس زمین کی بجائے دوسری زمین اور آسمان کی بجائے دوسرا آسمان بنا دیئے جائیں۔ (۴۸)

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

وَ عاطفہ تَرَى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اور تو دیکھے گا) الْمُجْرِمِيْنَ۔ المجرم کی جمع مفعول بہ (مجرموں کو) يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ مضاف إِذْ مضاف الیہ اسم ظرف (اس دن) مُّقَرَّنِيْنَ۔ مُقَرَّنٌ واحد تَقْرِيْنٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر منصوب (اس حال میں کہ وہ جکڑے ہوئے ہوں گے)۔ فِي الْاَصْفَادِ۔ صَفَدٌ کی جمع (بیڑیوں اور زنجیروں میں) (۴۹)

سَرَابِيْلُهُمْ۔ سَرَابِيْل۔ سِرْبَالٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا (ان کے کرتے) مِنْ قَطِرَانٍ تیل کی طرح ایک سیال مادہ جو ابہل یا صنوبر وغیرہ کے درختوں سے نکلتا ہے اور خارشی اونٹ کو لگایا جاتا ہے، خبر (ان کے کرتے والے کے ہوں گے) وَ تَغْشٰى۔ غِشْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب وُجُوْهَهُمُ۔ وُجُوْهٌ۔ وَجْهٌ واحد مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ مقدم النَّارُ فاعل مؤخر (اور ان کے مونہوں کو آگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈھانک رہی ہوگی)۔ (۵۰)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ۔ لام تعلیل وَيَجْزِيَ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (تاکہ اللہ بدلہ دے) كُلَّ نَفْسٍ مفعول بہ (ہر نفس کو) مَّا موصول مفعول بہ ثانی كَسَبَتْ۔ كَسَبَ سے ماضی واحد مؤنث غائب جو اس نے کمایا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ سَرِيعُ۔ سُرْعَةٌ مصدر سے فعیل بمعنی فاعل خبر اِنَّ (جلد حساب لینے والا ہے)۔ (۵۱)

روزِ قیامت مجرموں کی حالت

تم اس دن مجرموں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں (۴۹) ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور چہرے آگ کے شعلوں سے ڈھنپے ہوئے (۵۰) یہ اس لئے ہوگا کہ اللہ ہر نفس کو اس کی کمائی کے مطابق بدلہ دیدے، بلاشبہ وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔ (۵۱)

ان آیات میں روزِ قیامت کی منظر کشی کی ہے کہ مجرم شدید ترین عذاب میں مبتلا ہوں گے جہنم کی آگ ان کے چاروں طرف پھیلی ہوگی اور وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے پڑے ہوں گے اور یہ عذاب انکارِ حق کی وجہ سے ہوگا۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا بَلٰغٌ مصدر ہے قرآن مجید میں یہ لفظ بمعنی تبلیغ آیا ہے خبر "ای هذا القرآن بلاغ لجميع الخلق من انس و جان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انزل لِتبلغیھم" (یہ قرآن جن و انس تمام مخلوق کے لئے پیغام ہے ان کی تبلیغ کے لئے اسے نازل کیا گیا ہے) لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ بلغٌ۔ وَلِیُنْذَرُوْا بِہٖ، لام تعلیل انذار مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب بِہٖ جار مجرور متعلق بہ یُنْذَرُوْا (تاکہ انہیں اس کے ذریعے ڈرایا جائے) وَلِیَعْلَمُوْٓا۔ لام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ جان لیں) اَنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتدا اِلٰہٌ خبر۔ وَّاحِدٌ (کہ وہ ایک ہی معبود ہے) وَّ عاطفہ لِیَذَّکَّرَ۔ لام تعلیل تَذَکُّرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب اصل میں یَتَذَکَّرُ تھا (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں) اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اُولُوْا بحالت رفع بحالت نصب اُولِی آتا ہے اس کا واحد نہیں ہوتا اَلْبَابِ۔ لُبٌّ کی جمع جس کے معنی ایسی عقل کے ہیں جو ہر قسم کی آمیزش سے خالص ہو لُبٌّ کسی چیز کے خلاصہ اور جوہر کو کہتے ہیں۔ (تاکہ خالص عقل والے نصیحت حاصل کریں)۔

قرآن لوگوں کیلئے ایک پیغام ہے

"یہ انسانوں کے لئے ایک پیام ہے اور اس لئے بھیجا گیا ہے کہ لوگوں کو خبردار کیا جائے اور وہ معلوم کرلیں کہ ان کا معبود ایک ہی معبود ہے نیز اس لئے کہ سمجھ بوجھ والے اس سے نصیحت پکڑیں"۔

سورۃ ابراہیم کی اس آخری آیت میں بتایا ہے کہ "ھٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ"۔ ای ھٰذا المذکور او ھٰذا القرآن یعنی یہ مذکورہ بیان یا پھر قرآن تمام لوگوں کے لئے ہدایت کا ایک پیغام ہے اس پیغام کے تین اہم مقاصد بتائے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- لوگ فساد و بدعملی کے نتائج سے متنبہ کئے جائیں۔
- یہ حقیقت واضح کی جائے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
- ارباب فہم و دانش اس سے نصیحت حاصل کریں۔

یہ سورت اور پورا قرآن انہی مقاصد کی تشریح پر مشتمل ہے۔ (۵۲)

(تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ ابراہیم)

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْحِجْر

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً

اس سورت کا نام الحجر ہے اور اس میں چھ رکوع اور ننانوے آیات ہیں۔ الحجر پتھروں کی چار دیواری کو کہتے ہیں، اس وادی کا نام ہے جس میں صالح علیہ السلام کی قوم ثمود رہتی تھی، چونکہ یہ لوگ پتھروں کو تراش کر گھر بناتے تھے اس لئے انہیں اصحاب الحجر کہا گیا۔ یہ علاقہ مدینہ اور شام کے درمیان واقع ہے، یہ لوگ سخت دِل اور نافرمانی میں مشہور تھے۔

۹ھ ہجری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک جاتے ہوئے یہاں سے گزرے تھے۔ اس سورت میں ثمود کے ساتھ حضرت شعیبؑ اور حضرت لوطؑ کی قوموں کا بھی ذکر ہے جو ان کے قریب مکین تھے، یہ تینوں قومیں ایک ہی قسم کے عذاب صیحہ اور زلزلہ سے تباہ ہوئیں۔ اس سورت میں بھی ایسے اشارات موجود ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ یہ مکّی زندگی کی آخری نازل شدہ سورتوں میں سے ہے، اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کے بہت سے مشاہدات جیسے تخلیق ارض و سما، الریاح اللواقح، موت و حیات، حشر و نشر، وحدانیت اور کمال قدرت وغیرہ کا ذکر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے رکوع میں قرآن کی حفاظت کا ذکر ہے کہ یہ ہر قسم کی تحریف سے ہمیشہ کے لئے محفوظ رہے گا۔

دوسرے رکوع میں حق کے مقابلہ میں شیاطین اور ان کے اعمال کے مٹ جانے کا ذکر ہے۔

تیسرے رکوع میں بتایا ہے کہ اتباع شیطان ناکامی اور تباہی کا سبب ہے۔

چوتھے میں متقی لوگوں کی کامیابی کا بیان ہے۔

پانچویں میں لوط ؑ اور شعیب ؑ کی قوموں کی تباہی کا، اور

چھٹے میں قوم ثمود کی بربادی کے ذکر سے اعدائے اسلام کو متنبہ کیا ہے۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ

يَعْلَمُوْنَ ۝٣ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا

كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا

يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ

الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوٓا إِذًا مُّنظَرِينَ ۝٨ إِنَّا نَحْنُ
نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ۝٩ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
مِن قَبْلِكَ فِى شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ۝١٠ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن
رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ۝١١ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُۥ
فِى قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَقَدْ خَلَتْ
سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ
فَظَلُّوا۟ فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝١٤ لَقَالُوٓا۟ إِنَّمَا سُكِّرَتْ
أَبْصَٰرُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ۝١٥

الٓرٰ ق	تِلْكَ اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ قُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ ①
الف لام را	یہ آیتیں ہیں	الکتاب کی	اور قرآن	بیان کرنے والے کی ①
رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ كَانُوْا
بہت وقت	دوست رکھیں گے	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کاش کہ ہوتے
مُسْلِمِيْنَ ②	ذَرْهُمْ	يَاْكُلُوْا	وَيَتَمَتَّعُوْا	وَيُلْهِهِمُ
مسلمان ②	چھوڑ دے ان کو	کہ کھا دیں	اور فائدہ اٹھاویں	اور غافل کرے انکو
الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ③	وَ مَا	اَهْلَكْنَا
آرزو	پس جلد	جان جائیں گے ③	اور نہیں	ہلاک کی ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ ④
کوئی بستی	مگر	اور واسطے اسکے	لکھا ہوا ہے	معلوم ④
مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَ مَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤
نہیں آگے نکل جاتی	کوئی جماعت	وقت اپنے سے	اور نہ	پیچھے رہ جاتے ہیں ⑤
وَ قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ
اور کہا (کافروں نے)	اے	وہ شخص	کہ اتارا گیا ہے	اوپر اس کے
الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ⑥	لَوْ مَا	تَاْتِيْنَا
ذکر	تحقیق تو	البتہ دیوانہ ہے ⑥	کیوں نہیں	لے آتا ہمارے پاس
بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦	مَا	نُنَزِّلُ
فرشتوں کو	اگر ہے تو	سچوں سے ⑦	نہیں	اتارتے ہم
الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ مَا	كَانُوْٓا
فرشتوں کو	مگر	ساتھ حق کے	اور نہیں	ہوں گے
اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ ⑧	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ
اس وقت	ڈھیل دیئے گئے ⑧	تحقیق ہم نے	اتارا ہے	ذکر یعنی قرآن
وَ اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ⑨	وَ لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
اور ہم ہیں	واسطے اسکے	البتہ نگہبان ⑨	اور البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے رسول
مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ ⑩	وَ مَا	يَاْتِيْهِمْ
تجھ سے پہلے	بیچ امتوں	پہلے کے ⑩	اور نہیں	آتا تھا انکے پاس
مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا كَانُوْا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ
کوئی رسول	مگر تھے	ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے ⑪	اسی طرح	چلا دیتے ہیں اسکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ ⑫	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ قَدْ
(میں) دلوں	گناہ گاروں کے ⑫	نہیں ایمان لاتے	ساتھ اسکے	اور تحقیق
خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑬	وَ لَوْ	فَتَحْنَا
گزر گئی ہے	عادت	پہلوں کی ⑬	اور اگر	کھول دیں ہم
عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ
اوپر ان کے	دروازہ	آسمان سے	پس وہ لگ جائیں گے	اس میں
يَعْرُجُوْنَ ⑭	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا
چڑھتے ہوئے ⑭	البتہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں	کہ مست ہو گئیں ہیں	آنکھیں ہماری
بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮	—
بلکہ	ہم	قوم ہیں	سحر کئے ہوئے ⑮	—

الف لام را یہ الکتاب کی آیتیں ہیں اور قرآن کی جو کھول کر بیان کرنے والا ہے ① بہتیرا چاہیں گے جو کافر ہوئے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے ② انہیں چھوڑ دو کھائیں فائدہ اٹھائیں اور آرزوئے دنیا انہیں غافل کئے رکھے، عنقریب جان ہی لیں گے ③ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لئے ایک میعاد مقرر تھی ④ کوئی جماعت اپنے وقت سے پہلے نہیں جا سکتی اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں ⑤ اور کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے ⑥ تو فرشتوں کو ہمارے پاس کیوں نہیں لے آتا اگر تو سچوں میں سے ہے ⑦ (کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ملتی ⑧ بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨ اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے بھی پہلے لوگوں کے گروہوں میں رسول بھیجے ⑩ اور کوئی رسول ان کے پاس نہیں آتا رہا مگر اس سے وہ استہزا کرتے تھے ⑪ اسی طرح ہم اسے مجرموں کے دلوں میں داخل کرتے ہیں ⑫ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کا بھی یہی طریق رہا ⑬ اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں پھر وہ اس میں چڑھنے لگیں ⑭ تو کہیں گے ہماری آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا ہے بلکہ ہم وہ لوگ ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے ⑮

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ①

الف لام را یہ حروفِ مقطعات ہیں جو اسرارِ دین میں سے ہیں جن کے معانی سے اللہ تعالیٰ نے مطلع نہیں فرمایا اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے معانی کی تصریح کی ہے

ابو حیان اندلسی اپنی مشہور تفسیر البحر المحیط میں لکھتے ہیں :

والذی اذھب الیہ ان ھذہ الحروف التی فی فواتح السور ھو متشابہہ الذی استاثر اللہ بعلمہ و سائر کلامہ تعالیٰ محکم والی ھٰذا ذھب اکثر العلماء قالوا ھی سر اللہ فی القرآن وھی من المتشابہہ الذی انفرد اللہ بعلمہ ولا یجب ان نتکلم فیھا ولکن نؤمن بھا و نترکما جاءت (البحر المحیط)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(میرا مذہب یہ ہے کہ یہ تمام حروف جو سورتوں کی ابتدا میں واقع ہوئے ہیں متشابہات میں سے ہیں جنکا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے اور بقیہ تمام کلام الٰہی محکم ہے، اکثر علماء کی یہی رائے ہے کہ یہ حروف قرآن مجید میں اسرارِ الٰہی ہیں اور متشابہات میں سے ہیں جن کا علم صرف اللہ کو حاصل ہے ہمارے لئے ان کے بارے میں کچھ کہنا واجب نہیں ہے بلکہ ہم ان پر ایمان لائیں گے اور ان کو جس طرح نازل ہوا ہے اسی طرح رکھا جائے گا، خلفائے راشدین سے بھی یہی منقول ہے)۔

تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا اٰيٰتُ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف الْكِتٰبِ مضاف الیہ خبر وَعاطفہ قُرْاٰنٍ موصوف اس کا عطف الْكِتٰبُ پر ہے اور مُّبِيْنٍ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل قرآن کی صفت ہے الْكِتٰبُ کو معرفہ لانا اور قرآن کی تنکیر، تفخیم اور تعظیم پر دلالت کرتی ہے۔

قرآن کتاب مُبین ہے

"الف لام را۔ یہ آیتیں ہیں الکتاب کی اور قرآن کی جو کھول کر بیان کرنے والا ہے"

قرآن کے لئے مبین کی صفت لاکر یہ بتایا کہ یہ ایک ایسی کتاب ہے جو اپنے مطالب و مفہوم کے لحاظ سے ظاہر و روشن ہے اس میں کسی قسم کی پیچیدگی اور الجھاؤ نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ اسے کتاب ہدایت اور "النور" بھی کہا گیا ہے۔ ①

الجزء الرابع عشر

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رُبَمَا یہ رُبَّ حرف جر اور مَا کافہ سے مرکب ہے یہ عام طور پر نکرہ پر داخل ہوتا ہے اور قلت اور کثرت پر کے لئے آتا ہے یَوَدُّ۔ مُوَدَّۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کسی وقت یا اکثر اوقات چاہیں گے وہ لوگ جو کافر ہوتے ہیں، جنہوں نے انکارِ حق سے کام لیا ہے وہ بعض اوقات یہ آرزو کریں گے) لَوْ تمنائی لَیْتَ کے ہم معنی ہے (کاش کہ) کَانُوْا۔ کون مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب مُسْلِمِیْنَ۔ مُسْلِم کی جمع (کاش کہ وہ مسلمان ہوتے)۔

کفار کی آرزو کاش وہ مسلمان ہوتے

"جن لوگوں نے (اس کتاب کی سچائی سے) انکار کیا ہے ایک وقت آنے والا ہے کہ آرزو کریں گے کاش ہم ماننے والوں میں ہوتے، یعنی قیامت کے دن وہ یہ آرزو کریں گے:"

لیکن ضحاک کا قول ہے کہ موت کے وقت دنیا میں ہوگا۔ حضرت ابن مسعود کا قول ہے کہ یہ آیت کفار قریش کے بارے میں ہے اور یہ ان کا آرزو کرنا بدر کے دن تھا جب مسلمانوں کا غلبہ دیکھا۔ رُبَمَا کے لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ان کی آرزو غلبہ کے وقت میں ہوگی جو اسلام کو حاصل ہوگا یہاں تک کہ اس کے کامل غلبہ کا وقت آجائے گا کہ کاش ہم مسلمان ہی ہوگئے ہوتے آخر فتح مکہ کے بعد انہوں نے اسلام قبول کرلیا۔ ②

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ③

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذَرْهُمْ۔ وَذَرٌ سے جس کے معنی چھوڑ دینے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر اس کی ماضی نہیں آتی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس انہیں چھوڑ دو) يَأْكُلُوا۔ اَكْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (وہ کھاتے رہیں) وَيَتَمَتَّعُوا۔ تَمَتُّعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (وہ تمتع حاصل کرتے رہیں۔ مزے اڑاتے رہیں) وَيُلْهِهِمُ۔ اِلْهَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (ان کو غافل بنائے رکھا) الْاَمَلُ فاعل (امید۔ آرزو) فَسَوْفَ حرف استقبال يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ عنقریب جان لیں گے)۔

طولِ اَمل اور اتباعِ ھوائے حق سے دُوری کا سبب ہیں

"(اے پیغمبر) انہیں ان کے حال پر چھوڑ دو، کھائیں پئیں اور عیش و آرام کریں (باطل) امیدوں پر بھولے رہیں لیکن وہ وقت دُور نہیں کہ انہیں معلوم ہو جائے گا (وہ کیسے دھوکے میں پڑے ہوئے تھے)۔"

آیت میں وعید اور تہدید ہے، ایسے لوگوں کے لئے جو کھانے پینے اور طول امل کی وجہ سے حیاتِ اُخروی سے غفلت سے کام لیتے ہیں لیکن عنقریب موت کے بعد انہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ گمراہی میں مبتلا تھے، طول امل، آخرت فراموشی کا سبب اور اتباعِ ھواء حق سے دُوری کا باعث بنتی ہیں ③

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۞

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زائدہ قَرْيَةٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول (اور ہم نے کسی کو ہلاک نہیں کیا) اِلَّا کلمہ استثنا وَ حالیہ لَهَا خبر مقدم كِتَابٌ مبتدا مؤخر مَّعْلُوْمٌ کتاب کی صفت (مگر اس کے لئے ایک میعاد مقرر تھی)۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝

مَا نافیہ تَسْبِقُ سَبْقٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْ حرف جر زائدہ اُمَّةٍ مجرور لفظاً فاعل محلاً اَجَلَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول بہ (کوئی امت اپنے وقت سے پہلے نہیں جاسکتی) وَ عاطفہ مَا نافیہ يَسْتَاْخِرُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب باب استفعال (اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں)۔

اُمتوں کی ہلاکت کا وقت مقرر ہے

ہم نے کبھی کسی بستی کے باشندوں کو ہلاک نہیں کیا مگر اسی طرح کہ اس کے لئے ایک ٹھہرائی ہوئی بات تھی (یعنی ایک مقررہ قانون تھا کہ جب کوئی حالت اس طرح کی ہوگی اور اس مقدار میں ہوگی تو ایسا نتیجہ ضرور نکلے گا) کوئی امت نہ تو اپنے وقت سے پہلے آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے"۔

اُمتوں کی ہلاکت و بقا اللہ کے ہاں ایک اٹل قانون ہے جب تک کوئی قوم حق پر قائم رہتی ہے تو اسے بقا حاصل ہوتا ہے اور جب وہ حق سے روگردانی کرتی ہے تو ہلاک ہو جاتی ہے، حق و باطل میں امتیاز کو قائم نہ رکھنا ہی ان کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے، بقول رومی:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر ہلاک اُمت پیشیں کہ بود
زانکہ بر جہل دلیل کمان کرد مذعو ⑤④

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝

وَقَالُوْا ۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا ۔ انکار حق کرنے والوں نے کہا) يَا حرف ندا اَيُّهَا ۔ اَیُّ منادیٰ نکرہ مبنی علی الضم هَا ضمیر تنبیہ کیلئے اَلَّذِیْ موصول اَیُّ سے بدل نُزِّلَ ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب صلہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ نُزِّلَ (اور انہوں نے کہا اے وہ کہ اس پر اتاری گئی) اَلذِّكْرُ نائب فاعل (کہ اس پر نصیحت اتاری گئی) اَلذِّكْرُ یاد داشت ۔ نصیحت اور قرآن مجید کو کہا جاتا ہے اِنَّكَ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ لَمَجْنُوْنٌ ۔ لام تاکید مَجْنُوْنٌ ۔ جنّ سے اسم مفعول واحد مذکر خبر اِنَّ (یقیناً تو دیوانہ ہے) ۔

لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

لَوْمَا شرطیہ حرف تحضیض ، تو بیخ ہے تَاْتِيْنَا ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم بِالْمَلٰٓئِكَةِ جار مجرور متعلق بہ تَاْتِيْنَا (تو فرشتوں کو ہمارے پاس کیوں نہیں لے آتا) اِنْ شرطیہ كُنْتَ ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر مِنَ الصّٰدِقِيْنَ خبر (اگر تو سچوں میں سے ہے)

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا نافیہ نُنَزِّلُ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم الْمَلٰٓئِکَۃَ مفعول بہ (ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے) اِلَّا کلمہ حصر (مگر) بِالْحَقِّ حال ای ملتبسًا بالحق (مگر حق کے ساتھ فیصلہ عذاب کے ساتھ) وَ عاطفہ مَا نافیہ کَانُوْٓا۔ کون سے ماضی جمع مذکر غائب (اور نہیں ہوں گے وہ) اِذًا اصل میں اِذَنْ ہے وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔ حرف جزا ہے (تب۔ اس وقت) مُنْظَرِیْنَ۔ مُنْظَرٌ کی جمع اِنْظَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (مہلت یافتہ)۔

کفار کا نزولِ قرآن کو دیوانگی قرار دینا، ملائکہ کا نزول اور عذابِ الٰہی

"اور (اے پیغمبر) ان لوگوں نے تم سے کہا اے وہ آدمی کہ تجھ پر نصیحت اتری ہے تو (ہمارے خیال میں) یقیناً دیوانہ ہے۔" ○

"اگر تو اپنے دعوٰی میں سچا ہے تو ایسا کیوں نہیں کرتا کہ فرشتے اتار کر ہمیں دکھا دے۔" ○

"ہم فرشتے بیکار کبھی نہیں اتارا کرتے جبھی اتارتے ہیں کہ کوئی مصلحت ہوتی ہے اور (جب فرشتے اتریں گے) تو اس وقت انہیں مہلت عمل نہیں ملے گی (وہ تو فیصلۂ عمل کا دن ہوگا)۔" ○

ان آیات میں کفار قریش کے بارے میں بتایا کہ وہ استخفاف و استہزاء کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے تھے کہ تمہارا یہ دعوٰی کہ تم پر قرآن نازل کیا گیا تمہاری دیوانگی کی علامت ہے، اس لئے کہ اگر تم اپنے اس دعوٰی میں سچے ہو تو تمہارے اس دعوٰی کی تصدیق کے لئے ملائکہ کا کیوں نزول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوا، اللہ تعالیٰ نے ان کے رد میں فرمایا کہ ملائکہ کا نزول عذاب اور قوموں کی ہلاکت کے لئے ہوتا ہے اور اس کے بعد انہیں کسی قسم کی مہلت نہیں دی جاتی، نبی کی صداقت کے لئے نزولِ ملائکہ کوئی دلیل نہیں بلکہ نبی کی تعلیم ہی اس کی دلیل ہوتی ہے۔ (۶، ۷، ۸)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ نَحْنُ ضمیر منفصل جمع متکلم تاکید کے لئے نَزَّلْنَا۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الذِّكْرَ (یاد داشت۔ قرآن)۔ (یقیناً ہم نے یہ قرآن آپ پر اتارا ہے) وَاِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ لَحٰفِظُوْنَ۔ لام تاکید حَافِظُوْنَ۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں)۔

قرآن ہم نے نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں

"بلاشبہ خود ہم نے الذکر (یعنی قرآن کو سرتاپا نصیحت ہے) اتارا ہے اور بلاشبہ خود ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔"

الذکر قرآن کے ناموں میں سے ایک نام ہے جیسے النُّور، الکتاب، الھدیٰ وغیرہ۔ الذکر سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ قرآن ایک تنبیہ، یاد داشت، نصیحت اور تذکرہ ہے۔ اس آیت میں دو باتوں کا ذکر ہے، ایک یہ کہ یہ کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں ہے بلکہ یہ ہمارا کلام ہے اور ہم نے اسے نازل کیا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس کی حفاظت بھی خود ہمارے ذمہ ہے، آج دنیا میں سابقہ الہامی کتابوں کا ایک لفظ بھی ایسا نہیں ملتا جو اللہ کی طرف سے نازل شدہ ہو، تحریف در تحریف سے ان میں بہت سی تبدیلیاں ہو چکی ہیں اور جن زبانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں وہ نازل ہوئی ہیں ان کا پتہ نہیں چلتا لیکن قرآن مجید چودہ سو سال سے زائد عرصہ گذرنے کے بعد آج بھی اپنی اصلی حالت میں بدستور موجود ہے اور اس کے زبر زیر اور ایک شوشے تک میں تبدیلی واقع نہیں ہوئی یہ وہ حقیقت ہے جسے معاندینِ اسلام بھی تسلیم کرتے ہیں چنانچہ میور لکھتا ہے:

"جہاں تک ہماری معلومات ہیں دنیا بھر میں ایک بھی ایسی کتاب نہیں جو اس کی طرح بارہ صدیوں تک ہر قسم کی تحریف سے پاک رہی ہو۔" ⑨

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ تحقیق کلام اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ قَبْلِكَ صفت مفعول محذوف رُسُلًا کی (یقیناً ہم نے بھیجے تجھ سے پہلے بھی رسول) فِيْ حرف جر شِيَعِ۔ شِيْعَةٌ کی جمع مضاف مجرور الْاَوَّلِيْنَ۔ اَوَّلٌ کی جمع مضاف الیہ (پہلے گروہوں میں)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪

وَ عاطفہ مَا نافیہ يَاْتِيْهِمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بِ جازمہ ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول مضارع بمعنی ماضی استمراری مِنْ رَّسُوْلٍ جار مجرور متعلق بہ فعل فاعل (اور کوئی رسول ان کے پاس نہیں آتا رہا) اِلَّا اداۃ حصر كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص بِهٖ جار مجرور متعلق بہ فعل (مگر وہ تھے اس کے ساتھ)۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ اِسْتِهْزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (استہزاء کرتے تھے۔ مگر وہ اس سے مذاق کرتے تھے)۔

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذٰلِكَ - كَ اوّل حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامتِ اشارہ بعید، کاف حرفِ خطاب (ایسے ہی - اسی کی طرح) نَسْلُكُهٗ - سلك سے مضارع جمع متکلّم ہٗ ضمیر واحد غائب مفعول (ہم اسے داخل کر دیتے ہیں) فِیْ حرف جر قُلُوْبِ - قَلْبٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بہ نَسْلُكُهٗ - الْمُجْرِمِیْنَ - الْجُرْم کی جمع اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الیہ (مجرموں کے دلوں میں)۔

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾

لَا یُؤْمِنُوْنَ - لَا نافیہ - اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُوْنَ (وہ اس پر ایمان نہیں لاتے) وَقَدْ حرفِ تحقیق خَلَتْ - خُلُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور تحقیق گزرا) سُنَّةُ مضاف الْاَوَّلِیْنَ مضاف الیہ (اور تحقیق گذرا طریقہ پہلوں کا)۔

انبیاء کا استہزاء کرنیوالے حق قبول نہیں کر سکتے

"اور (اے پیغمبر) یہ واقعہ ہے کہ ہم نے تم سے پہلے بھی پچھلے گروہوں میں پیغمبر بھیجے"۔ ○

"لیکن ایسا کبھی بھی نہیں ہوا کہ کسی گروہ میں کوئی پیغمبر آیا ہو اور لوگوں نے اس کی ہنسی نہ اڑائی ہو (یہ پہلے سے ہوتا آیا ہے اور اب بھی ہو رہا ہے)"۔ ○

"تو دیکھو اس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں کلامِ حق کی مخالفت بٹھا دیتے ہیں (یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون ایسا ہی ہے کہ جن دلوں میں جرم ہوتا ہے ان میں حق کی مخالفت بھی جم جاتی ہے)"۔ ○

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"وہ اس پر ایمان لانے والے نہیں اور جو پہلے گزر چکے ہیں ان کا بھی ایسا ہی دستور رہ چکا ہے"۔

سابقہ امتوں نے بھی اپنے رسولوں کا استہزاء کیا اور حق کی طرف مائل نہ ہوئے اسی طرح انکارِ حق کرنے والوں کے دلوں میں کفر اختیار کرنے کی وجہ سے ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ ایمان کو قبول کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں اور بدستور کفر کی راہ پر گامزن رہتے ہیں ⑩ ⑪ ⑫ ⑬

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ⑭

وَلَوْ۔ وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ امتناعیہ، سیبویہ نے کہا ہے لَوْ حرف شرط ہے جو بوقت وجود شرط وجود جزا کے واقع ہونے پر دلالت کرتا ہے اس میں مختلف اقوال ہیں صحیح قول یہی ہے کہ لَوْ امتناع شرط پر دلالت کرتا ہے اگر شرط و جزا میں مساوات ہو تو جزا کی نفی بھی ہو جائے گی فَتَحْنَا۔ فَتْحٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بفتوح بَابًا مفعول بہ مِّنَ السَّمَآءِ بَابًا کی صفت (اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں) فَظَلُّوْا ظَلٌّ اور ظُلُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، فعل ناقص بمعنی صَارُوْا (وہ ہو گئے) فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَعْرُجُوْنَ۔ عُرُوْجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر ظَلّ (پھر وہ اس پر چڑھنے لگیں)۔

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَالُوْا ۔ لَمْ لَوْ شرطیہ کے جواب میں واقع ہوا ہے قَالُوْا قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (تو البتہ کہیں گے) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) سُكِّرَتْ ۔ تَسْكِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب "حُيِّرَتْ اوجست من الابصار" ہماری نگاہوں پر حیرت طاری کر دی گئی سُكِّرَ کے اصل معنی اَوجست الماء یعنی پانی کو روک دینا، سُكِّرَتْ الْاَبْصَارُ کے معنی ہیں آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا۔ بَلْ کلمہ اضراب (بلکہ) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا قَوْمٌ خبر مَّسْحُوْرُوْنَ ۔ سِحْرٌ سے اسم مفعول جمع مذکر قوم کی صفت ہے۔ (بلکہ ہم وہ لوگ ہیں جن پر جادو کر دیا گیا)۔

آیات بینات کے باوجود مشرکین کا کفر پر اصرار

اگر مشرکین کے لئے آسمان کے دروازے بھی کھول دیئے جائیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے ملکوت و قدرت کو خود اپنی آنکھوں سے بھی دیکھ لیں تب بھی ایمان نہیں لائیں گے اور کفر و عناد پر مصر رہیں گے اور کہیں گے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہماری نگاہوں کو مسحور کر دیا ہے، نزول قرآن کے بعد مشرکین انکار سے کام لیتے رہے اور اللہ کی واضح آیات کو جھٹلاتے رہے اسی بنا پر فرمایا کہ حق کے ان روشن دلائل کے باوجود وہ کفر پر مصر ہیں اور یہ جو ہم دیکھتے ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے سحر کی وجہ ہے۔ ⑭ ⑮

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ⑯
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ⑰ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ
لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا
الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ
وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ
نُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾

وَلَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَزَيَّنّٰهَا
اور البتہ تحقیق	کئے ہم نے	آسمان میں	برج	اور زینت دی ہم نے انکو
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾	وَحَفِظْنٰهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾
دیکھنے والوں کے لئے ﴿١٦﴾	اور محفوظ رکھا ہم نے انکو	(سے) ہر	شیطان	راندے گئے سے ﴿١٧﴾
اِلَّا	مَنِ اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ
مگر	جس نے چرا لیا	سننے کو	پس پیچھے لگتا ہے اسکے	شعلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا
ظاہر ﴿١٨﴾	اور زمین کو	بچھایا ہم نے اسکو	اور ڈالے ہم نے	اس میں
رَوَاسِيَ	وَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ	شَيْءٍ
پہاڑ	اور اگائی ہم نے	اس میں	ہر ایک	چیز
مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
وزن والی ﴿١٩﴾	اور کیں ہم نے	واسطے تمہارے	اس میں	روزی کا سامان
وَمَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾	وَاِنْ
اور اسکو کہ	نہیں تم	واسطے اس کے	رزق دینے والے ﴿٢٠﴾	اور نہیں
مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ
کوئی	چیز	مگر	نزدیک ہمارے ہیں	خزانے اس کے
وَمَا	نُنَزِّلُهٗٓ	اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾
اور نہیں	اتارتے ہم نے اسکو	مگر	ساتھ اندازے	معلوم کے ﴿٢١﴾
وَاَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ
اور بھیجا ہم نے	ہواؤں کو	بوجھل کرنے والی	پس اتارا ہم نے	آسمان سے
مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَمَآ	اَنْتُمْ	
پانی	پس پلایا ہم نے تم کو وہ	اور نہیں	تم	
لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾	وَاِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ
اس کو	ذخیرہ کرنے والے ﴿٢٢﴾	اور تحقیق	ہم	جلاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنُمِيْتُ	وَ نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ لَقَدْ	عَلِمْنَا
اور مارتے ہیں	اور ہم	وارث ہیں ﴿۲۳﴾	اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ	وَ لَقَدْ	عَلِمْنَا
آگے بڑھ جانے والوں کو	تم میں سے	اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾	وَ اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
پیچھے رہنے والوں کو ﴿۲۴﴾	اور تحقیق	پروردگار تیرا	وہ
يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾	-
اکٹھا کریگا انکو	تحقیق وہ	حکمت والا	جاننے والا ہے ﴿۲۵﴾	-

اور یقیناً ہم نے آسمان میں بُروج (ستارے) بنائے اور انہیں دیکھنے والوں کے لئے خوبصورت بنایا ﴿۱۶﴾ اور انہیں ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا ﴿۱۷﴾ ہاں جو چھپ کر سُن لے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے ﴿۱۸﴾ اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ بنا کر رکھ دیئے اور اس میں ہم نے ہر مناسب چیز اُگائی ﴿۱۹﴾ اور تمہارے لئے اس میں روزی کا سامان بنایا اور اس کے لئے (بھی) جسے تم رزق نہیں دیتے ﴿۲۰﴾ اور کوئی چیز نہیں مگر اسکے خزانے ہمارے ہی پاس ہیں اور ہم اسے صرف ایک مناسب اندازہ سے اتارتے رہتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور ہم ہواؤں کو بھیجتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے بار دار کرتی ہیں تب ہم بادل سے پانی اتارتے ہیں پھر ہم وہ تمہیں پلاتے ہیں اور تم اسے جمع کر کے رکھنے والے نہیں ہو ﴿۲۲﴾ اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں ﴿۲۳﴾ اور ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو خوب جانتے ہیں اور ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی خوب جانتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور یقیناً تیرا رب انہیں اکٹھا کرے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ حکمت والا علم والا ہے ۔ ﴿۲۵﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ﴿١٦﴾

وَ عاطفہ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق کلام جَعَلْنَا ۔ جَعْل سے ماضی جمع متکلم فِي السَّمَاءِ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا ۔ بُرُوْجًا ۔ بُرْجٌ کی جمع مفعول بہ ۔ آسمان میں بارہ برج ہیں ۔ سورج سال بھر میں یہ بروج طے کرتا ہے اور اسی سے موسموں میں تغیّر و تبدّل ہوتا ہے وَ زَيَّنَّاهَا ۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (ہم نے ان کو زینت دی) لِلنَّاظِرِيْنَ ۔ نَاظِرٌ کی جمع لام حرف جر نظر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور متعلق بہ زَيَّنَّاهَا ۔

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٧﴾

وَ عاطفہ حَفِظْنَاهَا ۔ حِفْظٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور ہم نے اس کی حفاظت کی) مِنْ حرف جر كُلِّ مجرور شَيْطَانٍ موصوف رَّجِيمٍ ۔ رَجْمٌ سے بروزن فعیل بمعنی مفعول صفت (راندہ شدہ ۔ مردود) ۔ (ہر شیطان مردود سے) ۔

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

إِلَّا کلمہ استثنا مَنِ اسم موصول اسْتَرَقَ ۔ اِسْتِرَاقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (چوری ۔ چھپے) اسْتَرَقَ السَّمْعَ کے معنی ہیں چوری چھپے سننا فَأَتْبَعَهُ ۔ اِتْبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب (پس اسکے پیچھے لگا) شِهَابٌ۔ الشعلة الصاعدة من النار الموقدة (جلتی ہوئی آگ کا بلند شعلہ) (راغب) مُّبِيْنٌ۔ ابانة سے اسم فاعل واحد مذکر شِهَابٌ کی صفت ہے (واضح اور روشن دلیل)۔

آسمان کا بروج کے ذریعے تحفظ

"اور (دیکھو) یہ ہماری ہی کارفرمائی ہے کہ آسمان میں برج بنا دیئے (یعنی روشن کواکب پیدا کر دیئے) اور اسے دیکھنے والوں کے لئے خوشنما کر دیا۔" ○

"نیز ہر مردود شیطان سے اس کی حفاظت کر دی۔" ○

"الا یہ کہ کوئی گفتگو سُن لینا چاہے تو پھر ایک چمکتا ہوا شعلہ ہے جو اس کا تعاقب کرتا ہے۔" ○

قرآن مجید میں دو اور مقامات پر "برج" کا لفظ استعمال ہوا ہے:

تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ○ (۲۵:۶۱)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ○ (۸۵:۱)

صحیح بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ برج سے مراد روشن کواکب ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے یہی تفسیر منقول ہے۔ عربی میں برج کے اصل معنی ظہور و نمائش کے ہیں اور اسی سے تَبَرُّجٌ ہے یعنی زینت کی نمائش کرنا۔ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ یعنی فضائے آسمانی کو ایسا بنایا کہ دیکھنے والوں کو اس میں حسن و جمال نظر آتا ہے اور انسان محو حیرت ہو کر رہ جاتا ہے۔ آیت ۱۷ میں بتایا کہ اس نظامِ فلکی کو شیطانی قوتوں سے محفوظ رکھا گیا ہے کوئی شیطانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوت اس میں خلل انداز نہیں ہو سکتی اور اگر کوئی شیطانی قوت اس کا پتہ لگانا چاہے تو شہابِ مُبین یعنی بھڑکتا ہوا شعلہ اس کا تعاقب کرتا ہے اور اسے اس کے ارادے میں ناکام بنا دیتا ہے، شہابِ رات کو ٹوٹنے والے روشن ستارے کو بھی کہتے ہیں۔ (۱۶) (۱۷) (۱۸)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

وَ عاطفہ اَلْاَرْضَ فعل محذوف کا مفعول بہ مَدَدْنٰهَا۔ مَدَّ مصدر سے ماضی جمع متکلم ھَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ (اور زمین ہم نے اسکو پھیلایا) وَاَلْقَيْنَا۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ فعل رَوَاسِيَ۔ رَاسِيَةٌ کی جمع رُسُوٌّ سے جس کے معنی کسی چیز پر قائم رہنے اور استوار ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مؤنث مفعول بہ (قائم شدہ پہاڑ) (اور ہم نے اس میں پہاڑ قائم کئے) وَ عاطفہ اَنْۢبَتْنَا۔ اِنْبَاتٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَنْۢبَتْنَا (اور ہم نے اُگائی اس میں) مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔ ای نباتا من کل شیء۔ مَّوْزُوْنٍ۔ وَزْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (اندازہ کی ہوئی) (اور ہم نے اس میں ہر چیز ایک مقررہ اندازہ کے ساتھ اگائی)۔

وَجَعَلْنَا الْاَرْضَ فِرَاشًا

"اور (دیکھو) ہم نے زمین (کی سطح) پھیلا دی (یعنی ایسی بنا دی کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارے لئے بچھے ہوئے فرش کی طرح ہوگئی) اور اس میں پہاڑ گاڑ دیئے اور سب چیزوں کو اس میں ایک مناسب اندازہ کے ساتھ اگایا"

اس میں تین باتوں کا ذکر ہے:

① زمین کا مسطح ہونا، زمین اگرچہ گول ہے لیکن حکمتِ الٰہی نے اسے ہمارے لئے ایک فرش کی طرح بچھا دیا ہے، جیسے کہ فرمایا: وَجَعَلْنَا الْاَرْضَ فِرَاشًا.

② بلند پہاڑوں کا سطح زمین پر قائم کرنا، پہاڑوں سے پانی کے چشمے پھوٹتے ہیں، معدنیات اور بیشمار نباتات کی اقسام حاصل کی جاتی ہیں ان کے وزن سے زمین جنبش نہیں کرتی.

③ تمام اگنے والی چیزوں کا موزوں ہونا یعنی تمام اگنے والی چیزیں ایک خاص نوعیت کیفیت اور کمیت کی حامل ہیں، پھول پھل، غلہ کی مختلف اقسام سب میں ایک خاص تناسب اور اعتدال پایا جاتا ہے. (۱۹)

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ۝

وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ لَكُمْ متعلق بہ جَعَلْنَا۔ فِيهَا حال مَعَايِشَ۔ مَعِيْشَةٌ کی جمع (سامانِ معیشت) (اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامانِ معیشت بنایا) وَمَنْ موصول لَسْتُمْ۔ لَيْسَ سے ماضی جمع مذکر حاضر اس سے ماضی کی پوری گردان آتی ہے لیکن مضارع امر وغیرہ نہیں آتے (نہیں ہو تم) لَهٗ (اس کے لئے) بِرٰزِقِيْنَ۔ رَازِقٌ کی جمع رِزْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(رزق دینے والے۔ اور وہ جسے تم رزق دینے والے نہیں ہو)۔

زمین میں تمام جانداروں کیلئے رزق مہیا کرنا

"اور تمہارے لئے اس میں روزی کا پورا سامان مہیا کیا اور ان کیلئے بھی جن کے لئے تم رزق دینے والے نہیں ہو"

سابقہ آیت میں زمین کے مسطح ہونے، پہاڑوں کے گاڑنے اور ایک خاص تناسب سے اشیاء کی روئیدگی کا ذکر تھا، اس میں بتایا کہ اس میں تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ دوسرے جانداروں کے لئے سامانِ معیشت مہیا کیا۔ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ۔ واراد بهم العيال والمماليك والخدم والانعام والدواب ونحو ذالك۔ اس سے مراد اہل وعیال، خدمت گار، چوپائے وغیرہ ہیں کہ تم انہیں رزق نہیں دیتے بلکہ اللہ تعالیٰ رزق عطا کرتا ہے۔ (۲۰)

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

وَ عاطفہ اِنْ نافیہ مِّنْ شَيْءٍ۔ مِنْ زائدہ شَيْءٍ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عِنْدَنَا۔ عِنْدَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ خبر مقدم خَزَآئِنُهٗ۔ خَزِيْنَةٌ کی جمع مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ، مبتدا مؤخر (اور کوئی چیز نہیں مگر ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں)۔ وَمَا۔ وَ عاطفہ مَا نافیہ نُنَزِّلُهٗ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور نہیں نازل کرتے ہم اسے) اِلَّا اداۃ حصر،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِقَدَرٍ موصوف مَّعْلُوْمٍ صفت (مگر ایک معلوم اندازے کے ساتھ یعنی مُلْتَبِسًا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ.

تمام اشیاء کے ذخائر کے مالک ہم ہیں

"اور (دیکھو) کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ اس کے ذخیرے ہمارے پاس نہ ہوں مگر ہم انہیں ایک مقررہ اندازے کے مطابق ہی بھیجتے ہیں"

سابقہ آیت میں بتایا تھا کہ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ کہ ہم نے زمین میں تمہارے لئے معیشت کے تمام سامان مہیا کر دیے، اس آیت (۲۱) میں اس کے بارے میں بتایا کہ ہمارے پاس ہر چیز کے ذخائر ہیں لیکن اس کی تقسیم ایک خاص اندازے اور مقدار کیساتھ کی جاتی ہے حسب مصلحت اور ضرورت ہم سامانِ معیشت مہیا کرتے رہتے ہیں۔ (۲۱)

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

وَ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الرِّيٰحَ۔ رِيْحٌ کی جمع قرآن مجید میں رِيَاحَ بصیغہ جمع سے مراد رحمت کی ہوائیں ہیں رِيْحٌ بصیغہ مفرد سے مراد عذاب ہے لَوَاقِحَ جمع لَاقِحَةٌ۔ عَوَامِل بالسَّحَابِ ــــ الرِّيَاحُ لَوَاقِحَ مفعول بہ (یعنی وہ ہوائیں جو پانی سے بھرے ہوئے ابر کو بطور حمل کے اٹھاتی ہیں) فَاَنْزَلْنَا۔ فا عاطفہ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ مَآءً مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پس اتارا ہم نے بادل سے پانی) فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۔ فَاعل طف اَسْقَيْنَا اِسْقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر واشباع هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ہم نے تم کو اس سے پلایا) وَمَا نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم مَا ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خَازِنِيْنَ ۔ ب حرف جر خَازِنِيْنَ جمع خَازِنٌ ۔ خَزْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر مَا (اور تم اسے جمع کر کے رکھنے والے نہیں ہو)۔

ہَوا کا باردار ہونا اور آسمان سے پانی برسانا

"اور (دیکھو) ہم نے ہوائیں چلائیں کہ (پانی کے ذروں سے) باردار تھیں پھر آسمان سے پانی برسا دیا اور وہ تمہارے پینے کے کام آیا اور تم نے اسے ذخیرہ کر کے نہیں رکھا"

سابقہ آیت میں بتایا تھا کہ تمام اشیاء کے خزانے ہمارے پاس ہیں لیکن ہم ضرورت اور مقدار مناسب کے ساتھ انہیں نازل فرماتے ہیں، اس آیت میں بارش کی مثال سے اس کی مزید وضاحت کر دی کہ ہوائیں پانی کے قطرات سے باردار ہو کر فضا میں پھیلتی ہیں اور بارش برساتی ہیں جس سے تم اور زمین سیراب ہوتی ہے پانی کا اس طرح برسانا ہمارا کام ہے تم کسی صورت ایسا نہیں کر سکتے، ہوا کے پانی سے باردار ہونے کی حقیقت سے سائنس دان اب کہیں جا کر آگاہ ہوئے، قرآن نے اس حقیقت سے چودہ سو سال پہلے آگاہ کر دیا تھا ﴿۲۲﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ اِنَّا مشبہ بالفعل فا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ لام تاکید نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا نُحْیٖ۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع جمع متکلم (اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے ہیں) وَ عاطفہ نُمِیْتُ۔ اَمَاتَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (اور ہم ہی مارتے ہیں) وَ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا الْوَارِثُوْنَ۔ الوارث کی جمع وَرَاثَۃٌ مصدر سے اسم فاعل جمع متکلم خبر (اور ہم ہی وارث ہیں)۔

موت و حیات کا مالک صرف اللہ ہے

"اور یہ ہم ہی جلاتے ہیں اور موت طاری کرتے ہیں اور ہم ہی سبھی کے وارث ہیں"

موت و حیات کے ہم ہی مالک ہیں اور ساری کائنات ہماری ملکیت ہے یعنی تمام کائنات کے فنا ہونے کے بعد جب کچھ بھی باقی نہیں رہے گا تب بھی اللہ بدستور موجود و قائم رہے گا۔ (۲۳)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِیْنَ ﴿۲۴﴾

وَلَقَدْ۔ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق عَلِمْنَا۔ عِلم سے ماضی جمع متکلم (اور تحقیق ہم نے جانا ہے) الْمُسْتَقْدِمِیْنَ کی جمع اِسْتِقْدَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (آگے بڑھنے والوں۔ پہلے زمانہ میں گزرے ہوئے لوگ) مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ فعل وَلَقَدْ عطف علی السابق عَلِمْنَا (اور تحقیق ہم نے جانا ہے) الْمُسْتَاْخِرِیْنَ۔ الْمُسْتَاْخِرِ کی جمع۔ مادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَاْخِيْرًا اسم فاعل جمع مذکر (پیچھے آنے والے ۔ بعد کو آنے والے) مفعول بہ

اللہ تعالیٰ کا علم سب پر محیط ہے

"اور بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کو بھی جانا جو تم میں پہلے آنے والے تھے اور انہیں بھی جو پیچھے آنے والے ہیں"

مجاہد کا قول ہے الْمُسْتَقْدِمِيْنَ سے سابقہ امتیں مراد ہیں اور الْمُسْتَاْخِرِيْنَ سب پر محیط ہے کوئی چیز اس پر مخفی نہیں ہے۔ (۲۴)

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

وَاِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ ۔ رَبَّ مضاف اسم اِنَّ ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا يَحْشُرُهُمْ ۔ حَشْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ جملہ يَحْشُرُهُمْ خبر اِنَّ (اور بیشک تیرا رب ان کو جمع کرے گا) ——— اِنَّهٗ ۔ اِنَّ اور اس کا اسم (بے شک وہ) حَكِيْمٌ صفت مشبہ خبر اوّل عَلِيْمٌ ۔ عِلْمٌ سے صفتِ مشبہ خبر ثانی (بیشک وہ حکمت والا ۔ علم والا ہے)

قیامت کے دن سب کو اللہ کے سامنے پیش ہونا ہوگا

"اور (اے پیغمبر) یہ تیرا پروردگار ہی ہے جو ان سب کو (قیامت کے دن) اپنے سامنے جمع کریگا وہ حکمت والا علم والا ہے"

اللہ تعالیٰ نے کائنات کی دیگر اشیاء کی طرح انسان کے اعمال کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اندازہ اور قانون ٹھہرایا ہے قیامت کے دن ان کے اعمال کے مطابق انہیں جزا وسزا دی جائے گی، علم وحکمت اس بات کا متقاضی ہے کہ اعمال کا بدلہ دیا جائے۔ (۲۵)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ
مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ
جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ
اور البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	انسان کو	بجنے والی مٹی سے
مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾	وَالْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ
جو بنی تھی کیچڑ سڑے ہوئے سے ﴿۲۶﴾	اور جنوں کو	پیدا کیا ہم نے اسکو	پہلے اس سے
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	وَاِذْ قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
آگ سخت تیز سے ﴿۲۷﴾	اور جب کہا	رب تیرے نے	واسطے فرشتوں کے
اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ صَلْصَالٍ
تحقیق میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی کو	بجنے والی مٹی سے
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ
جو بنی تھی کیچڑ سڑے ہوئے سے ﴿۲۸﴾	پس جب	درست کرلوں میں اسکو	اور پھونکوں
فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
بیچ اس کے	روح اپنی سے	پس گر پڑو	واسطے اسکے
سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾	سجدہ کرتے ہوئے ﴿۲۹﴾		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	اِلَّآ
پس سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب نے	ساروں نے ﴿۳۰﴾	مگر
اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰٓى	اَنْ يَّكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾	
ابلیس نے	انکار کیا	کہ ہو	ساتھ سجدہ کرنے والوں کے ﴿۳۱﴾	
قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا لَكَ	اَلَّا تَكُوْنَ	مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾
کہا کہ	اے ابلیس	کیا واسطے تیرے	یہ کہ نہ ہوا تو	ساتھ سجدہ کرنیوالوں کے ﴿۳۲﴾
قَالَ	لَمْ اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ
کہا کہ	میں نہیں لائق اس بات کے	کہ سجدہ کروں	واسطے بشر کے	کہ پیدا کیا تو نے اسے
مِنْ صَلْصَالٍ		مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾		قَالَ
مٹی بجنے والی سے		جو بنی تھی کیچڑ سڑے ہوئے سے ﴿۳۳﴾		کہا
فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾	وَّاِنَّ
پس نکل	اس میں سے	پس تحقیق تو	راندہ ہوا ہے ﴿۳۴﴾	اور تحقیق
عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾		قَالَ
اوپر تیرے	لعنت ہے	دن قیامت تک ﴿۳۵﴾		کہا
رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْ	اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾		قَالَ
اے رب میرے	پس ڈھیل دے مجھ کو	اس دن تک کہ زندہ کیے جائیں گے ﴿۳۶﴾		کہا
فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾	اِلٰى	يَوْمِ	
پس تحقیق تو	ڈھیل دیے گیوں سے ہے ﴿۳۷﴾	(تک)	دن	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ
وقت معلوم تک (۳۸)	کہا	اے رب میرے	بسبب اس کے کہ
اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ
گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ زینت دونگا	واسطے ان کے	زمین میں اور البتہ گمراہ کرونگا میں انکو
اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾
سب کو (۳۹)	مگر	بندے تیرے	ان میں سے جو مخلص ہیں (۴۰)
قَالَ هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ
کہا کہ یہ	راہ ہے	اوپر میرے	سیدھی (۴۱) تحقیق
عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ
بندے میرے	نہیں	واسطے تیرے	اوپر ان کے غلبہ
اِلَّا	مَنِ اتَّبَعَكَ	مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾	وَ اِنَّ جَهَنَّمَ
مگر	جس نے پیروی کی تیری	گمراہوں میں سے (۴۲)	اور تحقیق دوزخ
لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾	لَهَا	سَبْعَةُ اَبْوَابٍ
جگہ وعدے انکی کی ہے	سب کی (۴۳)	واسطے اسکے	سات دروازے کئے ہیں
لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾
واسطے ہر	دروازے	میں سے	حصہ ہے قسمت کیا ہوا (۴۴)

"اور ہم نے انسان کو سوکھی ہوئی مٹی سے سیاہ کیچڑ سے جو متغیر ہو چکا ہو پیدا کیا ﴿۲۶﴾ اور جنوں کو اس سے پہلے سخت تیز آگ سے پیدا کیا ﴿۲۷﴾ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں ﴿۲۸﴾ سو جب اسے تکمیل کو پہنچاؤں اور اپنی روح سے اس میں پھونکوں تو تم اس کے آگے سجدہ میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾ تو فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے ﴿۳۰﴾ مگر ابلیس، اس نے انکار کیا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو ﴿۳۱﴾ فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿۳۲﴾ اس نے کہا مجھ سے نہیں ہو سکتا کہ میں ایک انسان کی فرمبرداری کروں جسے تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے ﴿۳۳﴾ اللہ نے فرمایا تو یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے ﴿۳۵﴾ اس نے کہا میرے رب تو مجھے مہلت دے جس دن وہ (مرنے کے بعد) زندہ کئے جائیں ﴿۳۶﴾ کہا تو ان میں سے جنہیں مہلت دی گئی ﴿۳۷﴾ ایک معلوم وقت کے دن تک ﴿۳۸﴾ اس نے کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا، میں بھی زمین لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو (حصولِ مقصد) میں ناکام رکھوں گا اور بہکاؤں گا ﴿۳۹﴾ ہاں ان میں سے جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) ﴿۴۰﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۴۱﴾ کہ میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں سوائے اس کے جو بھٹکنے والوں میں سے تیری پیروی کرے ﴿۴۲﴾ اور یقیناً ان سب کے وعدہ کی جگہ دوزخ ہے ﴿۴۳﴾ اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے ان میں سے ایک حصہ الگ کر دیا گیا ہے۔ ﴿۴۴﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

وَ عاطفہ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم الْاِنْسَانَ مفعول بہ (اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا) مِنْ حرفِ جر صَلْصَالٍ مجرور متعلق بہ خَلَقْنَا۔ صَلْصَال۔ الطین الیابس الذی یصلصل وھو غیر مطبوخ واذا طبخ فھو فخار (خشک مٹی جو خشک ہو کر کھنکھنانے لگ جائے اور آگ میں نہ پکی ہو آگ میں پکائی ہوئی کو فخار کہتے ہیں) مِنْ حَمَاٍ۔ الطین الاسود المتغیر الرائحۃ من طول مکثہ (سڑا ہوا بدبودار کیچڑ) صَلْصَالٍ کی صفت یا بدل۔ مَّسْنُوْنٍ۔ المتغیر (تبدیل شدہ) قال ابن عباس ھو التراب المبتل المنتن (حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے کہ بدبودار کیچڑ کو کہتے ہیں) سَنٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر حَمَاٍ کی صفت ہے۔

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

وَالْجَآنَّ۔ جِنٌّ کی جمع ہے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے جس طرح ابوالبشر کا نام آدم ہے اسی طرح ابوالجن کا نام جانٌّ ہے، جن مسلمان بھی ہوتے ہیں اور کافر بھی خَلَقْنَاهُ، خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنَاهُ (اور جنوں کو ہم نے پیدا کیا اس سے قبل) مِنْ حرفِ جار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَارِ مجرور السَّمُوْمِ۔ نار الحر الشدید (شدید الحرارت آگ) (وہ گرم ہوا جو زہر کا سا اثر کرے)۔

جنّ وانس کی تخلیق

"اور بلاشبہ یہ واقعہ ہے کہ ہم نے انسان کو خمیر اٹھے ہوئے گارے سے بنایا جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے"

"اور ہم جانّ کو اس سے پہلے جلتی ہوئی ہوا کی گرمی سے پیدا کر چکے تھے"

ان دو آیات میں انسانوں اور جنّوں کی تخلیق کے بارے میں بتایا ہے کہ یہ کرۂ ارض پہلے آگ کی طرح گرم تھا اس میں ناری مخلوق یعنی جنّات کو پیدا کیا گیا پھر بتدریج ٹھنڈا ہونے پر پانی مٹی سے انسان کی تخلیق عمل میں لائی گئی۔ (۲۶) (۲۷)

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

وَاِذْ ظرف اذکروا محذوف سے متعلق (اور اس وقت کو یاد کرو جب) قَالَ۔ قول سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) رَبُّكَ فاعل (تیرے رب نے) لِلْمَلٰٓئِكَةِ جار مجرور متعلق بہ قَالَ (فرشتوں سے) اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ متکلم اسم اِنَّ۔ خَالِقٌ۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر غائب (تخلیق کرنے والا ہوں) خبر اِنَّ۔ بَشَرًا مفعول بہ (انسان کو) مِّنْ صَلْصَالٍ جار مجرور متعلق بہ خَالِقٌ۔ مِنْ حرف جر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَمَاٍ مجرور موصوف مَّسْنُوْنٍ صفت سوکھی ہوئی سیاہ کیچڑ سے) ﴿۲۸﴾

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾

فَاِذَا ظرف زمان (پس جب) سَوَّيْتُهٗ ۔ تَسْوِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب (پس جب میں نے اسے برابر کیا۔ تکمیل کو پہنچایا) وَنَفَخْتُ ۔ نَفْخٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم بمعنی مستقبل (میں پھونکوں) فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ نَفَخْتُ (اس میں) مِنْ رُّوْحِيْ ۔ مِنْ حرف جر رُوْح مضاف مجرور یا ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (اور میں پھونکوں اس میں اپنی جان سے) امام بیہقی فرماتے ہیں، جس رُوح میں سے آدم علیہ السلام کے اندر پھونکا گیا وہ اللہ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے اجسام کی زندگانی قرار دیا ہے اور اپنی ذات کی طرف اس کی اضافت بسبب خلق و ملکیت ہے اس بنا پر نہیں کہ روح اس کا جز ہے فَقَعُوْا ۔ فا رابطہ قَعُوْا ۔ وُقُوْعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (قُعُوْا اصل میں اُوْقَعُوْا تھا) (گر پڑو) لَهٗ جار مجرور متعلق بہ قَعُوْا ۔ سَاجِدِيْنَ سَاجِدٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر حال (اس کے لئے سجدہ کرتے ہوئے فرمانبرداری کرتے ہوئے گر پڑو) ﴿۲۹﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

فَسَجَدَ ۔ سُجُوْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْمَلٰٓئِكَةُ مَلَكٌ کی جمع فاعل فاعل كُلُّهُمْ (پس کل فرشتوں نے سجدہ کیا) اَجْمَعُوْنَ (سب کے سب) كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ دونوں تاکید کے لئے ہیں۔ ﴿۳۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾

اِلَّآ کلمۂ استثنا اِبْلِیْسَ (مگر ابلیس نے) اَبٰی۔ اِبَاءٌ سے جس کے معنی سختی سے انکار کرنے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب (اس نے سختی سے انکار کیا) اَنْ مصدریہ یَّکُوْنَ۔ کون سے مضارع واحد مذکر غائب (یہ کہ ہو) مَعَ ظرف مکان مضاف السّٰجِدِیْنَ۔ الساجد کی جمع اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (سجدہ کرنے والوں کے ساتھ) ﴿۳۱﴾

تخلیق آدم، ملائکہ کو سجدے کا حکم اور ابلیس کا انکار

"اور (اے پیغمبر) جب ایسا ہوا تھا کہ تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا تھا "میں خمیر اٹھے ہوئے گارے سے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے بشر پیدا کرنے والا ہوں"۔ ﴿۲۸﴾

"تو جب ایسا ہو کہ میں اسے درست کر دوں (یعنی وہ وجود تکمیل کو پہنچ جائے) اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو چاہیئے کہ تم سب اس کے آگے سربسجود ہو جاؤ"۔ ﴿۲۹﴾

"چنانچہ جتنے فرشتے تھے سب اسکے آگے سربسجود ہو گئے"۔ ﴿۳۰﴾

"مگر ابلیس، اس پر یہ بات شاق گزری کہ سجدہ کرنے والوں سے میں سے ہو"۔ ﴿۳۱﴾

ان آیات (۲۸-۳۱) میں تخلیق آدم، اس کی تکمیل، اس میں روح پھونکنے اور فرشتوں کو اس کے آگے سجدہ کرنے کے حکم کا بیان ہے، روح پھونکنے کے سلسلے میں تفسیر "مظہری" میں ہے: روح کی کئی اقسام ہیں، علوی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور سفلی، روح علوی مادہ سے مجرد اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جس کی حقیقت کا ادراک مشکل ہے جس کے بارے میں ارشاد ہے: قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ ـــــ اور روح سفلی وہ بخارِ سفلی وہ بخارِ لطیف ہے جو بدنِ انسانی کے عناصرِ اربعہ آگ، پانی، مٹی، ہوا سے پیدا ہوتا ہے اور اسی روح سفلی کو نفس کہا جاتا ہے۔ روح علوی اپنا عکس روح سفلی پر ڈالتی ہے اور اسے اشارے سے منور کرتی ہے، روح سفلی کے بدنِ انسانی میں سرایت کرنے ہی کو نفخ روح سے تعبیر کیا گیا ہے، روح کو اپنی طرف منسوب کرنے کا مقصد انسان کے لئے شرف وفضیلت کو ظاہر کرنا ہے، سجدہ کا حکم اگرچہ فرشتوں کے لئے تھا مگر ابلیس بھی فرشتوں کے اندر موجود تھا اس لئے تبعاً وہ بھی اس حکم میں داخل تھا۔ (۲۸ تا ۳۱)۔

قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب یَا کلمۂ ندا اِبْلِیْسُ منادیٰ اس کا مادہ اِبْلَاسٌ ہے جس کے معنی سخت ناامیدی کے باعث غمگین و متحیر ہونے کے ہیں، صاحب کشّاف کہتے ہیں کہ یہ عجمی لفظ ہے اس کا اشتقاق ابلاس سے بتانا صحیح نہیں مَا استفہامیہ مبتدا لَكَ خبر کہا اے ابلیس کیا ہے تیرے لئے۔ کیا وجہ ہے) اَنْ مصدریہ لَا کلمۂ نفی تَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر مَعَ ظرف مضاف السّٰجِدِیْنَ۔ سُجُوْد سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (کہ تو نہ ہوا سجدہ کرنے والوں کے ساتھ)۔

سجدہ نہ کرنے پر ابلیس سے باز پرس

"(اللہ نے فرمایا اے ابلیس تجھے کیا ہوا کہ سجدہ کرنے والوں میں شامل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوا یعنی جب میرا حکم عام تھا اور سب نے سجدہ کر لیا تو، تو نے کس بنا پر حکم عدولی سے کام لیا۔ (۳۲)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

قَالَ (اس نے (ابلیس) کہا) لَمْ حرف نفی وجزم وقلب اَكُنْ کون سے مضارع واحد متکلم مجزوم بِلَمْ (نہیں تھا میرے لئے مجھ سے نہیں ہو سکتا تھا) لِاَسْجُدَ۔ لام تاکید نفی کے لئے اَسْجُدَ۔ سُجُوْد سے مضارع واحد متکلم (کہ میں سجدہ کروں) لِبَشَرٍ جار مجرور متعلق بہ اَسْجُدَ (ایک انسان کو) خَلَقْتَهٗ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ بشر کی صفت ہے (جس کو تو نے پیدا کیا ہے) مِنْ صَلْصَالٍ (خشک کھنکھناتی مٹی سے) مِنْ حَمَاٍ (گارا کیچڑ) موصوف مَّسْنُوْنٍ۔ سَنٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر (متغیر شدہ) صفت (متغیر شدہ کیچڑ سے)۔

ابلیس کا اپنے آپ کو آدم سے بڑا سمجھنا

"کہا مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے خمیر اٹھتے ہوئے گارے سے بنایا ہے جو سوکھ کر بجنے لگتا ہے"

ابلیس نے حکم عدولی اور سجدہ نہ کرنے کی وجہ یہ بتائی کہ میں حقیر مٹی سے پیدا شدہ انسان کو کیسے سجدہ کر سکتا ہوں، جیسا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے مقام پر ہے کہ میں آگ سے پیدا شدہ ہوں، میں اپنے سے ادنیٰ کے لئے سجدہ نہیں کر سکتا۔ (۳۳)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾

(اللہ تعالیٰ نے) قَالَ (کہا) فَاخْرُجْ۔ فَا جواب شرط مقدر (اِنْ عَصَيْتَ) اُخْرُجْ۔ خُرُوْج مصدر سے امر واحد مذکر حاضر مِنْهَا (اس سے یعنی جنت یا گروہ ملائکہ یا آسمان سے) (کہا تو اس حالت اور مقام سے نکل جا) فَا تعلیلیہ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ، رَجِيْمٌ۔ رَجْمٌ سے بروزن فعیل بمعنی مفعول یعنی مَرْجُوْمٌ خبر اِنَّ (بیشک تو راندہ اور مردود ہے) (۳۴)

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل عَلَيْكَ خبر اِنَّ مقدم اللَّعْنَةَ اسم اِنَّ مؤخر اِلٰى حرف جار يَوْم مجرور مضاف الدِّيْنِ مضاف الیہ حال (۳۵)

"حکم ہوا اگر ایسا ہے تو یہاں سے نکل جا کہ تو راندہ ہوا ہے"۔ (۳۴)

"اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے"۔ (۳۵)

چونکہ ابلیس نے صریحاً اللہ کے حکم کی نافرمانی کی تھی، اس بنا پر راندۂ درگاہ قرار دیا اور قیامت تک کے لئے گرفتار لعنت بنایا۔ ابلیس نے حکم عدولی کی وجہ یہ بتائی کہ آدم کی تخلیق حقیر طین سے کی گئی اور مجھے آگ سے پیدا کیا گیا میں اس سے افضل ہوں اس لئے سجدہ نہ کیا لیکن ابلیس کا یہ استدلال صریحاً غلط تھا اس لئے اسے مردود قرار دیا۔ (۳۵-۳۶)

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾

قَالَ (اس نے (ابلیس) کہا) یا حرف ندا محذوف رَبِّ منادی مضاف یِ متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے ربّ) فَاَنْظِرْنِيْ۔ اِنْظَارٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (پس تو مجھے مہلت دے) اِلٰى حرف جر يَوْمِ مجرور متعلق بہ اَنْظِرْنِيْ۔ يُبْعَثُوْنَ۔ بَعْثٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں گے) قَالَ (اللہ نے) کہا فَاعِلٌ طف اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ مِنَ حرف جر الْمُنْظَرِيْنَ۔ اِنْظَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور (مہلت یافتہ) اِلٰى حرف جر يَوْمِ ظرف مضاف مجرور متعلق بہ اَلْمُنْظَرِيْنَ الْوَقْتِ مضاف الیہ الْمَعْلُوْمِ۔ اَلْوَقْتِ کی صفت (ایک معلوم وقت کے دن تک)۔

ابلیس کو یوم قیامت تک کے لئے مہلت

"اس نے کہا خدایا مجھے اس دن تک مہلت دے جب انسان دوبارہ اٹھائے جائیں گے"۔ ﴿٣٧﴾ فرمایا اس مقررہ وقت کے دن تک تجھے مہلت دی گئی"۔ ﴿٣٧﴾ ﴿٣٨﴾

ابلیس نے روزِ جزا تک اللہ تعالیٰ سے مہلت طلب کی تاکہ میں بنی نوعِ انسان کو گمراہ کرنے کے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکوں اللہ تعالیٰ نے اسے یومِ قیامت تک مہلت عطا کردی۔ (۳۶-۳۸)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

قَالَ (اس نے (ابلیس) کہا) رَبِّ منادیٰ مضاف یا حرف ندا محذوف یِ واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) بِمَآ۔ با سببیہ مَا مصدریہ (اس سبب سے) اَغْوَيْتَنِيْ۔ اِغْوَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر ت وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (اے اللہ اس سبب کے کہ تو نے مجھے بے راہ کیا) لَاُزَيِّنَنَّ۔ لام تاکید تَزْيِيْنٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون ثقیلہ (میں البتہ زینت دوں گا) لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اُزَيِّنَنَّ۔ فِي الْاَرْضِ حال (میں البتہ زینت دونگا ان کے لئے زمین میں یعنی دنیا کی زندگی کو ان کے لئے خوبصورت بنا کر دکھاؤں گا) وَ عاطفہ لَاُغْوِيَنَّهُمْ لام تاکید اِغْوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (میں ان کو ضرور گمراہ کروں گا) اَجْمَعِيْنَ۔ هُمْ ضمیر کی تاکید (سب کے سب)۔

ابلیس کا دنیوی زندگی میں انسانوں کو گمراہ کرنا

"اس نے کہا اے میرے رب چونکہ تو نے مجھ پر (نجات و سعادت کی) راہ بند کر دی تو اب میں ضرور ایسا کروں گا کہ زمین میں ان کے لئے جھوٹی خوشنمائیاں بنا دوں اور (راہِ حق سے) گمراہ کروں؛"

ابلیس نافرمانی اور امر حق سے روگردانی کی وجہ سے مردود قرار دیا گیا لیکن بجائے اس کے کہ وہ اپنی نافرمانی پر ندامت کا اظہار کرتا اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اللہ تعالیٰ کو اپنی اس گمراہی کا سبب ٹھہرایا جو اس کی انتہائی غوایت کی دلیل ہے اور ساتھ ہی یہ دعویٰ بھی کیا کہ میں دنیا میں لوگوں کو گمراہ کرنے کا کام کرتا رہوں گا اور میری کوشش ہوگی کہ تمام لوگوں کو راہِ راست سے بھٹکا دوں۔ (۳۹)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

اِلَّا کلمۂ استثنا عِبَادَ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ عِبَادَكَ مستثنیٰ مِنْهُمْ جار مجرور حال الْمُخْلَصِيْنَ ــــ الْمُخْلِص کی جمع عِبَاد کی صفت۔

اللہ کے مخلص بندے ابلیس کے بہکانے میں نہیں آئیں گے

"سوائے تیرے بندوں کے جو اُن میں مخلص ہیں (وہ میرے بہکانے میں آنے والے نہیں ہیں)۔"

ابلیس صرف انہیں کو بہکانے میں کامیاب ہوگا جن میں ایمان و یقین کی کمی ہوگی اللہ کے مخلص اور یقینِ کامل رکھنے والے بندوں کو بہکانے میں وہ کامیاب نہیں ہوگا۔ (۴۰)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝

قَالَ (اللہ تعالیٰ نے کہا) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا صِرَاطٌ خبر عَلَيَّ۔ عَلٰی حرف جار یٔ ضمیر واحد متکلم مجرور متعلق بہ محذوف حق صفت مُسْتَقِيْمٌ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفتِ ثانیہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طریقِ حق کی رعایت ضروری ہے

" فرمایا یہی سیدھی راہ ہے جو مجھ تک پہنچنے والی ہے، یعنی یہی میرا طریقِ حق ہے جسے میں ضرور محفوظ رکھوں گا۔"

میرا طریق یہ ہے کہ میرے نیک بندوں پر تجھے کسی قسم کی قدرت حاصل نہ ہوگی سوائے ان گمراہوں کے جو تیرا اتباع کریں گے۔ (۴۱)

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ ﴿۴۲﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل عِبَادِیْ۔ عِبَاد مضاف یِ واحد متکلم مضاف الیہ اسم اِنَّ۔ لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے اس سے مضارع امر اسم فاعل وغیرہ نہیں آتے لَكَ خبر لَیْسَ۔ عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ لَیْسَ۔ سُلْطَانٌ اسم لَیْسَ (بیشک میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں) اِلَّا کلمۂ استثنا مَنْ موصول اتَّبَعَكَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (مگر جس نے تیرا اتباع کیا۔ مِنَ الْغٰوِیْنَ۔ الغاوی کی جمع غَوَایَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ (گمراہوں میں سے)۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۳﴾

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل جَهَنَّمَ اسم اِنَّ۔ لَمَوْعِدُهُمْ۔ لام تاکید مَوْعِدُ اسم ظرف مکان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ اِنَّ کی خبر اَجْمَعِیْنَ تاکید (بے شک ان سب کی وعدہ کی جگہ جہنم ہے)۔

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾

لَهَا خبر مقدم سَبْعَةُ اَبْوَابٍ۔ باب کی جمع عدد معدود مبتدا مؤخر (ان کے سات دروازے ہیں) لِكُلِّ بَابٍ خبر مقدم مِّنْهُمْ جار مجرور حال جُزْءٌ مبتدا مؤخر موصوف مَّقْسُوْمٌ اسم مفعول واحد مذکر صفت (اور ہر دروازہ کے لئے ان میں سے ایک حصہ الگ کر دیا گیا ہے۔

جہنم صرف گمراہوں کیلئے ہے جس کے سات دروازے ہیں

"بیشک جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں چلے گا صرف انہی پر چلے گا جو (بندگی کی) راہ سے بھٹک گئے اور ان سب کے لئے جہنم کے عذاب کا وعدہ ہے (جو کبھی ٹلنے والا نہیں)، اس کے سات دروازے ہیں ان کی ہر ٹولی کے حصہ میں ایک دروازہ آئے گا جس سے جہنم میں داخل ہوں گے، آیت ۴۲ میں بتایا ہے کہ میرے مخلص بندوں پر ابلیس کسی صورت بھی غلبہ نہیں پا سکے گا اس کا غلبہ صرف انہی پر ہوگا جو راہ حق کو چھوڑ بیٹھے ہیں ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جس کے سات دروازے ہوں گے، حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ سے مراد سات طبقات ہیں ان میں بعض بعض سے زیادہ شدید ہوں گے ان کی گمراہی کے مطابق ان دروازوں سے انہیں گزارا جائے گا۔ (۴۲-۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ
اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ
مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ
عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ
فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ
الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا
الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ
لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ
اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾	اُدْخُلُوْهَا
تحقیق	پرہیزگار	باغات میں	اور چشموں میں ہیں ﴿۴۵﴾	داخل ہوں اس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَنَزَعْنَا	مَا فِيْ	صُدُوْرِهِمْ
ساتھ سلامتی کے	امن کے ﴿۴۶﴾	اور نکال ڈالا ہم نے	جو کچھ بیچ	سینوں انکے تھا
مِنْ غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾	لَا
ناخوشی سے	بھائی ہو جائیں گے	اوپر تختوں کے	آمنے سامنے ﴿۴۷﴾	نہ
يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّمَا هُمْ	مِّنْهَا
چھوئے گی ان کو	اس میں کوئی	تکلیف	اور نہ وہ	اس سے
بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾	نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا
نکالے جائیں گے ﴿۴۸﴾	خبر دے	بندوں میرے کو	یہ کہ تحقیق	میں ہی ہوں
الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾	وَ اَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ الْعَذَابُ
بخشنے والا	مہربان ﴿۴۹﴾	اور یہ کہ تحقیق	عذاب میرا	وہ ہے عذاب
الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾	وَنَبِّئْهُمْ	عَنْ ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾	اِذْ
درد دینے والا ﴿۵۰﴾	اور خبر دے انکو	مہمانوں سے	ابراہیم کے ﴿۵۱﴾	جس وقت
دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ؕ	قَالَ
وہ داخل ہوئے	اوپر اس کے	پس کہا انہوں نے	کہ سلام	کہا
اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾	قَالُوْا	لَا تَوْجَلْ
تحقیق ہم	تم سے	ڈرتے ہیں ﴿۵۲﴾	کہا انہوں نے	مت ڈرو
اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾	قَالَ
تحقیق ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ساتھ لڑکے	علم والے کے ﴿۵۳﴾	کہا
اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى اَنْ	مَّسَّنِيَ	الْكِبَرُ	
کیا بشارت دی تم نے مجھ کو	اوپر اس بات کے	کہ لگا ہے مجھ کو	بڑھاپا	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ
پس ساتھ کس چیز کے	خوشخبری دیتے ہو ﴿٥٤﴾	کہا انہوں نے	بشارت دیتے ہیں ہم تجھ کو ساتھ حق کے
فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾	قَالَ
پس مت	ہونا	ناامیدوں میں سے ﴿٥٥﴾	کہا
وَ مَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ اِلَّا
اور کون	ناامید ہوتا ہے	(سے) رحمت	رب اپنے کی سے مگر
الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ اَيُّهَا
گمراہ ﴿٥٦﴾	کہا	پس کیا ہے	مہم تمہاری اے
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا	اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ
رسولو! ﴿٥٧﴾	کہا انہوں نے	تحقیق ہم	بھیجے ہوئے ہیں ہم طرف قوم
مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ ؕ	اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ
گناہگار کے ﴿٥٨﴾	مگر	کنبہ لوط کا	تحقیق ہم البتہ نجات دینے والے ہیں
اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾	اِلَّا امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ	اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾
سب کو ﴿٥٩﴾	مگر عورت اس کی	کہ مقرر کر رکھا ہے ہم نے	یہ کہ وہ البتہ پیچھے رہنے والوں سے ہے ﴿٦٠﴾

جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿٤٥﴾ (ان سے کہا جائیگا) ان میں سلامتی سے امن میں ہو کر داخل ہو جاؤ ﴿٤٦﴾ اور جو ان کے دلوں میں کچھ کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے وہ بھائی بھائی تختوں پر آمنے سامنے ہوں گے ﴿٤٧﴾ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ﴿٤٨﴾ میرے بندوں کو خبر دو کہ میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں ﴿٤٩﴾ اور یہ کہ میرا عذاب دردناک عذاب ہے ﴿٥٠﴾ اور انکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابراہیمؑ کے مہمانوں کی خبر دے دو ﴿۵۱﴾ جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے تو سلام کہا، اس نے کہا ہم تم سے ڈرتے ہیں ﴿۵۲﴾ انہوں نے کہا ڈریے نہیں ہم تجھے ایک صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿۵۳﴾ اس نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھے بڑھاپے نے آلیا ہے تو تم کس ذریعہ سے خوشخبری دیتے ہو ﴿۵۴﴾ انہوں نے کہا ہم حق کے ساتھ تجھے خوشخبری دیتے ہیں پس تو ناامیدوں میں سے نہ ہو ﴿۵۵﴾ اس نے کہا اور سوائے گمراہوں کے اس کی رحمت سے کون مایوس ہو سکتا ہے ﴿۵۶﴾ کہا تو اے رسولو! تمہارا کام کیا ہے ﴿۵۷﴾ انہوں نے کہا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۵۸﴾ سوائے لوط کے لوگوں کے ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے ﴿۵۹﴾ مگر اس کی بی بی ہم مقدر کر چکے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والوں سے ہو ﴿۶۰﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل الْمُتَّقِيْنَ جمع المتقی کی اِتَّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اسم اِنَّ فِيْ جَنّٰتٍ، جَنَّةٌ کی جمع مجرور خبر اِنَّ، وَّ عاطفہ عُيُوْنٍ۔ عَيْنٌ (آنکھ۔ چشمہ) امام راغب کے نزدیک اسکے اصل معانی میں اس کا استعمال بطور استعارہ کے ہے۔ ﴿۴۵﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝

اُدْخُلُوْهَا۔ دُخُوْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب یعنی يُقَالُ لَهُمْ اُدْخُلُوْهَا یعنی ان سے کہا جائیگا کہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں داخل ہو جاؤ) بِسَلٰمٍ جار مجرور متعلق بہ اُدْخُلُوْهَا (سلامتی کے ساتھ) اٰمِنِيْنَ۔ اٰمِنٌ کی جمع اٰمِنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال (حالتِ امن میں) ﴿۴۶﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾

وَنَزَعْنَا۔ نَزْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مَا موصول مفعول بہ فِيْ حرف جار صُدُوْرِهِمْ۔ صَدْرٌ کی جمع مضاف مجرور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ صلہ مِّنْ غِلٍّ جار مجرور متعلق بہ نَزَعْنَا۔ غِلٍّ۔ غُلُوْلٌ مصدر سے اسم فعل، دل کی کدورت، قلبی عداوت (اور جو ان کے دلوں میں پوشیدہ کدورت ہوگی ہم اسے نکال دیں گے) اِخْوَانًا (ای حال کونهم اخوة متحابين) هُمْ ضمیر سے حال ہے (یعنی وہ ایک دوسرے سے محبت کرنے والے بھائی بھائی ہوں گے) عَلٰى سُرُرٍ جار مجرور متعلق بہ مُتَقٰبِلِيْنَ۔ سُرُرٍ۔ سَرِيْرٍ کی جمع ہے اس کا مادہ سِرّ ہے یعنی پوشیدہ اور چھپی بات سرور خوشی کو کہتے ہیں، اس لئے کہ وہ دل میں چھپی ہوتی ہوتی ہے۔ مُتَقٰبِلِيْنَ۔ مُتَقَابِلٌ کی جمع تقابل مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (آمنے سامنے)، (تختوں پر آمنے سامنے ہونگے) ﴿۴۸﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾

لَا يَمَسُّهُمْ۔ مَسٌّ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (نہیں چھوئے گی انہیں) فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ فعل (اس میں یعنی جنت میں) نَصَبٌ اسم (تھکان مشقت) فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(کسی قسم کی کدورت یا تھکان) وَّ عاطفہ مَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر اسم مَا۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ مُخْرَجِيْنَ۔ بِمُخْرَجِيْنَ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور خبر مَا (اور نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے)۔ (۴۸)

متقی لوگوں کے لئے جنت ہوگی جو مقام امن و سلامتی ہے

"بلاشبہ متقی انسان (اس دن) باغوں اور چشموں (کے عیش و راحت) میں ہوں گے"۔ (۴۵)

"(انہیں کہا جائے گا) سلامتی کے ساتھ بہ اطمینان ان باغوں میں داخل ہو جاؤ"۔ (۴۶)

"ان کے دلوں میں جو کچھ (باہمی) رنجشیں تھیں سب ہم نکال دیں گے وہ بھائیوں کی طرح ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے"۔ (۴۷)

"وہاں کسی طرح کا صدمہ انہیں چھو نہیں سکے گا، نہ وہاں سے نکالے جائیں گے"۔ (۴۸)

ان آیات میں ابلیس کا اتباع کرنے والوں کے خلاف متقی لوگوں کا ذکر ہے کہ آخرت میں ان کے لئے جنت کی آرام دہ زندگی ہوگی، دنیوی زندگی کی تمام کدورتیں ان کے دلوں سے دور کر دی جائیں گی اور باہم محبت کرنے والے بھائیوں کی طرح پر مسرت زندگی بسر کریں گے، وہ زندگی ان کے لئے ابدی ہوگی، جنت میں نہ انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا کرنا ہوگا اور نہ وہاں سے نکالے جانے کا خدشہ، اور یہ بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ (۴۵-۴۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾

نَبِّئْ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (خبر دیدے۔ آگاہ کردے) عِبَادِيْ۔ عِبَاد۔ عبد کی جمع مضاف یٔ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (میرے بندوں کو) اَنِّيْٓ (بیشک میں) اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا الْغَفُوْرُ۔ غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ خبر الرَّحِيْمُ صفت مشبہ خبر ثانی۔ ﴿۴۹﴾

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾

وَ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل عَذَابِيْ۔ عَذَاب مضاف یٔ واحد متکلم مضاف الیہ اسم اِنَّ (میرا عذاب) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَذَابُ موصوف الْاَلِيْمُ۔ الم سے صفت مشبہ، صفت خبر ﴿۵۰﴾

اللہ کی رحمت وسیع اور اسکا عذاب دردناک ہے

"(اے پیغمبر) میرے بندوں کو آگاہ کردیجئے کہ بلاشبہ میں ہی ہوں کہ بخشنے والا رحمت والا ہوں"

"اور بلاشبہ میرا عذاب بڑا دردناک عذاب ہوتا ہے"

ان دونوں آیات میں ایمان و کفر ہر دو حالتوں کے نتائج سے آگاہ کیا ہے کہ جہاں اہل ایمان کے لئے میری بخشش اور رحمت کا دامن وسیع ہے وہاں انکار حق کرنے والے کے لئے میرا عذاب بھی شدید ہے، ایمان خوف و رجا کے درمیان ہے اس کی رحمت کی امید اور عذاب سے خوف کھانا چاہیئے۔ (۴۹-۵۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۝۵۱

وَنَبِّئْهُمْ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اور خبر دے ان کو) عَنْ جار ضَيْفِ مجرور مضاف اصل میں ضَافَ يَضِيْفُ کا مصدر ہے جس کے معنی کسی شخص کے پاس مہمان بن کر آنے کے ہیں پھر خود مہمان ہی کو یہ نام دے دیا گیا، واحد اور جمع دونوں میں اس کا استعمال یکساں ہے اِبْرٰهِيْمَ مضاف الیہ (ابراہیم کے مہمانوں کی)۔ ۵۱

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ۝۵۲

اِذْ ظرف زمان متعلق بہ محذوف اُذْكُرْ۔ دَخَلُوْا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ دَخَلُوْا (جب وہ اس کے پاس آئے) فَقَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب سَلٰمًا۔ سَلِمَ يَسْلَمُ کا مصدر ہے، اس کے معنی عیوب و آفات سے سلامت رہنے ان سے چھٹکارا پانے کے ہیں (جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا سلامتی ہو) قَالَ (ابراہیم نے کہا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ وَجِلُوْنَ۔ وَجَلٌ مصدر سے صفت مشبہ جمع مذکر خبر اِنَّ (بے شک ہم تم سے ڈرتے ہیں) ۵۲

حضرت ابراہیمؑ کے پاس مہمانوں کا آنا اور ان سے خوف زدہ ہونا

"اور انہیں ابراہیمؑ کے مہمانوں کا معاملہ بھی سنا دو" ۵۱ جب یہ مہمان اس کے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئے تو کہا تم پر سلامتی ہو، ابراہیم نے کہا ہمیں تم سے اندیشہ ہے (کہ تم کون لوگ ہو)" ﴿۵۲﴾

آیت (۵۱) سے گذشتہ اقوام کے ایام و وقائع کی طرف توجہ دلائی ہے، حضرت ابراہیمؑ کے پاس جب انسانی صورت میں ملائکہ اچانک آئے تو حضرت ابراہیمؑ نے ان کے لئے کھانا تیار کیا لیکن انہوں نے کھانا نہ کھایا تو حضرت ابراہیمؑ کے دل میں قدرتی طور پر ان کی طرف سے اندیشہ پیدا ہوا کہ یہ کون ہیں اور کس غرض کے لئے آئے ہیں۔ (۵۱-۵۲)

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَا تَوْجَلْ۔ وَجْلٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو نہ ڈر) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ نُبَشِّرُكَ خبر اِنَّ تَبْشِيْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (بے شک ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں) بِغُلٰمٍ جار مجرور متعلق بہ نُبَشِّرُكَ موصوف عَلِيْمٍ صفت مشبہ صفت (ایک صاحب علم لڑکے کی)۔ ﴿۵۳﴾

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾

قَالَ (اس نے کہا) اَ استفہام تعجب کے لئے بَشَّرْتُمُوْنِيْ۔ بَشَّرَ تَبْشِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر و اشتباع "نَ" وَقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (فعل فاعل مفعول بہ) عَلٰى حرف جر اَنْ مصدریہ (باوجودیکہ) مَسَّنِيَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَسَّ سے ماضی واحد مذکر غائب نِیْ مفعول بہ اَلْکِبَرِ فاعل (کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو، باوجودیکہ مجھے بڑھاپے نے آلیا) فَبِمَ۔ بَا جر مَا استفہام حرف جر کی وجہ سے الف کو حذف کر دیا گیا تُبَشِّرُوْنَ تُبَشِّرُ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس تم کس بنا پر کس وجہ سے مجھے خوشخبری دیتے ہو) (۵۴)

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ۝۵۵

قَالُوْا (انہوں نے کہا) بَشَّرْنٰكَ۔ تَبْشِيْرٌ سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (فعل فاعل مفعول بہ) بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ بَشَّرْنٰكَ (انہوں نے کہا ہم حق کے ساتھ تمہیں خوشخبری دیتے ہیں) فَلَا تَكُنْ۔ لَا ناھیہ تَكُنْ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لا ناھیہ (پس نہ ہو تو) مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ۔ اَلْقَانِطُ کی جمع (۵۵) قنوطٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پس تو ناامیدوں میں سے نہ ہو)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝۵۶

قَالَ (اس نے کہا) وَمَنْ استفہامیہ مبتدا يَقْنَطُ۔ قَنُوْطٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اس نے کہا اور کون ناامید ہو سکتا ہے) مِنْ حرف جر رَحْمَةِ مجرور مضاف رَبِّهٖ مضاف الیہ (اپنے رب کی رحمت سے) اِلَّا استثنا۔ الضَّآلُّوْنَ مستثنیٰ۔ الضَّالِّ واحد ضَلَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (مگر گمراہ۔ گمراہوں کے سوا)۔ (۵۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ کو بیٹے کی بشارت اور اس پر تعجب

"انہوں نے کہا ڈرو مت ہم تو تمہیں ایک علم والے فرزند کی پیدائش کی خوشخبری سناتے ہیں۔"

"حضرت ابراہیمؑ نے کہا تم مجھے اس بات کی خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھ پر بڑھاپا طاری ہو گیا ہے کونسی امید اب رہ گئی ہے کہ یہ خوشخبری مجھے سناؤ۔"

"انہوں نے کہا ہم نے تمہیں سچائی کے ساتھ خوشخبری سنائی، پس تمہیں ناامید نہ ہونا چاہیئے۔"

حضرت ابراہیمؑ نے کہا نہیں میں اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوں کیونکہ گمراہوں کے سوا کون ہے جو اپنے پروردگار کی رحمت سے مایوس ہو سکتا ہے۔"

اجنبی مہمانوں کی آمد پر حضرت ابراہیمؑ کے دل میں خدشات کا پیدا ہونا قدرتی بات تھی جسے انہوں نے یہ کہہ کر دور کیا کہ آپ اندیشہ مند نہ ہوجیئے ہم آپ کو ایک صاحب علم لڑکے کے تولد کی خوشخبری دیتے ہیں، حضرت ابراہیمؑ نے ان کی اس بات پر متعجب ہو کر کہا کہ اس بڑھاپے میں تم مجھے بیٹے کی بشارت دیتے ہو یہ کیسے ہو سکتا ہے انہوں نے کہا ہم آپ کو سچی بشارت دے رہے ہیں آپ کو ناامید نہیں ہونا چاہیئے، حضرت ابراہیمؑ نے کہا: اللہ کی رحمت سے مایوسی تو گمراہی ہے میں نے تعجب کی بنا پر ایسا کہا تھا کہ اس بڑھاپے میں میرا بیٹا کیسے ہوگا۔ (۵۳۔ ۵۶)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ (اس نے کہا) فَا عاطفہ مَا اسم استفہام مبتدا خَطْبُكُمْ خبر خَطْبٌ (ایسا معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو) مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مَا خَطْبُكُمْ۔ مَا شَانُكُمْ (تمہاری مہم کیا ہے۔ تمہارا معاملہ کیا ہے) اَيُّهَا منادی حرف ندا محذوف اور هَا تنبیہ کے لئے ہے الْمُرْسَلُوْنَ۔ اَيُّهَا سے بدل یا نعت ہے الْمُرْسَل واحد اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (اے رسولو! اے بھیجے جانے والو)۔ ﴿۵۷﴾

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

قَالُوْا (انہوں نے کہا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ اُرْسِلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم خبر اِنَّ (انہوں نے کہا ہم بھیجے گئے ہیں) اِلٰى قَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ فعل۔ مُجْرِمِيْنَ جمع مُجْرِمٌ کی اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر قَوْمٍ کی صفت ہے (مجرم قوم کی طرف) ﴿۵۸﴾

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾

اِلَّآ استثنا اٰلَ مضاف لُوْطٍ مضاف الیہ مستثنیٰ (سوائے آل لوط کے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَمُنَجُّوْهُمْ۔ لام تاکید مُنَجُّوْ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اصل میں مُنَجِّيُوْنَ تھا نون کی اضافت کی وجہ سے اور یاء کو ثقل کی وجہ سے ساقط کر دیا گیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خبر اِنَّ ۔ اَجْمَعِیْنَ تاکید (کہ ہم ان سب کو ضرور نجات دیں گے) ۵۹

اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِیْنَ ۝۶۰

اِلَّا کلمۂ استثنا امْرَاَتَهٗ مضاف اور مضاف الیہ مستثنیٰ اس استثنا کا تعلق لَمُنَجُّوْهُمْ کی ضمیر سے ہے (مگر اس کی بیوی قَدَّرْنَا ۔ تَقْدِیْرٌ مصدر سے جمع متکلم (ہم نے مقدر کیا) اِنَّ مشبہ بالفعل هَا اسم اِنَّ (بیشک وہ) لَمِنَ ، لام تاکید مِنْ حرف جر الْغٰبِرِیْنَ ۔ الْغَابِرُ واحد غبور مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ ۔ اصل چیز کے گزر جانے کے بعد جو چیز باقی رہ جاتی ہے اسکو لغت میں غابر کہتے ہیں ، اس لئے غبار اس خاک کو کہتے ہیں جو قافلہ کے گزر جانے کے بعد اڑ کر پیچھے رہ جاتی ہے ۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ غابر ماضی کو بھی کہتے ہیں اور مستقبل کو بھی وجہ یہ ہے کہ غبار زمین سے اُٹھ کر اوپر کو چڑھ جاتا ہے لیکن قافلہ گزر جاتا ہے اور غبار پیچھے رہ جاتا ہے ۔ ۶۰

حضرت ابراہیمؑ کا استفسار اور ملائکہ کا جواب ، قومِ لوط کی ہلاکت

" پھر اس نے پوچھا تم لوگ جو بھیجے ہوئے ہو تو تمہیں (اور) کونسی مہم درپیش ہے " ۵۷

" انہوں نے کہا ہم ایک مجرم گروہ کی طرف بھیجے گئے ہیں (جو کہ ہلاک ہونے والا ہے " ۵۸

" مگر (ہاں) ایک خاندان وہاں لوطؑ کا ہے اس کے تمام افراد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو ہم بچا لیں گے۔" ﴿۵۹﴾

"البتہ اس کی بیوی نہیں بچے گی اس کے لئے ہمارا اندازہ ہو چکا ہے وہ پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ ہوگی۔" ﴿۶۰﴾

حضرت ابراہیمؑ نے ان سے دریافت کیا کہ اس بشارت کے علاوہ تمہیں اور کس مقصدِ عظیم کے لئے بھیجا گیا ہے، اس لئے کہ بشارت تو کسی اور طریقہ سے بھی دی جا سکتی تھی، انہوں نے حضرت ابراہیمؑ کو بتایا کہ ہمیں لوط کی مجرم قوم کی ہلاکت کے لئے بھیجا گیا ہے، اللہ لوطؑ کے گھرانے کو بچالے گا مگر اس کے گھرانے میں سے اس کی بیوی بچ نہیں سکے گی، وہ بھی قومِ لوط کے ساتھ ہلاک ہوگی، آیت ۵۹، ۶۰ میں استثناء متصل اور منقطع دونوں کا احتمال ہے، استثناء متصل کی صورت میں معنی یہ ہوں گے کہ ملائکہ ان سب کی طرف بھیجے گئے تاکہ وہ ایک فریق کو ہلاک کریں اور دوسرے کو نجات دیں، منقطع کی صورت میں معنی یہ ہوں گے کہ بالخصوص قومِ مجرمین کی طرف بھیجے گئے اور آلِ لوط کی طرف نہیں بھیجے گئے۔

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۟ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ
مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ
عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا
سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا
لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾
وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَانْتَقَمْنَا
مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٩﴾

فَلَمَّا	جَآءَ	اٰلَ لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ
پس جب	آئے	کنبے لوط کے پاس	بھیجے ہوئے ﴿٦١﴾ کہا
اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾	قَالُوْا
تحقیق تم	قوم ہو	ناآشنا ﴿٦٢﴾ کہا انہوں نے	بلکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾
آئے ہم تیرے پاس	ساتھ اس چیز کے	کہ تھے	اس میں	شک کرتے ﴿٦٣﴾
وَاٰتَيْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾	فَاَسْرِ
اور آئے تیرے پاس	ساتھ حق کے	اور تحقیق البتہ ہم	سچے ہیں ﴿٦٤﴾	پس لے چل
بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَاتَّبِعْ	اَدْبَارَهُمْ
اہل اپنے کو	ایک ٹکڑے میں	رات سے	اور پیروی کر	پچھاڑی انکی کی
وَلَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّامْضُوْا
اور نہ	پھر کر دیکھے	تم میں سے	کوئی شخص	اور چلے جاؤ
حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾	وَقَضَيْنَآ	اِلَيْهِ	ذٰلِكَ
جہاں	حکم کئے جاتے ہو ﴿٦٥﴾	اور مقدر کر دیا ہم نے	طرف اسکے	اس
الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ
بات کو کہ	تحقیق	جڑ	ان کی	کاٹی جاتے گی
مُصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾	وَجَآءَ	اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾
صبح ہوتے ﴿٦٦﴾	اور آئے اس	(والے)	شہر والے	خوشیاں کرتے ہوئے ﴿٦٧﴾
قَالَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا
کہا	تحقیق	یہ لوگ	مہمان میرے ہیں	پس نہ
تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾	وَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَلَا	تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾	قَالُوْٓا
پس نہ رسوا کرو مجھے ﴿٦٨﴾	اور ڈرو اللہ سے	اور نہ	ذلیل کرو مجھے ﴿٦٩﴾	انہوں نے کہا
اَوَلَمْ	نَنْهَكَ	عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ
کیا نہیں	منع کیا ہم نے تمکو	سارے جہان سے ﴿٧٠﴾	کہا	یہ ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَنٰتِیْٓ	اِنْ كُنْتُمْ	فٰعِلِیْنَ ﴿۷۱﴾	لَعَمْرُكَ	اِنَّهُمْ
بیٹیاں میری	اگر ہو تم	کرنے والے ﴿۷۱﴾	قسم ہے زندگی تیری کی	کہ تحقیق وہ
لَفِیْ	سَكْرَتِهِمْ	یَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّیْحَةُ
البتہ (میں)	مستی میں	سرگرداں تھے ﴿۷۲﴾	پس پکڑا ان کو	آواز تندنے
مُشْرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾	فَجَعَلْنَا	عَالِیَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا
سورج نکلتے ہوئے ﴿۷۳﴾	پس کیا ہم نے	اوپر اس کا	نیچے اس کے	اور برسایا ہم نے
عَلَیْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّیْلٍ ﴿۷۴﴾	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
اوپر ان کے	پتھروں کو	کنکر ﴿۷۴﴾	تحقیق	اس میں
لَاٰیٰتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ ﴿۷۵﴾	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِیْلٍ	مُّقِیْمٍ ﴿۷۶﴾
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اہل فراست والوں کے ﴿۷۵﴾	اور تحقیق وہ	البتہ راہ	چلتے کے ہیں ﴿۷۶﴾
اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۷﴾	وَاِنْ كَانَ
تحقیق	اس میں	البتہ نشانی ہے	واسطے ایمان والوں کے ﴿۷۷﴾	اور تحقیق تھے
اَصْحٰبُ	الْاَیْكَةِ	لَظٰلِمِیْنَ ﴿۷۸﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ
رہنے والے	بن کے	البتہ ظالم ﴿۷۸﴾	پس بدلہ لیا ہم نے	ان سے
	وَاِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾	
	اور تحقیق وہ دونوں	البتہ رستے	ظاہر میں ہیں ﴿۷۹﴾	

پس ہمارے رسول لوطؑ کی آل کے پاس آئے ﴿۶۱﴾ اس نے (لوط) کہا تم تو نا آشنا لوگ ہو ﴿۶۲﴾ انہوں نے کہا بلکہ ہم وہ بات تیرے پاس لائے ہیں جس میں یہ جھگڑتے تھے ﴿۶۳﴾ اور ہم تیرے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿۶۴﴾ سو اپنے اہل کو کچھ رات رہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لے کر چلے جاؤ اور خود ان کے پیچھے چلو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور چلے جاؤ جہاں تمہیں حکم دیا گیا ہے ﴿۶۵﴾ اور ہم نے اس کی طرف اس بات کی قطعی وحی کر دی کہ ان کی جڑ صبح ہوتے ہی کاٹ دی جائے گی ﴿۶۶﴾ اور اہلِ شہر (لوط کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿۶۷﴾ (لوط نے) کہا یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿۶۸﴾ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو ﴿۶۹﴾ انہوں نے کہا کیا ہم نے تمہیں سارے جہان (کی حمایت و طرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿۷۰﴾ (لوط نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم) کی لڑکیاں ہیں ان سے شادی کر لو ﴿۷۱﴾ (اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں اندھے ہو رہے تھے ﴿۷۲﴾ سو ایک خطرناک آواز (چنگھاڑ) نے انہیں سورج نکلتے آپکڑا ﴿۷۳﴾ پس ہم نے اسے تہ و بالا کر دیا اور ہم نے ان پر کنکر کی پتھریاں برسائیں ﴿۷۴﴾ بیشک اس میں اہل فراست کے لئے نشان ہیں ﴿۷۵﴾ اور وہ (شہر) ایک دائمی (سیدھے) رستے پر موجود ہے ﴿۷۶﴾ یقیناً اس میں مؤمنوں کے لئے نشان ہیں ﴿۷۷﴾ اور بن کے رہنے والے (یعنی قومِ شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے ﴿۷۸﴾ سو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے راستے پر موجود ہیں ﴿۷۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

فَا عاطفہ لَمَّا ظرف یا رابطہ جَآءَ۔ مجیئٌ سے ماضی واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب اٰلَ لُوطٍ مفعول بہ اَلْمُرْسَلُوْنَ ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر فاعل مؤخر (پس جب بھیجے ہوئے آلِ لوط کے پاس آئے)۔ (۶۱)

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۶۲

قَالَ (لوط نے) کہا اِنَّكُمْ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ قَوْمٌ خبر اِنَّ موصوف مُّنْكَرُوْنَ ۔ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر قَوْمٌ کی صفت (لوط نے کہا بیشک تم اجنبی لوگ ہو)۔ (۶۲)

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝۶۳

قَالُوْا (انہوں نے کہا) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) جِئْنٰكَ جِئْنَا مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر فعل فاعل اور مفعول (ہم تیرے پاس لائے گئے ہیں) بِمَا ۔ ب حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ جِئْنٰكَ (وہ بات ۔ اس چیز کے ساتھ) كَانُوْا كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَمْتَرُوْنَ ۔ اِمْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ شک کرتے ہیں)۔ (۶۳)

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۶۴

وَ عاطفہ اَتَيْنٰكَ ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر فعل فاعل اور مفعول (اور ہم لے آئے ہیں تیرے پاس) بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اَتَيْنَا جار مجرور متعلق بہ اَتَيْنَا (ساتھ حق کے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ، لَصٰدِقُوْنَ۔ لام تاکید صَادِقُوْنَ۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور یقیناً ہم سچے ہیں)۔ (۶۴)

قوم لوط کے لئے عذاب کا یقینی ہونا

"پھر جب ایسا ہوا کہ بھیجے ہوئے (فرشتے) خاندانِ لوطؑ کے پاس پہنچے،" (۶۱) "تو اس نے کہا تم لوگ اجنبی آدمی معلوم ہوتے ہو" (۶۲) "انہوں نے کہا نہیں یہ بات نہیں ہے بلکہ ہم تمہارے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں یہ لوگ شک کیا کرتے تھے (یعنی ہلاکت کے ظہور کی خبر جس کا لوگوں کو یقین نہ تھا) (۶۳) ہمارا آنا ایک امر حق کے لئے ہے اور اپنے بیان میں سچے ہیں۔" (۶۴)

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ جب اللہ کے بھیجے ہوئے فرشتے بصورت انسان حضرت لوطؑ کے پاس پہنچے تو انہیں دیکھ کر حضرت لوطؑ کچھ پریشان ہوئے اور کہا تم اجنبی معلوم ہوتے ہو، یہ لوگ اجنبیوں کو پریشان کیا کرتے ہیں، اسی بنا پر آپ نے فرمایا تھا:

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ ۝ (۱۱:۸۰)

(لوطؑ نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا)۔

فرشتوں نے کہا ہم اللہ کی طرف سے ان کے لئے عذاب کی یقینی خبر لے کر آئے ہیں، قوم لوط نزول عذاب کے بارے میں شک و شبہ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا تھی، فرشتوں نے بتایا کہ اب ان کے لئے عذاب یقینی ہو چکا ہے۔ (۶۱-۶۴)۔

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

فَأَسْرِ۔ اَسْرَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر اَسْرَاءٌ کے معنی رات کو چلنے اور سفر کرنے کے ہیں (پس تُو رات کو لے کر چل) بِأَهْلِكَ جار مجرور متعلق بہ اَسْرِ بِقِطْعٍ متعلق بہ بِاَسْرِ مِنَ اللَّيْلِ۔ قِطْعٍ کی صفت ہے (پس تم اپنے اہل کو کچھ رات رہے لے کر چلے جاؤ) وَاتَّبِعْ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (تو اتباع کر۔ پیروی کر) اَدْبَارَ هُمْ۔ اَدْبَارٌ۔ دُبُرٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (ان کے پیچھے۔ ان کی پشت پر) وَلَا يَلْتَفِتْ۔ اِلْتِفَاتٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر غائب (اور نہ التفات کرے نہ مڑ کر دیکھے) مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَلْتَفِتْ۔ اَحَدٌ فاعل (تم میں سے کوئی ایک بھی) وَّامْضُوْا۔ مُضِیٌّ سے امر جمع مذکر حاضر (اور تم چلے جاؤ) حَيْثُ ظرف مبہم مفعول (جہاں۔ جس جگہ)۔ تُؤْمَرُوْنَ۔ اَمْرٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تم کو حکم دیا جاتا ہے)۔

حضرت لوطؑ کو سدوم سے نکل جانے کا حکم

"پس چاہیئے کہ کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر نکل جاؤ اور ان کے پیچھے قدم اٹھاؤ اور اس بات کا خیال رکھو کہ کوئی پیچھے مڑ کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ دیکھے جہاں جانے کا حکم دیا گیا ہے (اسی طرف رُخ کئے) چلے جائیں۔"
اللہ کے فرستادوں نے حضرت لوطؑ کو اپنے اہل وعیال کو ساتھ لے کر بستی سے فوراً نکل جانے کو کہا اور مشورہ دیا ہے کہ ارضِ شام کی طرف سیدھے جائیں اور پیچھے مڑ کر دیکھنے کی کوشش نہ کریں کہ بستی والوں پر کیا گزر رہی ہے اور خود حضرت لوطؑ سے کہا گیا کہ وہ سب سے پیچھے رہیں تاکہ ان کی دیکھ بھال کر سکیں۔ (۶۵)

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝۶۶

وَقَضَيْنَآ۔ قَضَاءٌ سے ماضی جمع متکلم قضا کے معنی کسی بات کا قطعی فیصلہ کر دینے کے ہیں، وحیِ الٰہی سے کسی امر کا قطعی فیصلہ کر دینے پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے (ہم نے اس کی طرف قطعی وحی کر دی) اِلَيْهِ جار مجرور متعلق قَضَيْنَا۔ ذٰلِكَ الْاَمْرَ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ الْاَمْرَ مشارٌ الیہ (ہم نے اس کی طرف اس بات کی قطعی وحی کر دی) اَنَّ مشبہ بالفعل دَابِرَ۔ دَبُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ راغب نے لکھا ہے کہ متاخر اور تابع کو دابر کہا جاتا ہے خواہ باعتبار مکان ہو یا باعتبار زمان۔

هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مضاف الیہ اسم اَنَّ۔ مَقْطُوْعٌ۔ قَطْعٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (قطع کردہ خبر اَنَّ۔ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ "ای یتاصلون عن اخرھم حتّٰی لا یبقی منھم احد" (یعنی ان کا مکمل استیصال کر دیا جائے گا، یہاں تک کہ ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہے گا) مُصْبِحِيْنَ ۔ اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کے وقت میں داخل ہوتے ہوئے ۔ وقت دخولھم فی الصبح) یہ ھٰٓؤُلَآءِ سے حال ہے۔

قومِ لُوط کی تباہی کا وقت

"غرضیکہ ہم نے لوط پر حقیقتِ حال واضح کردی کہ ہلاکت کا ظہور ہونے والا ہے اور باشندگانِ شہر کی بیخ و بنیاد صبح ہوتے ہوتے اکھڑ جانے والی ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی لوط علیہ السلام کو بتایا کہ صبح ہونے سے پہلے ہی یہ لوگ تباہ و برباد کردیئے جائیں گے اور ان کا کوئی فرد بھی بچ نہ سکے گا۔ (۶۶)

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ جَآءَ ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَهْلُ مضاف الْمَدِيْنَةِ مضاف الیہ فاعل (اور شہر والے آئے) يَسْتَبْشِرُوْنَ ۔ اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ حال (خوش خوش) (۶۷)

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝

قَالَ (لوطؑ نے کہا) اِنَّ مشبہ بالفعل هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع ۔ اسم اِنَّ ۔ ضَيْفِيْ ۔ ضَيْف مضاف ي مضاف الیہ خبر اِنَّ (یہ میرے مہمان ہیں) فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۔ فَضْحٌ سے فعل نہی جمع مذکر حاضر نون وقایہ ي ضمیر واحد متکلم محذوف (پس تم مجھے رسوا نہ کرو) مفعول بہٖ (۶۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (اور اللہ سے ڈرو) وَلَا تُخْزُوْنِ ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر "نَ" وقایہ "یْ" ضمیر واحد متکلم محذوف (تم مجھے رسوا نہ کرو۔ ذلیل نہ کرو) (۶۹)

اجنبی لوگوں کی آمد پر اہلِ شہر کا لوطؑ کے گھر کا گھیراؤ کرنا

"اور اس اثنا میں ایسا ہوا کہ (شہر کے لوگ خوشیاں مناتے ہوئے آ پہنچے"۔ (۶۷) "لوطؑ نے کہا دیکھو یہ (نئے آدمی) میرے مہمان ہیں تم میری فضیحت نہ کرو"۔ (۶۸) "اللہ سے ڈرو تم میری رسوائی کے کیوں درپے ہو گئے ہو"۔ (۶۹)

جب لوگوں کو پتہ چلا کہ لوطؑ کے پاس کچھ خوبصورت نوجوان آئے ہیں تو اپنی فاسد خواہشات کے پورا کرنے کے لئے ان کے ہاں آ پہنچے، حضرت لوطؑ نے ان سے کہا یہ اجنبی میرے مہمان ہیں ان کی حفاظت میرا فرض ہے میرے مہمانوں کی بے حرمتی کر کے مجھے رسوا نہ کرو، اللہ سے ڈرو اور اپنے شیطانی ارادہ سے باز آجاؤ۔ (۶۷، ۶۸، ۶۹)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

قَالُوْا (انہوں نے کہا) اَوَ۔ اَ استفہام کے لئے وَ عاطفہ لَمْ حرفِ نفی و قلب و جزم نَنْهَ۔ نَهْيٌ سے مضارع جمع متکلم مجزوم بلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (کیا ہم نے تجھے منع نہیں کیا تھا) عَنِ الْعٰلَمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ نَنْهَكَ ۔ نَنْهَاكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ای نهيناك عن ان يجير احدا منهم و يمنع بينهم و بين قومهم (دنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھر کے لوگوں کو پناہ دینے سے منع نہیں کیا تھا)

حضرت لوطؑ کی تنبیہ کا اثر قبول نہ کرنا

"انہوں نے کہا کیا ہم نے تجھے اس بات سے نہیں روک دیا تھا کہ کسی قوم کا آدمی ہو لیکن اپنے پاس یہاں نہ ٹھہراؤ"

اگر ٹھہراؤ گے تو پھر جو کچھ ہمارے جی میں آئے گا کر گزریں گے، حضرت لوطؑ کی تنبیہ کا کوئی اثر قبول نہ کیا، انتہائی رذالت سے کہا کہ تم باہر کے لوگوں کو اپنے ہاں مہمان کیوں بناتے ہو، ہم اس صورت میں اپنی خواہش کے مطابق کام کریں گے۔ ﴿۷۰﴾

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

قَالَ (لوطؑ نے) کہا هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مبتدا بَنٰتِيْٓ۔ بَنَاتٌ بِنْتٌ کی جمع مضاف یٓ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ خبر هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ (کہ یہ میری بیٹیاں ہیں) مبتدا و خبر اِنْ شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ کون مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (ہو تم) فعل شرط فٰعِلِيْنَ (کرنیوالے) فاعل کی جمع خبر كُنْتُمْ۔ اِنْ شرطیہ کا جواب فَانْكِحُوْهُنَّ محذوف ہے۔

حضرت لوطؑ نے قوم کو عورتوں کی طرف ملتفت ہونے کو کہا

"لوطؑ نے کہا" اگر ایسا ہی ہے تو دیکھو یہ میری بیٹیاں ہیں (یعنی باشندگان شہر کی عورتیں جن کی طرف وہ ملتفت نہ ہوتے تھے) انکی طرف ملتفت ہو"۔ حضرت لوطؑ نے ان سے کہا یہ میری قوم کی بیٹیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موجود ہیں تم حرام کاری کو ترک کر کے ان کو نکاح میں لا سکتے ہو اور جائز اور حلال طریقہ سے اپنی خواہشات پوری کر سکتے ہو۔" حضرت لوطؑ نے قوم کی عورتوں کو اپنی بیٹیاں کہا پیغمبر کے لئے قوم کے افراد اس کے بیٹے بیٹیوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ (۷۱)

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

لَعَمْرُكَ ۔ لام مفتوح، قسم کے لئے عَمْرُ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا محذوف الخبر اِنَّهُمْ، اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَفِيْ لام تاکید فِيْ حرف جر سَكْرَتِهِمْ سَكْرَةٌ مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَعْمَهُوْنَ۔ عَمِهَ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ سرگرداں گمراہ پھرتے ہیں) خبر اِنَّ، عَمِهَ کے معنی سرگرداں اور متحیر ہونے کے ہیں، اور اس کی اصل بصیرت کے اندھے پن پر ہے جو باعثِ حیرت بنتی ہے۔

قومِ لوط کا گمراہی میں سرگرداں رہنا

یہ جملہ معترضہ ہے جو لوط علیہ السلام کے ضمن میں آیا ہے اس کے معنی ہیں، "ای حیاتك یا محمد ان قوم لوط لفی ضلالهم یتخبطون و یترددون" (یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی عمر کی قسم یقیناً قوم لوط اپنی گمراہی میں سرگرداں اور متحیر ہے) حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق و کائنات میں سے کسی کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ عزت و مکرمت عطا نہیں فرمائی یہی وجہ ہے کہ صرف آپ کی عمر و حیات کی قسم کھائی ہے۔ روح المعانی نے جمہور مفسرین کی اسی رائے کو نقل کیا ہے، لیکن بعض کی رائے ہے کہ فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا تمہاری زندگی کی قسم یہ لوگ اپنی بدمستیوں میں سرگرداں ہیں۔ (۷۲)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

فَا عاطفہ اَخَذَتْ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس آپکڑا انہیں) الصَّيْحَةُ۔ صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر صوتِ شدید کو کہتے ہیں۔ لکڑی کے چرنے یا کپڑے کے پھٹنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے دراصل اسے صیحہ کہتے ہیں پھر ہر ہولناک اور شدید آواز کے لئے اس کا استعمال کیا جانے لگا (ایک ہولناک آواز) مُشْرِقِيْنَ حال ای داخلین فی الشروق۔ اشراق مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سورج نکلتے ہوئے) (۷۳)

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾

فَا عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم عَالِيَهَا۔ عَالِيْ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول سَافِلَهَا۔ سَفُوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (پس ہم زمین کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالائی طبقہ کو اس کا نیچے کا طبقہ بنا دیا۔ زمین کو تہ و بالا کر دیا) وَاَمْطَرْنَا اِمْطَارٌ مصدر سے جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَمْطَرْنَا (اور ہم نے ان پر برسائے) حِجَارَةً۔ حِجَارٌ کی جمع مفعول بہ مِنْ سِجِّيْلٍ۔ سنگ و گل حِجَارَةً کی صفت ہے (اور ہم نے ان پر سخت پتھر برسائے) ﴿۷۴﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيٰتٍ لام تاکید اٰيٰتٍ اٰيَةٌ کی جمع اسم اِنَّ لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ۔ اَلْمُتَوَسِّمِيْنَ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر تَوَسُّمٌ مصدر سے آیات کی صفت ہے تَوَسُّم کے معنی ہیں علامات دیکھ کر شناخت کر لینا، اس کا مادہ وَسْمٌ ہے، نشان کو کہتے ہیں۔ (بیشک اس میں اہل فراست کے لئے نشانات ہیں)۔ ﴿۷۵﴾

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اسم اِنَّ ضمیر کا مرجع، سدوم کی بستی ہے لَبِسَبِيْلٍ۔ لام تاکید سَبِيْلٍ خبر اِنَّ مُّقِيْمٍ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سَبِيْلٍ کی صفت ہے (اور وہ شہر ایک دائمی گزرگاہ پر ہے)۔ ﴿۷۶﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيَةً لام تاکید اٰيَةً اسم اِنَّ۔ لِلْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ لَاٰيَةً (اور بلاشبہ اس میں مؤمنوں کیلئے نشان ہیں)۔ ﴿۷۷﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قوم لوط کی بستی کا تہ و بالا ہونا اور پتھروں کی بارش

غرض کہ سورج نکلتے نکلتے ایک ہولناک آواز نے انہیں آلیا ﴿۷۳﴾ پس ہم نے وہ بستی زیر و زبر کر ڈالی اور پکی ہوئی مٹی کے پتھروں کی ان پر بارش کی ﴿۷۴﴾ بلاشبہ اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے بڑی ہی نشانیاں ہیں جو (حقیقت کی) پہچان رکھنے والے ہیں ﴿۷۵﴾ اور (قوم لوط کی) یہ بستی (کسی غیر معروف گوشہ میں نہ تھی) وہ ایسی راہ پر واقع ہے جہاں آمد و رفت کا سلسلہ اب بھی قائم ہے (اور تم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو) ﴿۷۶﴾ بلاشبہ اس (بستی کی حالت) میں ایمان رکھنے والوں کے لئے ایک بڑی نشانی ہے۔ ﴿۷۷﴾

ان آیات (۷۳۔۷۷) میں قوم لوط پر عذاب الٰہی کا ذکر ہے یہ لوگ اُردن میں جہاں بحر میت یا بحر لوط واقع ہے آباد تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے حضرت لوطؑ کو بھیجا جو حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے، سدوم اور عامورہ کی آبادیاں اسی مقام پر تھیں اور عذاب کے نزول سے پہلے یہ خشک زمین تھی اور یہاں شہر آباد تھے، پھر جب ان پر عذاب نازل ہوا تو زمین کو تہ و بالا کر دیا گیا اور ان پر سخت پتھر برسائے گئے اب یہ مقامات سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر نیچے چلے گئے ہیں اور پانی ابھر آیا، اس پانی میں کوئی چیز زندہ نہیں رہ سکتی اس لئے اسے بحر میت کہا جاتا ہے۔

سورۃ ھود اور سورۃ الحجر میں ان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ مکروہ فحاشی کا ارتکاب کرتے تھے اور حضرت لوطؑ کے منع کرنے پر بھی جب وہ باز نہ آئے تو انہیں عبرتناک سزا دی گئی، حضرت لوطؑ کو اپنے اہل وعیال کے ساتھ بستی سے نکل جانے کا حکم ہوا اور صبح ہوتے ہی لوطؑ کی بستی سدوم کو تہ وبالا کر دیا گیا اور ان پر سخت پتھروں کی بارش ہوئی۔

(۷۵-۷۷) آیات میں بتایا ہے کہ سدوم کی یہ بستی ایک ایسی گزرگاہ پر واقع ہے جو آج بھی جاری ہے اور اس کے تباہ شدہ مناظر اہلِ عقل و دانش کے لئے بہت کچھ سامانِ عبرت مہیا کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب ان مقامات سے گزر ہوا تو ہیبت حق کا آپ پر خاص حال طاری ہوا اور تیزی سے اس مقام کو عبور کر گئے یہ حقیقت ہے کہ آج بھی یہ مقامات اہلِ ایمان کے لئے ایک بہت بڑی درسگاہِ عبرت ہیں۔ (۷۳-۷۷)۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝

وَاِنْ مخففہ اس کا اسم محذوف ہے كَانَ فعل ناقص اَصْحٰبُ مضاف الْاَيْكَةِ مضاف الیہ اسم كَانَ۔ لَظٰلِمِيْنَ۔ ظَالِمٌ کی جمع خبر كَانَ۔

اَيْكَةٍ درختوں کے جھنڈ اور بن کو کہتے ہیں۔ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ (بن کے رہنے والے) ان کی ہدایت کے لئے حضرت شعیب علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا، قرآن مجید میں سورۃ الاعراف میں ہے۔ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا (اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا گیا)۔

اب سوال یہ ہے کہ اہلِ مدین اور اصحب ایکہ دو الگ الگ قومیں ہیں یا ایک ہی قوم ہے، اہلِ مدین کے عذاب الصَّيْحَة کہا اور اصحاب ایکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے عذاب کی تعبیر عذاب یوم الظلہ کی ہے۔ بعض مفسرین کی رائے ہے کہ یہ دو الگ قومیں ہیں جن کی طرف حضرت شعیبؑ کو بھیجا گیا ہے، حضرت شعیبؑ کی قوم اہلِ مدین تھے جیسے کہ فرمایا: وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا (الاعراف: ۸۵)، اصحاب الایکہ کا ذکر سورۃ ص اور یہاں آیت ۷۸ میں قومِ لوط کے ساتھ ملا ہوا مجملاً آیا ہے لیکن بعض کا خیال ہے کہ یہ ایک ہی قوم ہے یا ایک ہی قوم کے دو ٹکڑے ہیں۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾

فَانْتَقَمْنَا۔ اِنْتِقَامٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اِنْتَقَمْنَا۔ وَاِنَّهُمَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب هُمَا کی ضمیر کا مرجع، قوم لوط اور ایکہ کی بستیاں یا ایکہ اور مدین ہیں کیونکہ حضرت شعیبؑ کو ان دونوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا۔ لَبِاِمَامٍ۔ لام تاکید اِمَامٍ جس کا قصد کیا جائے موصوف (پیشوا۔ رہنما۔ راستہ) مُّبِیْنٍ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (واضح اور روشن) اِمَامٍ مُّبِیْنٍ (کھلا اور کشادہ راستہ)۔

قوم لوط اور اصحاب ایکہ کی بستیوں کے آثار آج بھی باعث عبرت ہیں

"اور (اسی طرح) گھنے جنگل کے باشندے بڑے ظالم تھے (یعنی قبیلۂ مدین کے لوگ) ﴿۷۸﴾ انہیں بھی ہم نے (ظلم و سرکشی کی) سزا دی اور یہ دونوں بستیاں (یعنی قومِ لوط کی اور قومِ مدین کی) شارع عام پر سب کو دکھائی دیتی ہیں ﴿۷۹﴾

اصحاب ایکہ کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیبؑ کو مبعوث کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن انہوں نے حضرت شعیبؑ کی تکذیب کی اللہ نے انہیں ہلاک کیا قومِ لوط اور اصحاب ایکہ کی بستیاں شارع عام پر واقع ہیں، ہر گزرنے والا آج بھی انہیں دیکھ کر عبرت حاصل کر سکتا ہے۔ (۷۸-۷۹)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَ
اٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَ
كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ؕ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَ
الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا
بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ
جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ
الْمُبِيْنُ ۝ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ
بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا
كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ
يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى
يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

وَلَقَدْ	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ (٨٠)
اور البتہ تحقیق	جھٹلایا	رہنے والے	حجر کے نے	رسولوں کو (٨٠)
وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ (٨١)
اور دیں ہمنے انکو	نشانیاں اپنی	پس ہوتے	ان سے	منہ پھیرنے والے (٨١)
وَكَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ (٨٢)
اور تھے	تراشتے	پہاڑ سے	گھر	امن چاہنے والے (٨٢)
فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ (٨٣)	فَمَآ	اَغْنٰى
پس پکڑا انکو	آواز تند نے	صبح ہوتے (٨٣)	پس نہ	کفایت کیا
عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (٨٤)	وَمَا	خَلَقْنَا
ان سے	اس چیز نے کہ تھے	کماتے (٨٤)	اور نہیں	پیدا کیا ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا	اِلَّا
آسمانوں کو	اور زمین کو	اور اس چیز کو کہ	درمیان انکے ہے	مگر
بِالْحَقِّ	وَ اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ
ساتھ حق کے	اور تحقیق	قیامت	البتہ آنیوالی ہے	پس درگزر کر
الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ (۸۵)	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
درگزر کرنا	عمدہ (۸۵)	تحقیق	رب تیرا	وہ
الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ (۸۶)	وَلَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا
پیدا کرنیوالا	جاننے والا ہے (۸۶)	اور تحقیق	دی ہم نے تجھ کو	سات آیات
مِّنَ	الْمَثَانِيْ	وَالْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ (۸۷)	لَا
کہ دہرائی	جاتی ہیں	اور قرآن	بڑا عظیم (۸۷)	مت
تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖ
لمبی کر	آنکھیں اپنی	طرف اس چیز کے کہ	فائدہ دیا ہم نے	ساتھ اس کے
اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَ لَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ
کتنے لوگوں کو	ان میں سے	اور مت	غم کھا	اوپر ان کے
وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ (۸۸)	وَ قُلْ	اِنِّيْ
اور نیچے کر	بازو اپنے کو	واسطے ایمان والوں کے (۸۸)	اور کہہ	تحقیق میں
اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ (۸۹)	كَمَا	اَنْزَلْنَا
میں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر (۸۹)	جس طرح	اتارا ہم نے
عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ (۹۰)	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	
اوپر بانٹنے والوں کے (۹۰)	جنہوں نے	کیا	قرآن کو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِضِيْنَ ﴿٩١﴾	فَوَ	رَبِّكَ	لَنَسْئَلَنَّهُمْ
ٹکڑے ٹکڑے ﴿٩١﴾	پس قسم ہے	رب تیرے کی	البتہ سوال کریں گے ہم ان سے
اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ
سب سے ﴿٩٢﴾	اس چیز سے کہ	تھے	عمل کرتے ﴿٩٣﴾ پس آشکارا
بِمَا	تُؤْمَرُ	وَاَعْرِضْ	عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾
اس چیز کو	حکم کیا جاتا ہے تو	اور منہ پھیر لے	مشرکوں سے ﴿٩٤﴾
اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾	الَّذِيْنَ
تحقیق ہم نے	کفایت کیا ہے تجھ کو	ٹھٹھا کرنیوالوں سے ﴿٩٥﴾	وہ جو
يَجْعَلُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوْفَ
مقرر کرتے ہیں	ساتھ اللہ کے	معبود	اور	پس البتہ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَلَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيْقُ
جان جائیں گے ﴿٩٦﴾	اور البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	کہ تو	تنگ ہوجاتا ہے
صَدْرُكَ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ
سینہ تیرا	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ کہتے ہیں ﴿٩٧﴾	پس پاکی بیان کر	ساتھ حمد
رَبِّكَ	وَكُنْ	مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾	وَاعْبُدْ
رب اپنے کے	اور ہو	سجدہ کرنے والوں سے ﴿٩٨﴾	اور عبادت کر
رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاْتِيَكَ	الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾	-
رب اپنے کی	یہاں تک کہ	آوے تجھ کو	یقین ﴿٩٩﴾	-

اور البتہ حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿٨٠﴾ اور ہم نے ان کو اپنی آیات دیں تو وہ ان سے منہ پھیر لینے والے ہوئے ﴿٨١﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وہ امن کے لئے پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے ﴿۸۲﴾ سو صبح ہوتے ہی انہیں سخت آواز نے آپکڑا ﴿۸۳﴾ پس جو کچھ وہ کماتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا ﴿۸۴﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے اور یقیناً (موعود) گھڑی آنے والی ہے سو اچھی طرح سے درگذر کرتے رہو ﴿۸۵﴾ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾ اور البتہ ہم نے ہی تجھے سات بار بار دہرائی گئی (آیتیں) اور عظمت والا قرآن دیا ہے ﴿۸۷﴾ تو اپنی آنکھوں کو اس طرف نہ لگا جو ہم نے ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو چند روزہ سامان دیا ہے اور ان کے لئے غم نہ کھا اور مؤمنوں کے لئے نرمی اور تواضع اختیار کر ﴿۸۸﴾ اور کہو میں کھلے طور پر ڈرانے والا ہوں ﴿۸۹﴾ (اور ہم ان کفار پر اس طرح عذاب نازل کریں گے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے قسمیں کھائیں یا تقسیم کیا ﴿۹۰﴾ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ﴿۹۱﴾ سو تیرے ربّ کی قسم ہم ضرور ان سب سے باز پرس کریں گے ﴿۹۲﴾ اس کے متعلق جو وہ عمل کرتے تھے ﴿۹۳﴾ سو کھول کر کہہ دے جو تجھے حکم دیا جاتا ہے اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کر ﴿۹۴﴾ ہم تیری طرف سے ہنسی کرنے والوں (کی سزا) کے لئے کافی ہیں ﴿۹۵﴾ جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب جان لیں گے ﴿۹۶﴾ اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہے ﴿۹۷﴾ سو اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور سجدہ کرنے والوں میں رہ ﴿۹۸﴾ اور اپنے ربّ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبادت کر یہاں تک کہ تمہاری موت کا وقت آجائے ﴿99﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق (اور البتہ تحقیق) كَذَّبَ تَكْذِيْبٌ مصدر ماضی واحد مذکر غائب (جھٹلایا تکذیب کی) اَصْحٰبُ الْحِجْرِ مدینہ اور شام کے درمیان ایک وادی کا نام ہے اصحاب الحجر قوم ثمود کو کہا جاتا ہے۔ اَصْحَابُ مضاف الْحِجْرِ مضاف الیہ (حجر کے رہنے والے) حِجْرٌ اصل میں جس مکان کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے اسے حجر کہا جاتا ہے، چونکہ قوم ثمود پہاڑوں کو کھود کر کر گھر بناتے تھے اس لئے انہیں اصحاب الحجر کہا گیا ہے، چونکہ عقل بھی انسان کی حفاظت کرتی ہے اس لئے اسے بھی "حجر" کہا جاتا ہے۔ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلِ کی جمع اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ۔

قومِ ثمود کا ذکر

"اور (دیکھو) حجر کے لوگوں نے بھی رسولوں کی بات کو جھٹلایا"

اس آیت سے صالح علیہ السلام کی قوم ثمود کا قصہ شروع ہوتا ہے اور انہیں "اصحاب الحجر یعنی پہاڑوں کو کھود کر گھر بنانے کی وجہ سے کہا جاتا ہے، اس سے قبل قوم لوط اور اصحاب الایکہ کا ذکر ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چکا ہے، ان تینوں قوموں کے مسکن اس شاہراہ پر ہیں جہاں سے اہل مکہ ملکِ شام جاتے ہوئے بار بار گزرتے تھے، اگرچہ ترتیب زمانی کے لحاظ سے ثمود پہلے پھر لوط اور پھر قوم شعیب آتی ہے لیکن ترتیب مکانی کے لحاظ سے اوپر لوط کی بستیاں ہیں پھر قوم شعیب اور اس کے نیچے وادیٔ حجر ہے، قرآن مجید میں اسی ترتیب سے ان کا ذکر ہے، تباہ شدہ اقوام کے یہ مقامات آج بھی دیکھنے والوں کے لئے باعثِ عبرت ہیں۔ (۸۰)

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝

وَاٰتَيْنٰهُمْ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور دیں ہم نے ان کو) اٰيٰتِنَا واحد اٰيَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعولِ ثانی (اپنی آیتیں) فَكَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (پس تھے وہ) عَنْهَا جار مجرور متعلق مُعْرِضِيْنَ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ (اعراض کرنے والے۔ رُخ موڑنے والے) (۸۱)

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝

وَكَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَنْحِتُوْنَ۔ نَحْتٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ تراشتے تھے)۔ مِنَ الْجِبَالِ جار مجرور متعلق بہ يَنْحِتُوْنَ (پہاڑوں سے)۔ بُيُوْتًا۔ بَيْتٌ کی جمع مفعول بہ (گھر) اٰمِنِيْنَ۔ اٰمِنٌ کی جمع اَمْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب اٰمِنِيْنَ۔ يَنْحِتُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ضمیر سے حال ہے "ای حال کونهم امنین علیها من ان تتهدم لاستیثاق نبائها و استحکامها" (ان تراشے ہوئے گھروں کی مضبوطی اور پختگی کی وجہ سے ان کے منہدم ہونے سے بے خوف تھے) (۸۲)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝

فَا عاطفہ اَخَذَتْهُمُ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس آپکڑا ان کو) اَلصَّيْحَةُ۔ صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر ہے اور معنی کے لحاظ سے حاصل مصدر (چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز) فاعل۔ مُصْبِحِيْنَ۔ اِصْبَاحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حال۔ ای داخلین فی وقت الصباح (صبح کے وقت میں داخل ہوتے ہوتے) (۸۳)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

فَا عاطفہ مَا نافیہ اَغْنٰى۔ اِغْنَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس نہ بے نیاز کیا ان کو۔ کام آیا) عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَغْنٰى (ان سے) مَا موصول فاعل كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (کہ تھے وہ) يَكْسِبُوْنَ۔ كَسْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ خبر كَانُوْا (جو وہ کماتے تھے)۔ (۸۴)

اصحاب الحجر (قوم ثمود) کی ہلاکت

ہم نے اپنی نشانیاں انہیں دکھائیں مگر وہ روگردانی ہی کرتے رہے (۸۱) وہ پہاڑ تراش کر گھر بناتے تھے کہ محفوظ رہیں (۸۲) لیکن یہ حفاظتیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ بھی کام نہ آئیں) ایک دن صبح کو اُٹھے تو ایک ہولناک آواز نے آ پکڑا تھا ﴿۸۳﴾ اور جو کچھ انہوں نے اپنی سعی وعمل سے کمایا تھا وہ کچھ بھی ان کے کام نہ آیا ﴿۸۴﴾

ان آیات میں بتایا کہ ثمود مسلسل نافرمانی اور حق کی مخالفت کرتے رہے یہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے اور سمجھتے تھے ان گھروں میں ہم تمام آفات سے مامون رہیں گے لیکن جب عذاب الٰہی نازل ہوا تو یہ مضبوط حصار انہیں بچا نہ سکے۔ سورۃ الاعراف میں بتایا:

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ۝ (۷۸)

(زلزلہ نے انہیں آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں پڑے رہ گئے)

یہاں آیت ۸۲ میں صَیْحَةٌ کا ذکر ہے دونوں کے مفہوم میں تضاد نہیں ہے زلزلہ کے ساتھ سخت تند آواز اور گڑگڑاہٹ بھی پیدا ہوتی ہے۔ ﴿۸۴﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ ؕ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِیْلَ ۝ (۸۵)

وَمَا نافیہ خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے تمہیں پیدا کیا) فعل اور فاعل السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مفعول بہ (آسمانوں اور زمین کو) وَمَا بَیْنَهُمَا (اور جو کچھ ان کے درمیان ہے) اِلَّا ادات حصر (مگر) بِالْحَقِّ ؕ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنَا حال (مگر حق کے ساتھ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ مشبہ بالفعل السَّاعَةَ اسم اِنَّ۔ لَاٰتِيَةٌ لام تاکید اِتْيَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (اور یقیناً موعود گھڑی آنے والی ہے)

فَاصْفَحِ۔ صَفْحٌ مصدر سے جس کے معنی درگزر کرنے اور اعراض کرنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر (پس تو درگزر کر) الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ۔ الصفح مفعول مطلق الْجَمِيْلَ۔ الصَّفْحَ کی صفت (اچھے طریقہ سے درگزر کرنا) (۸۵)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ۔ رَبَّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ اسم اِنَّ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْخَلّٰقُ۔ خَلْقٌ سے مبالغہ کا صیغہ (ایک مخلوق کے بعد دوسری کو پیدا کرنے والا) خبر اوّل الْعَلِيْمُ صفت مشبہ خبر ثانی (بیشک تیرا رب سب کا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے)۔ (۸۶)

"اور ہم نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے کسی مصلحت ہی سے بنایا ہے (بیکار کو نہیں بنایا ہے) اور یقیناً مقررہ وقت آنے والا ہے، (اے پیغمبر) چاہیئے کہ حسن و خوبی کے ساتھ (مخالفوں کی مخالفتوں سے) درگزر کرو (۸۵) تمہارا پروردگار ہی ہے جو (سب کا) پیدا کرنے والا اور (سب کی حالت) جاننے والا ہے (۸۶)

ان آیات میں خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے کہ اس کائنات کی تخلیق ایک خاص مقصد اور مصلحت کے تحت عمل میں لائی گئی ہے تاکہ حق پر قائم رہنے والوں اور باطل پرستوں کی آزمائش کی جائے اور اس دنیا کے خاتمہ کے بعد انہیں ان کے اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے فرمایا کہ آپ ان کی مخالفتو کی پرواہ نہ کیجئے اور بطور احسن گزر سے کام لیجئے ان کے اعمال کی سزا و جزا ہمارے ذمہ ہے۔ (۸۵-۸۶)

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝

وَلَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْنٰكَ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول اوّل (ہم نے تجھ کو دیا) سَبْعًا اسم عدد مؤنث کے لئے آتا ہے (سات) مفعول بہ ثانی) مِنَ الْمَثَانِيْ۔ سَبْعًا کی صفت ہے الْمَثَانِيْ واحد مَثْنٰى۔ ثِنَاءٌ مصدر سے بار بار دہرائی گئی۔ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِيْ (ہم نے تم کو سات بار بار دہرائی گئی آیتیں دی ہیں)۔

سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِيْ سے کیا مراد ہے، بخاری کی روایت کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۃ الفاتحہ ہے اور اسی کو قرآن عظیم بھی فرمایا ہے۔ سورۃ الفاتحہ سات آیات پر مشتمل ہے اور نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہے اس لئے سبع المثانی سے مراد صرف سورۃ الفاتحہ ہی ہو سکتی ہے اگرچہ بعض روایات میں اس سے مراد سات لمبی سورتیں ہیں وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ کا عطف سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ پر ہے۔ سورۃ الفاتحہ کو اُمُّ الْقُرْاٰن اور القرآن العظیم بھی کہا گیا ہے اس لئے کہ سورۃ الفاتحہ گویا کہ پورے قرآن کریم کا خلاصہ ہے۔

سبع المثانی اور قرآن العظیم کا عطیہ

اور بلاشبہ ہم نے تمہیں دہرائی جانے والی آیتوں میں سے سات آیتوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی سورت عطا فرمائی ہے (یعنی سورہ فاتحہ) اور قرآنِ عظیم (اور اس کا دہرا دہرا کر نماز میں پڑھنا، تمہارے لئے کفایت کرتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو بشارت دی ہے کہ ہم نے تمہیں وہ نعمت عطا کی ہے جو کسی اور کو عطا نہیں کی گئی اور وہ نعمت سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ہے۔

یہ سورت ہر نماز کی ہر رکعت میں دہرائی جاتی ہے اس کے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی، لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ــــ اس کی پہلی آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور آخری آیت غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ہے اور یہ نعمت اتنی عظیم ہے کہ کائنات کی کوئی نعمت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، احادیث سے ثابت ہے کہ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ سے مراد سورۃ الفاتحہ ہے، یہ سات بار بار دہرائی جانے والی آیات قرآن کی تمام تعلیم کا خلاصہ اور ایمانی زندگی کا دستور العمل ہیں، حدیث میں ہے: لا يعوج فيقوم ولا يزيغ ولا تنقضي عجائبه

(جب کبھی اس میں کجی پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی تو اللہ تعالیٰ اسے دُور کر کے اسے قائم کرنے کا سامان کر دیگا جب اس میں زیغ پیدا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے دُور کر دیگا)، اور اس کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے۔ (۸۷)

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸

لَا تَمُدَّنَّ - لَا نافیہ تَمُدَّنَّ - مَدٌّ مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ (تو نہ اُٹھا۔ مت پسار) عَيْنَيْكَ - عَيْنَيْنِ - عَيْنٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا تثنیہ مضاف۔ اضافت کی بنا پر نون تثنیہ گر گیا۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف اور مفعول بہ (تو اپنی آنکھوں کو مت لگا۔ مت اٹھا۔ یعنی خواہش مند نہ بن) اِلٰی حرفِ جر مَا مجرور موصول (اس چیز کی طرف) مَتَّعْنَا۔ تَمْتِیْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (جو دنیاوی مال و متاع ہم نے دیا) بِہٖ جار مجرور متعلق بہ مَتَّعْنَا۔ اَزْوَاجًا۔ مَتَّعْنَا کا مفعول مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ مَتَّعْنَا (یعنی قسم قسم کے لوگ) و المراد بالازواج "الاصناف منهم یعنی آپ ان چیزوں کی طرف نہ دیکھئے جو ہم نے ان کفار کو عطا کی ہیں اس لئے کہ جو آپ کو قرآن کریم کی شکل میں عطیہ دیا ہے وہ ان سے کہیں اشرف واکرم ہے وَلَا تَحْزَنْ۔ حُزْنٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (تو غم نہ کھا) عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَحْزَنْ (ان پر) (یعنی ان کے عدم ایمان کی وجہ سے آپ غمگین نہ ہوں) وَ اخْفِضْ۔ خَفْضٌ سے جس کے معنی پست ہونے، نرم روی اختیار کرنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر جَنَاحَكَ۔ جَنَاحٌ۔ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اور تو اپنے بازو پھیلا۔ نرم رویہ اختیار کر) لِلْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ اخْفِضْ اور تو مؤمنوں کے لئے تواضع اور نرمی سے کام لے)۔ (۸۸)

وَقُلْ اِنِّیْٓ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ۝۸۹

وَ قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (اور کہو) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ یْ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا النَّذِیْرُ صفت مشبہ خبر الْمُبِیْنُ۔ ابانۃ مصدر سے اسم فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر النَّذِیْر کی صفت (اور کہو میں تو کھلے طور پر ڈرانے والا ہوں (۸۹)

قرآن دنیا کی عظیم ترین نعمت ہے

"(اور) یہ جو ہم نے ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو (فوائد زندگی سے) بہرہ مند کر دیا ہے تو تم (رشک کی نظر سے) انہیں نہ دیکھو اور نہ ایسا ہو کہ ان کی حالت پر بیکار کو غم کھانے لگو تم مؤمنوں کے لئے اپنے بازو پھیلا دو (یعنی انہی کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو جاؤ) ــــ اور اعلان کر دو کہ میں (انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کرنے والا ہوں آشکارا۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ آپ دنیا کے مال و متاع کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے اس لئے کہ ہم نے دنیا اور ما فیہا سے بڑھ کر نعمت آپ کو عطا کی ہے۔

حدیث میں ہے: لیس منّا من لم یتغن بالقرآن (جس نے قرآن سے غنا حاصل نہیں کی وہ ہم سے نہیں ہے)۔ قرآن اس کائنات کی سب سے بڑی نعمت ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

من اوتی القرآن فرای ان احدا اوتی من الدنیا افضل مما اوتی فقد صغّر عظیما و عظّم صغیرا۔

(جس شخص کو قرآن دیا گیا پھر اس نے یہ خیال کیا کہ دنیا میں اس سے بڑھ کر بھی کوئی چیز کسی کو دی گئی ہے تو اس نے ایک عظیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشّان چیز کو حقیر جانا اور ایک حقیر چیز کو بڑا سمجھا)۔

آپ کو یہ بھی بتا دیا گیا کہ حق کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے ان کے بارے میں پریشان نہ ہوں، البتہ اہلِ ایمان کی طرف متوجّہ رہیں اور انہیں آرام و آسائش بہم پہنچائیں۔ (۸۸-۸۹)

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝۹۰

كَمَآ۔ كَ حرفِ تشبیہ مَا موصولہ ای انزلنا علیک مثل ما اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ مفعول مطلق کی صفت الْمُقْتَسِمِيْنَ ــــ الْمُقْتَسِم واحد اِقْتِسَامٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکّر مجرور، بانٹ لینے والے مراد یہودی اور عیسائی یعنی اپنی کتابوں کے بعض حصوں کو ماننے والے اور بعض کو نہ ماننے والے یا وہ لوگ جنہوں نے رسولؐ اللہ کی مخالفت پر مضبوط معاہدے کئے اور قسمیں کھائیں ۝۹۰

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝۹۱

اَلَّذِيْنَ۔ اَلَّذِیْ واحد موصول جَعَلُوْا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکّر غائب الْقُرْاٰنَ مفعول عِضِيْنَ۔ عِضَةٌ کی جمع ہے اور اس کی اصل عِضْوَةٌ جس کے معنی جزو اسی سے عُضُوا اور عِضْوٌ ہے کیونکہ عضو بھی جسم کا ایک جزو ہے (پارہ پارہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے)۔ ۝۹۱

سابقہ امتوں پر بھی کتب و صحائف نازل ہوئے

"(اے پیغمبرؐ) ہم نے اسی طرح یہ کلام تم پر نازل کیا ہے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا تھا جنہوں نے (دینِ حق کے) ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور (اپنے) کو پارہ پارہ کر دیا ہے"۔

یہود و نصاریٰ اور گمراہ لوگوں کے بارے میں بتایا کہ انہوں نے اپنی اپنی خواہشات کے مطابق دینِ حق جس میں کوئی اختلاف نہ تھا ٹکڑے ٹکڑے کر دیا بعض احکام کو مانا اور بعض کی تکذیب کی اور یہ بھی کہا گیا ہے "کانوا تستھزون بہ فیقول بعضھم سورۃ البقرۃ لی و یقول الاٰخر سورۃ اٰلِ عمران" وہ بطور استہزاء کہتے ہیں سورۃ البقرۃ میری ہے اور دوسرا کہتا ہے آلِ عمران میری ہے) سابقہ امتوں پر کتب و صحائف آسمانی کا نزول ہوا لیکن انہوں نے ان کی تعلیمات کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کی پیروی کی جس کی وجہ سے انہیں تباہی کا سامنا کرنا پڑا۔ (۹۰-۹۱)

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾

فَوَ۔ فَا عاطفہ وَ قسم کے لئے رَبِّكَ۔ رَبِّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (پس تیرے رب کی قسم) لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ۔ لام جواب قسم سُؤَالٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (ہم ان سے ضرور پوچھیں گے) اَجْمَعِيْنَ تاکید (سب کے سب) (۹۲)

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر مَا موصول (جس چیز سے) كَانُوْا كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب (تھے وہ) يَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (عمل کرتے) (۹۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو دیکھو تمہارا پروردگار شاہد ہے کہ ان سب سے ضرور ان کے کاموں کی باز پرس ہوگی، قانونِ فطرت کے مطابق ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہے اپنے اپنے اعمال کی باز پرس سے کوئی بچ نہیں سکے گا۔ (۹۲-۹۳)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

فَاصْدَعْ۔ صَدْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر صَدْعٌ کے معنی کسی ٹھوس چیز میں شگاف پڑ جانے اور اس کے شق ہو جانے کے ہیں۔ گویا کھل جانا اس کے مفہوم میں داخل ہے اس بنا پر فَاصْدَعْ کے معنی ہیں تو کھول کر سنا دے) بِمَا۔ بِ حرف جر مَا موصول متعلق بہ فَاصْدَعْ۔ تُؤْمَرُ اَمْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر (اس بات کو جس کا تجھ کو حکم دیا جاتا ہے) وَاَعْرِضْ۔ وَ عاطفہ اِعْرَاضٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (اور تو منہ پھیر لے۔ کنارہ کر) عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ جار مجرور متعلق بہ اَعْرِضْ (اور مشرکوں سے کنارہ کر۔ منہ پھیر لے)۔

حق کو کھول کر بیان کرنے کا حکم

پس جو کچھ تمہیں حکم دیا گیا ہے اسے لوگوں کے لئے کھول کر بیان کر دے اور مشرکوں کی کچھ پرواہ نہ کرو۔

یہ سورت مکی زندگی کے آخری زمانہ کی ہے، آپ کی مخالفت زوروں پر تھی اور قتل کے منصوبے بنائے جا رہے تھے لیکن اللہ کی طرف سے آپ کو یہ حکم دیا گیا کہ مشرکین کی پرواہ نہ کیجئے اور دینِ حق کو پوری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضاحت کے ساتھ ان کے سامنے بیان کرتے رہیں یہ آپ کو کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ (۹۴)

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم، اسم اِنَّ۔ كَفَيْنٰكَ كِفَايَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (ہلاکت ہم کافی ہیں تیری طرف سے) الْمُسْتَهْزِءِيْنَ۔ الْمُسْتَهْزِءُ واحد اِسْتِهْزَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (استہزاء کرنے والے۔ ٹھٹھا کرنے والے)۔ (۹۵)

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول يَجْعَلُوْنَ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو بناتے ہیں۔ ٹھہراتے ہیں) مَعَ اللّٰهِ۔ مَعَ ظرف مضاف الیہ مفعول بہ (اللہ کے ساتھ) اِلٰهًا مفعول بہ اٰخَرَ صفت اَلْاٰخَرُ سے معدول ہے اس کی جمع اٰخَرُوْنَ آتی ہے (دوسرے معبود) فَسَوْفَ کلمہ استقبال يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر (پس وہ عنقریب جان لینگے (۹۶)

دین کا مذاق اڑانا اور شرک سے کام لینا عظیم گناہ ہے

ان ہنسی اڑانے والوں کے لئے ہم تمہاری طرف سے بس کرتے ہیں (۹۵) (یہ ہنسی اڑانے والے) جو اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کو بھی معبود بناتے ہیں عنقریب معلوم کرلیں گے کہ حقیقتِ حال کیا تھی (۹۶)

جمہور مفسرین کی رائے ہے کہ یہ آیات مکہ کے پانچ اشخاص کے بارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نازل ہوئیں، جن کے نام یہ ہیں : عاص بن وائل ۔ اسود بن المطلب ۔ اسود بن عبد یغوث ۔ ولید بن مغیرہ اور حارث بن قیس یہ استہزاء اور ایذائے رسول میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، یہ مختلف عذاب میں مبتلا ہو کر مرے، حق کی مخالفت بہت بڑی لعنت ہے، حق کی مخالفت کرنے والے اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے۔ آیت (۹۶) میں بتایا کہ اللہ کی ذات وصفات میں دوسروں کو شریک ٹھہرانے والوں کو سخت ترین عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ (۹۵-۹۶)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝۹۷

وَ عاطفہ لَامِ تاکید قَدْ حرف تحقیق نَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم (اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں) اَنَّكَ ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اَنَّ ۔ يَضِيْقُ ۔ ضِيْقٌ مضارع واحد مذکر غائب صَدْرُكَ ۔ صَدْرٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل جملہ خبر اَنَّ ۔ بِمَا جار مجرور متعلق بہ يَضِيْقُ ۔ يَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ بیشک تیرا دل اس سے تنگ پڑتا ہے جو یہ کہتے ہیں) جملہ يَقُوْلُوْنَ صلہ ہے موصول محذوف ہے ای یقولون اقاویل ۝۹۷

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝۹۸

فَسَبِّحْ ۔ تَسْبِيْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر بِحَمْدِ رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ فَسَبِّحْ (پس تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر) وَ كُنْ ۔ كَوْنٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّاجِدِ واحد سُجُوْد سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (اور تو سجدہ کرنے والوں میں سے ہو) (۹۸)

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝

وَاعْبُدْ ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر رَبَّكَ ۔ رَبّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول (اور تو اپنے رب کی عبادت کر) حَتّٰى حرف غایت اور خبر يَاْتِيَكَ ۔ يَاْتِيْ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ الْيَقِيْنُ فاعل يَقِيْنٌ یعنی موت (یہاں تک کہ تجھ پر یقیناً آنیوالی موت آجائے) (۹۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تشفی اور مرتے دم تک یادِ الٰہی میں مشغولیت

ہم اس سے بے خبر نہیں کہ ان لوگوں کی باتوں سے تمہارا دل رُکنے لگتا ہے (۹۷) سو چاہیئے کہ اپنے پروردگار کی ستائش کو (شب و روز) ورد زبان کر لو اور اس کے حضور سجدے میں گرے رہو (۹۸) اس کی بندگی میں لگے رہو یہاں تک کہ یقین تمہارے سامنے آجائے (۹۹)

بِمَا يَقُوْلُوْنَ کا مطلب یہ ہے کہ مشرکین آپ کے بارے میں یا قرآن اور اللہ کے بارے میں کہتے ہیں اور تکذیب سے کام لیتے ہیں آپ غمگین نہ ہوں بلکہ اللہ کی یاد میں مشغول رہیں اس لئے کہ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ "اللہ کی یاد آپ کے لئے تسکین کا باعث ہوگی"۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لئے زندگی بھر یاد الٰہی کو اپنے پیشِ نظر رکھئے، حَتّٰی یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ○ سے مراد موت ہے، موت کو یقین اس بنا پر کہا گیا کہ اس کا وقوع بالکل یقینی ہے۔ گو تمام خطاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے لیکن قیامت تک آنے والی تمام امت اس میں شامل ہے۔ کفر و شرک، استہزا کے مقابل میں عزم و استحکام۔ سجود، یقین اور حق کے ساتھ موت کے مقام پر پہنچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ آج بھی دینی و مذہبی قوتوں کے ساتھ استہزا کا مقابلہ انہی احکامات کی روشنی میں کیا جاسکتا ہے۔

تَمَّ بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الحجر

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّحْلِ

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۃ النحل مکّی سورت ہے اور اس میں سولہ رکوع اور ۱۲۸ آیات ہیں، نحل کے معنی شہد کی مکھی ہیں، اس سورت کی آیت ۶۸-۶۹ میں اس کا ذکر ہے:

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

اسی مناسبت سے اس سورت کو یہ نام دیا گیا ہے۔ اس سورت کا نزول بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکّی زندگی کے آخری ایام سے ہے اس میں صریحًا ہجرت کا ذکر ہے جو مکّی زندگی کے آخری ایام میں شروع ہو چکی تھی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سورت میں بھی دیگر مکی سورتوں کی مانند اسلام کے بنیادی عقائد، توحید، وحی الٰہی کی ضرورت، شرک کی نفی اور اعدائے اسلام کی عقوبت کا بیان ہے، سورت کا خاتمہ حکمت اور الموعظۃ الحسنہ کے ساتھ دعوتِ الٰہی اور تبلیغ کی راہ میں اذیت اور مصائب پر صبر سے کام لینے کے بیان پر ہے فرمایا: وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ.

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَتٰٓى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝١ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ أَنْ أَنْذِرُوْٓا أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُوْنَ ۝٥ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلٰى بَلَدٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَى
اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ
لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

اَتٰٓى	اَمْرُ اللّٰهِ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْهُ
آیا	حکم اللہ کا	پس مت	جلدی کرو اسکو
وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ①	يُنَزِّلُ
اور بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں ①	اتارتا ہے
بِالرُّوْحِ	مِنْ	اَمْرِهٖ	عَلٰى
ساتھ روح کے	(سے)	حکم اپنے سے	اوپر
مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرُوْٓا
(سے)	بندوں اپنے سے	یہ کہ	ڈراؤ
لَآ اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاتَّقُوْنِ ②
نہیں ہے کوئی معبود	مگر	میں	پس ڈرو مجھ سے ②
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	تَعٰلٰى
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	بلند ہے

سُبْحٰنَهٗ	الْمَلٰٓئِكَةَ		
پاک ہے وہ	فرشتوں کو		
وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ①	
اور بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک کرتے ہیں ①	
بِالرُّوْحِ	مِنْ	اَمْرِهٖ	
ساتھ روح کے	(سے)	حکم اپنے سے	
مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اَنْ	
(سے)	بندوں اپنے سے	یہ کہ	
لَآ اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	
نہیں ہے کوئی معبود	مگر	میں	
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	
آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	

سُبْحٰنَهٗ	الْمَلٰٓئِكَةَ		
پاک ہے وہ	فرشتوں کو		
وَتَعٰلٰى	يُنَزِّلُ		
اور بلند ہے	اتارتا ہے		
بِالرُّوْحِ	عَلٰى		
ساتھ روح کے	اوپر		
مِنْ	مَنْ يَّشَآءُ		
(سے)	جس کے چاہتا ہے		
لَآ اِلٰهَ	اَنَّهٗ		
نہیں ہے کوئی معبود	ساتھ اس بات کے کہ		
السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ		
آسمانوں کو	پیدا کیا ہے		
وَالْاَرْضَ	تَعٰلٰى		
اور زمین کو	بلند ہے		
بِالْحَقِّ	عَمَّا		
ساتھ حق کے	اس چیز سے کہ		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُشْرِكُوْنَ ③	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا
شریک لاتے ہیں ③	پیدا کیا	انسان کو	نطفے سے	پس ناگہاں
هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ④	وَالْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا
وہ	جھگڑنے والا ہے	ظاہر ④	اور چارپایوں کو	پیدا کیا ان کو
لَكُمْ	فِيْهَا	دِفْءٌ	وَّمَنَافِعُ	وَمِنْهَا
واسطے تمہارے	اس میں	اسباب گرمی کا	اور فائدے ہیں	اور اس میں سے
تَاْكُلُوْنَ ⑤	وَلَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ
تم کھاتے ہو ⑤	اور واسطے تمہارے	اس میں	جمال ہے	جس وقت کہ
تُرِيْحُوْنَ	وَحِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ⑥	وَتَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ
شام کو چگا لاتے ہو	اور جب	چگانے کو نکالتے ہو ⑥	اور اٹھائے جاتے ہیں	بوجھ تمہارے
اِلٰى بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	بٰلِغِيْهِ	اِلَّا
طرف کسی شہر کے	کہ نہ	تھے تم	پہنچنے والے اسکے	مگر
بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ ؕ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ
ساتھ مشقت	جانوں کے	تحقیق	رب تمہارا	شفقت کرنیوالا
رَّحِيْمٌ ⑦	وَالْخَيْلَ	وَالْبِغَالَ	وَالْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا
مہربان ہے ⑦	اور پیدا کئے گھوڑے	اور خچریں	اور گدھے	تاکہ سوار ہو ان پر
وَزِيْنَةً ؕ	وَيَخْلُقُ	مَا لَا	تَعْلَمُوْنَ ⑧	وَعَلَى اللّٰهِ
اور واسطے زینت کے	اور پیدا کرتا ہے	جو کچھ کہ نہیں	جانتے تم ⑧	اور اوپر اللہ کے
قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَمِنْهَا	جَآئِرٌ	وَلَوْ
پہنچتی ہے سیدھی راہ		اور بعضے ان میں سے	کج ہیں	اور اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ۝٩
چاہتا (اللہ)	البتہ ہدایت کرتا تم کو	سب کو ۝٩

اللہ کا حکم آپہنچا تو اب اس میں جلدی نہ مچاؤ، پاک اور برتر ہے وہ (اللہ) شرک سے جو یہ (لوگ) کرتے رہتے ہیں ① فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے نازل کرتا رہتا ہے اپنے بندوں میں جس پر وہ چاہے (اس حکم کے ساتھ) کہ (لوگوں کو) خبردار کر دو، کہ کوئی معبود بجز میرے نہیں ہے، سو مجھی سے ڈرتے رہو ② اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے حکمت کے ساتھ، وہ برتر ہے ہر شرک سے، جو یہ (لوگ) کرتے رہتے ہیں ③ اس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا مگر وہ تو کھلم کھلا مقابلہ پر آگیا ④ اور چوپائے بھی اسی نے بنائے، ان میں تمہارے لئے گرم لباس بھی ہے، اور (اور بھی) فائدے ہیں، اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو ⑤ اور ان کی وجہ سے تمہاری رونق بھی ہے جبکہ (انکو) شام کے وقت (گھر) لاتے ہو اور جبکہ (انہیں) صبح کے وقت (چرنے) چھوڑ دیتے ہو ⑥ اور وہ تمہارے بوجھ بھی ایسے شہر کو لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر نفس کی سخت مشقت کے پہنچ نہیں سکتے تمہارا پروردگار بیشک بڑا شفقت والا ہے، بڑا رحمت والا ہے ⑦ (اور اسی نے پیدا کئے) گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کے لئے بھی، اور وہ پیدا کرتا رہتا ہے ایسی چیزیں جن کی تم کو خبر نہیں ⑧ اور اللہ ہی پر ہے راستہ (کا دکھانا) اور بعض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں سے ٹیڑھے بھی ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب ہی کو راہ یاب کر دیتا ⑨

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَتٰٓی اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ①

اَتٰی۔ اِتْیَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (آپہنچا) اَمْرُ اللّٰهِ۔ اَمْرُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ فاعل (اللہ کا حکم) امر اللہ سے مراد اللہ کا عذاب ہے جس کا کفار کو وعدہ دیا جاتا تھا یا قرب قیامت ہے فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ۔ فَا عاطفہ لَا ناصبہ اِسْتِعْجَال مصدر سے مضارع مجزوم بہ لَا ناصبہ جمع مذکر حاضر کُمْ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس اس کے لئے جلدی نہ کرو) یہاں مضارع کی بجائے اَتٰی ماضی کا صیغہ وقوع امر کے متحقق ہونے کی وجہ سے لایا گیا ہے، سُبْحٰنَهٗ۔ سُبْحَانَ مصدر بمعنی تسبیح مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (وہ پاک ہے) وَ عاطفہ تَعٰلٰی۔ تَعَالٰی سے ماضی واحد مذکر غائب (وہ بلند اور برتر ہے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) اس چیز سے یُشْرِكُوْنَ۔ شِرْكٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نصرت رسول اللہ کیلئے اللہ کا حکم آنا

" اللہ کا حکم آپہنچا، پس اس کے لئے جلدی مت مچاؤ (اور انتظار کرو) (اے مخاطب) اس کی ذات ان باتوں سے پاک اور بلند ہے جو یہ لوگ شرک کر رہے ہیں"۔ حکم اللہ سے یہاں مراد اللہ کا وہ وعدہ ہے جو اپنے رسول سے کیا ہے کہ ان کے دشمنوں کو مغلوب کیا جائے گا اور اسلام کو عزت و شرف حاصل ہوگا۔ امر اللہ سے قرب قیامت بھی مراد لیا جا سکتا ہے، مشرکین نزول عذاب کے لئے استہزاء سے کام لیتے تھے کہ اگر ہم پر عذاب نازل ہونا ہی ہے تو پھر کیوں نازل نہیں ہوتا اس پر فرمایا کہ وہ عذاب اب آنے ہی والا ہے، یہ آیات ہجرت کے قریب زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ①

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝

يُنَزِّلُ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ نازل کرتا ہے) الْمَلٰٓئِكَةَ۔ الْمَلَكُ کی جمع مفعول بہ (فرشتوں کو) بِالرُّوْحِ (روح کے ساتھ) جلال الدین سیوطی نے روح کے متعدد معانی لکھے ہیں: • امر • وحی • قرآن • رحمت • حیات • جبرئیل • عظیم المرتبہ فرشتہ • خاص فرشتوں کا گروہ • روح بدن۔ یہاں روح سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مراد وحی الٰہی ہے مِنْ اَمْرِہٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (اپنے حکم سے) عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ۔ عَلٰی جار مَنْ موصول یَّشَآءُ۔ مَشِیَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جس پر وہ چاہتا ہے) اَنْ مفسرہ اَنْذِرُوْٓا۔ اِنْذَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر (یہ کہ تم خبردار کرو۔ ڈراؤ) اَنَّہٗ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اسم اَنَّ) لَآ کلمہ نفی اِلٰہَ (معبود) اِلَّآ استثنا اَنَا ضمیر واحد متکلم (کہ کوئی معبود نہیں مگر میں) فَاتَّقُوْنِ اِتِّقَآءٌ مصدر سے امر جمع مذکر نِ وقایہ یَا ضمیر متکلم محذوف (پس مجھ سے ڈرتے رہو)۔

انبیاء پر الروح (وحی) کا بھیجا جانا

"وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے فرشتے الروح کے ساتھ بھیجتا ہے (یعنی وحی بھیجتا ہے) اور اسے حکم دیتا ہے کہ لوگوں کو اس حقیقت سے خبردار کر دے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پس مجھ سے ڈرو۔" قرآن مجید میں مختلف مقامات پر وحیِ الٰہی کو "الروح" سے تعبیر کیا ہے اس لئے کہ قرآن اور وحیِ الٰہی ہی مردہ قلوب میں حیات پیدا کرتے ہیں اور انسانی سعادتوں کا انحصار بھی وحیِ الٰہی پر ہے جس طرح جسم کی زندگی روح سے ہے اسی طرح روح و دل کی زندگی وحیِ الٰہی سے ہے، توحید الٰہی کی تعلیم اور شرک کا رد ہمیشہ سے تمام انبیاء علیہم السلام کا مقصدِ اولین رہا ہے۔ (۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مفعول بہ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَ (اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا) تَعٰلٰى۔ تَعَالِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَمَّا (عَنْ۔ مَا) (وہ بالاتر ہے اس سے) يُشْرِكُوْنَ۔ شِرْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ شریک بناتے ہیں)۔

آسمانوں اور زمین کی تخلیق امرِ حق ہے

" اس نے آسمانوں اور زمین کا یہ تمام کارخانہ تدبیر و مصلحت سے پیدا کیا ہے (بیکار کو نہیں بنایا) اس کی ذات اس بات سے پاک و بلند ہے جو یہ لوگ شریک کر رہے ہیں "۔

تخلیق السموات والارض بالحق سے توحید پر دلیل قائم کی گئی ہے کہ اگر اس کائنات کی تخلیق میں اس کے ساتھ اور بھی شریک ہوتے تو یہ کب کا تباہ ہو چکا ہوتا۔ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (الانبیاء: ۲۲)

(۳)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ (اس نے انسان کو پیدا کیا) مِنْ نُّطْفَةٍ۔ مِنْ جار نُطْفَةٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ خَلَقَ (نطفہ سے) نُطْفَةٌ اسم مفرد نطف ینطف سے صاف پانی کو کہتے ہیں۔ نطفہ ماء الرجل کو بھی کہا جاتا ہے، جو ہر مصفّٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے کی وجہ سے فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرفِ زمان فجائیہ (کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لئے) ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ خَصِیْمٌ۔ خَصْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے۔ موصوف خبر (سخت جھگڑنے والا) مُّبِیْنٌ۔ اِبَانَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (بیان کرنے والا۔ ظاہر کرنے والا) خَصِیْمٌ کی صفت۔

نطفہ سے انسان کی تخلیق اور اسکا خصوم مبین ہونا

"اس نے انسان کو نطفہ (کے ایک قطرہ) سے پیدا کیا پھر دیکھو وہ ایک جھگڑنے والا اور ابھرنے والا وجود ہوگیا۔ تخلیق السمٰوٰت و الارض بالحق کے بعد اپنی قدرت کاملہ اور توحید پر دوسری مثال پیش کی ہے کہ نطفہ کے ایک حقیر قطرہ سے انسان جیسے ایک عظیم شاہکار کو پیدا کیا ہے، پھر اس حالتِ خسیسہ سے نکل کر عقل و شعور کا مالک بنتا ہے اور بحث و نزاع سے کام لینے لگتا ہے۔ قال الرازی: فاذا ھو منطیق مجادل عن نفسہ منازع للخصوم بعد ان کان نطفۃ قذرۃ اور بعض اوقات خود اپنے خالق کے بارے میں خصومت اور انکار سے کام لینے لگتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا:

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰہُ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ○ (یٰسٓ: ۷۷) (کیا انسان کی نظر اس پر نہیں کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا، سو وہ ایک کھلا ہوا معترض بن بیٹھا)۔ ④

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اَلْاَنْعَامَ۔ نَعَمٌ کی جمع جس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں مگر بھیڑ بکری، گائے بھینس پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، اہل عرب کے نزدیک اونٹ بہت بڑی نعمت ہے اس لئے اسے نَعَمٌ کہتے ہیں، اَلْاَنْعَامُ فعل مضمر کی وجہ سے منصوب ہے یا اس کا عطف اَلْاِنْسَانَ پر ہے ای خَلَقَ الانسان والاَنْعَام۔ خَلَقَهَا۔ خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَهَا (اور چوپایوں کو اسی نے پیدا کیا تمہارے لئے) اور اگر وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا پر وقف کیا جائے تو لَكُمْ خبر مقدم ہوگی اور فِيْهَا دِفْءٌ مبتدا مؤخر دِفْءٌ "اسم ما یدفأ بہ من لباس صوف او وبر و شعر" کھال، اون اور پشم کا وہ لباس جس سے گرمی حاصل کی جائے، گرم لباس (تمہارے لئے ان میں گرمی کا سامان ہے) وَّمَنَافِعُ۔ وَ عاطفہ مَنَافِعُ اسم جمع مَنْفَعَةٌ واحد (اور فائدے ہیں) یعنی ان میں تمہارے لئے بہت سے منافع ہیں، مثلاً: نسل کشی، سواری، دودھ وغیرہ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور ان میں سے تم کھاتے ہو)

چارپایوں کی تخلیق انسان کے منافع کے لئے

"اور دیکھو اس نے چارپائے پیدا کئے ان میں (یعنی ان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھال اور اون میں) تمہارے لئے گرم کرنے والی پوشش ہے، نیز طرح طرح کے فائدے اور ان میں سے ایسے جانور بھی ہیں جن کا تم گوشت کھاتے ہو۔"

انسان کی تخلیق کے ذکر کے بعد ان حیوانات کا ذکر ہے جو انسان کے لئے ہر قسم کی ضرورت کو پورا کرتے ہیں اور بعض سے ہم دودھ حاصل کرتے ہیں اور سواری کے کام آتے ہیں اور کھیتی باڑی کا کام لیا جاتا ہے اور بعض کے گوشت سے ہم اپنی غذائی ضرورت پوری کرتے ہیں۔ ⑤

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑥

وَ عاطفہ لَكُمْ خبر مقدم فِيهَا حال جَمَالٌ مبتدا مؤخر جَمَالٌ مصدر ہے حسن کثیر یعنی بہت زیادہ خوبی کو جمال کہتے ہیں (تمہارے لئے ان میں زینت و جمال ہے) حِينَ۔ ظرف زمان مضاف (حین وقت) تُرِيحُونَ۔ اِرَاحَةٌ مصدر سے جس کے معنی ہیں شام کے وقت چارپایوں کو اپنے اپنے ٹھکانے لے جانے کے ہیں، مضارع جمع مذکر حاضر (جب تم شام کو انہیں چرا کر واپس لاتے ہو) وَحِينَ ظرف زمان۔ تَسْرَحُونَ۔ سَرْحٌ سے جس کے معنی علی الصباح چارپایوں کو چرانے کے لئے لے جانے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر (اور جس وقت تم صبح سویرے چرانے کے لئے لے جاتے ہو)

صبح شام چوپایوں کے آنے جانے کے مناظر

"اور دیکھو (انہیں کس طرح پیدا کیا کہ) ان میں تمہاری نگاہوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے خوش نمائی پیدا ہوگئی ہے جب تم شام کے وقت انہیں (میدانوں سے چراکر) واپس لاتے ہو اور جب صبح کو چرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہو تو اس وقت کا منظر کیسا خوش نما ہوتا ہے"

مویشیوں کو صبح کے وقت چراگاہ میں لے جاتے وقت اور شام کو گھر میں واپس لاتے وقت ایک عجیب منظر دکھائی دیتا ہے اور دیکھنے والے کی نگاہ ان کے حسن وجمال سے لذت اندوز ہوتی ہے اور ایسے حسین مناظر کا اہتمام اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کیا ہے۔ ⑥

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

وَ عاطفہ۔ تَحْمِلُ۔ حَمْلٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب اَثْقَالَ۔ ثِقْلٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (اور وہ تمہارے بوجھ اٹھالے جاتے ہیں) اِلٰى بَلَدٍ جار مجرور متعلق بہ تَحْمِلُ (ان شہروں تک) لَمْ تَكُوْنُوْا یکون مصدر سے مضارع نفی جحد بلم مجزوم (کہ نہیں ہوتم) بٰلِغِيْهِ۔ بٰلِغٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ بٰلِغٌ اصل میں بٰلِغِيْنَ تھا بُلُوْغٌ مصدر سے اسم فاعل اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا (اس تک پہنچنے والے) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) بِشِقِّ الْاَنْفُسِ۔ شِقٌّ وہ مشقت اور تکان جو نفس اور بدن کو لاحق ہوتی ہے بعض نے اسے شَقَّ يَشُقُّ کا مصدر اور بعض نے اسم قرار دیا ہے شِقٌّ مضاف الْاَنْفُسِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْسٌ کی جمع مضاف الیہ (مگر جانی مشقت اور تکلیف کے ساتھ) اِنَّ مشبہ بالفعل تَرَبُّکُمْ ترکیب اضافی اسم اِنَّ لَرَءُوْفٌ۔ لام تاکید رَءُوْفٌ۔ رَأْفَةٌ مصدر سے بروزن فعول صفت مشبہ اسمائے حسنہ میں سے ہے (البتہ شفقت کرنے والا) رَحِيْمٌ۔ رحم سے صفتِ مشبہ خبر اِنَّ (البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے)۔

جانوروں کے منافع

"اور (پھر دیکھو) یہی جانور ہیں جو تمہارا بوجھ اٹھا کر ایسے (دور دراز) شہروں تک لے جاتے ہیں کہ تم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے تھے مگر بڑی جانکاہی کے ساتھ بلاشبہ تمہارا پروردگار بڑا ہی شفقت والا بڑا ہی رحمت رکھنے والا ہے"

اس آیت میں ان حیوانات کے مزید منافع کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ جانور دُور دراز شہروں تک تمہارا ساز و سامان اٹھا کر لے جاتے ہیں، حالانکہ تمہارے لئے خود ایسا کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ ⑦

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

وَ عاطفہ الْخَيْلَ گھوڑے مجازاً سوار کو بھی کہتے ہیں اس کا عطف وَّالْاَنْعَامَ پر ہے وَالْبِغَالَ۔ بَغْلٌ کی جمع (اور خچر) وَ الْحَمِيْرَ۔ حِمَارٌ کی جمع (اور گدھے) لِتَرْكَبُوْهَا۔ لام تعلیل رُكُوْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ (تاکہ تم ان پر سوار ہو) وَ زِیْنَةً اسم (زیب و زینت کے لئے) وَ یَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا موصول لَا نفی کے لئے تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے)۔

سواری کے جانور

"اور (دیکھو) گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کر دیئے ہیں کہ تم ان سے سواری کا کام لو اور ویسے ان سے خوشنمائی میں رونق بھی ہے اور وہ اور بہت سی چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کی تمہیں خبر نہیں"۔

ان کی سواری انسان کو پُر وقار بناتی ہے اور اس کی عزت و شان میں اضافہ ہوتا ہے، یہ بھی اللہ تعالیٰ کا انعام اور احسان ہے ان کے علاوہ بھی اللہ تعالیٰ تمہارے لئے وہ چیزیں پیدا کرتا رہتا ہے اور پیدا کرتا رہے گا جن کی تمہیں فی الحال خبر بھی نہیں۔ ⑧

وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝⑨

وَ عَلَى اللّٰهِ خبر مقدم قَصْدُ السَّبِيْلِ۔ قَصْدُ مضاف السَّبِيْلِ مضاف الیہ مبتدا مؤخر قَصْدٌ مصدر بھی فاعل بھی۔ قَصْدُ السَّبِيْلِ استقامت والا راستہ (اور اللہ پر ہے سیدھی راہ پر چلانا) وَ مِنْهَا خبر مقدم جَآئِرٌ جَوْرٌ سے جس کے معنی راہ سے ہٹنے اور کج ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکّر مبتدا مؤخر (اوران میں سے استقامت سے ہٹی ہوئی کج راہیں)
وَلَوْ شرطیہ امتناعیہ (اور اگر) شَآءَ۔ مَشِيئَةٌ سے ماضی واحد مذکّر غائب شَآءَ کا مفعول ھدایتکم محذوف ہے (اور اگر وہ تمہیں ہدایت دینا چاہتا) لَهَدٰىكُمْ۔ لام جواب شرط هَدٰىكُمْ۔ هِدَايَت سے ماضی واحد مذکّر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکّر حاضر مفعول بہ اَجْمَعِيْنَ تاکید (تو تم سب کے سب کو ہدایت کرتا)۔

قصد السّبیل

" اور یہ اس کا کام ہے کہ راہِ حق واضح کردے اور راہوں میں ٹیڑھی راہیں بھی ہیں وہ اگر چاہتا تو تم سب کو ایک ہی راہ دکھا دیتا (اور مختلف راہیں پیدا ہی نہ ہوتیں لیکن تم دیکھ رہے ہو کہ مختلف راہیں ہوئیں اور اس کی حکمت کا ایسا ہی فیصلہ ہوا)۔

مذکورہ بالا نعمتوں کے علاوہ راہِ حق کی طرف انسان کی رہنمائی کرنا بھی اللہ کے ذمہ ہے، چنانچہ اسی غرض کے لئے وہ بذریعہ وحی صراطِ مستقیم کی وضاحت کرتا ہے لیکن صراطِ مستقیم کے علاوہ بھی لوگوں نے اپنی طرف سے کج اور غلط راہیں پیدا کرلی ہیں جو ہلاکت کی طرف لے جانے والی ہیں، اللہ تعالےٰ تمام مخلوق کو سیدھی راہ پر چلانے پر قادر ہے لیکن اس کی حکمت کا تقاضا ہے کہ وہ جبر سے کام نہ لے اور لوگوں کو حق و باطل اختیار کرنے کے لئے اختیار عطا کرے۔ ⑨

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ
وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ
الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١١
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ
وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝١٢ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ ۝١٣ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٤ وَاَلْقٰى
فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٥ وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ
يَهْتَدُوْنَ ۝١٦ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ۝١٧ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ
وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ
لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْوَاتٌ
غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ ۙ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾

هُوَ	الَّذِيْ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
وہ ہے	جس نے	اُتارا	آسمان سے	پانی
لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ	وَّ مِنْهُ	شَجَرٌ
واسطے تمہارے	اس میں سے	پینا ہے	اور اس میں سے	درخت ہیں
فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ
اس میں	چراتے ہو ﴿١٠﴾	اُگاتا ہے	واسطے تمہارے	ساتھ اس کے
الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُوْنَ	وَالنَّخِيْلَ	وَالْاَعْنَابَ	وَ مِنْ
کھیتی	اور زیتون	اور کھجور	اور انگور	اور (سے)
كُلِّ	الثَّمَرٰتِ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
ہر ایک	پھلوں سے	تحقیق	(میں)	اس میں
لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾	وَ سَخَّرَ	لَكُمُ
البتہ نشانی ہے	واسطے قوم کے	کہ فکر کرتے ہیں ﴿١١﴾	اور مسخر کیا	واسطے تمہارے
الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ ؕ	وَالنُّجُوْمُ
رات کو	اور دن کو	اور سورج	اور چاند	اور ستارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمْرِهٖ ؕ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیٰتٍ
مسخر ہیں	ساتھ حکم اس کے	تحقیق	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَ مَا	ذَرَاَ	لَكُمْ
واسطے قوم کے	سمجھتے ہیں ﴿۱۲﴾	اور جو کچھ	پھیلا دیا ہے	واسطے تمہارے
فِی الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ ؕ	اِنَّ فِیْ	ذٰلِكَ
زمین میں کہ	مختلف ہیں	رنگ اس کے	تحقیق (میں)	اس میں
لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ	یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾	وَ هُوَ	الَّذِیْ
البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۳﴾	اور وہ	جس نے
سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا
مسخر کیا	دریا کو	تاکہ کھاؤ	اس میں سے	گوشت
طَرِیًّا	وَّتَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْیَةً	تَلْبَسُوْنَهَا
تازہ	اور نکالو	اس میں سے	زیور	کہ پہنتے ہو اسکو
وَتَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِیْهِ	وَلِتَبْتَغُوْا
اور دیکھتا تو	کشتیوں کو	پانی پھاڑنے والی	اس میں	اور تاکہ ڈھونڈو
مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾	وَ اَلْقٰى	فِی الْاَرْضِ
فضل اسکے کے	اور تاکہ تم	شکر کرو ﴿۱۴﴾	اور ڈالے	زمین میں
رَوَاسِیَ	اَنْ تَمِیْدَ	بِكُمْ	وَ اَنْهٰرًا	وَّ سُبُلًا
پہاڑ	ایسا نہ ہو کہ ہل جائے	ساتھ تمہارے	اور نہریں	اور راہیں
لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾	وَ عَلٰمٰتٍ ؕ	وَ بِالنَّجْمِ	هُمْ
تاکہ تم	راہ پاؤ ﴿۱۵﴾	اور نشانیاں راہ کی	اور ساتھ ستاروں کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾	اَفَمَنْ	يَّخْلُقُ	كَمَنْ لَّا	يَخْلُقُ ؕ
راہ پاتے ہیں ﴿١٦﴾	آیا پس جو شخص	کہ پیدا کرتا ہے	مانند اسکے ہے کہ نہیں	پیدا کرتا
اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ
کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے تم ﴿١٧﴾	اور اگر	گنو تم	نعمتیں اللہ کی
لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾	وَاللّٰهُ
نہ پورا گن سکو انکو	تحقیق اللہ	البتہ بخشنے والا	مہربان ہے ﴿١٨﴾	اور اللہ
يَعْلَمُ	مَا تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾	وَالَّذِيْنَ
جانتا ہے	جو چھپاتے ہو تم	اور جو	ظاہر کرتے ہو تم ﴿١٩﴾	اور ان لوگوں کو
يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا يَخْلُقُوْنَ	شَيْئًا	وَّهُمْ
کر پکارتے ہیں	سوائے اللہ کے	نہیں پیدا کرتے	کچھ	اور وہ
يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ	اَحْيَآءٍ ۚ	وَمَا
پیدا کئے جاتے ہیں ﴿٢٠﴾	مردے ہیں	نہیں	زندے	اور نہیں
	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾	
	جانتے	کب	اٹھائے جائیں گے ﴿٢١﴾	

وہی ہے جو تمہارے لئے بادل سے پانی اتارتا ہے اس سے پینے کے کام آتا ہے اور اس سے درخت (پرورش پاتے) ہیں جنہیں تم چراتے ہو ﴿١٠﴾ اسی سے تمہارے لئے کھیتی اُگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور ہر قسم کے پھل (پیدا کرتا ہے) یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں ﴿١١﴾ اور اس نے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے اور ستارے بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور جو کچھ اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کیا ہے اس کے مختلف رنگ ہیں یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿۱۳﴾ اور وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے تاکہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے (موتیوں کے) زیور نکالو جنہیں تم پہنتے ہو، اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے اسے پھاڑتی ہوئی چلی جاتی ہیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿۱۴﴾ اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو ﴿۱۵﴾ اور بڑے بڑے نشان بنا دیئے ہیں اور ستاروں کے ذریعے وہ رستہ معلوم کر لیتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو کیا جو پیدا کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو پیدا نہیں کرتا سو کیوں تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ﴿۱۷﴾ اور اگر اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو یقیناً اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾ اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں ﴿۲۰﴾ وہ لاشیں ہیں بے جان انہیں یہ بھی تو معلوم نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے ﴿۲۱﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

هُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۝

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلَّذِیْ موصول خبر (وہ۔ وہی ہے) اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مَآءً مفعول بہ (وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے بادل سے پانی اتارا) لَّكُمْ خبر مقدم مِّنْهُ (اور اس (پانی) سے) شَرَابٌ مبتدا مؤخر جملہ مَآءً کی صفت ہے (تمہارے لئے اس سے پانی پینا ہے) وَّمِنْهُ (اور اس (پانی) سے) شَجَرٌ مبتدا مؤخر فِیْهِ جار مجرور متعلق بہ تُسِیْمُوْنَ۔ اِسَامَةٌ سے جس کے معنی چرانے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر (اور اس (پانی) سے درخت پرورش پاتے ہیں جنہیں تم چراتے ہو)

آسمان سے اللہ ہی پانی برساتا ہے

"وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا اس میں سے کچھ تو تمہارے پینے کے کام آتا ہے کچھ زمین کو سیراب کرتا ہے اس سے درختوں کے جنگل پیدا ہو جاتے ہیں اور تم اپنے مویشی ان میں چراتے ہو"۔۔۔۔ پانی پر حیوانی زندگی کا مدار ہے اسی سے حیوانی زندگی کے لئے غذا اور چارہ پیدا ہوتا ہے اور اسے بادلوں سے برسانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والی صرف اللہ ہی کی ذات ہے۔ ⑩

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَ
الْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪

يُنْۢبِتُ۔ اِنْبَاتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُوَ يُنْۢبِتُ۔ هُوَ ضمیر مستتر فاعل لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُنْۢبِتُ بِهٖ۔ با سببیہ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ اگاتا ہے تمہارے لئے اس کے ذریعے) اَلزَّرْعَ مفعول بہ زَرَعَ يَزْرَعُ کا مصدر ہے اس سے مراد مزروع یعنی کھیتی ہے وَالزَّيْتُوْنَ (اور زیتون وَالنَّخِيْلَ (اور کھجور کا درخت) وَالْاَعْنَابَ۔ عِنَبٌ کی جمع (اور انگور) اَلزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ ان تینوں کا اَلزَّرْعَ پر عطف ہے وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ۔ اَلثَّمَرَةٌ کی جمع (اور ہر قسم کے پھلوں سے) وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ میں مِنْ، تبعیضیہ ہے یعنی كُلِّ الثَّمَرٰتِ میں سے بعض ثمرات پیدا کرتا ہے لِاَنَّ كُلَّهَا لَا تَكُوْنُ اِلَّا فِي الْجَنَّةِ ۔۔ كُلِّ الثَّمَرٰتِ صرف جنت میں ہوں گے اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيَةً، لام المزحلقہ اٰيَةً اسم اِنَّ مؤخر (یقیناً اس میں البتہ نشان ہیں) لِّقَوْمٍ۔ اٰيَةً کی صفت ہے يَّتَفَكَّرُوْنَ۔ تَفَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب قوم کی صفت ہے (ایسی قوم کے لئے جو غور و تفکر سے کام لیتی ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانی سے مختلف ثمرات کا پیدا کرنا

"اسی پانی سے وہ تمہارے لئے (ہر طرح کے غلّوں کی، کھیتیاں پیدا کر دیتا ہے، نیز زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لئے ایک بڑی نشانی ہے جو غور و فکر کرنے والے ہیں"۔

ایک ہی پانی سے مختلف رنگ اور ذائقہ اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے اس میں غور و فکر سے کام لینے والوں کے لئے اس کی قدرتِ کاملہ کے لئے زبردست دلائل موجود ہیں۔ ⑪

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۙ⑫

وَ عاطفہ سَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ سَخَّرَ۔ اَلَّيْلَ وَالنَّهَارَ مفعول بہ (اور تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا۔ کام میں لگایا) وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ کا عطف اَلَّيْلَ وَالنَّهَارَ پر ہے (اور سورج اور چاند کو) وَالنُّجُوْمَ۔ نَجْمٌ کی جمع مبتدا مُسَخَّرَاتٌ۔ مُسَخَّرَةٌ کی جمع تَسْخِيْرٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث خبر بِاَمْرِهٖ جار مجرور متعلق بہ مُسَخَّرَاتٌ (اور ستارے بھی اسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ کام میں لگے ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق بہ اَنَّ لَاٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع اسم اِنَّ لِقَوْمٍ (ایسی قوم کے لئے) يَّعْقِلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَقَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب حبر اِنَّ (بلاشبہ اس میں البتہ نشانات ہیں ایسی قوم کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں)

سورج چاند اور اجرامِ فلکی کی کارگزاریاں

"اور دیکھو اس نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند مسخر کر دیئے ہیں (کہ تمہاری کاربرآریوں کے لئے کام کر رہے ہیں) اور اسی طرح ستارے بھی اس کے حکم سے تمہارے لئے مسخر ہو گئے ہیں یقیناً اس بات میں ان لوگوں کے لئے بڑی ہی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں"

دن کے بعد رات اور رات کے بعد دن کا آنا اور سورج اور چاند کا سال بھر مقررہ نظام کے ماتحت طلوع و غروب اور ستاروں کی مقررہ راہوں پر گردش یہ سب ہمارے لئے کام کر رہے ہیں، ہماری زندگی کے تمام معاملات انہی سے وابستہ ہیں، اسی لئے آیت کے آخر میں فرمایا عقل سے کام لینے والوں کے لئے کائنات کے اس نظام میں اس کی قدرتِ کاملہ کی زبردست نشانیاں ہیں۔ (۱۲)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ مَا موصول ذَرَاَ۔ ذَرْءٌ مصدر سے جس کے معنی پیدا کرنے ظاہر کرنے اور پھیلانے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب (اور جو کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس نے پیدا کیا) لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ فعل (تمہارے لئے) فِي الْاَرْضِ متعلق بِذَرَاَ (زمین میں) مُخْتَلِفًا۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب حال اَلْوَانُهٗ۔ لَوْنٌ کی جمع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مُخْتَلِفًا کا فاعل (اس کے رنگ مختلف ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ (بلاشبہ اس میں) لَاٰيَةً لام تاکید اٰيَةً اسم اِنَّ البتہ اس میں نشانیاں ہیں۔ لِقَوْمٍ (ایسی قوم کے لئے) يَّذَّكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو نصیحت حاصل کرتے ہیں)۔

زمین میں مختلف اشیاء کی پیداوار

"اور زمین کی سطح پر طرح طرح کے رنگوں کی پیداوار جو تمہارے لئے پیدا کردی ہے (ان پر غور کرو) بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے ایک نشانی ہے جو سوچنے سمجھنے والے ہیں۔"

لیل و نہار اور شمس و قمر کی تخلیق کے بعد بتایا کہ سطح ارضی پر تمہارے لئے مختلف رنگ و نوع کی اشیاء یعنی نباتات، حیوانات پیدا کئے تاکہ تم ان سے فائدہ حاصل کرو یہ پیداوار بھی سوچنے والے کے لئے اس کی قدرتِ کاملہ کی ایک نشانی ہے۔ (۱۳)

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِیْ موصول خبر سَخَّرَ۔ تَسْخِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْبَحْرَ مفعول (اور وہ وہی ہے جس نے بحر کو مسخر کیا۔ (کام میں لگایا) لِتَاْكُلُوْا اَكْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم کھاؤ) مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ تَاْكُلُوْا (اس (بحر) سے) لَحْمًا موصوف طَرِیًّا صفت مفعول بہ (تازہ گوشت) طَرِیًّا۔ طَرَاوَةٌ مصدر سے بروزن فعیل صفت مشبہ کا صیغہ یہاں لَحْمًا طَرِیًّا سے تازہ مچھلی مراد ہے وَ عاطفہ تَسْتَخْرِجُوْا۔ اِسْتِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور نکالو) مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ فعل (اس سے) حِلْیَةً (زیورات۔ مراد موتی وغیرہ) مفعول بہ تَلْبَسُوْنَهَا۔ لُبْسٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (کہ جنہیں تم پہنتے ہو) وَ تَرَى۔ رؤیۃ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر الْفُلْكَ (مفعول بہ) (اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے) مَوَاخِرَ جمع ماخر کی مَخْرٌ اور مَخُوْرٌ مصدر سے صیغہ صفت پانی کو چیرنے اور پھاڑنے والی کشتیاں فِیْهِ جار مجرور متعلق بہ تَرَى (اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اسے پھاڑتی چلی جاتی ہیں) وَلِتَبْتَغُوْا اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر لام تعلیل (تاکہ تم طلب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو) مِنْ فَضْلِهٖ ۔ مِنْ حرفِ جر فَضْلِ مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ فعل (اس کے فضل سے) وَلَعَلَّهُمْ ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ ۔ تَشْكُرُوْنَ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر لَعَلَّ (تاکہ تم شکر کرو)۔

سمندر اور اس سے مختلف فوائد کا حصول

"اور (دیکھو) وہی ہے جس نے سمندر تمہارے لئے مسخر کر دیا کہ اس سے تر و تازہ گوشت نکالو اور کھاؤ اور زیور کی (قیمتی اور خوشنما) چیزیں نکالو جنہیں آرائش کے لئے پہنتے ہو نیز تم دیکھتے ہو کہ جہاز پانی چیرتے ہوئے چلے جاتے ہیں تاکہ اس کا فضل تلاش کرو (یعنی جہازوں کے ذریعہ تجارت کرو) اور اس کی نعمتوں کی قدر بجالا کر شکر گزار ہو"

مزید نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ خوفناک اور بے کراں سمندر کو تمہارے لئے مسخر کر دیا کہ تم اس سے اپنی خوراک کے لئے تازہ گوشت یعنی مچھلی حاصل کرتے ہو جو تمہاری غذا کا اہم جز ہے اور اس کے علاوہ اسی سمندر سے قیمتی موتی نکالتے ہو جو تمہارے لئے زیب و زینت کا کام دیتے ہیں پھر اسی سمندر کی سطح پر تمام جہاز رانی سے وسیع پیمانے پر تجارت کرتے ہو، گویا سمندر جو ایک ہیبت ناک پانی کا وسیع قطع ہے اسے بھی تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تاکہ اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم مختلف النوع فوائد حاصل کرو۔ (۱۴)

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

وَ عاطف اَلْقٰى۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس نے ڈالا) فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اَلْقٰى (زمین میں)۔ رَوَاسِيَ۔ رَاسِيَةٌ کی جمع (ٹھہرے ہوئے پہاڑ) موصوف محذوف کی صفت ہے اَیْ جِبَالًا رَوَاسِيَ مضبوط پہاڑ مفعول بہ اَنْ مصدریہ تَمِيْدَ۔ تَمِيْدَ۔ مَيْدٌ مصدر سے جس کے معنی کسی بڑی چیز کے ہلنے اور حرکت کرنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب بِكُمْ جار مجرور متعلق بہ تَمِيْدَ۔ "اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ" ای کراھیۃ ان تمیل بکم و تضطرب (اس خوف سے کہ وہ قائل ہو اور مضطرب ہو) وَاَنْهٰرًا جمع نَهْرٌ کی وَّ سُبُلًا جمع سَبِيْلٌ کی ان دونوں کا عطف رَوَاسِيَ پر ہے یا مفعول بہ فعل محذوف کا ہے وَجَعَلَ فِيْهَا (اور اس میں نہریں اور راستے بنائے) لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل کلمہ ترجی کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ۔ تَهْتَدُوْنَ۔ اِهْتَدَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر لَعَلَّ (تاکہ تم ہدایت پاؤ)۔

زمین میں پہاڑوں اور دریاؤں کا پیدا کرنا

"اور (دیکھو) اسی نے زمین میں پہاڑ قائم کر دیئے کہ وہ تمہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لے کر (کسی طرف کو) جھک نہ پڑے اور اس نے نہریں رواں کر دیں اور راستے نکال دیئے تاکہ تم (تری اور خشکی کی راہیں قطع کر کے) اپنی منزلِ مقصود تک پہنچو۔"

ابتدائے آفرینش میں زمین کانپتی اور ہلتی تھی اللہ تعالیٰ نے اس میں بھاری پہاڑ رکھ دیئے اور اس کی اضطرابی کیفیت دُور ہوگئی، جدید سائنس بھی یہ تسلیم کرتا ہے کہ پہاڑ زمین کے اضطراب میں کمی کا باعث ہیں اسی زمین میں دریا پیدا کئے جو پہاڑوں سے نکل کر میدانی علاقوں کو سیراب کرتے ہیں اور شاہراہوں کا کام بھی دیتے ہیں اور خشکی کی راہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام تک بآسانی پہنچ سکتے ہیں

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾

وَعَلٰمٰتٍ۔ عَلَامَةٌ کی جمع اس کا عطف اَنْهٰرًا وَّسُبُلًا پر ہے (اور بڑے بڑے نشانات) وَبِالنَّجْمِ جار مجرور متعلق بہ يَهْتَدُوْنَ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور ستاروں کے ذریعہ وہ راستہ معلوم کرتے ہیں)۔

ستاروں سے منازل کی رہنمائی

"اور (دیکھو) اس نے قطع مسافت کے لئے طرح طرح کی علامتیں پیدا کر دیں اور ستاروں سے لوگ رہنمائی پاتے ہیں۔"

پہاڑ، دریا وغیرہ علامات ہیں جن کے ذریعے مسافر منزلِ مقصود تک پہنچتے ہیں اور اسی طرح بری اور بحری سفر میں رات کے وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سمت کا یقین کرتے ہیں اور بحری سفر میں کمپاس کا تعلق قطب ستارے ہی سے ہوتا ہے۔ (۱۶)

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

اَ کلمۂ استفہام فَمَنْ موصول يَّخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (تو کیا جو پیدا کرتا ہے) كَمَنْ۔ كَ حرف تشبیہ مَنْ موصول لَا کلمۂ نفی يَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اس کی مانند ہے جو کچھ پیدا نہیں کرتا) اَ کلمۂ استفہام فَلَا کلمۂ نفی تَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (سو کیوں تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو) تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا ایک تا کو حذف کر دیا گیا۔

خالق و مخلوق کیسے یکساں ہو سکتے ہیں

پھر بتلاؤ کیا دونوں ہستیاں برابر ہو گئیں؟ وہ جو پیدا کرتی ہے (یعنی جس نے ربوبیّت اور فیضاں کا یہ تمام کارخانہ بنا دیا ہے) اور وہ جو کچھ پیدا نہیں کرتی (بلکہ خود اپنی ہستی کے لئے پروردگارِ عالم کی ربوبیّت کی محتاج ہے) پھر کیا تم سمجھتے بوجھتے نہیں؟"

خَلْقٌ کی صفت کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے مخلوق کسی چیز کی تخلیق پر قادر نہیں پھر خالق و مخلوق یکساں کیسے ہو سکتے ہیں۔ تھوڑے سے تامل و غور سے اس حقیقت کا پتہ چل سکتا ہے۔ (۱۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾

وَ مستانفہ اِنْ شرطیہ تَعُدُّوْا۔ عَدٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر نون اعرابی اِنْ شرطیہ کی وجہ سے گر گیا فعل شرط (اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو) لَا نافیہ تُحْصُوْهَا۔ اِحْصَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (تم ان کا شمار نہ کر سکو گے) جواب شرط اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ لَغَفُوْرٌ لام تاکید کے لئے غَفُوْرٌ۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر اِنَّ، رَحِيْمٌ رَحْمَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ (بلاشبہ اللہ بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے)۔

اللہ کی نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا

"اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو وہ اتنی ہیں کہ کبھی گن نہ سکو بلاشبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے"

ہر نعمت پر اس کا شکر ادا کرنا ضروری ہے اور نعمتیں اس قدر ہیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں پھر اس قدر شکر ادا کرنا انسان کی طاقت سے باہر ہے اس لئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ ﴿۱۸﴾

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾

وَاللّٰهُ مبتدا يَعْلَمُ، عِلْمٌ مضارع واحد مذکر غائب خبر (اور اللہ جانتا ہے) مَا موصول تُسِرُّوْنَ۔ اِسْرَارٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر صلہ (جو تم چھپاتے ہو) وَمَا موصول تُعْلِنُوْنَ۔ اِعْلَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (اور جو تم ظاہر کرتے ہو)۔

اللہ سے کوئی بات پوشیدہ نہیں

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو کوئی بات اس سے پوشیدہ نہیں"

اللہ تعالیٰ تمام ظاہری و باطنی احوال سے خبردار ہے، کائنات کی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اسے معلوم ہے کہ کون اس کی نعمتوں کا حقیقی طور پر شکر گذار ہے اور کون کفرانِ نعمت سے کام لے رہا ہے۔ (۱۹)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾

وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اور وہ جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ کے سوا) لَا نافیہ يَخْلُقُوْنَ۔ خَلْقٌ مضارع جمع مذکر غائب شَيْـًٔا مفعول بہ (وہ کوئی چیز نہیں پیدا کرتے) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ يُخْلَقُوْنَ۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر (اور وہ خود پیدا کئے گئے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پرستش صرف خالق کے لئے ہے

کفار خالقِ کائنات کو چھوڑ کر جن معبودانِ باطل کی پوجا کرتے ہیں وہ خود اللہ کی ایک ادنیٰ مخلوق ہیں مخلوق خالق کیسے ہو سکتی ہے اور اللہ کے سوا جن ہستیوں کو یہ پکارتے ہیں ان کا تو حال یہ ہے کہ وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے، وہ خود پیدا کئے ہوئے ہیں، خالق کو چھوڑ کر مخلوق کی پرستش جو خود اپنے وجود پر اختیار نہیں رکھتی انتہائی گمراہی اور حماقت ہے۔ (۲۰)

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝

اَمْوَاتٌ "ای ھم اَمْوَاتٌ" ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب محذوف مبتدا اَمْوَاتٌ۔ مَیِّتٌ کی جمع خبر (وہ مردے ہیں) غَیْرُ نفی کے لئے اَحْیَآءٍ حی کی جمع (زندہ نہیں ہیں) وَمَا نافیہ یَشْعُرُوْنَ۔ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ نہیں شعور رکھتے) اَیَّانَ کسی چیز کا وقت دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے بعض کے نزدیک یہ "ای اوان" سے بنا ہے الف کو حذف کر کے واو کو یا کیا گیا پھر ادغام ہوا۔ اس کے معنی کب۔ کس وقت کے ہیں۔ یُبْعَثُوْنَ۔ بَعْثٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور وہ نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے)۔

مخلوق خود اپنی موت و حیات کا اختیار نہیں رکھتی

"وہ مردے ہیں نہ کہ زندگی رکھنے والے انہیں اس کی خبر نہیں کہ کب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(موت سے) اٹھائے جائیں گے۔"

اللہ کے سوا جن کو لوگوں نے اپنا معبود ٹھہرا رکھا ہے وہ سب مردے ہیں خود انہیں اپنی موت و حیات پر اختیار حاصل نہیں، علاوہ ازیں وہ خود یہ نک نہیں جانتے کہ کب دوبارہ انہیں مبعوث کیا جائے گا، اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو معبود بنانا انتہائی گمراہی اور حماقت ہے۔ (۲۱)

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ
اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۭ اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ
اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ
الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ	لَا
معبود تمہارا	معبود	اکیلا ہے	پس جو لوگ کہ	نہیں
يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّهُمْ
ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	دل ان کے	انکار کرتے ہیں	اور وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَكْبِرُوْنَ (۲۲)	لَا جَرَمَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا يُسِرُّوْنَ
تکبر کرنیوالے ہیں	نہیں شک	یہ کہ اللہ	جانتا ہے	جو چھپاتے ہیں
وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُحِبُّ	الْمُسْتَكْبِرِيْنَ (۲۳)
اور جو کچھ کہ	ظاہر کرتے ہیں	تحقیق وہ	نہیں دوست رکھتا	تکبر کرنیوالوں کو
وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ
اور جب	کہا جاتا ہے	واسطے ان کے	کیا	اتارا ہے
رَبُّكُمْ ؕ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (۲۴)	لِيَحْمِلُوْٓا
رب تمہارے نے	کہتے ہیں	کہانیاں	پہلوں کی (۲۴)	تاکہ اٹھائیں
اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ۙ	وَ مِنْ
بوجھ اپنے	پورے	دن	قیامت کے	اور بعضے
اَوْزَارِ	الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ؕ
گناہوں	ان لوگوں کے	گمراہ کرتے ہیں انکو	بغیر	علم کے
اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (۲۵)	-
خبردار رہو	برا ہے	جو کچھ	بوجھ اٹھاتے ہیں (۲۵)	-

تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکاری ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں (۲۲) بالضرور بیشک اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (۲۳) اور جب انہیں کہا جاتا ہے تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے کہتے ہیں پہلوں کی کہانیاں ہیں (۲۴) نتیجہ یہ ہے کہ اپنے بوجھ قیامت کے دن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پورے اٹھائیں گے اور ان کے بوجھوں سے بھی حصہ لیں گے جنہیں علم کے بغیر گمراہ کر رہے ہیں، سنو بُرا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں۔ (۲۵)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

اِلٰهُكُمْ۔ اِلٰهٌ بروزن فِعَالٌ بمعنی اسم مفعول مألوہٌ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا (تمہارا معبود) اِلٰهٌ موصوف وَّاحِدٌ صفت خبر (تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے) فَالَّذِيْنَ۔ فا فصیحہ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا لَا نافیہ يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بالفعل صلہ (اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے) قُلُوْبُهُمْ۔ قُلُوْبٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا مُّنْكِرَةٌ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث خبر (ان کے دل انکاری ہیں) وَّهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُّسْتَكْبِرُوْنَ۔ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ تکبر سے کام لینے والے ہیں)۔

منکرینِ آخرت غرور میں مبتلا ہیں

"تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے (اس کے سوا کوئی نہیں) پھر جو لوگ آخرت کی زندگی پر یقین نہیں رکھتے ہیں تو ضرور ان کے دل انکار میں روکے ہوئے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ سچائی کے مقابلہ میں گھمنڈ کر رہے ہیں۔"

جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں کہ ہمیں بالضرور اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے وہ تو اس کی وحدانیت پر ایمان رکھتے ہیں لیکن عقیدۂ آخرت سے انحراف کرنے والے حقائق سے آنکھیں بند کر کے انکار سے کام لیتے ہیں اور ہر قسم کے دلائل و شواہد کو نظر انداز کر کے غفلت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ (۲۲)

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

لَا جَرَمَ۔ لَا نافیہ جَرَمَ بمعنی بُدَّ وحَقَّ یعنی اس فعل کا غیر مفید ہونا حق ہے اصل میں اس کا معنی لامحالہ تھا پھر حق کے معنوں میں مستعمل ہونے لگا (حق یہی ہے) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اَنَّ۔ یَعْلَمُ علم سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اَنَّ (حق یہی ہے کہ بیشک اللہ جانتا ہے) مَا موصول یُسِرُّوْنَ۔ اِسْرَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (جو وہ چھپاتے ہیں) وَمَا موصول یُعْلِنُوْنَ۔ اِعْلَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ اعلان کرتے ہیں۔ ظاہر کرتے ہیں) اسکا عطف مَا یُسِرُّوْنَ پر ہے اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَا نافیہ یُحِبُّ۔ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ محبت نہیں کرتا۔ پسند نہیں کرتا) الْمُسْتَكْبِرِيْنَ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (بیشک وہ نکبر کرنے والوں کو پسند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرتا)

اللہ ظاہر و باطن ہر بات سے باخبر ہے

"یقیناً (اللہ ان کے حال سے بے خبر نہیں) یہ جو کچھ اپنے دل میں چھپاتے ہوتے ہیں اور جو کچھ زبان پر ظاہر کرتے ہیں سب اس کے علم میں ہے وہ گھمنڈ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

انکارِ حق سے کام لینے والوں کے ظاہر و باطن تمام امور سے اللہ تعالیٰ اچھی طرح باخبر ہیں وہ تکبر سے کام لیتے ہوئے حق سے روگردانی کر رہے ہیں اللہ تکبر کو پسند نہیں کرتے اس لئے کہ ہر قسم کی بڑائی تو صرف اسی کے لئے ہے کسی بھی انسان کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ حق کو قبول کرنے میں انکار و تکبر سے کام لے۔ (۲۳)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۲۴

وَ اِذَا ظرف زمان قِيْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قِيْلَ (جب انہیں کہا جاتا ہے) مَّاذَآ۔ مَا استفہامیہ ذَآ اسم اشارہ "ای شیء" (کیا۔ کیا چیز) اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، فاعل (کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا) قَالُوْٓا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اَسَاطِيْرُ جمع اسطورۃ جھوٹی خبر جسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گڑھ لیا ہو، مضاف الْاَوَّلِيْنَ۔ اَوَّلٌ کی جمع بحالت نصب و جر مضاف الیہ (پہلوں کی من گھڑت کہانیاں)۔ (۲۴)

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

لِيَحْمِلُوْٓا۔ لام تعلیل حَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بہ اَنْ مضمرۃ اَوْزَارَهُمْ۔ اَوْزَارٌ۔ وَزْرَةٌ کی جمع (بوجھ مجازاً گناہ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اپنے گناہوں کے بوجھ کو) كَامِلَةً حال اسم فاعل واحد مؤنث منصوب (پورا یعنی اپنے اعمال کا پورا بوجھ) اٹھائیں گے) يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ يَحْمِلُوْا (قیامت کے دن) وَمِنْ اَوْزَارِ اس کا عطف اَوْزَارَهُمْ پر ہے جار مجرور متعلق بہ يَحْمِلُوْٓا۔ الَّذِيْنَ موصول يُضِلُّوْنَ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (جنکو وہ گمراہ کرتے تھے) بِغَيْرِ عِلْمٍ۔ با حرف جر غَيْرِ مجرور کلمہ نفی (بغیر علم کے) اَلَا کلمہ تنبیہ سَاۗءَ۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ذم (برا ہے) مَا موصول تمیز یا فاعل يَزِرُوْنَ۔ وِزْرٌ مضارع جمع مذکر غائب (سنو برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں)۔ (۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منکرین کا وحیِ الٰہی کو اساطیر الاوّلین کہنا بہت بڑی گمراہی ہے

اور جب ان لوگوں سے پوچھا جاتا ہے وہ کیا بات ہے جو تمہارے پروردگار نے اتاری ہے تو کہتے ہیں کچھ نہیں محض اگلے وقتوں کے افسانے ہیں؟ (۲۴) ـــــ (ان کے اس کہنے کا نتیجہ کیا ہے؟) یہ کہ قیامت کے دن پورا پورا اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں اور ان لوگوں کے بوجھ کا بھی حصّہ جنہیں اس طرح کی باتیں کہہ کر یہ بغیر علم و روشنی کے گمراہ کر رہے ہیں تو دیکھو کیا ہی بُرا بوجھ ہے جو یہ اپنے اوپر لادے جا رہے ہیں (۲۵)۔

جب منکرین سے پوچھا جاتا ہے کہ اس نازل شدہ کلام کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے تو نہایت بے باکی سے کہہ دیتے ہیں اس میں کچھ نہیں یہ تو محض سابقہ امتوں کے قصّے اور کہانیاں ہیں، ان کا ایسا کہنے سے مقصد یہ ہے کہ وہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں اور اس کتابِ مقدّس کی طرف رجوع کرنے سے روکیں اس طرح وہ اپنی گمراہی و ضلالت کے بوجھ کے ساتھ ان لوگوں کے گناہ کے بوجھ کو بھی اپنے سر پر اٹھا رہے ہیں جنہیں اپنی نادانی سے اور جہالت سے گمراہ کر رہے ہیں، آخر میں بتایا کہ دیکھو تو کہ برائی کے کتنے بڑے بوجھ کو وہ اپنے سر پر اٹھا رہے ہیں۔ (۲۴-۲۵)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنَّهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ
كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۙ ﴿٢٦﴾
الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ أَنْفُسِهِمْ ۠
فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ۚ بَلٰٓى
إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوٓا
أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ۚ فَلَبِئْسَ مَثْوَى
الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٢٩﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ أَنْزَلَ
رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ
الْمُتَّقِينَ ۙ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ۚ كَذٰلِكَ
يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ۙ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
طَيِّبِينَ ۙ يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٤﴾

قَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتَى اللّٰهُ
تحقیق	مکر کیا تھا	ان لوگوں نے جو	پہلے ان سے تھے	پس آیا عذاب اللہ کا
بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ	عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ
عمارات ان کی کے	بنیادوں سے	پس گر پڑی	اوپر ان کے	چھت
مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾	
اوپر ان کے سے	اور آیا انکے پاس	عذاب	اس جگہ سے کہ	نہیں جانتے تھے ﴿٢٦﴾
ثُمَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَيَقُوْلُ	اَيْنَ
پھر	دن قیامت کے	رسوا کریگا ان کو	اور کہے گا	کہاں ہیں
شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَاقُّوْنَ	فِيْهِمْ ؕ
شریک میرے	وہ جو	تھے تم	جھگڑتے	بیچ ان کے
قَالَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ	اِنَّ الْخِزْيَ	الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ
کہیں گے وہ لوگ کہ	دیئے گئے تھے علم	تحقیق رسوائی	آج کے دن	اور برائی
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ
اوپر کافروں کے ہے ﴿٢٧﴾	جو کہ	وفات دیتے ہیں انکو	فرشتے	کہ ظلم کرنے والے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْفُسِهِمْ ۙ	فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا كُنَّا	نَعْمَلُ
جانوں اپنی کو	پس ڈالی انہوں نے	صلح	نہ تھے ہم	کرتے کچھ
مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	بَلٰٓى	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا كُنْتُمْ
برائی سے	ہاں	تحقیق اللہ	خوب جاننے والا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ تھے
تَعْمَلُوْنَ (۲۸)	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
تم کرتے (۲۸)	پس داخل ہو	دروازوں	دوزخ میں	ہمیشہ رہنے والے
فِيْهَا ؕ	فَلَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ (۲۹)	وَقِيْلَ
اس میں	پس البتہ بُری ہے	جگہ	تکبر کرنیوالوں کی (۲۹)	اور کہا گیا
لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ ؕ
واسطے ان لوگوں کے	جو پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا	اتارا ہے	رب تمہارے نے
قَالُوْا	خَيْرًا ؕ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ
کہا انہوں نے	بھلائی	واسطے ان لوگوں کے	احسان کرتے ہیں	(میں) اس
الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ ؕ	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ ؕ
دنیا میں	بھلائی ہے	اور البتہ گھر	آخرت کا	بہتر ہے
وَلَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ (۳۰)	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
اور البتہ بہتر ہے	گھر	پرہیزگاروں کا (۳۰)	بہشتیں	ہمیشہ رہنے کی
يَدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ
داخل ہونگے اس میں	بہتی ہیں	اس کے نیچے	نہریں	واسطے انکے ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا يَشَآءُوْنَ ؕ	كَذٰلِكَ	يَجْزِى اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾	الَّذِيْنَ
جو چاہیں	اسی طرح	جزا دیتا ہے اللہ	پرہیزگاروں کو ﴿۳۱﴾	جو لوگ کہ
تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ ۙ	يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ
وفات دیتے ہیں انکو	فرشتے	کہ پاکیزہ ہیں	کہتے ہیں	سلامتی ہے
عَلَيْكُمُ ۙ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾
اوپر تمہارے	داخل ہو	جنت میں	بسبب اسکے کہ تھے تم	عمل کرتے ﴿۳۲﴾
هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
نہیں	انتظار کرتے	مگر	یہ کہ آئیں انکے پاس	فرشتے
اَوْ يَاْتِىَ	اَمْرُ	رَبِّكَ ؕ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ
یا آوے	حکم	رب تیرے کا	اسی طرح	کیا تھا
الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ
ان لوگوں سے کہ	جو پہلے ان سے تھے	اور نہیں	ظلم کیا تھا انسے اللہ نے	اور لیکن
كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ
تھے	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے ﴿۳۳﴾	پس پہنچیں انکو	برائیاں
مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا
اس چیز کی کہ	کیا تھا انہوں نے	اور گھیر لیا	ان کو	اس چیز نے کہ
كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾		
تھے	ساتھ انکے	ٹھٹھا کرتے ﴿۳۴﴾		

انہوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سو اللہ نے ان کی عمارت کو بنیادوں سے گرایا سو چھت ان کے اوپر سے ان پر آگری اور عذاب ان پر وہاں سے آپہنچا جہاں سے انہیں خیال نہ تھا ﴿۲۶﴾ پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور کہے گا (تمہارے بنائے ہوئے) میرے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم (حق) کی مخالفت کرتے تھے جنہیں علم دیا گیا ہے کہتے ہیں اس دن کی رسوائی اور خرابی کافروں پر ہے ﴿۲۷﴾ (ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿۲۸﴾ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اسی میں رہو گے یقیناً متکبروں کا ٹھکانہ بہت برا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں بہترین (کلام) جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ﴿۳۰﴾ ہمیشگی کے باغ جن میں داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان کے لئے ان میں ہے جو کچھ وہ چاہیں، اسی طرح اللہ پرہیزگاروں کو جزا دیتا ہے ﴿۳۱﴾ وہ جنہیں فرشتے وفات دیتے ہیں (درآنحالیکہ) وہ پاک ہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ اسکی وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے ﴿۳۲﴾ وہ سوائے اس کے اور کچھ انتظار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرتے کہ ان پر فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا حکم آجائے اسی طرح انہوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کرتے تھے ﴿۳۳﴾ سو جو وہ عمل کرتے تھے اسی کی برائیاں ان پر آئیں اور اسی نے انہیں آلیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿۳۴﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

قَدْ حرفِ تحقیق مَكَرَ۔ مَكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَكْرٌ خفیہ تدبیر اور چال کو کہتے ہیں اَلَّذِيْنَ موصول فاعل مِنْ قَبْلِهِمْ صلہ (تحقیق انہوں نے بھی خفیہ تدبیروں سے کام لیا جو ان سے پہلے تھے) فَاَتَى۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل بُنْيَانَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (پس اللہ لایا ان کی عمارت کو) مِّنَ الْقَوَاعِدِ۔ اَلْقَاعِدَةُ کی جمع جار مجرور متعلق بہ اَتَى (بنیادوں سے یعنی اللہ نے ان کی عمارت کو بنیادوں سے گرایا) فَخَرَّ۔ خَرٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب اس کے معنی کسی چیز کے اوپر سے اس طرح گرنے کے ہیں، اس کے گرنے سے خریر یعنی پانی کی روانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی آواز پیدا ہو عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بہ خَرَّ۔ السَّقْفُ فاعل مِنْ حرف جر فَوْقِ ظرف مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ خَرَّ حال (پس ان کے اوپر سے چھت آگری)۔ وَاَتٰىهُمُ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الْعَذَابُ فاعل (اور پہنچا ان کو عذاب) مِنْ حرف جر حَيْثُ ظرف مکان مبنی بر ضمہ مکان مبہم کے لئے آتا ہے جار مجرور متعلق بہ اَتٰى۔ لَا نافیہ يَشْعُرُوْنَ۔ شُعُوْر سے مضارع جمع مذکر غائب (ایسی جگہ سے کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ایسے مقام سے جہاں انہیں توقع نہ تھی)۔

حقّ کی مخالفت کرنے والوں کی تدبیریں خود انکی تباہی کا باعث بنتی ہیں

"ان سے پہلے جو گزر چکے ہیں انہوں نے بھی (دعوتِ حقّ کے خلاف) تدبیریں کی تھیں (لیکن کیا نتیجہ نکلا؟) انہوں نے اپنی تدبیروں کی جو عمارت بنائی تھی اللہ نے اس کی بنیادیں تک ہلا دیں پس ان کے اوپر (انہی کی بنائی ہوئی) چھت آگری اور ایسی راہ سے عذاب نمودار ہوا جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا"۔ ـــــ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی تسلّی کے لئے فرمایا کہ لوگوں کو گمراہ کرنے اور حقّ کو پست کرنے کی جو تدبیریں آج کی جا رہی ہیں اس سے قبل بھی گمراہ قومیں اپنے انبیاء علیہم السّلام کے خلاف کر چکی ہیں انہوں نے مکر و فریب کے بڑے مضبوط محل بنائے لیکن اللہ کا جب حکم پہنچا تو ان کے مکر و فریب کے تمام محلّات خود ان پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگرے یعنی ان کی یہ تدبیریں خود ان کی ہلاکت کا سبب بنیں کوئی تدبیر انہیں اللہ کے عذاب سے بچا نہ سکی، اسی طرح آپ کے خلاف ان کے منصوبے خود ان پر آگرے یعنی ان کی یہ تدبیریں خود ان کی ہلاکت کا سبب بنیں کوئی تدبیر انہیں اللہ کے عذاب سے بچا نہ سکی اسی طرح آپ کے خلاف ان کے منصوبے خود ان کے لئے تباہی و بربادی کا باعث بنیں گے۔ (۲۶)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۙ

ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ يُخْزِيْهِمْ۔ اِخْزَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پھر قیامت کے دن ان کو رسوا کریگا) وَيَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور کہے گا) اَيْنَ ظرفِ مکان کے لئے خبر مقدم (کہاں ہیں) شُرَكَآءِيَ۔ شُرَكَآءِ جمع شَرِيْكٌ مضاف يَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ مبتدا مؤخر (کہاں ہیں میرے شریک) الَّذِيْنَ موصول كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تھے تم) صلہ تُشَآقُّوْنَ۔ مُشَاقَّةٌ اور شِقَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر فِيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تُشَآقُّوْنَ (جن کے بارے میں تم جھگڑتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ضد کرتے تھے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول۔ اُوْتُوا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب الْعِلْمَ مفعول بہ (جنہیں علم دیا گیا ہے کہتے ہیں، یعنی انبیاء اور ان کا اتباع کرنے والے علماء) اِنَّ مشبہ بالفعل الْخِزْيَ اسم اِنَّ۔ الْيَوْمَ متعلق بہ خِزْيَ وَالسُّوْٓءَ اس کا عطف الْخِزْيَ پر ہے عَلَى الْكٰفِرِيْنَ خبر اِنَّ (کہ اس دن کی ذلت اور خرابی کافروں پر ہے)۔

قیامت کے دن معبودانِ باطل انکے کام نہیں آئیں گے

پھر (اس کے بعد) قیامت کا دن (پیش آنے والا ہے جب وہ انہیں رسوائی میں ڈالے گا اور پوچھے گا آج وہ ہستیاں کہاں گئیں جنہیں تم نے میرا شریک بنایا تھا اور جن کے بارے میں تم (اہل حق سے لڑا کرتے تھے؟ اس وقت وہ لوگ جنہیں (حقیقت کا) علم دیا گیا تھا پکار اٹھیں گے بیشک آج کے دن کی رسوائی اور خرابی سرتاسر کافروں کے لئے ہے، قیامت کے دن ان کے شرکاء ان کے کچھ کام نہیں آئیں گے اور انہیں سخت رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (۲۷)

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

الَّذِيْنَ موصول کافرین کی صفت ہے اور تَتَوَفّٰىهُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَلٰٓئِكَةُ صلہ تَتَوَفّٰى۔ تَوَفّٰى سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَلْمَلٰٓئِكَةُ فاعل (جنہیں فرشتے وفات دیتے ہیں) ظَالِمِيْٓ اصل میں ظَالِمِيْنَ ہے اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا مضاف اَنْفُسِهِمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ حال (درآنحالیکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں) فَاَلْقَوُا۔ اِلْقَاء میں ماضی جمع مذکر غائب اَلسَّلَمَ۔ تَسْلِيْمٌ سے اسم ہے بمعنی فرمانبرداری۔ اطاعت) (انہوں نے ڈالی اطاعت انہوں نے فرمانبرداری کا اظہار کیا) مَا نافیہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم نَعْمَلُ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع متکلم مِنْ سُوْٓءٍ جار مجرور متعلق بہ نَعْمَلُ خبر كُنَّا (ہم کوئی بدی نہیں کرتے تھے) بَلٰٓى حرف جواب اس کا استعمال دو جگہ پر ہوتا ہے ایک تو نفی ماقبل کی تردید کے لئے دوسرے اس استفہام کے جواب کے لئے جو نفی پر واقع ہے۔ جیسے

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ○ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ○ (القیامہ: ۳-۴)

(انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے کیوں نہیں بلکہ ہم قدرت رکھتے ہیں کہ اس کی پور پور درست کریں)۔

نَعَمْ اور بَلٰى میں فرق یہ ہے کہ نَعَمْ استفہام مجرد کے جواب میں آتا ہے اور بَلٰى بالاتفاق ایجاب کے جواب میں نہیں آتا بلکہ اس استفہام کے جواب میں آتا ہے جو مقترن بنفی ہو نیز بَلٰى ابطال نفی کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور نَعَمْ تصدیق ماقبل کے لئے آتا ہے (کیوں نہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ ۔ عَلِیْمٌ اخبر اِنَّ (اللہ خوب جانتا ہے) بِمَا ۔ ب حرف جر مَا موصولہ متعلق بہ تَعْمَلُوْنَ ۔ کُنْتُمْ ۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر تَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (جو تم کرتے تھے) ۔

قیامت کے دِن کفّار کی کوئی بات تسلیم نہیں کی جائیگی

ان کافروں کے لئے کہ فرشتوں نے جب ان کی روحیں قبض کی تھیں تو اپنی جانوں پر خود اپنے ہاتھوں ظلم کر رہے تھے تب وہ اطاعت کا اظہار کریں گے اور کہیں گے ہم نے اپنی دانست میں کوئی برائی کی بات نہیں کی تھی (لیکن اہل علم جواب دیں گے) ہاں تم نے ضرور کی اور تم جو کچھ کرتے رہے ہو اللہ اس سے اچھی طرح واقف ہے"

کفّار کے بارے میں بتایا ہے کہ جب ملائکہ نے ان کی روحیں قبض کی تھیں تو ان کی حالت کو ظَالِمِیْ اَنْفُسِہِمْ سے تعبیر کیا ہے کہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے گویا کہ کفر و نافرمانی خود اپنے ہاتھوں اپنی جانوں کو نقصان و ہلاکت میں ڈالنا ہے اس دِن وہ اطاعت و فرمانبرداری کا اظہار کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہم نے تو کبھی کوئی برائی نہیں کی، جواب ملے گا کہ دنیا میں تم کفر و نافرمانی سے کام لیتے رہے ہو اب جھوٹ بول کر عذاب سے بچنا چاہتے ہو حالانکہ اللہ تمہارے تمام اعمال سے خوب باخبر ہے، اب تمہارا یہ انکار تمہیں عذاب سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں بچا سکتا۔ ﴿۲۸﴾

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

فَادْخُلُوْا۔ دَخُوْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم داخل ہو جاؤ) اَبْوَابَ۔ بَابٌ کی جمع مضاف جَهَنَّمَ مضاف الیہ مفعول بہ (جہنم کے دروازوں میں) خَالِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ خَالِدِيْنَ حال (ہمیشہ رہنے والے اس میں) فَلَبِئْسَ۔ لام ابتدائیہ بِئْسَ فعل ذم ماضی واحد مذکر۔ مَثْوَى۔ ثَوَى يَثْوِيْ ثَوِيًّا سے ظرف مکان مدت دراز تک ٹھہرنے کی جگہ مضاف الْمُتَكَبِّرِيْنَ۔ الْمُتَكَبِّرُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر (پس البتہ متکبروں کا ٹھکانہ بدترین ہے)۔

انکارِ حق کرنیوالوں کے لئے جہنم میں داخلہ

"پس اب تمہارے لئے یہی ہے کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ تمہیں ہمیشہ کے لئے اس میں رہنا ہے تو دیکھو (حق کے مقابلہ میں) گھمنڈ کرنے والوں کا کیا ہی بُرا ٹھکانہ ہے"۔

قیامت کے دِن ان کے نامعقول عذرات کو درخورِ اعتنا نہ سمجھا جائے گا یا داشِ عمل کے لئے انہیں جہنم میں داخل کر دیا جائے گا ﴿۲۹﴾

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

وَقِيْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اور کہا گیا) لِلَّذِيْنَ۔ لام جارہ اَلَّذِيْنَ موصول متعلق بہ قِيْلَ اتَّقَوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر ماضی جمع مذکر غائب (اور کہا گیا ان لوگوں سے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں) مَاذَآ اسم اشارہ سے مرکب ہے (کیا) اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر فاعل (تمہارے ربّ نے کیا نازل کیا ہے) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب خَيْرًا فعل محذوف کا مفعول یعنی اَنْزَلَ خَيْرًا (وہ کہتے ہیں بھلائی نازل کی) لِلَّذِيْنَ۔ لام جار اَلَّذِيْنَ موصول مجرور خبر مقدم اَحْسَنُوْا۔ اِحْسَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ فِيْ حرف جار هٰذِهِ اسم اشارہ واحد مؤنث مجرور الدُّنْيَا مشارٌ الیہ متعلق بہ اَحْسَنُوْا حَسَنَةٌ مبتدا مؤخر (جو لوگ احسان سے کام لیتے ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھلائی ہے) وَلَدَارُ۔ لام ابتدائیہ دَارُ مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ مبتدا (اور آخرت کا گھر) خَيْرٌ ؕ خبر (اور آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے) وَلَنِعْمَ۔ لام ابتدائیہ نِعْمَ فعل ماضی مدح کے لئے دَارُ مضاف الْمُتَّقِيْنَ واحد الْمُتَّقِيْ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (اور متقی لوگوں کا گھر کیا ہی اچھا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نزولِ وحی کے بارے میں متقی لوگوں کا جواب

اور جب متقی لوگوں سے پوچھا گیا وہ کیا بات ہے جو تمہارے پروردگار نے نازل کی ہے تو انہوں نے کہا سرتاسر خیر و برکت کی بات سو (دیکھو) جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھائی کی ان کے لئے اچھائی ہی ہے اور یقیناً ان کے لئے آخرت کا گھر ہی خیر و برکت کا گھر ہے پس متقیوں کا ٹھکانہ کیا ہی اچھا ٹھکانہ ہے"

اس آیت میں متکبرین کے مقابلہ میں متقین کا حال بیان کیا ہے کہ جب ان سے قرآن کے بارے میں پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے ربّ نے تم پر کیا نازل کیا تو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سرتاسر ہم پر خیر و برکت نازل فرمائی ہے اسے لوگوں کے لئے دنیا میں بھلائی ہوگی اور آخرت کی بھلائی کا تو کیا کہنا دنیا کی کوئی بھلائی اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گی ﴿۳۰﴾

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۳۱﴾

جَنّٰتُ ۔ جَنَّةٌ کی جمع مبتدا محذوف کی خبر مضاف عَدْنٍ کے معنی اقامت و استقرار کے ہیں بعض اسے صفت اور بعض علم کہتے ہیں (ہمیشگی کے باغات) يَّدْخُلُوْنَهَا ۔ دُخُوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ اس میں داخل ہوں گے) تَجْرِيْ ۔ جَرْيٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بہتی ہیں) مِنْ حرف جر تَحْتِهَا۔ تَحْتِ ظرف هَا ضمیر مؤنث غائب مضاف الیہ متعلق بہ تَجْرِی۔ الْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ کی جمع فاعل (ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں) لَهُمْ خبر مقدم (ان کے لئے) فِيْهَا حال مَا موصول مبتدا مؤخر يَشَآءُوْنَ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (ان کے لئے ان میں سے جو کچھ وہ چاہیں) كَذٰلِكَ۔ كَ کلمہ تشبیہ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ (ایسے ہی۔ اسی طرح) يَجْزِی۔ جَزَآءٌ مصدر مضارع واحد مذکر غائب (اسی طرح جزا دیتا ہے) اللّٰهُ فاعل الْمُتَّقِيْنَ جمع الْمُتَّقِیْ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (اسی طرح اللہ جزا دیتا ہے متقی لوگوں کو)۔

متقی لوگوں کیلئے جنت کی نعمتوں کا ذکر

"دائمی (راحت و سرور کے) باغات جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جو کچھ وہ چاہیں گے وہاں انکے لئے ایسا ہو جائے گا اسی طرح اللہ متقیوں کو (ان کی نیک عملی کا) بدلہ دیتا ہے"۔

جنت میں ان کی ہر خواہش پوری ہوگی اور ہر قسم کی لذات سے وہ بہرہ اندوز ہوں گے۔ جیسے کہ سورۂ زخرف میں ہے:

وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ آیت ۷۱)

(اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور (اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے)۔ (۳۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

اَلَّذِيْنَ موصول مُتَّقِيْنَ کی لغت یا بدل ہے تَتَوَفّٰىهُمُ۔ تَوَفِّيٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب تَوَفِّيٌ کے معنی اصل میں کسی چیز کو پورا لینے اور اس پر تمام قبضہ کرنے کے ہیں اس کا مادہ مجرد میں وَفِيٌ یعنی وَفَاءٌ ہے جس کے معنی پورا ہونا اور پورا کرنا کے ہیں، وَفَا غدر کی ضد ہے باب تفعل کی خاصیت باب تفعیل کی مطاوعت اور اثر پذیری ہے جیسے کہ تعلیم کے معنی ہیں سکھلانا اور تَعَلَّمَ کے معنی ہیں اس کا اثر قبول کرنا یعنی سیکھنا اسی طرح تَوْفِيَةٌ کے معنی پورا دینے اور توفی کے معنی اس کی اثر پذیری کے ہیں یعنی پورا لینے اور پورا ہونے کے ہیں تَوَفِّي کے معنی حقیقی موت کے نہیں بلکہ پورا لینے اور قبض کرنے کے ہیں موت اور نیند کے لئے جو توفی کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے وہ اسی اعتبار سے ہے کہ ان دونوں حالتوں میں اس کی روح کھینچی اور قبض کی جاتی ہے الْمَلٰٓئِكَةُ جمع الْمَلَكُ فاعل طَيِّبِيْنَ طَيِّبٌ کی جمع حال (وہ جنہیں فرشتے وفات دیتے ہیں درآنحالیکہ وہ پاک ہیں) يَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ کہتے ہیں) سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ کا مصدر ہے سَلْمٌ اور سَلَامَةٌ کے معنی ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے ہیں مبتدا عَلَيْكُمُ خبر (وہ کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو) اُدْخُلُوْا۔ دُخُوْلٌ مصدر سے امر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر اَلْجَنَّةَ مفعول بہ بِمَا۔ با سببیہ مَا موصول (تم جنّت میں داخل ہوا اس کی وجہ سے) كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (کہ تھے تم) تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (عمل کرتے تھے)۔

منکرین اور متقی لوگوں کے حالات کا موازنہ

"وہ (متقی) جنہیں فرشتے اس حال میں وفات دیتے ہیں کہ (دل کے یقین کی وجہ سے) خوشحال ہوتے ہیں، فرشتے انہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنّت میں داخل ہو جاؤ، یہ نتیجہ ہے ان کاموں کا جو تم کرتے رہتے ہو"

آیت ۲۴ سے آیت ۳۲ تک دو متضاد گروہوں کا ذکر ہے ایک گروہ منکروں کا ہے اور دوسرا متقی انسانوں کا، منکروں کے نزدیک وحیِ الٰہی کی حقیقت اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ یعنی اگلوں کے افسانے کے سوا کچھ نہیں، بخلاف اس کے متقی لوگوں کے نزدیک اس کی حقیقت سراسر خیر و برکت ہے (قَالُوْا خَيْرًا) منکرین پر جب موت آتی ہے تو وہ برائیوں میں غرق ہوتے ہیں تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ص۔ متقین خوشحالی اور پاکیزگی عمل کی حالت میں وفات پاتے ہیں۔ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ منکرین کو جہنم میں داخل کیا جائیگا اور متقین سے کہا جائے گا کہ سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ (۳۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

هَلْ حرف استفہام نفی کے لئے يَنْظُرُوْنَ۔ نَظَرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ منتظر ہیں) اِلَّآ اداۃ حصر اَنْ مصدریہ تَاْتِيَهُمُ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب الْمَلٰٓئِكَةُ فاعل (مگر اس بات کے کہ ان کے پاس فرشتے آئیں) اَوْ حرف عطف يَاْتِيَ۔ اِتْيَان سے مضارع واحد مذکر غائب اَمْرُ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ (یا تیرے رب کا حکم آجائے) كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ (اسی طرح) فَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب (کیا) الَّذِيْنَ موصول (ان لوگوں نے) مِنْ قَبْلِهِمْ صلہ (جو اس سے قبل گزرے ہیں) وَمَا نافیہ ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مفعول اللّٰهُ فاعل (اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے) وَلٰكِنْ مشبہ بفعل حرف استدراک اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے كَانُوْٓا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اسم كَانَ يَظْلِمُوْنَ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر كَانَ (لیکن وہ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کرتے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرنے سے پہلے رجوع کر سکتے ہیں
آثارِ موت کے بعد توبہ قبول نہ ہوگی

"(اے پیغمبر) یہ لوگ جو انتظار کر رہے ہیں تو اس بات کے سوا اور کونسی بات اب باقی رہ گئی ہے کہ فرشتے ان پر اتر آئیں یا تیرے پروردگار کا (مقررہ) حکم ظہور میں آجائے ایسا ہی ان لوگوں نے بھی کیا تھا جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں (کہ سرکشی اور فساد سے باز نہ آئے یہاں تک کہ حکم الٰہی ظہور میں آگیا)۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔"

کیا وہ موت کے فرشتے کے منتظر ہیں یا قیامت کے ظہور کے انتظار میں ہیں کہ وہ اس وقت ایمان لائیں گے حالانکہ اس وقت کا ایمان کوئی حقیقت نہیں رکھتا موت یا عذاب کے آنے سے پہلے کا ایمان نفع بخش ہوتا ہے انکارِ حق کی وجہ سے یہ منکرین خود اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہیں اور اپنے آپ کو مستحق عذاب بنا رہے ہیں۔ (۳۳)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴

فَاعاطفہ اَصَابَهُمْ۔ اَصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول سَيِّاٰتِ۔ سَيِّئَةٌ کی جمع فاعل مَا موصول عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (پس جو وہ عمل کرتے ہیں اس کی برائیاں ان پر آپڑیں) وَ حَاقَ۔ حَيْقٌ سے جس کے معنی گھیر لینے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور نازل ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب، بعض کا خیال ہے یہ اصل میں حَقٌّ تھا جو بدل کر حَاقَ ہو گیا، جیسے زَلٌّ اور زَال۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ حَاقَ (اور گھیر لیا انہیں) مَّا موصول فاعل كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب صلہ بہ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ اِسْتَهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (جس پر وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

انکارِ حق کی سزا ان کے لئے لازم ہو گی

اس صورتِ حال کا نتیجہ یہ نکلا کہ جیسے کچھ ان کے کام تھے ویسے ہی بُرے نتیجے بھی ملے اور جس بات کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے انہیں آلیا ـــــ سابقہ منکرین جنہوں نے حق کی مخالفت کی اور انبیاء کی تعلیمات کا مذاق اڑایا، آخر کار جب اللہ کی طرف سے ان پر عذاب نازل ہوا تو انہیں استہزاء اور مخالفتِ حق کا خمیازہ بھگتنا پڑا اب کوئی چیز انہیں اللہ کے عذاب سے بچا نہیں سکتی۔ (۳۴)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنْ
تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ
اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ شَآءَ اللّٰهُ	مَا عَبَدْنَا
اور کہا	ان لوگوں نے	جو شریک لاتے ہیں	اگر چاہتا اللہ	نہ عبادت کرتے ہم
مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَ لَآ	اٰبَآؤُنَا
سوائے اسکے	کسی چیز کو	ہم	اور نہ	باپ ہمارے
وَ لَا	حَرَّمْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	كَذٰلِكَ
اور نہ	حرام کرڈالتے ہم	سوائے اسکے	کسی چیز کو	اسی طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى الرُّسُلِ
کیا	ان لوگوں نے	جو پہلے ان سے تھے	پس آیا ہے	اوپر رسولوں کے
اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾	وَلَقَدْ	بَعَثْنَا
مگر	پہنچا دینا	ظاہر ﴿۳۵﴾	اور البتہ تحقیق	بھیجے ہیں ہم نے
فِيْ كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
(میں) ہر	امت میں	رسول	یہ کہ	عبادت کرو اللہ کی
وَاجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ ۚ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدٰى
اور ایک طرف رہو	بتوں سے	پس بعضے ان میں سے	وہ تھے جو	ہدایت کی انکو
اللّٰهُ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ
اللہ نے	اور بعضے ان میں سے	وہ ہیں کہ	ثابت ہوئی	اوپر ان کے
الضَّلٰلَةُ ۚ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
گمراہی	پس سیر کرو	زمین میں	پس دیکھو	کیونکر
كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾	اِنْ	
ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا ﴿۳۶﴾	اگر	
تَحْرِصْ	عَلٰى	هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
حرص کرے تو	اوپر	ہدایت انکی کے	پس تحقیق اللہ	نہیں ہدایت کرتا
مَنْ يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾	
اس شخص کو کہ گمراہ کرتا ہے اور نہیں		واسطے ان کے	کوئی مددگار ﴿۳۷﴾	
وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ
اور قسم کھاتی انہوں نے ساتھ اللہ کے		سخت	قسم اپنی کہ	نہ اٹھائیگا اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّمُوْتُ ۙ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا
انکو جو مرتے ہیں	یوں نہیں	وعدہ کیا ہے	اوپر اپنے	ثابت
وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ
اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے ﴿٣٨﴾	تاکہ بیان کرے	واسطے انکے
الَّذِيْ	يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ
وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ
كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾	اِنَّمَا
کافر ہوئے	یہ کہ وہ	ہیں	جھوٹے ﴿٣٩﴾	سوائے اسکے نہیں
قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَا	اَرَدْنٰهُ	اَنْ
کہ کہنا ہمارا	واسطے کسی چیز کے	کہ جب	ارادہ کرتے ہیں ہم اس کا	یہ کہ
نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾	
کہتے ہیں ہم	اس کو کہ	ہو جا	پس وہ ہو جاتی ہے ﴿٤٠﴾	

"اور جو شرک کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوائے کسی چیز کی عبادت نہ کرتے (نہ) ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے (حکم کے) سوائے کوئی چیز حرام ٹھہراتے اسی طرح انہوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے سو رسولوں پر سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کوئی ذمہ داری نہیں ﴿٣٥﴾ اور یقیناً ہم نے ہر ایک قوم میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو سو ان میں سے کوئی ایسا تھا جسے اللہ نے ہدایت دی اور کوئی ان میں سے ایسا جس پر گمراہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثابت ہوئی، سو زمین پر سیر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا ﴿۳۶﴾ اگر تو ان کی ہدایت کی آرزو کرتا ہے تو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جس پر وہ گمراہی کا فتویٰ لگا دیتا ہے اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں ہوں گے ﴿۳۷﴾ اور اللہ کی قسم کھاتے ہیں سخت ترین قسم کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے نہیں اٹھائے گا ہاں یہ وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اس کے ذمہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ تاکہ ان پر وہ باتیں کھول دے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تاکہ جو کافر ہیں وہ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ ہمارا فرمان کسی چیز کے لئے جب ہم اس کا ارادہ کریں صرف یہی ہوتا ہے کہ ہم اسے کہہ دیں ہو جا تو ہو جاتی ہے۔ ﴿۴۰﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

وَقَالَ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل اَشْرَكُوْا۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے شرک سے کام لیا) لَوْ شرطیہ امتناعیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یعنی امتناع شرط امتناع جواب کا باعث ہوگا) شَآءَ۔ مَشِیَّۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل (اگر اللہ چاہتا) مَا نافیہ عَبَدْنَا عِبَادَۃٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ دُوْنِہٖ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف ہٖ مضاف الیہ حال مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ جار شَیْءٍ مجرور لفظاً مفعول محلاً (تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے) نَحْنُ اسم ضمیر جمع متکلم وَلَا۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ اٰبَآءُنَا۔ اٰبَآءُ۔ اَبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہم اور نہ ہمارے باپ دادا) وَلَا نافیہ حَرَّمْنَا۔ تَحْرِیْمٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور نہ ہم حرام ٹھہراتے مِنْ دُوْنِہٖ (اس کے حکم کے سوا) مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ حرف جر زائد شَیْءٍ مجرور لفظاً مفعول بہ منصوب محلا (کوئی چیز) کَذٰلِکَ کاف اوّل تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب (اسی طرح) فَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب الَّذِیْنَ اسم موصول فاعل مِنْ قَبْلِھِمْ صلہ (اسی طرح انہوں نے کیا جو ان سے پہلے تھے) فَھَلْ۔ فَا عاطفہ ھَلْ حرف استفہام نفی کے لئے عَلَی الرُّسُلِ۔ رَسُوْلٌ کی جمع خبر مقدم اِلَّا اداۃ حصر اَلْبَلَاغُ مبتدا مؤخر اَلْمُبِیْنُ اس کی صفت اَلْبَلٰغُ مصدر ہے بمعنی کافی ہونے کے ہیں اَلْمُبِیْنُ اِبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ واضح۔ ظاہر اَلْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ (وضاحت کے ساتھ پیغام کا پہنچانا (پس رسولوں پر سوائے وضاحت سے پہنچا دینے کے اور کوئی ذمہ داری نہیں ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسولوں کا کام صرف تبلیغ ہے جبر نہیں

" اور مشرکوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو کبھی ایسا نہ ہوتا کہ ہم یا ہمارے باپ دادا اس کے سوا دوسری ہستیوں کی پوجا کرتے اور نہ ایسا ہوتا کہ بغیر اس کے حکم کے کسی چیز کو (اپنے طرف سے) حرام ٹھہرا لیتے ایسی ہی روش ان لوگوں نے بھی اختیار کی تھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں پھر (بتلاؤ) رسولوں کے ذمے اس کے سوا اور کیا ہے کہ صاف صاف پیغام حق پہنچا دیں "

مشرکین کا یہ کہنا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک سے کام نہ لیتے ان کی ذہنی خرابی اور گمراہی کی دلیل ہے اس لئے کہ اللہ کے رسول اس لئے نہیں آتے کہ لوگوں سے برائی کی طاقت سلب کرلیں رسولوں کا کام واضح طور پر اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا ہے مشیئت الٰہی جبر سے کام نہیں لیتی وہ انسان کو عقل وشعور عطا کرنے کے ساتھ مختار بناتی ہے اگر وہ گمراہی اختیار کرتا ہے تو اس کی سزا اسے بھگتنا پڑے گی۔ (۳۵)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (۳۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق بَعَثْنَا۔ بَعْثٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بَعَثْنَا کے معنی بھیجنے اور اٹھا کر کھڑا کرنے کے ہیں (اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجا) فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ جار مجرور متعلق بہ بَعَثْنَا۔ رَّسُوْلًا مفعول بہ (اور یقیناً ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا) اَنِ مصدر یا مفسرہ اُعْبُدُوْا۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ (کہ تم اللہ کی عبادت کرو) وَاجْتَنِبُوْا۔ اِجْتِنَابٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر الطَّاغُوْتَ مفعول بہ الطَّاغُوْتَ مصدر ہے اور اس میں مبالغہ ہے اللہ کی نافرمانی میں حد سے تجاوز کرنے والے کو طاغوت کہتے ہیں۔ شیطان، کاہن، ساحر، سرکش، باغی وغیرہ سب اس سے مراد لئے جاسکتے ہیں (اور شیطان سے بچو) فَمِنْهُمْ خبر مقدم مِنْ موصول مبتدا مؤخر موصوف هَدَى۔ هِدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل جملہ فعلیہ صفت ہے مَنْ کی (سو ان میں سے کوئی ایسا تھا کہ جسے اللہ نے ہدایت دی) وَمِنْهُمْ خبر مقدم مَّنْ موصول مبتدا مؤخر حَقَّتْ۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب حَقٌّ کے اصلی معنی مطابقت اور موافقت کے ہیں عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ حَقَّتْ۔ الضَّلٰلَةُ۔ ضَلَّ يَضِلُّ کا مصدر ہے (ان میں سے ایسا تھا کہ جس پر گمراہی ثابت ہوئی) فَسِيْرُوْا۔ سَيْرٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ سِيْرُوْا (پس تم زمین میں چلو۔ پھرو) فَانْظُرُوْا۔ نَظْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس دیکھو) كَيْفَ اسم استفہام كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَاقِبَةُ مضاف الْمُكَذِّبِيْنَ واحد المُكَذِّبُ ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسے ہوا)۔

سابقہ اُمتوں کے آثار انکی تباہی کی واضح شہادت ہیں

"اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے (دنیا کی) ہر اُمت میں کوئی نہ کوئی رسول ضرور پیدا کیا (تاکہ اس پیغامِ حق کا اعلان کرے) کہ اللہ کی بندگی کرو اور سرکش قوتوں سے بچو پھر ان امتوں میں سے بعض ایسی تھیں جن پر اللہ نے (کامیابی کی) راہ کھول دی بعض ایسی تھیں جن پر گمراہی ثابت ہوگئی، پس ملکوں کی سیر کرو اور دیکھو جو قومیں (سچائی کی) جھٹلانے والی تھیں انہیں بالآخر کیا انجام پیش آیا"۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام قوموں کی طرف اپنے رسول بھیجے جنہوں نے اپنی اپنی قوموں کی توحید اور خدا پرستی کی تعلیم دی جنہوں نے رسولوں کی تعلیمات پر عمل کیا فلاح و سعادت پائی اور جنہوں نے انکار کیا گمراہی میں مبتلا ہوئے ہدایت و ضلالت کا یہ عالمگیر قانون ہے جو کائنات میں جاری و ساری ہے یہ کبھی نہیں ہوا کہ لوگوں کو جبراً ہدایت یافتہ بنا دیا گیا ہو۔ سابقہ اقوام کے آثار اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ ان گمراہ قوموں کا انجام کیا ہوا، چنانچہ ان کے آثار اب تک اس بات کی گواہی دیتے ہیں۔ (۳۷)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

اِنْ شرطیہ تَحْرِصْ۔ حِرْصٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل شرط حِرْص کے معنی طمع اور خواہش کی زیادتی کے ہیں عَلٰی حرف جر هُدٰى مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ تَحْرِصْ (اگر تو ان کی ہدایت کی حرص اور آرزو کرتا ہے) فَاِنَّ۔ فَا جواب شرط اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ لَا نافیہ يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ (پس اللہ ہدایت نہیں دیتا) مَنْ موصول مفعول بہ يُضِلُّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (جس کو وہ گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے) وَمَا نافیہ لَهُمْ خبر مقدم مِّنْ حرف جر زائد نّٰصِرِيْنَ جمع نَاصِر کی اسم فاعل جمع مذکر اسم مَا (ان کے لئے کوئی مددگار نہیں)

انکار و سرکشی سے استعداد ہدایت باقی نہیں رہتی

(اے پیغمبر) تم ان لوگوں کے ہدایت پانے کے کتنے ہی خواہشمند ہو لیکن (یہ راہ پانے والے نہیں کیونکہ اللہ آدمی پر (کامیابی کی) راہ کبھی نہیں کھولتا جس پر (اس کے انکار و سرکشی کی وجہ سے) راہ گم کر دیتا ہے اور ایسے لوگوں کے لئے کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا کہ انہیں نتائج عمل سے بچا لے) انکار حق کی وجہ سے وہ ہدایت کی استعداد کھو بیٹھے ہیں، اب آپ کی کوشش سے یہ ہدایت نہیں پا سکتے ﴿٣٧﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

وَ اَقْسَمُوْا۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ اَقْسَمُوْا (اور اللہ کی قسم کھاتے ہیں) جَھْدَ۔ جَھَدَ یُجْھَدُ کا مصدر اَیْمَانِھِمْ۔ اَیْمَانٌ۔ یَمِیْنٌ کی جمع مضاف ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (انہوں نے پوری کوشش سے قسمیں کھائیں) لَا نافیہ، یَبْعَثُ۔ بَعْثٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل مَنْ یَّمُوْتُ۔ مَنْ موصول یَمُوْتُ۔ مَوْتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ، مفعول (کہ نہیں اٹھائے گا اللہ اسے جو مر جاتا ہے) بَلٰی کا استعمال ایک تو نفی کی تردید کے لئے اور دوسرے اس استفہام کے جواب میں جو نفی پر واقع ہے یہاں نفی کے بعد اثبات کے لئے وَعْدًا اسم و مصدر عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ حَقًّا۔ وَعْدًا کی صفت ہے (ہاں یہ وعدہ جس کا پورا کرنا اس کے ذمہ ہے) وَلٰکِنَّ حرف استدراک مشبہ بالفعل اَکْثَرَ مضاف النَّاسِ مضاف الیہ اسم لٰکِنَّ۔ لَا نافیہ یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر۔ لٰکِنَّ (و لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)

دوبارہ زندگی لازمی ہے

"اور (دیکھو) ان لوگوں نے اللہ کی سخت سے سخت قسمیں کھائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ جو مر جاتا ہے اسے اللہ کبھی دوبارہ نہیں اٹھائے گا' ہاں ضرور اٹھائے گا، یہ اس کا وعدہ ہے اور اس کا پورا کرنا اس پر لازم ہے لیکن اکثر آدمی ہیں جو اس بات کا علم نہیں رکھتے۔"

عقیدۂ آخرت تمام مذاہب عالم کا عالمگیر اعتقاد ہے لیکن مشرکین عرب اس کے منکر تھے وہ کہتے تھے کہ مرنے کے بعد دوبارہ زندگی نہیں ہوگی، اس آیت میں بتایا کہ جزائے اعمال کے لئے دوسری زندگی لازمی ہے اور اللہ نے اس کا وعدہ کر رکھا ہے اس لئے وہ دوبارہ ضرور زندہ کریگا۔ ﴿۳۸﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿۳۹﴾

لِيُبَيِّنَ لام تعلیل یُبَیِّنَ۔ تَبْیِیْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب بِاَن مضمرہ لَھُمُ جار مجرور متعلق بہ یُبَیِّنَ۔ اَلَّذِیْنَ موصول مفعول بہ یَخْتَلِفُوْنَ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ یَخْتَلِفُوْنَ (تاکہ ان پر وہ باتیں کھول دے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں) وَلِیَعْلَمَ۔ لِیُبَیِّنَ پر عطف لام تعلیل یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، اَلَّذِیْنَ موصول فاعل کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ اَنَّ مفعول یَعْلَمَ۔ کَانُوْا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب کَاذِبِیْنَ کَاذِبٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر کَانُوْا (تاکہ وہ جو کافر ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے)۔

حقائق کے معلوم کرنے کیلئے آخرت کا ہونا ضروری ہے

"(اور پھر کیوں اٹھائیگا) اس لئے کہ جن باتوں میں لوگ اختلاف کرتے ہیں ان کی حقیقت کھول دے اور اس لئے کہ منکر جان لیں وہ (اپنی روش میں) جھوٹے تھے۔"

بہت سے امور ایسے ہیں جن کا ہم دنیوی زندگی میں فیصلہ نہیں کر سکتے اس لئے ایک ایسی زندگی کا ہونا ضروری ہے جس میں تمام حقائق سامنے آ جائیں اور ہر انسان اپنے اعمال کا ان حقائق کے مطابق جائزہ لے سکے اور بدلہ پا سکے۔ (۳۹)

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَّقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾

إِنَّمَا کلمہ حصر إِنَّ حرف مشبہ بالفعل مَا کافہ (سوائے اسکے نہیں) قَوْلُنَا۔ قَوْلٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ لِشَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ قَوْلُنَا (سوائے اس کے نہیں کہ ہمارا قول کسی چیز کے بارے میں) إِذَا کلمہ ظرف مضاف أَرَدْنَاهُ۔ إِرَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب (جب ہم ارادہ کریں اسکا) أَنْ مصدریہ نَّقُولَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم لَهُ جار مجرور متعلق بہ نَقُولَ كُن۔ كَوْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر فَيَكُونُ۔ فَا عاطفہ كَوْنٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب (یہ کہ ہم کہہ دیں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے)۔

اللہ کا ارادہ ہی تخلیق کے لئے کافی ہے

جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کوئی چیز پیدا کر دیں تو اس کے سوا ہمیں اور کچھ کہنا نہیں ہوتا کہ کہہ دیتے ہیں ہو جا اور بس وہ ہو جاتا ہے۔"

اس آیت میں بتایا کہ ہمارے لئے کسی چیز کا پہلی بار یا دوبارہ زندہ کرنا کوئی ایسا امر نہیں کہ اس میں کسی اہتمام یا دشواری کا سامنا کرنا پڑے ہمارا ارادہ ہی اس کے عالم وجود میں لانے کے لئے کافی ہے "کُنْ فَیَکُوْنُ" کا مطلب یہ نہیں کہ اشیاء کی تخلیق کے لئے اللہ تعالیٰ کو لفظ کُنْ یا کلمہ خطاب و امر کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ واضح مطلب یہ ہے کہ اس کا ارادہ ہی تخلیق کے لئے کافی ہے وہ اپنے ارادہ اور حکم کے نفاذ کے لئے کسی اور چیز کا محتاج نہیں اس لئے تخلیق اوّل کی طرح دوبارہ تخلیق میں شک و شبہ کا پیدا ہونا فضول ہے۔ (۴۰)

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ
لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ
وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾
يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا
اور جن لوگوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پیچھے (اس کے)	اس کے کہ
ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ		فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ؕ
ظلم کئے گئے	البتہ جگہ دیں گے ہم ان کو		دنیا میں	اچھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا
اور البتہ ثواب	آخرت کا	بڑا ہے	کاش کہ	ہوتے
يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ عَلٰى	رَبِّهِمْ
جانتے ۝۴۱	جن لوگوں نے	صبر کیا	اور اوپر	رب اپنے کے
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۴۲	وَ مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا
توکل کرتے ہیں ۝۴۲	اور نہیں	بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	مگر
رِجَالًا	نُّوْحِيْ	اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ
مرد کہ	وحی بھیجتے تھے ہم	طرف ان کے	پس سوال کرو	اہل (صاحب)
الذِّكْرِ	اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۴۳		بِالْبَيِّنٰتِ	وَ الزُّبُرِ ؕ
ذکر والوں سے	اگر ہو تم نہیں جانتے ۝۴۳		ساتھ دلیلوں کے	اور کتابوں کے
وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ
اور اتارا ہم نے	طرف تیرے	ذکر کو	تاکہ بیان کرے تو	واسطے لوگوں کے
مَا	نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۴
وہ چیز کہ	اتاری گئی	طرف ان کے	اور تاکہ وہ	فکر کریں ۝۴۴
اَفَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنْ
پس کیا نڈر ہو گئے	وہ لوگ جو	مکر کرتے ہیں	برائیاں	یہ کہ
يَّخْسِفَ اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ يَاْتِيَهُمُ	
دھنسا دے اللہ	ساتھ ان کے	زمین کو	یا آوے ان کے پاس	
الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵		اَوْ
عذاب	اس جگہ سے	کہ نہیں جانتے ۝۴۵		یا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَأْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝٤٦
پکڑے ان کو	چلنے پھرنے ان کے میں	پس نہیں وہ	عاجز کرنیوالے ۝٤٦
أَوْ يَأْخُذَهُمْ	عَلٰى	تَخَوُّفٍ ؕ	فَإِنَّ رَبَّكُمْ
یا پکڑے ان کو	اوپر	ڈرانے کے	پس تحقیق ربّ تمہارا
لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝٤٧	أَوَ لَمْ	يَرَوْا إِلٰى
البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے	۝٤٧	کیا نہیں	دیکھا انہوں نے طرف
مَا	خَلَقَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ	يَتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ
اس کے کہ	پیدا کیا ہے اللہ نے ہر چیز سے		پھرتے ہیں سائے اسکے
عَنِ الْيَمِيْنِ	وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِلّٰهِ وَهُمْ
دائیں طرف سے	اور بائیں طرف سے	سجدہ کرتے ہوئے	واسطے اللہ کے اور وہ
دٰخِرُوْنَ ۝٤٨	وَ لِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ
ذلیل ہیں ۝٤٨	اور واسطے اللہ کے	سجدہ کرتے ہیں	جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَ مَا	فِي الْأَرْضِ	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ
اور جو کچھ	زمین میں ہے	چلنے والوں سے	اور فرشتے اور وہ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	۝٤٩ يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ
نہیں تکبّر کرتے	۝٤٩ ڈرتے ہیں	ربّ اپنے سے	اوپر اپنے سے

وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٥٠

اور کرتے ہیں جو کچھ کہ حکم کئے جاتے ہیں ۝٥٠

اور جن لوگوں نے اس کے بعد جو ان پر ظلم کیا گیا اللہ کے لئے ہجرت کی ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور آخرت کا بدلہ یقیناً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہتر ہے کاش وہ جانتے ﴿۴۱﴾ جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے ربّ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور ہم نے تجھ سے پہلے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو اہلِ ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ﴿۴۳﴾ کھلے دلائل اور کتابوں کے ساتھ (انہیں بھیجا) اور ہم نے تیری طرف ذکر نازل کیا ہے تاکہ تو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کر دے جو انکی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ فکر سے کام لیں ﴿۴۴﴾ تو کیا وہ برائی کی تدبیریں کرتے ہیں اور اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ نے ان کو ملک میں ذلیل کر دے یا ان پر ایسی طرف سے عذاب آجائے جس کا انہیں خیال بھی نہیں ﴿۴۵﴾ یا وہ انہیں ان کے آنے جانے میں پکڑے تو وہ (اس کی گرفت سے) نکل نہیں سکتے ﴿۴۶﴾ یا وہ انہیں تھوڑا تھوڑا گھٹا کر پکڑے تو یقیناً تمہارا ربّ مہربان رحم کرنے والا ہے ﴿۴۷﴾ کیا وہ ہر اس چیز کو نہیں دیکھتے جو اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سایے بھی دائیں اور بائیں سے لوٹتے رہتے ہیں اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اور وہ عاجزی ظاہر کرنے والے ہیں ﴿۴۸﴾ اور اللہ کی ہی فرمانبرداری کرتے ہیں جو کوئی جاندار آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ اپنے ربّ سے جو ان پر غالب ہے ڈرتے ہیں اور جو کچھ حکم دیا جاتا ہے کرتے ہیں ﴿۵۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا هَاجَرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور جن لوگوں نے مکّہ سے مدینہ کی طرف یا مکّہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی) فِی اللّٰہِ جار مجرور متعلّق بہ هَاجَرُوْا۔ فِیْ تعلیل کے لئے یعنی لاقامۃ دین اللّٰہِ (اللّٰہ کے دین کی اقامت کے لئے) مِنْ بَعْدِ (اسکے بعد) ظرف زمان مضاف مَا مصدریہ مضاف الیہ ظُلِمُوْا۔ ظُلْمٌ مصدر سے معنی مجہول جمع مذکر غائب (اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا)۔ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ۔ لام تاکید تَبْوِئَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَلَّذِیْنَ کی خبر (ہم انہیں ضرور جگہ دیں گے) فِی الدُّنْیَا متعلّق بہ نُبَوِّئَنَّهُمْ (دنیا میں) حَسَنَةً تَبْوِئَةٌ مصدر محذوف کی صفت (اچھی جگہ دیں گے) وَلَاَجْرُ وَحالیہ لام ابتدائیہ اَجْرُ مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ مبتدا (اور آخرت کا اجر) اَكْبَرُ۔ كِبْرٌ سے افعل التفضیل خبر (بہت بڑا ہے) لَوْ شرطیہ تمنّائی بمعنی لَیْتَ كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کاش وہ جانتے)۔

اللّٰہ کی راہ میں ہجرت کرنیوالوں کے مراتب

"اور (یاد رکھو) جن لوگوں پر (ان کے ایمان لانے کی وجہ سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظلم ہوا اور ظلم سہنے کے بعد انہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی تو ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا بدلہ تو کہیں بڑھ کر ہے اگر یہ لوگ جان لیتے"

مکہ میں جب قریش کا ظلم وستم حد سے بڑھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبش (ابی سینا) کی طرف ہجرت کی اجازت دی چنانچہ پہلی دفعہ ۱۲ مردوں اور چار عورتوں کا قافلہ حضرت عثمانؓ بن عفان کی سرکردگی میں روانہ ہوا۔ دوسری دفعہ ۷۳ مردوں اور ۱۸ عورتوں نے ہجرت کی ان لوگوں نے محض اللہ کے دین کے لئے اپنا گھر بار چھوڑا اور ہجرت کی مصیبتیں برداشت کیں تو ضروری ہے کہ اللہ ان کا مددگار رہو چنانچہ حبش میں اچھا ٹھکانہ عطا ہوا اور اصل اجر تو آخرت کا اجر عظیم ہے جو اللہ تعالیٰ انہیں ضرور عطا کریگا۔ (۴۱)

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

الَّذِيْنَ موصول خبر مبتدا محذوف کی یعنی هُمْ مبتدا محذوف۔
الَّذِيْنَ خبر صَبَرُوْا۔ صَبَرُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (جنہوں نے صبر کیا) وَعَلٰى رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ يَتَوَكَّلُوْنَ۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں)۔

اللہ کی راہ میں ہجرت کرنیوالے ثابت قدم رہنے ہیں

"یہ لوگ جو (ہر طرح کی مصیبتوں میں ثابت قدم رہے اور جو اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں"

اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ راہِ حق میں ہر قسم کے مصائب کو ثابت قدمی سے برداشت کرتے ہیں اور انہیں اللہ کی ذات پر مکمل بھروسہ ہوتا ہے۔

(۴۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

وَعاطفہ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا (اور نہیں بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے) اِلَّا اداۃ حصر رِجَالًا۔ اَرْسَلْنَا کا مفعول نُّوْحِيْ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ نُّوْحِيْ (مگر آدمی جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے) فَسْـَٔلُوْا۔ سُؤَالٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اَهْلَ مضاف الذِّكْرِ مضاف الیہ مفعول بہ اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط لَا نافیہ تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس اہلِ ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے)

محققین کہتے ہیں المراد باھل الذکر علماء اخبار الامم السابقۃ فالذکر بمعنی الحفظ (اہلِ ذکر سے مراد سابقہ امتوں کے حالات جاننے والے پس ذکر بمعنی حفظ کے ہے)۔

بعض نے کہا ہے کہ اہل الذکر سے مراد اہلِ کتاب ہیں۔ الذکر قرآن کا نام خصوصیت سے ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام انبیاء بشر ہی تھے

"اور (اے پیغمبر) تجھ سے پہلے ہم نے جتنے رسولوں کو بھیجا تو اسی طرح بھیجا کہ آدمی تھے کہ ان پر ہم وحی بھیجتے تھے، (ایسا کبھی نہیں ہوا کہ آسمان کے فرشتے اتر آئے ہوں) پس (اے منکرین حق) اگر خود تمہیں (یہ بات) معلوم نہیں تو ان لوگوں سے دریافت کرلو جو (آسمانی کتابوں کی) سمجھ بوجھ رکھتے ہیں یعنی اہل کتاب سے"

قریش کہتے تھے کہ اللہ کی ذات اس سے بالاتر ہے کہ کسی بشر کو رسول بنائے اس کی تردید میں فرمایا:

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

اہل علم اور اہل کتاب بتا سکتے ہیں کہ تمام رسول بشر ہی تھے ملائکہ کو رسول بنا کر نہیں بھیجا گیا۔ روح المعانی میں ہے، نزول آیت کے بعد مشرکین نے یہود سے دریافت کرایا کہ کیا یہ حقیقت ہے کہ سب انبیاء انسانوں ہی میں سے تھے۔ (۴۳)

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۴

بِالْبَيِّنٰتِ۔ با حرف جر اَلْبَيِّنٰتِ جمع بَيِّنَةٌ مجرور یہاں بہت سے احتمالات ہیں یا اَرْسَلْنَا سے متعلق ہے یعنی وَمَا اَرْسَلْنَا اِلَّا رِجَالًا بِالْبَيِّنٰتِ یا جار مجرور کا تعلق محذوف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے جو رِجَالًا کی صفت ہے یعنی رِجالاً ملتبسین بالبیّنٰت۔
وَالزُّبُرِ۔ زَبُرَۃٌ۔ کی جمع لوہے کے بڑے ٹکڑے کو کہتے ہیں اگر زبر بمعنی کتب لیا جائے تو پھر یہ زَبُوْرٌ کی جمع ہوگی (ہم نے انہیں کھلے دلائل اور کتابوں کے ساتھ بھیجا) وَاَنْزَلْنَآ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اس کا عطف اَرْسَلْنَا پر ہے اِلَیْكَ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ اَلذِّكْرَ مفعول بہ الذِّکر۔ القرآن۔ یاد داشت۔ نصیحت یہاں الذِّکر سے مراد قرآن کریم ہے (اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) نازل کیا) لِتُبَیِّنَ۔ لام تعلیل۔ تَبْیِیْنٌ۔ تَبَیَّنَ سے مضارع واحد مذکر حاضر منصوب متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ تُبَیِّنَ (تاکہ تو لوگوں کے لئے کھول کر بیان کر دے) مَا موصول تُبَیِّنَ کا مفعول نُزِّلَ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (جو نازل کیا گیا) اِلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ نُزِّلَ جملہ صلہ (جو ان کی طرف اتارا گیا ہے)۔ وَلَعَلَّهُمْ لَعَلَّ مشبّہ بالفعل حرف ترجی اسم کو نصب خبر کو رفع دیتا ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ یَتَفَكَّرُوْنَ۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر لَعَلَّ (تاکہ وہ فکر سے کام لیں)۔

نزولِ قرآن کا مقصد تعلیم اور غور و تدبر ہے

"ہم نے ان رسولوں کو روشن دلیلوں اور کتابوں کے ساتھ بھیجا تھا اور (اسی طرح) تجھ پر بھی الذکر یعنی قرآن نازل کیا تاکہ جو تعلیم لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف نازل کی گئی ہے وہ ان پر واضح کر دے نیز اس لئے کہ وہ غور و فکر کریں (اور ہدایت کی راہ پالیں)"

مطلب یہ ہے کہ جس طرح سابقہ انبیاء پر کتب و صحائف اتارے گئے اب آپ پر الذکر یعنی قرآن نازل کیا گیا جو سابقہ آسمانی کتب کا خلاصہ ہے آپ کی ذمہ داری ہے کہ اس کے مضامین لوگوں کو کھول کر بیان کر دیں اور لوگوں کا کام یہ ہے کہ اس میں غور و فکر سے کام لیں۔ اس سے پتہ چلا کہ قرآنی آیات کا صرف وہی مفہوم قابل اعتماد ہوگا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت کے مطابق ہوگا اور اہلِ ایمان کا فرض ہوگا کہ وہ اس میں غور و تدبّر سے کام لیں۔ (۴۴)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝

أَ استفہام انکاری توبیخی فَ عاطفہ أَمِنَ۔ أَمِنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (تو کیا وہ بے خوف ہو گئے) اَلَّذِيْنَ موصول مَكَرُوْا۔ مَكَرُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب السَّيِّاٰتِ جمع سَيِّئَةٌ (تو کیا جو برائی کی تدبیریں کرتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں) اَنْ مصدریہ يَّخْسِفَ۔ خَسْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل بِهِمُ جار مجرور متعلق بہ يَخْسِفَ۔ اَلْاَرْضَ مفعول (کہ دھنسا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیوے اللہ ان کو زمین میں) اَوْ عاطفہ یَاتِیَھُمْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (یا آئے ان پر) اَلْعَذَابُ فاعل (یا ان پر عذاب آئے) مِنْ حرف جر حَیْثُ ظرف مکان مبنی بر ضمہ (ایسی جگہ سے) لَا نافیہ یَشْعُرُوْنَ۔ شعور سے مضارع جمع مذکر غائب (جس کا انہیں شعور بھی نہیں)۔

کفّار کے لئے عذاب کی وعید

"پھر جن لوگوں نے اپنے بُرے مقاصد کے لئے تدبیریں کی ہیں کیا وہ اس بات سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ایک ایسی راہ عذاب نازل ہو جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو"۔ سابقہ انبیاء کے حالات جاننے اور نزولِ قرآن کے بعد بھی کیا کفارِ مکّہ اپنی مکّاریوں اور فریب کاریوں سے باز نہیں آتے، کیا وہ اللہ کی طرف سے زمین میں دھنسا دیئے جانے کے عذاب سے بے خوف ہوتے ہیں جیسے کہ سابقہ امتوں پر عذاب آئے اور کیا یہ ممکن نہیں کہ ان پر ایسا عذاب آئے کہ جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو جیسے کہ بدر میں مٹھی بھر مسلمانوں کی طرف سے ان پر عذاب نازل ہوا۔ (۴۵)

اَوْ یَاْخُذَھُمْ فِیْ تَقَلُّبِھِمْ فَمَا ھُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۝

اَوْ عاطفہ یَاْخُذَھُمْ۔ اَخْذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فِیْ حرف جر تَقَلُّبِ بروزن تَفَعُّلٌ مصدر ہے ابھرنا۔ آنا جانا۔ پلٹنا، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ای حرکتهم اقبالا وادبارًا (یا وہ انہیں آنے جانے میں پکڑ لے) فَمَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم مَا۔ بِمُعْجِزِيْنَ۔ معجز کی جمع اِعْجَاز سے اسم فاعل جمع مذکر (سو وہ نہیں ہیں عاجز کرنے والے)

کاروباری مصروفیت کے وقت نزول عذاب

یا ایسا ہو کہ عین اسوقت جب وہ (اپنی کوششوں میں) تگ و دو کر رہے ہوں عذاب الٰہی انہیں آپکڑے کہ وہ اللہ کو (اپنی تدبیروں سے) عاجز نہیں کر سکتے۔

یعنی چلتے پھرتے اور کاروبار میں مصروفیت کے وقت بھی اللہ کا عذاب تم پر نازل ہو سکتا ہے تم اللہ کی گرفت سے بچ نہیں سکتے نہ اپنی تدبیروں سے اسے عاجز کر سکتے ہو۔ (۴۵)

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۴۷

اَوْ عطف ثالث علی اَنْ يَّتَخَوَّفَهُمْ (یَتَخَوَّفُ پر تیسرا عطف) عَلٰى تَخَوُّفٍ حال۔ تَخَوُّفٍ۔ تَفَعُّلٍ کے وزن پر مصدر ہے جس کے معنی ڈرانا اور خوف دلانا کے ہیں عَلٰى تَخَوُّفٍ کے معنی ہیں تھوڑا تھوڑا کم کرنا یہاں تک کہ سب کو ہلاک کر دے فَاِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اسم اِنَّ۔ لَرَءُوْفٌ۔ لام تاکید رَءُوْفٌ۔ رَاْفَةٌ مصدر سے فعولٌ کے وزن پر صفت مشبہ خبر اوّل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(شفقت کرنے والا) رَّحِيْمٌ۔ رَحْمَةٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ (بڑا مہربان) خبر ثانی اِنَّ۔ تَخَوُّفٍ کے معنی تنقص کے لئے ہیں۔ ای ینقصھم شیئًا فشیئًا فی انفسھم و اموالھم (یعنی جان و مال میں بتدریج کمی کی صورت میں ان کو پکڑے)

بتدریج عذاب کا آنا

"یا ایسا ہو کہ انہیں (پہلے) ڈرا دے پھر پکڑے کیونکہ بلاشبہ تمہارا پروردگار بڑا ہی شفقت والا بڑا ہی رحمت والا ہے"

ان تین آیات (۴۵، ۴۶، ۴۷) میں عذاب کی تین مختلف حالتوں کا بیان ہے ان پر ذلت کا وارد کرنا۔ آنے جانے اور دورانِ سفر گرفت بتدریج ان کو کم کرتے چلے جانا، یہ تینوں عذاب اہلِ مکہ پر نازل ہوئے۔ (۴۷)

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾

أَوَ۔ أ کلمہ استفہام توبیخی انکاری وَ عاطفہ لَمْ يَرَوْا۔ رویۃ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ (نفی جحد بلم) (کیا وہ نہیں دیکھتے) اِلٰی حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ يَرَوْا (اس کی طرف جو) خَلَقَ اللّٰهُ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل مِنْ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَ (اللہ نے پیدا کی ہے اشیاء میں سے) يَتَفَيَّأُ۔ تَفَيُّؤٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا مادہ فَيْءٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے (جھکے جاتے ہیں) ظِلٰلُہٗ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کے سائے) عَنِ الْیَمِیْنِ (دائیں طرف سے) وَ الشَّمَآئِلِ جمع شمال (بائیں طرف سے) سُجَّدًا۔ سَاجِدٌ کی جمع لِلّٰہِ جار مجرور متعلق بہ سُجَّدًا (اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے۔ اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے) وَ حالیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا دٰخِرُوْنَ۔ دَخَرٌ سے جس کے معنی ذلیل و خوار ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے ہیں) خبر۔

کائنات کی تمام اشیاء اسکے آگے سربسجود ہیں

"کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے کسی چیز پر بھی غور نہیں کیا (انھوں نے نہیں دیکھا) کہ ہر چیز کا سایہ دہنی طرف سے اور بائیں طرف سے ڈھلتا رہتا ہے اور اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ڈھلتا رہتا ہے اور یہ کہ سب اس کے آگے عاجز اور درماندہ ہیں"۔

اس آیت میں سایے کے بڑھنے گھٹنے اور اللہ کے آگے سجدہ کرنے کا ذکر ہے، ہر چیز کا سایہ اس کے ساتھ رہتا ہے یہ کبھی بڑھتا ہے کبھی گھٹتا ہے، کبھی دہنے ہوتا کبھی بائیں۔ فرمایا کہ سایہ پر غور کرو کہ اس کی حقیقت کیا ہے کس طرح یہ شہادت دے رہا ہے کہ یہاں کی ہر چیز کسی مدبّر و حکیم ہستی کے آگے سربسجود ہے اور اس نے جس چیز کے لئے جو حکم نافذ کر دیا ہے ممکن نہیں کہ اس کی تعمیل میں بال برابر بھی انحراف ہو۔ (۴۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَ عاطفہ لِلّٰهِ۔ لام حرف جر اللہ مجرور متعلق بہ يَسْجُدُ۔ يَسْجُدُ۔ سَجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور اللہ ہی کی فرمانبرداری کرتے ہیں) مَا موصول يَسْجُدُ کا فاعل فِي السَّمٰوٰتِ صلہ وَمَا فِي الْاَرْضِ کا عطف مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے (جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے) مِنْ دَآبَّةٍ۔ دَآبٌّ اور دَآبَّةٌ سے اسم فاعل مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے اس میں "تا" وحدت کی ہے۔ یہ لفظ گھوڑے کے لئے مخصوص ہے مگر سب قسم کے جانوروں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ کا عطف مَا پر ہے (جو جاندار اور فرشتے ہیں) وَ عاطفہ هُمْ مبتدا لَا نافیہ يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور وہ تکبر نہیں کرتے)۔ ﴿۴۹﴾

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

يُخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب رَبَّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ مِّنْ فَوْقِهِمْ۔ فَوْقِ ظرف مکان مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ رَبَّهُمْ سے حال ہے (وہ اپنے رب سے جو ان کے اوپر اور غالب ہیں) وَ عاطفہ يَفْعَلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ کرتے ہیں) مَا موصولہ مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُؤْمَرُوْنَ ۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب صلہ (جو انہیں حکم دیا جاتا ہے)۔ (۵۰)

ملائکہ تک اس کے جلال سے لرزاں رہتے ہیں

" اور آسمانوں میں جتنی چیزیں ہیں اور زمین میں جتنے جاندار ہیں سب اللہ کے آگے سربسجود ہیں نیز فرشتے اور وہ سرکشی نہیں کرتے۔" (۴۹)

وہ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں جو ان کے اوپر موجود ہے اور جو کچھ حکم انہیں دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔ (۵۰)

سابقہ آیات میں زمین کی سایہ دار چیزوں کے سجدے کا بیان ہے ان آیات میں (۴۹-۵۰) میں تمام جانداروں اور فرشتوں کی فرمانبرداری کا ذکر ہے کہ ملائکہ جیسی اعلیٰ مخلوق بھی اس کے جلال سے لرزاں ہے اور اس کے آگے سربسجود ہے۔ (۴۹-۵۰)۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ
عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ
بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾
يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ
عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا
يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾

وَقَالَ اللّٰهُ	لَا تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ	اثْنَيْنِ ۚ	اِنَّمَا
اور کہا اللہ نے	مت پکڑو	معبود	دو	سوائے اسکے نہیں
هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ۚ	فَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ (۵۱)
وہ	معبود	اکیلا ہے	پس مجھی سے	ڈرو (۵۱)
وَلَهٗ	مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَهُ
اور واسطے اسکے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں	اور زمین میں	اور واسطے اسی کے ہے
الدِّيْنُ	وَاصِبًا ؕ	اَفَغَيْرَ اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ (۵۲) ۝	وَمَا
عبادت	لازم	کیا پس غیر اللہ سے	ڈرتے ہو (۵۲)	اور جو کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِكُمْ	مِّنْ نِّعْمَةٍ	فَمِنَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا
تمہارے پاس ہے	نعمت سے	پس اللہ کی طرف سے ہے	پھر	جب
مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ	تَجْـَٔرُوْنَ (۵۳)	ثُمَّ
لگتی ہے تمکو	سختی	پس طرف اسی کے	فریاد کرتے ہو (۵۳)	پھر
اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا
جب	کھول دیتا ہے	سختی کو	تم سے	جب (ناگہاں)
فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ (۵۴)	لِيَكْفُرُوْا
ایک فرقہ	تم سے	ساتھ رب اپنے کے	شریک لاتے ہیں (۵۴)	تاکہ کفر کریں
بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (۵۵)
ساتھ اس چیز کے کہ	دیا ہے ہم نے ان کو	پس اٹھالو فائدہ	پس البتہ جلد	جانو گے (۵۵)
وَيَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا
اور مقرر کرتے ہیں	واسطے اس چیز کے کہ نہیں جانتے		ایک حصہ	اس چیز سے کہ
رَزَقْنٰهُمْ	تَاللّٰهِ	لَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ
دی ہم نے ان کو	قسم ہے اللہ کی	سوال کیجاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	تھے تم
تَفْتَرُوْنَ (۵۶)	وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ		الْبَنٰتِ	سُبْحٰنَهٗ
افترا کرتے تھے (۵۶)	اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے		بیٹیاں	پاکی ہے اس کو
وَلَهُمْ	مَا	يَشْتَهُوْنَ (۵۷)	وَاِذَا	بُشِّرَ
اور واسطے ان کے	جو کچھ کہ	چاہتے ہیں (۵۷)	اور جب	خبر دیا جاتا ہے
اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا
ایک ان کا	ساتھ بیٹی کے	ہو جاتا ہے	منہ اس کا	کالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ	كَظِيْمٌ ۝٥٨	يَتَوَارٰى	مِنَ الْقَوْمِ	مِنْ سُوْٓءِ
اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا (۵۸)		چھپتا پھرتا ہے	قوم سے	برائی سے
مَا	يُبَشَّرُ بِهٖ ؕ	اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰى	هُوْنٍ
اس چیز کی کہ	بشارت دیا گیا ہے ساتھ اس کے	آیا نگاہ رکھے اسکو	اوپر	ذلت کے
اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي التُّرَابِ ؕ	اَلَا	سَآءَ
یا	گاڑے اسکو	مٹی میں	خبردار ہو	برا ہے
مَا	يَحْكُمُوْنَ ۝٥٩	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
جو کچھ کہ	حکم کرتے ہیں (۵۹)	واسطے ان لوگوں کے	نہیں	ایمان لاتے
بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ ۚ	وَ لِلّٰهِ	الْمَثَلُ
ساتھ آخرت کے	صفت	بری ہے	اور واسطے اللہ کے ہے	صفت
الْاَعْلٰى ؕ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٦٠	-
بلند	اور وہ ہے	غالب	حکمت والا (۶۰)	-

"اور اللہ نے کہا کہ دو معبود مت بناؤ وہ صرف اکیلا ہی معبود ہے سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو (۵۱) اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو (۵۲) اور جو کوئی نعمت تمہیں حاصل ہے سو اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف تم فریاد لے جاتے ہو (۵۳) پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں (۵۴) تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا ہے سو چند روز فائدہ اٹھا لو عنقریب جان لو گے ﴿۵۵﴾ اور وہ ان کے لئے جو کچھ نہیں جانتے اس کا ایک حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دیا ہے اللہ کی قسم ضرور تم سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا جو تم افترا کرتے تھے ﴿۵۶﴾ اور اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ پاک ہے اور اپنے لئے (وہ چاہتے ہیں) جو انہیں مرغوب ہے ﴿۵۷﴾ اور جب ان میں سے ایک کو لڑکی کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ سے بھرا ہوا ہوتا ہے ﴿۵۸﴾ وہ اس خبر کی برائی کی وجہ سے جو اسے دی جاتی ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کیا اسے ذلت کے لئے رہنے دے یا اسے مٹی میں گاڑ دے، سنو بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾ ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے بری مثال ہے اور اللہ کی صفت نہایت بلند ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ﴿۶۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

وَ استنافیہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لَا نافیہ۔ تَتَّخِذُوْٓا۔ اتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر مجزوم یلا ناہیہ (اور کہا اللہ نے مت پکڑو) اِلٰهَيْنِ۔ اِلٰهٌ کا تثنیہ اثْنَيْنِ۔ اِلٰهَيْنِ کی صفت (دو معبود) اِنَّمَا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مَا کافہ حصر کے لئے (سوائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسکے نہیں) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اِلٰهٌ خبر وَّاحِدٌ۔ اِلٰهٌ کی صفت ہے (سوائے اس کے نہیں کہ وہ اکیلا معبود ہے) فَاِيَّايَ فَاءِ فصیحہ اِيَّايَ۔ اِيَّا ضمیر منفصل منصوب اس کے ساتھ تمام ضمائر منصوب متصل ہوتی ہیں جیسے اِيَّاكَ۔ اِيَّاهُ وغیرہ ي ضمیر واحد متکلم (پس مجھ ہی سے) فَارْهَبُوْنَ۔ رَهْبَةٌ مصدر سے جس کے معنی بے تابی اور بے چینی کے ساتھ ڈرنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم محذوف ہے (پس مجھ سے ڈرو)۔

معبود صرف ایک ہے

"اور اللہ نے فرمایا دو دو معبود اپنے لئے مت بناؤ حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ وہی ایک معبود ہے تو دیکھو صرف میں ہی ہوں پس صرف مجھی سے ڈرو" اس کائنات کا مالک و مختار صرف ایک اللہ ثنویت کا عقیدہ عقلاً محال ہے خود انسانی فطرت اسکا انکار کرتی ہے۔ (۵۱)

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ؕ
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَلَهٗ خبر مقدم مَا موصولہ مبتدا مؤخر فِي السَّمٰوٰتِ صلہ فِي الْاَرْضِ کا عطف مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے (اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے) وَلَهُ خبر مقدم الدِّيْنَ مبتدا مؤخر وَاصِبًا حال یعنی والدین ثابت له حال کونہ وَاصِبًا۔ دین دان یدین کا مصدر ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جزا۔ اطاعت۔ طاعت) وَاصِبًا۔ وَصُوْبٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر وَصُوْبٌ کا معنی زائل نہ ہونا۔ جم جانا۔ ہمیشہ رہنا کے ہیں (اور اسی کی فرمانبرداری دائمی اور لازم ہے)۔ اَ استفہام انکاری فَاعاطفہ غَيْرَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ مفعول تَتَّقُوْنَ۔ اِتَّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تو کیا اللہ کے علاوہ کسی اور سے ڈرتے ہو)۔

زمین و آسمان میں سب کچھ اسی کی ملکیت ہے

"اسی کے لئے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور اسی کے لئے دین ہے دائمی پھر کیا تم اللہ کے سوا دوسری ہستیوں سے ڈرتے ہو"

جب ساری کائنات کا مالک و خالق اللہ واحد ہے اور اطاعت و عبادت صرف اسی کے لئے ہے تو پھر دوسروں سے ڈرنا عبث ہے اس لئے کہ ان کا اس کارخانہ ہستی میں کوئی عمل دخل نہیں ہے بلکہ وہ خود اس کائنات میں مجبور و مقہور ہیں۔ (۵۲)

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۚ

وَ عاطفہ مَا شرطیہ مبتدا فعل شرط محذوف یا مَا موصولہ مبتدا بِكُمْ جار مجرور صلہ مِّنْ نِّعْمَةٍ جار مجرور متعلق بہ مَا۔ فَ رابطہ مِنَ اللّٰهِ خبر (اور جو کوئی نعمت تمہارے پاس ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے) ثُمَّ حرف عطف اِذَا ظرف مستقبل معنی شرط مَسَّكُمُ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول الضُّرُّ فاعل (پھر جب تمہیں دُکھ پہنچتا ہے) فَاِلَيْهِ جواب شرط اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ تَجْئَرُوْنَ۔ تَجْئَرُوْنَ۔ جَارٌ اور جُؤَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جَارٌ کے معنی ہیں فریاد و زاری کرنے اور زور سے گڑگڑانے اور چلانے کے ہیں (پس تم اسی کی طرف فریاد لے جاتے ہو۔ زاری کرتے ہو)۔

اللہ ہی تکالیف کو دُور کرتا ہے

"اور نعمتوں میں سے جو کچھ تمہارے پاس ہے سب اللہ ہی کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں کوئی دُکھ پہنچتا ہے تو اسی کے آگے زاری کرتے ہو"

یہ حقیقت ہے کہ تمام نعمتیں اور بھلائیاں اللہ ہی کی طرف سے انسان کو پہنچتی ہیں اور پھر جب انسان مصائب کا شکار ہوتا ہے تو تمام طرف سے رُخ پھیر کر صرف اللہ ہی کے آگے زاری و فریاد کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ صرف وہی اس کی تکالیف کو دُور کر سکتا ہے گویا انسانی فطرت اس بات کی شاہد ہے کہ اس کے علاوہ اس کائنات میں اور کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔ (۵۳)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف اِذَا ظرف مستقبل بمعنی شرط كَشَفَ۔ كَشْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الضُّرَّ مفعول بہ عَنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَشَفَ (پھر جب ہم تم سے تکالیف دُور کر دیتے ہیں) اِذَا فجائیہ کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لئے استعمال ہوتا ہے فَرِيْقٌ مبتدا مِّنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُشْرِكُوْنَ ۔ بِ حرف جر رَبِّ مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ يُشْرِكُوْنَ ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تو ناگہاں تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں) ﴿۵۴﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

لِيَكْفُرُوْنَ ۔ لام تعلیل كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِمَآ ۔ ب حرف جر مَا موصولہ اٰتَيْنٰهُمْ ۔ اِيْتَانٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے) فَتَمَتَّعُوْا ۔ تَمَتُّعٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم فائدہ اٹھالو) فَسَوْفَ حرف استقبال تَعْلَمُوْنَ ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ﴿۵۵﴾

اللہ کیساتھ دوسروں کو شریک کرنا کفرانِ نعمت ہے

پھر جب ایسا ہوتا ہے کہ وہ تم سے دُکھ دُور کر دیتا ہے تو دیکھو تم میں سے ایک گروہ معًا اپنے پروردگار کے ساتھ دوسری ہستیوں کو شریک بنانے لگتا ہے تاکہ جو نعمت ہم نے اسے دی تھی اس کی (پوری طرح) ناشکری کرے" (۵۴)

"اچھا زندگی کے چند روزہ) فائدے اٹھالو پھر ایک وقت آئے گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ (اپنی ان ناشکریوں کا نتیجہ) معلوم کر لو گے" (۵۵)

اللہ تعالیٰ ہی انسان کو تمام نعمتیں عطا کرتا ہے اور وہی اس کی تمام تکلیفوں کو دُور کرتا ہے لیکن انسان اسقدر ناشکرا ہے کہ تکالیف کے دُور ہوتے ہی اللہ کے علاوہ دوسروں کو اس کی ذات و صفات میں شریک کرنے لگتا ہے۔ ایسا کرنے والے کفرانِ نعمت سے کام لیتے ہیں جس کی آخرت میں انہیں سزا بھگتنا ہوگی۔ (۵۴-۵۵)

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُونَ۔ جَعْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور ٹھہراتے ہیں)، لِمَا۔ لام جار مَا موصول مجرور متعلق بہ يَجْعَلُونَ۔ لَا نافیہ۔ يَعْلَمُونَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ لَا يَعْلَمُونَ میں ضمیر اٰلِهَةٌ کی طرف ہے جس کے بارے میں ان کا اعتقاد تھا کہ وہ نفع و نقصان پہنچا سکتے اور اللہ کے پاس ان کے شفیع ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے نَصِيبًا مفعول (ایک حصہ) مِمَّا (مِنْ۔ مَا)۔ مِنْ حرفِ جر مَا موصولہ (اس میں سے) صفت ہے نَصِيبًا کی رَزَقْنٰهُمْ۔ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب صلہ (ان کے لئے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دیا ہے) تَاللّٰهِ۔ تا قسم کے لئے اللّٰهِ مجرور (اللہ کی قسم) لَتُسْـَٔلُنَّ۔ لام جواب قسم سُؤَالٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید جمع مذکر حاضر (تم سے ضرور سوال کیا جائے گا) عَمَّا (عَنْ۔ مَا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ لَتُسْئَلُنَّ (اس چیز کے بارے میں) کُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر صلہ تَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَاء مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر کُنْتُمْ (جو تم افتراء کرتے تھے)۔

اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں دوسروں کو شریک ٹھہرانا بہت بڑا جرم ہے

اور پھر (دیکھو) ہم نے جو کچھ رزق انہیں عطا کیا ہے اس میں یہ ان ہستیوں کا بھی حصہ ٹھہراتے ہیں جن کی حقیقت کی انہیں خبر نہیں اللہ کی قسم تم سے ضرور اس بارے میں باز پرس ہوگی کہ (حقیقت کے خلاف) کیسی کیسی افترا پردازیاں کرتے رہتے ہو"

کھیتی باڑی، مواشی اور تجارت میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی نیاز ٹھہرانا منت ماننا سب حرام ہیں جب تمام کائنات کا مالک صرف وہ ہے تو پھر اس کے دیئے ہوئے رزق میں دوسروں کو شریک ٹھہرانا انتہائی کفرانِ نعمت اور افترا ہے۔ (۵۶)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۵۷

وَ عاطفہ يَجْعَلُوْنَ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يَجْعَلُوْنَ۔ الْبَنٰتِ۔ بِنْتٌ کی جمع مفعول (اور اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں) سُبْحٰنَهٗ مصدر بمعنی تسبیح ہے مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (وہ پاک ہے) جملہ معترضہ وَلَهُمْ خبر مقدم مَّا موصولہ مبتدا مؤخر يَشْتَهُوْنَ۔ اِشْتِهَاءٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اوران کے لئے وہ جو وہ چاہتے ہیں)۔

ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں ٹھہرانا

" اور یہ اللہ کے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں، اس کے لئے پاکی ہو (بھلا اللہ کے بیٹیاں!) اور خود ان کے لئے کیا وہ جس کے یہ بڑے خواہشمند ہیں یعنی بیٹے "

مشرکین عرب قبیلہ خزاعہ اور کنانہ کے بارے میں بیان کیا گیا ہے کہ وہ ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے لیکن وہ خود عورتوں کو ایک ذلیل حقیر مخلوق تصور کرتے تھے۔ ﴿۵۷﴾

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

وَ حالیہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط بُشِّرَ۔ تَبْشِيْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَحَدُهُمْ۔ اَحَدُ مضاف هُمْ ضمیر مذکر غائب مضاف بِالْاُنْثٰى جار مجرور متعلق بہ بُشِّرَ (اور جب ان میں سے کسی ایک کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے) ظَلَّ اور ظلول سے ماضی واحد مذکر غائب ظلول کے معنی ہیں دن کے وقت کسی کام کو سرانجام دینے کے ہیں یہاں ظل بمعنی صار ہے فعل ناقص وَجْهُهٗ۔ وَجْهُ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ظَلَّ کا اسم مُسْوَدًّا۔ اِسْوِدَادٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر ظَلَّ کی خبر وَّ حالیہ هُوَ مبتدا كَظِيْمٌ۔ كَظْمٌ سے صفت مشبہ، جو اپنے غم کو گھونٹ کر رکھے۔ سخت غمگین خبر (اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غصہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے بھرا ہوا ہوتا ہے) یہاں السواد سے مراد رنگ کا فق ہو جانا اور پریشانی ہے۔ (۵۸)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۵۹

يَتَوَارٰى۔ تَوَارِي مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ چھپتا ہے) مِنَ الْقَوْمِ جار مجرور متعلق بہ يَتَوَارٰى۔ مِنْ سُوْٓءِ جار مجرور متعلق بہ فعل مَا موصول بُشِّرَ۔ تَبْشِيْر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ بُشِّرَ (قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس بشارت کی برائی کی وجہ سے جو اسے دی جاتی ہے) اَ استفہام يُمْسِكُهٗ۔ اِمْسَاكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ عَلٰي هُوْنٍ اسم ذلت و رسوائی جار مجرور متعلق بہ يُمْسِكُهٗ (کیا اسے ذلت و رسوائی کے لئے روک رکھے) اَمْ حرف عطف يَدُسُّهٗ۔ دَسٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول فِي التُّرَابِ جار مجرور متعلق بہ يَدُسُّهٗ (یا اسے مٹی میں گاڑ دے) اَلَا کلمہ تنبیہ سَاۗءَ۔ سَوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (سنو۔ دیکھو برا ہے) مَا موصول سَاۗءَ کا فاعل يَحْكُمُوْنَ۔ حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ فیصلہ کرتے ہیں)۔ (۵۹)

مشرکین مکہ کے لئے بیٹی باعث عار تھی

"جب ان لوگوں میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مارے رنج کے) اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ غم میں ڈوب جاتا ہے۔" (۵۸)
"جس بات کی اسے خوشخبری دی گئی ہے وہ ایسی بُرائی کی بات ہوئی کہ (شرم کے مارے لوگوں سے چھپتا پھرے (اور فکر میں پڑ جائے کہ ذلت قبول کر کے بیٹی کو زندہ رہنے دے یا مٹی کے تلے گاڑ دے افسوس ان پر کیا ہی بُرا فیصلہ ہے جو یہ کرتے ہیں۔" (۵۹)

اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرنے والوں کی خود یہ حالت تھی کہ اگر کسی کو خبر دی جائے کہ تیرے گھر لڑکی پیدا ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جائے اور جی گھٹنے لگے اور شرم کے مارے قوم سے چھپتا پھرے اور سوچنے لگے کہ اگر اسے زندہ رہنے دیا گیا تو باعثِ رسوائی ہوگی اس لئے اسے زندہ درگور کر دیا جائے۔ جاہلیت میں یہ رسم عام تھی اسلام نے اس ظالمانہ اور قبیح رسم کا قلع قمع کیا، اپنے لئے لڑکیوں کو باعثِ ننگ سمجھتے اور اللہ کے لئے لڑکیاں تجویز کرتے یہ ان کی طرف سے انتہائی بدترین بات تھی جس کا وہ ارتکاب کرتے تھے۔ (۵۸-۵۹)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

لِلَّذِيْنَ۔ لام جار الَّذِيْنَ موصول جار مجرور خبر مقدم لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فعل منفی صلہ بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُوْنَ۔ مَثَلُ مضاف السَّوْءِ مضاف الیہ مبتدا مؤخر (ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے بری مثال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے) وَعاطفہ لِلّٰہِ خبر مقدم مَثَلُ مضاف الْاَعْلٰی مضاف الیہ مبتدا مؤخر (اور اللہ کی صفت نہایت بلند ہے) وَھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِیْزُ خبر اوّل الْحَکِیْمُ خبر ثانی (اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

تمام اعلیٰ صفات اللہ ہی کیلئے ہیں

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے لئے یہی ہے کہ (اللہ کی صفتوں کا) برا تصوّر کریں حالانکہ اللہ کے لئے تو (ہر اعتبار سے) بلند ترین تصوّر ہے وہ سب پر غالب ہے حکمت والا ہے۔"

ہر قسم کے نقص و عیب کی مثال اور نسبت تو انکارِ حق کرنے والوں کے لئے ہے حق تعالیٰ کی ذات تو ان تمام صفات سے بالاتر ہے تمام اعلیٰ صفات و امثال صرف اسی کی ذات سے متعلق ہیں، تمام بُری صفات تو مشرکین کے لئے ہیں جو ہر قسم کی لعنتوں میں مبتلا ہیں۔ (۶۰)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾

وَ لَوْ	يُؤَاخِذُ اللّٰهُ	النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَا تَرَكَ
اور اگر	پکڑے اللہ	لوگوں کو	ساتھ ظلم اپنے کے	نہ چھوڑے
عَلَيْهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى
اوپر روئے زمین کے	کوئی چلنے والا	اور لیکن	ڈھیل دیتا ہے انکو	(تک)
اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ
ایک وقت مقرر تک		پس جب	آوے گا	وقت ان کا
لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ		سَاعَةً	وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾	
نہ پیچھے رہیں گے		ایک ساعت	اور نہ پہلے چلیں گے (٦١)	
وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ
اور مقرر کرتے ہیں	واسطے اللہ کے	جو کچھ	کہ ناخوش رکھتے ہیں اور بیان کرتی ہیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْسِنَتُهُمُ	الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى ؕ
زبانیں ان کی	جھوٹ	یہ کہ	واسطے انکے ہے	اچھی چیز
لَا جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ
نہیں شک	یہ کہ	واسطے ان کے ہے	آگ	اور یہ کہ
مُّفْرَطُوْنَ ۝٦٢	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	
آگے چلائے گئے ہیں وہ (٦٢)	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے	
اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ	لَهُمُ
رسول طرف	امتوں کے	پہلے تجھ سے	پس زینت دی	واسطے ان کے
الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ
شیطان نے	عملوں انکے کو	پس وہی ہے	دوست ان کا	آج کے دن
وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝٦٣	وَمَآ	اَنْزَلْنَا
اور واسطے انکے ہے	عذاب	درد دینے والا (٦٣)	اور نہیں	اتاری ہم نے
عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ
اوپر تیرے	کتاب	مگر	تاکہ تو بیان کرے	واسطے ان کے
الَّذِى	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً
وہ چیز کہ	اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور ہدایت	اور رحمت
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٦٤	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	
واسطے ایسی قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں (٦٤)	اور اللہ نے	نازل کیا	آسمان سے	
مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ؕ
پانی	پس زندہ کیا	ساتھ اس کے زمین کو	پیچھے	موت اسکی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ	یَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵
تحقیق	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں واسطے قوم کے	سنتے ہیں (۶۵)

"اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر پکڑتا تو اس پر کوئی جاندار نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں ایک وقت مقررہ تک مہلت دیتا ہے پس جب ان کا وقت آجائے گا وہ ایک گھڑی بھی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ آگے جا سکتے ہیں (۶۱) اور وہ اللہ کے لئے وہ باتیں تجویز کرتے ہیں جنہیں وہ خود ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ انکے لئے بھلائی ہے حق یہی ہے کہ ان کے لئے آگ ہے اور یہ کہ وہ اس میں سب سے پہلے بھیجے جائیں گے (۶۲) اللہ کی قسم ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے پھر شیطان نے انہیں ان کے (بُرے) اعمال اچھے کر دکھائے سو وہ آج ان کا ولی ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے (۶۳) اور ہم نے تجھ پر کتاب صرف اس لئے نازل کی ہے کہ تو ان کے لئے وہ باتیں کھول کر بیان کر دے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور وہ انکے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں (۶۴) اور اللہ ہی بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہے جو سنتے ہیں۔" (۶۵)

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

وَلَوْ۔ وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ۔ يُؤَاخِذُ۔ مُؤَاخَذَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل النَّاسَ مفعول بہ بِظُلْمِهِمْ۔ بَا حرف جر سببیہ ظُلْمِ مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يُؤَاخِذُ (اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑتا) مَّا نافیہ تَرَكَ۔ تَرْكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ تَرَكَ۔ هَا ضمیر کا مرجع اَرْض ہے مِنْ دَآبَّةٍ دَابٌّ اور دَوَابٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر و مؤنث، یہ لفظ مذکر مؤنث ہر دو کے لئے مستعمل ہے مفعول بہ محلاً (اس پر، یعنی زمین پر) کوئی جانور نہ چھوڑتا) وَ لٰكِنْ حرفِ استدراک يُؤَخِّرُهُمْ تَاْخِيْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (لیکن وہ انہیں مہلت دیتا ہے) اِلٰٓى حرف جر اَجَلٍ مجرور مُّسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اَجَلٍ کی صفت جار مجرور متعلق بہ يُؤَخِّرُ (ایک وقتِ مقرر تک) فَاِذَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظرف متضمن معنی شرط جَآءَ ماضی واحد مذکر غائب اَجَلُهُمْ ۔ اَجَلُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پس جب ان کا وقت مقررہ آجائے گا) لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ (استفعال) مضارع منفی جمع مذکر غائب سَاعَةً ظرف (وہ ایک گھڑی بھی پیچھے نہیں رہ سکتے) وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۔ استقدام سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور نہ آگے جا سکتے ہیں)۔

ظلم پر اللہ فوراً گرفت نہیں کرتا

اور اگر ایسا ہوتا کہ اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر فوراً پکڑتا تو ممکن نہ تھا کہ زمین کی سطح پر ایک حرکت کرنے والی ہستی بھی باقی رہتی لیکن وہ انہیں ایک خاص ٹھہرائے ہوئے وقت تک ڈھیل دیتا ہے پھر جب وہ مقررہ وقت آپہنچا تو نہ تو ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں نہ ایک گھڑی آگے۔"

اس آیت میں قانون امہال کی طرف اشارہ ہے، یعنی اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کے کفر و معاصی پر فوراً گرفت کرتا تو دنیا میں کوئی چیز باقی نہ رہتی لیکن وہ مہلت دیتا ہے تاکہ کفر و معاصی کا ارتکاب کرنے والے اپنی اصلاح کرلیں پھر اگر وہ اس مہلت سے اپنی اصلاح نہیں کرتے اور اس کے عذاب کا مقرر وقت آپہنچتا ہے تو پھر اس وقتِ مقررہ میں تقدیم و تاخیر نہیں ہو سکتی۔ (۶۱)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝

وَيَجْعَلُوْنَ ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِلّٰهِ جار مجرور متعلق یَجْعَلُوْنَ ۔ مَا موصول مفعول یَكْرَهُوْنَ ۔ كَرْهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اور وہ اللہ کے لئے ایسی باتیں تجویز کرتے ہیں جنہیں خود ناپسند کرتے ہیں) ما یکرھون لانفسھم من البنات و یجعلون لہ اردل اموالھم و لاصنامھم اکرمھا (اپنے لئے بیٹیوں کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کے لئے ردی مال اور اصنام کے لئے اعلیٰ مال کا حصہ مقرر کرتے ہیں) وَتَصِفُ ۔ وَصْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اَلْسِنَتُهُمُ ۔ لِسَان کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَلْكَذِبَ مفعول (اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں) اَنَّ مشبہ بالفعل لَهُمُ خبر اَنَّ مقدم اَلْحُسْنٰى اسم اِنَّ مؤخر الحسنیٰ بروزن فَعْلٰى حُسْنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث (کہ ان کے لئے بھلائی ہے) اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ، اَلْكَذِبَ سے بدل کل ہے لَا جَرَمَ لا محالہ توسیع استعمال کے بعد قسم یا حق کے معنی میں مستعمل ہونے لگا اَنَّ مشبہ بالفعل لَهُمُ خبر مقدم اَلنَّارَ اسم مؤخر اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ اسم اِنَّ ۔ مُّفْرَطُوْنَ ۔ اَفراط مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر خبر اَنَّ حق یہی ہے کہ ان کے لئے آگ ہے اور یہ کہ وہ آگے بھیجے جائیں گے یعنی جہنم میں سب سے پہلے بھیجے جائیں گے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی ذات کے ساتھ حقیر چیزوں کی نسبت

" اور (دیکھو) یہ اللہ کے لئے ایسی باتیں ٹھہراتے ہیں جنہیں خود اپنے لئے، پسند نہیں کرتے ان کی زبانیں جھوٹے دعوؤں میں بے باک ہیں (یہ کہتے ہیں) کہ ان کے لئے (ہر حال میں) اچھائی ہی اچھائی ہے ہاں البتہ ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے یہ سب سے پہلے اس میں پہنچنے والے ہیں "

یعنی جو چیزیں حقیر سمجھ کر اپنے لئے پسند نہیں کرتے مثلاً بیٹیاں وہ اللہ کے لئے ثابت کرتے ہیں اور ایسی گستاخی کے باوجود وہ یہ جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمارے لئے تو بھلائی ہی بھلائی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ان کے لئے صرف جہنم ہے جس کی طرف وہ تیزی سے جا رہے ہیں۔ (۶۲)

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

تَا حرف جر قسم کے لئے اللّٰہِ مجرور متعلق بفعل قسم مقدر لام جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم اِلٰی حرف جر اُمَمٍ۔ اُمَّةٌ کی جمع مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ۔ مِنْ حرف جر قَبْلِ ظرف مجرور مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ صفت (اللہ کی قسم ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے) فَزَيَّنَ۔ فَا عاطفہ زَيَّنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَزْيِيْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ زَيَّنَ الشَّيْطٰنُ فاعل اَعْمَالَ۔ عمل کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مفعول بہ (پھر شیطان نے ان کے بُرے اعمال (کفر و تکذیب رسل) انہیں اچھے کرکے دکھائے) فَا عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا وَلِيُّهُمُ۔ وَلِيٌّ صیغہ صفت مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ خبر اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ محذوف حال ای هو ولیهم فی حیاتهم وعن وقت ارسال الرسل او یوم القیامة۔ وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر موصوف اَلِيْمٌ صفت (سو وہ آج کے دن انکا ولی ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے)۔

شیطان منکروں کو حق کی طرف نہیں آنے دیتا

(اے پیغمبر) اس بات کی سچائی پر ہم شاہد ہیں کہ ہم نے تجھ سے پہلے کتنی ہی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے پھر ایسا ہوا کہ شیطان نے لوگوں کو ان کی بداعمالیاں اچھی کر دکھائیں (اور وہ سچائی کی دعوت پر کاربند نہ رہے) سو وہی حال آج بھی ہو رہا ہے، وہی شیطان ان منکروں کا رفیق ہے اور (بالآخر) ان کے لئے عذاب دردناک ہے"

اس آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ سابقہ امم کی طرح آج بھی شیطان اہل مکہ کا ولی اور رفیق ہے اور وہ ہمارے رسول کی تکذیب کی گمراہی میں مبتلا ہیں، شیطان انہیں حق کی طرف رجوع کرنے سے روکتا ہے اس لئے وہ آپ کی تکذیب کرکے اپنے لئے عذاب الٰہی کو دعوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دے رہے ہیں۔ (۶۳)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ اَلْكِتٰبَ مفعول بہ (اور نہیں نازل کی ہم نے تجھ پر کتاب) اِلَّا اداۃ حصر لِتُبَيِّنَ۔ لام تعلیل تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر لَهُمُ جار مجرور متعلق بہ فعل اَلَّذِيْ موصول اِخْتَلَفُوْا اِخْتِلَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ اِخْتَلَفُوْا (مگر اس لئے کہ تو کھول کر بیان کرے ان کے لئے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں) وَ عاطفہ هُدًى اسم مصدر وَّ عاطفہ رَحْمَةً۔ رَحِمَ يَرْحَمُ کا مصدر ہے هُدًى وَّ رَحْمَةً دونوں کا عطف لِتُبَيِّنَ کے محل پر ہے یہ دونوں مفعول لِاَجلہ ہیں لِقَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ مصدر يُّؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب قوم کی صفت ہے۔

نزولِ قرآن کا مقصد راہِ حق کی نشاندہی ہے

اور ہم نے تجھ پر الکتاب نہیں اتاری مگر اس لئے کہ جن باتوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کی حقیقت ان پر واضح کر دے اور ایمان والوں کے لئے یہ ہدایت ہے اور رحمت"

اس آیت میں نزولِ قرآن کا ایک مقصد یہ بتلایا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِی اخْتَلَفُوْا فِیْهِ یعنی جن باتوں کو انسان اپنی عقل و ادراک سے نہیں پا سکتا اور اس کی بنا پر طرح طرح کے اختلاف میں مبتلا ہو جاتا ہے، قرآن راہِ حق کو متعین کرنے اللہ کی ذات و صفات، حیات بعد الممات آخرت جزائے اعمال سعادت و شقاوت وغیرہ وہ امور ہیں جنہیں وحی الٰہی کے بغیر معلوم نہیں کیا جا سکتا، نزولِ قرآن کا بڑا مقصد ان تمام امور کی نشاندھی کرتا ہے تاکہ حقائق کو لوگوں کے سامنے پیش کر دیا جائے اور وہ گمراہی سے بچ سکیں۔ (۶۴)

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵

وَاللّٰهُ مبتدا اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب خبر مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مَآءً مفعول بہ (اور اللہ نے آسمانوں (بادلوں) سے پانی نازل کیا) فَاَحْیَا۔ فا عاطفہ اَحْیَا۔ اِحْیَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مفعول بہ (پس اس (پانی) سے زمین کو زندہ کیا) بَعْدَ ظرف مضاف مَوْتِهَا مضاف الیہ (اس (زمین) کی موت کے بعد) اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰیَةً لام تاکید اٰیَةً اسم اِنَّ۔ لِقَوْمٍ۔ اٰیَةً کی صفت یَسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ قوم کی صفت (یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نشان ہے جو سنتے ہیں)

بارش کی طرح قرآن حیاتِ نو بخشتا ہے

اور (دیکھو) اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کی آبپاسی سے زمین جو مردہ ہو چکی تھی (از سرِ نو) زندہ کر دیا بلاشبہ اس صورت حال میں ان لوگوں کے لئے ایک نشانی ہے جو (صدائے حق کو جی لگا کر) سنتے ہیں۔"

اس آیت میں نزول الکتب کو بارانِ رحمت سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا کہ جس طرح باران مردہ زمین کو از سرِ نو زندگی بخشتی ہے اسی طرح الکتب مردہ دلوں میں حقیقی زندگی کی روح پھونکتی ہے اور انہیں جہالت کی تاریکی سے نکال کر علم و نور کی حیاتِ تازہ بخشتی ہے بشرطیکہ صدقِ قلب سے اسے سنیں اور اس پر عمل پیرا ہوں ورنہ محرومی ان کی قسمت ہوگی، منقول ہے:

باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ سبزہ روید و در شورہ خاک خس (۶۵)

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ اَوْحٰى رَبُّكَ
اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا
وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ
شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ
یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ؕ وَمِنْكُمْ
مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ
عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿۷۰﴾

وَ اِنَّ	لَكُمْ	فِی الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً ؕ	نُسْقِیْكُمْ
اور تحقیق	واسطے تمہارے	میں چارپایوں کے	البتہ عبرت ہے	پلاتے ہیں ہم تمکو
مِّمَّا	فِیْ بُطُوْنِهٖ	مِنْۢ بَیْنِ	فَرْثٍ	وَّ دَمٍ
اس چیز سے کہ	پیٹوں انکے میں سے	درمیان سے	گوبر	اور خون کے
لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ ﴿۶۶﴾		وَمِنْ
دودھ	خالص	آسانی سے حلق سے گزرنے والا واسطے پینے والوں کے ﴿۶۶﴾		اور سے
ثَمَرٰتِ	النَّخِیْلِ	وَ الْاَعْنَابِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْهُ
میووں سے	کھجوروں کے	اور انگوروں کے سے	لیتے ہو تم	اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَكَرًا	وَّرِزْقًا	حَسَنًا ؕ	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ
مست کرنیوالی چیزیں اور رزق		اچھا	تحقیق	اس میں
لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ	یَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷	وَ اَوْحٰی	رَبُّكَ
البتہ نشانی ہے	اس قوم کے	کہ سمجھتے ہیں ۶۷	اور وحی بھیجی	رب تیرے نے
اِلَی	النَّحْلِ	اَنِ	اتَّخِذِیْ	مِنَ
طرف	مکھی شہد کے	یہ کہ	پکڑ	(سے)
الْجِبَالِ	بُیُوْتًا	وَّ مِنَ	الشَّجَرِ	وَ مِمَّا
پہاڑوں سے	گھر	اور (سے)	درختوں سے	اور اس چیز سے کہ
یَعْرِشُوْنَ ۝۶۸	ثُمَّ	كُلِیْ	مِنْ	كُلِّ
بلند کرتے ہیں ۶۸	پھر	کھا	(سے)	ہر
الثَّمَرٰتِ	فَاسْلُكِیْ	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا ؕ
میووں سے	پس چل	راہوں	اپنے رب کے	مسخر کئے ہوئے
یَخْرُجُ	مِنْۢ	بُطُوْنِهَا	شَرَابٌ	مُّخْتَلِفٌ
نکلتی ہے	(سے)	پیٹوں میں سے انکے	پینے کی چیز	مختلف ہیں
اَلْوَانُهٗ	فِیْهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ ؕ	اِنَّ
رنگ اس کے	اس میں	شفاء ہے	واسطے لوگوں کے	تحقیق
فِیْ	ذٰلِكَ	لَاٰیَةً	لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۹	
(میں)	اس میں	نشانی ہے	اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں ۶۹	
وَ اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	ثُمَّ	یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ	
اور اللہ نے	پیدا کیا تم کو	پھر	قبض کرے گا تم کو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰى	اَرْذَلِ
اور بعض تم میں سے	وہ شخص ہے کہ	پھرا جاتا ہے	طرف	ناکارہ
الْعُمُرِ	لِكَيْ لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ	عِلْمٍ
عمر کے	تاکہ نہ	جانے	پیچھے	جاننے کے
شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ۝
کچھ	تحقیق	اللہ	جاننے والا	قدرت والا ہے

اور یقیناً تمہارے لئے چوپایوں میں سبق ہے ہم تمہیں اس چیز سے جو ان کے پیٹوں میں ہے گوبر اور لہو کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے ﴿۶۶﴾ اور کھجوروں اور انگوروں کے میووں سے تم اس سے شراب اور اچھا رزق کماتے ہو یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں ﴿۶۷﴾ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور اس میں جو وہ بناتے ہیں ﴿۶۸﴾ پھر تمام پھلوں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر فرمانبرداری سے چلی جا ان کے پیٹوں سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں ان لوگوں کے لئے شفا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہے جو فکر سے کام لیتے ہیں ﴿۶۹﴾ اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں وفات دیتا ہے اور تم میں سے کوئی وہ ہے جو نہایت خراب عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے کہ کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے بیشک اللہ جاننے والا قدرت والا ہے۔" ﴿۷۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل لَكُمْ خبر مقدم فِي الْاَنْعَامِ۔ نَعَمٌ کی جمع جس کے معنی اصل میں اونٹ کے ہیں مگر بھیڑ بکری گائے بھینس پر بھی بولا جاتا ہے لَعِبْرَةً لام مزحلقہ یہ لام اِنَّ کی خبر پر واقع ہوتا ہے عِبْرَةً اسم اِنَّ مؤخر عِبْرَةً کی اصل عَبُوْر ہے جس کے معنی ایک جانب سے دوسری جانب پہنچ جانا کے ہیں۔ العبرة الدلالة الموصلة الى اليقين المودية الى العلم (خازن) (عبرت وہ دلالت ہے جو یقین تک پہنچاتی اور علم تک رسائی کرتی ہے) (اور یقیناً تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت ہے)۔ نُسْقِيْكُمْ۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (ہم تم کو پلاتے ہیں) مِمَّا۔ (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ نُسْقِيْكُمْ فِيْ حرف جر بُطُوْن جمع بطن مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس چیز سے جو ان کے پیٹوں میں ہے) مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ۔ فَرْثٍ وہ گوبر جو جانور کی آنتوں کے اندر ہو۔ وَّ عاطفہ دَمٍ اس کا عطف فَرْثٍ پر ہے (گوبر اور لہو کے درمیان) لَبَنًا مفعول ثانی خَالِصًا۔ خُلُوْصٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَبَنًا کی صفت سَآئِغًا۔ سَوْغٌ سے جس کے معنی آسانی کے ساتھ کھانے پینے کے حلق سے اتر جانے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر لَبَنًا کی دوسری صفت لِّلشّٰرِبِیْنَ۔ لام جار شَارِبِیْنَ۔ شَارِبٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق بہ سَآئِغًا (خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے)۔

چوپاؤں سے دودھ کا حصول

"اور بلاشبہ تمہارے لئے چارپایوں میں سوچنے سمجھنے کی بڑی عبرت ہے ہم ان کے جسم سے خون اور کثافت کے درمیان دودھ پیدا کر دیتے ہیں یہ پینے والوں کے لئے ایسی لذیذ چیز ہوتی ہے کہ بے غل وغش اٹھا کر پی لیتے ہیں"

اس آیت میں ربوبیت کی کرشمہ سازیوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور بتایا کہ دودھ جو بچپن سے لے کر بڑھاپے تک تمہاری پسندیدہ غذا ہے کس طرح اور کہاں سے پیدا ہوتا ہے۔ حیوان کے بطن میں خون اور گوبر کے درمیان تیار ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ کے ذریعے حیوانات کے چارہ کو تین صورتوں میں تبدیل کرتا ہے فضلہ جو گوبر کی شکل میں خارج ہو جاتا ہے، خون جو باعث حیات ہے اور ان دونوں کے درمیان ایک تیسری چیز دودھ بن جاتا ہے جو انسان کے لئے بہترین غذا ہے حیوانات سے دودھ کے حصول میں غور و خوض کرنے پر بیشمار عبرت کی باتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کا تیقن پیدا کرتی ہیں۔ (۶۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ مِنْ حرف جر ثَمَرٰتِ۔ ثَمَرَةٌ کی جمع مضاف مجرور النَّخِيْلِ مضاف الیہ وَ عاطفہ الْاَعْنَابِ۔ عِنَبٌ کی جمع مِنَ الثَّمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ جار مجرور متعلق بہ محذوف "نُسْقِيْكُمْ" ای من عصیرھا (اور ہم کھجوروں اور انگور کے پھلوں سے تمہیں پلاتے ہیں) خبر مقدم تَتَّخِذُوْنَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْهُ۔ ہٗ ضمیر کا مرجع مضاف محذوف یعنی العصیر ہے سَكَرًا اس چیز کو کہا جاتا ہے جس سے سکر یعنی نشہ پیدا ہو اور مراد اس سے خمر ہے مفعول وَ عاطفہ رِزْقًا موصوف حَسَنًا ؕ صفت وَ تَتَّخِذُوْنَ موصوف محذوف کی صفت ہے یعنی وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ ثَمَرًا تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ (یعنی ایسے پھل جن سے تم شراب اور اچھا رزق حاصل کرتے ہو) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيَةً۔ لام مزحلقہ اٰيَةً اسم اِنَّ مؤخر لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صفت لِقَوْمٍ (یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں)

کھجور اور انگور سے رزق حسنہ کا حصول

"اسی طرح کھجور اور انگور کے درختوں کے پھل ہیں کہ ان سے نشہ اور عرق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اچھی غذا دونوں طرح کی چیزیں تم حاصل کرتے ہو بلاشبہ اس بات میں ان لوگوں کے لئے (فہم و بصیرت کی) ایک نشانی ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں"

آیت ۶۶ میں اس نعمت کا ذکر تھا جو چارپایوں کے بطن سے دودھ کی شکل میں حاصل ہوتی ہے، اب اس آیت ۶۷ میں مختلف ثمرات سے خوش ذائقہ غذا کا ذکر ہے جنہیں مختلف طریقوں سے کام میں لایا جاتا ہے مثلاً کھجور اور انگور کے ثمرات جن سے نشہ آور مشروب بنائے جاتے ہیں اور اچھی اور جائز غذائیں بھی حاصل کرتے ہیں ان ثمرات سے جو بہترین غذا حاصل کی جاتی ہے اس پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کس طرح خشک گٹھلیوں اور دانوں سے اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کاملہ کے ذریعے ہمیں نفیس اور پاکیزہ غذا عطا فرماتا ہے۔ (۶۷)

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اَوْحٰى۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب رَبُّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل اِلَى حرف جر النَّحْلِ مجرور متعلق بہ اَوْحٰى (اور تیرے ربّ نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی) اَنِ مفسّرہ اس لئے کہ ایحاء میں قول کے معنی پائے جاتے ہیں اِتَّخِذِيْ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے امر واحد مؤنث مِنَ حرف جر الْجِبَالِ جَبَلٌ کی جمع مجرور متعلق بہ اتَّخِذِيْ۔ بُيُوْتًا۔ بَيْتٌ کی جمع مفعول (کہ تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر بنا پہاڑوں میں) وَ عاطفہ مِنَ الشَّجَرِ اس کا عطف۔ مِنَ الْجِبَالِ پر ہے (اور درختوں میں) وَ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اور اس میں سے) یَعْرِشُوْنَ۔ عِرْشٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ چھتریاں بناتے ہیں، اونچے مکان بناتے ہیں)۔

شہد کی مکھی کی طرف اللہ کا پیغام

"اور (دیکھو) تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ پہاڑوں میں درختوں میں اور ٹٹیوں میں جو اس غرض سے بلندی پر بنا دی جاتی ہیں اپنا چھتہ بنائے"

وحی کے معنی مخفی اشارہ کے ہیں، شہد کی مکھی کی طرف وحی کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے اس کی فطرت ایسی بنائی ہے کہ وہ کمال صنعت سے پہاڑوں درختوں اور بلند شہتیروں میں چھتہ بناتی ہے اور چھتہ بھی ایسا ہے کہ انسان کامل شعور رکھنے کے باوجود ایسے مستاوی الاضلاع مسدس خانے تیار نہ کر سکے، اور یہ ایک ایسے مقررہ نظام کے تحت کام کرتی ہیں جسے دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ (۶۸)

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے کُلِی۔ اَکْلٌ مصدر سے امر واحد مؤنث حاضر مِنْ حرف جر کُلِّ مجرور مضاف الثَّمَرَاتِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ کُلِی (پھر تو کھا تمام پھلوں سے) فَاسْلُکِی۔ سلوک مصدر سے امر واحد مؤنث حاضر سُبُلَ جمع سَبِیْلٌ کی مضاف رَبِّکِ مضاف الیہ مفعول بہ ذُلُلًا۔ ذلول کی جمع ذُلٌّ سے صفت مشبہ (مسخر و مطیع) (پس تو اپنے رب کے رستوں پر فرمانبرداری سے چلی جا) یَخْرُجُ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (نکلتی ہے) مِنْ بُطُوْنِهَا مِنْ حرف جر بُطُوْنِ۔ بَطْنٌ کی جمع مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب نحل کے لئے مضاف الیہ متعلق بہ یَخْرُجُ۔ شَرَابٌ فاعل موصوف مُّخْتَلِفٌ صفت شراب کی۔ اختلاف سے اسم فاعل اَلْوَانُهٗ۔ لَوْنٌ کی جمع مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مُخْتَلِفٌ کا فاعل (ان کے پیٹوں سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں) فِیْهِ خبر مقدم شِفَآءٌ مبتدا مؤخر لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ شِفَآءٌ (اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِیْ ذٰلِكَ خبر اِنَّ۔ لَاٰیَةً لام تاکید اٰیَةً اسم اِنَّ۔ لِقَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ اٰیَةً۔ یَتَفَكَّرُوْنَ تَفَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب قَوْمٍ کی صفت ہے (یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہے جو فکر سے کام لیتے ہیں۔

شہد انسان کے لئے شفاء کا باعث ہے

"پھر ہر طرح کے پھلوں سے رس چوستی پھرے، پھر اپنے پروردگار کے ٹھہرائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے طریقہ پر پوری فرمانبرداری کے ساتھ گامزن ہو جائے (تو دیکھو) اس کے پیٹ سے مختلف رنگتوں کا رس نکلتا ہے اس میں انسان کے لئے شفا ہے بلاشبہ اس صورتِ حال میں لوگوں کے لئے ایک نشانی ہے جو غور و فکر کرنے والے ہیں"۔

شہد کی مکھی کی طرف وحی کرنے اور "اسلکی" اور "فاسلکی" کا حکم دینے سے مراد یہ ہے کہ اپنی فطری استعداد کے بموجب پھولوں اور پھلوں کا رس چوس کر اپنے چھتے میں واپس آکر اسے اگل کر شہد تیار کرے موسم، ماحول مختلف پھولوں سے رس چوسنے کی وجہ سے شہد کا رنگ بھی مختلف ہوتا ہے لیکن اختلاف رنگت کے باوجود اس میں بنی نوع انسان کے لئے یکساں طور پر شفا کی تاثیر پائی جاتی ہے انسان اپنی تمام خداداد قوتوں کو بھی کام میں لاکر ایسا شہد تیار نہیں کر سکتا۔ حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ: العسل شفاء من کل داء والقرآن شفاء لما فی الصدور فعلیکم بشفاء من القرآن والعسل (شہد تمام بیماریوں کی دوا ہے اور قرآن تمام اندرونی بیماریوں کے لئے شفا ہے پس تم قرآن اور شہد سے شفا حاصل کرو)۔ (۶۹)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

وَاللّٰهُ مبتدا خَلَقَكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ خبر (اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یَتَوَفّٰکُمْ۔ تَوَفِّیٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (پھر وہ تمہیں وفات دیتا ہے) وَمِنْکُمْ خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا مؤخر یُّرَدُّ۔ رَدٌّ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب صلہ اِلٰی حرف جر اَرْذَلِ۔ رَذَالَۃٌ سے افعل التفضیل مضاف الْعُمُرِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ یُرَدُّ (اور تم میں سے کوئی وہ ہے جو نہایت خراب عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے) لِکَیْ لام تعلیل کَیْ حرف نصب و مصدر و استقبال لَا یَعْلَمَ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب بَعْدَ ظرف مضاف عِلْمٍ مضاف الیہ شَیْئًا مفعول بہ (تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ عَلِیْمٌ خبر اوّل قَدِیْرٌ خبر ثانی (بلاشبہ اللہ جاننے والا قدرت والا ہے)

زندگی اور پیرانہ سالی وہی عطا کرتا ہے

"اور (دیکھو) اللہ ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے پھر وہی ہے جو تمہاری زندگی پوری کر دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جو (بڑھاپے کی) بدترین عمر تک پہنچ جاتا ہے کہ (دین و عقل کی) سمجھ بوجھ رکھنے کے بعد پھر نادان ہو جاتے ہو، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا ہر بات کی قدرت رکھنے والا ہے"

اللہ تعالیٰ انسان کو پیدا کر کے بتدریج اسے عقل و شعور قوت و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توانائی عطا کرتا ہے پھر جنہیں لمبی زندگی دی جاتی ہے ان کے قویٰ میں کمزوری پیدا کر دی جاتی ہے اور پیرانہ سالی میں آخر کار ہوش و خرد بھی جاتا رہتا ہے۔ سابقہ آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کے نشانات بتائے اس آیت میں انسان کو خود اپنی زندگی پر غور کرنے کی طرف متوجہ کیا، کہ وہ زندگی عقل و خرد جیسے نعمتیں عطا کرتا ہے پھر پیرانہ سالی کا ایسا وقت آتا ہے کہ ہوش و حواس و قویٰ جاتے رہتے ہیں۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ
يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا
يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ
يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

وَاللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ ۚ
اور اللہ نے	فضیلت دی	بعضے تمہارے کو	اوپر بعض کے	رزق میں
فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ
پس نہیں	وہ لوگ کہ	بزرگی دیئے گئے ہیں	پھیر دینے والے	رزق اپنے کو
عَلٰى مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ
اوپر اس کے جو	مالک ہوتے تھے	داہنے ہاتھ ان کے	پس وہ	اس میں
سَوَآءٌ ؕ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ۝	وَاللّٰهُ
برابر ہیں	پس کیا ساتھ نعمت	اللہ کے	انکار کرتے ہیں	اور اللہ نے
جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ		اَزْوَاجًا
پیدا کیں	واسطے تمہارے	جنس تمہاری سے		بیویاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	بَنِيْنَ
اور پیدا کیے	واسطے تمہارے	(سے)	بیویوں تمہاری سے	بیٹے
وَحَفَدَةً	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ	اَفَبِالْبَاطِلِ	
اور پوتے	اور رزق دیا تمکو	پاکیزہ چیزوں سے	کیا پس ساتھ باطل کے	
يُؤْمِنُوْنَ	وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ	هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝۷۲		
ایمان لاتے ہیں	اور ساتھ نعمت اللہ کے	وہ کفر کرتے ہیں ۷۲		
وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا لَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ
اور عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	اس چیز کو کہ نہیں اختیار رکھتے		واسطے ان کے
رِزْقًا	مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	شَيْئًا	وَّلَا	
رزق کا	آسمانوں سے اور زمین سے	کچھ	اور نہیں	
يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝۷۳	فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	
طاقت رکھتے ۷۳	پس مت	بیان کرو	واسطے اللہ کے	
الْاَمْثَالَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷۴	
مثالیں	تحقیق اللہ	جانتا ہے	اور تم نہیں جانتے ۷۴	
ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا يَقْدِرُ
بیان کی اللہ نے	مثال	ایک غلام کی کہ	پڑا ہے پرائے بس میں	نہیں قدرت پاتا
عَلٰى	شَيْءٍ	وَّمَنْ	رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا
اوپر	کسی چیز کے	اور وہ شخص کہ	دیا ہے ہم نے اسکو	اپنی طرف سے
رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ
رزق	اچھا	پس وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سِرًّا	وَّجَهْرًا ؕ	هَلْ	يَسْتَوٗنَ ۚ	اَلْحَمْدُ
چھپے	اور ظاہر	کیا	برابر ہوتے ہیں	سب تعریف
لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝	وَضَرَبَ
واسطے اللہ کے ہے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں جانتے ۷۵	اور بیان کی
اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَا	اَبْكَمُ
اللہ نے	مثال	دو مردوں کی	ایک ان دونوں کا	گونگا ہے
لَا يَقْدِرُ	عَلٰى شَيْءٍ	وَّهُوَ	كَلٌّ	عَلٰى
نہیں قدرت رکھتا ہے	اوپر کسی چیز کے	اور وہ	بوجھ ہے	اوپر
مَوْلٰىهُ ۙ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا يَاْتِ	بِخَيْرٍ ؕ
مالک اپنے کے	جدھر	بھیجے اسے	نہیں پاتا	بھلائی
هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ ۙ	وَمَنْ	يَّاْمُرُ
کیا	برابر ہوتا ہے	وہ	اور جو شخص کہ	حکم کرتا ہے
بِالْعَدْلِ ۙ	وَهُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝	۷۶
ساتھ انصاف کے	اور وہ	اوپر	راہ سیدھی کے ہے	۷۶

"اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی ہے پس وہ جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی انہیں نہیں دیدیتے جو ان کے ماتحت ہیں کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں تو کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ○ اور اللہ نے تمہارے لئے تم سے ہی بیویاں بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنائے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تو کیا وہ جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی کچھ طاقت رکھتے ہیں ﴿۷۳﴾ پس اللہ کے لئے مثالیں نہ بناؤ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۷۴﴾ اللہ ایک غلام کی مثال بیان کرتا ہے جو دوسرے کے اختیار میں ہے کسی چیز کی طاقت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رزق دیا ہے سو وہ اس سے چھپا کر اور ظاہر خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہیں، سب تعریف اللہ کے لئے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۷۵﴾ اور اللہ دو آدمیوں کی مثال بیان کرتا ہے ایک ان میں سے گونگا ہے کسی چیز کی طاقت نہیں رکھتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے جدھر اسے بھیجتا ہے کوئی اچھا کام کر کے نہیں آتا کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہیں جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ سیدھے راستے پر ہے ﴿۷۶﴾"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ۭ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰہُ مبتدا فَضَّلَ۔ تفضیل مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب خبر بَعْضَکُمْ۔ بَعْضَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ عَلٰی بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ فَضَّلَ۔ فِی الرِّزْقِ حال "ای حالۃ کونکم مرزوقین" (اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے رزق کے لحاظ سے۔ فَمَا فا عاطفہ مَا نافیہ اَلَّذِیْنَ موصول فُضِّلُوْا۔ تَفْضِیْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب بِرَآدِّیْ۔ با حرف جر زائد رَآدِّیْ رَدٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور اصل میں رَادِّیْنَ تھا نون اضافت کے سبب سے ساقط ہوگیا ہے بِرَزْقِهِمْ مضاف الیہ (پس جنہیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق انہیں دینے والے نہیں) عَلٰی حرف جر مَا موصول مَلَكَتْ۔ مَلِكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَیْمَانُهُمْ۔ یَمِیْنٌ کی جمع مضاف هُمْ مضاف الیہ (ان کو جن کے داہنے ہاتھ مالک ہوتے ہیں) فَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِیْهِ جار مجرور متعلق بہ سَوَآءٌ اسم مصدر بمعنی استواءٌ (کہ وہ اس میں برابر ہوجائیں) اَ استفہام انکاری توبیخ کے لئے۔ فَبِنِعْمَةِ۔ فَا عاطفہ بَا جر نِعْمَةِ مجرور مضاف الیہ یَجْحَدُوْنَ۔ جَحْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں)۔

عطائے رزق میں تفاوت اور دوسروں کی اعانت

"اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بہ اعتبار روزی کے برتری عطا کی ہے (کہ کوئی زیادہ کماتا ہے کوئی کم کماتا ہے) پھر ایسا نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتا کہ جس کو زیادہ روزی دی گئی ہے وہ روزی اپنے زیر دستوں کو لوٹا دے حالانکہ سب اس میں برابر کے حقدار ہیں پھر کیا یہ لوگ اللہ کی نعمتوں سے صریح منکر ہو رہے ہیں؟"

تمام انسان ذہنی و جسمانی استعداد میں یکساں نہیں ہیں اسی لئے وسائلِ معیشت کے حصول کے اعتبار سے بھی سب کی حالت یکساں نہیں ہوتی چنانچہ سامانِ معیشت کی کمی بیشی ایک فطری امر ہے البتہ قرآن اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ کسی فرد یا گروہ کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ دوسروں کو ان کے بنیادی اسبابِ معیشت سے محروم کر دے اور اپنی ساری کمائی اپنی انفرادی زندگی تک محدود رکھے بلکہ اس کے لئے لازم ہے کہ خود بھی کھائے اور ان کمزوروں کو بھی کھلائے جو حصولِ معیشت سے محروم رہ گئے ہیں فَهُمْ فِيهِ سَوَاءٌ کا مطلب یہ ہے کہ جو رزق انہوں نے کمایا ہے وہ اللہ ہی کا دیا ہوا ہے اسلئے رزق کے حقدار ہونے میں وہ سب برابر ہیں أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ تو کیا یہ اللہ کی نعمت کے منکر ہیں، دنیا میں جس قدر سامان معیشت ہے وہ سب اللہ کا عطا کردہ ہے اور اس کا فضل ہے اس لحاظ سے ہر فرد جس کو یہ نعمت عطا ہوئی ہے شکر گزاری سے کام لے اور کفرانِ نعمت سے بچے، شکر گزاری یہ ہے کہ ان افراد پر خرچ کرے جو اس کے حصول سے محروم ہیں۔ وسائلِ حیات کسی خاص انسان کی حقیقی ملکیت نہیں ہیں بلکہ ان میں اس کے ساتھ دوسرے افراد بھی شریک ہیں، اسلام ارتکازِ زر کا مخالف ہے اس لئے کہ تم اپنی کمائی سے زائد رقم اپنے بھائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بندوں پر صرف کرو نہ کہ اسے خزانہ بنا کر قبضہ کئے رہو۔ (۷۱)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝

وَاللّٰهُ مبتدا جَعَلَ جَعْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب خبر لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ مِنْ اَنْفُسِكُمْ۔ مِنْ حرف جار اَنْفُسَ نَفْسٌ کی جمع مجرور مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ حال اَزْوَاجًا۔ زَوْج کی جمع مفعول (اور اللہ نے تم سے ہی تمہاری بیویاں بنائیں) وَجَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ۔ مِنْ حرف جر اَزْوَاج۔ زَوْج کی جمع مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ بَنِيْنَ۔ اِبْنٌ کی جمع بحالت نصب مفعول وَحَفَدَةً جمع حافدۃ طاعت اور خدمت گزاری میں سرعت سے کام لینے والے اس سے مراد پوتے وغیرہ ہیں مفعول ثانی (اور تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے بنائے) وَرَزَقَكُمْ۔ رِزْق سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ۔ طَيِّبَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ رَزَقَكُمْ (اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا) اَفَبِالْبَاطِلِ۔ اَ استفہام انکاری توبیخی فَاعاطفہ بِالْبَاطِلِ غلط۔ ناحق۔ بے ثبات۔ حق کی نقیض يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع جمع مذکر غائب مبتدا (تو کیا باطل و ناحق بات پر یقین رکھتے ہیں) وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يَكْفُرُوْنَ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں)۔

ازدواجی زندگی اور اولاد اللہ کی نعمتیں ہیں

"اور (دیکھو) اللہ نے تم ہی میں سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے (یعنی مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد) اور تمہارے جوڑوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پوتے پیدا کر دیئے (کہ ان سے تمہاری زندگی ایک وسیع خاندان کی نوعیت اختیار کر لیتی ہے) نیز تمہاری روزی کے لئے اچھی اچھی چیزیں مہیا کر دیں، پھر کیا یہ لوگ جھوٹی باتیں تو مان لیتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟"

اس آیت میں تین نعمتوں کا ذکر ہے:

ایک یہ کہ ازدواجی نعمت یعنی مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد کی پیدائش۔

دوسری یہ کہ اس ازدواجی زندگی سے اولاد در اولاد کی پیدائش۔ اور اس سے خاندانی زندگی کا قیام۔

تیسری، انسان کے لئے بہترین اغذیہ یعنی کھانے پینے کی چیزوں کا مہیا کرنا۔

یہ سب نعمتیں اللہ کی طرف سے عطا کی گئیں ہیں ان کا شکریہ ادا کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بجائے تم باطل یعنی بت پرستی اور شرک سے کام لیتے ہو حالانکہ سب کائنات کا مالکِ حقیقی صرف اللہ ہے۔(۷۲)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

وَ عاطفہ يَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ حال مَا موصول مفعول بہ لَا يَمْلِكُ۔ مِلْكٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب صلہ رِزْقًا مفعول بہ مِنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ رِزْقًا (اور اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو انہیں آسمانوں اور زمین میں رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے) شَيْـًٔا مصدر (کچھ بھی) وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور نہ ہی کچھ استطاعت اور قدرت رکھتے ہیں)۔

مالک و رازق صرف اللہ ہے

"اور یہ اللہ کے سوا ان ہستیوں کی پوجا کرتے ہیں جو آسمان و زمین سے رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی انہیں کسی بات کا مقدور ہے"

سابقہ آیت ۷۲ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے تین انعامات کا ذکر کیا تھا اور بتایا تھا کہ ان نعمتوں سے انکار کفرانِ نعمت اور باطل پرستی ہے۔ اس آیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں اس امر کی وضاحت ہے کہ جب زندگی اور انسانی معیشت کی تمام ضروریات کو صرف وہ مہیا کرتا ہے تو پھر اسے چھوڑ کر ایسوں کی پرستش کرتے ہو جو اس دنیا میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے بلکہ وہ خود ہر امر میں اس کے محتاج ہیں۔ (۷۳)

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

فَلَا تَضْرِبُوْا ۔ لَا ناھیہ تَضْرِبُوْا مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَضْرِبُوْا ۔ الْاَمْثَالَ ۔ مِثْل کی جمع مفعول بہ (پس اللہ کے لئے مثالیں نہ بناؤ) کان ضرب المثل تشبیہ حال بحال و ذلک ینافی مع الذات الالٰھیۃ (اس لئے کہ مثال بنانا ایک حال کا دوسرا حال سے تشبیہ کے مرادف ہے اور یہ بات اللہ کی ذات کے منافی ہے)۔ فانہ لا مثل لہ (اس کی کوئی مثال نہیں یعنی اس کا کوئی شریک نہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ ۔ يَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ (بلاشبہ اللہ جانتا ہے) وَ حالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر حاضر خبر (اور تم نہیں جانتے ہو)۔

اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں تمام مثالوں سے بالاتر ہے

"پس اللہ کے لئے مثالیں مت گڑھو (دنیا کے بادشاہوں پر قیاس کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے) اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے)۔"

اللہ کی ذات تمام تمثیلات اور تشبیہات سے بالاتر ہے جیسے کہ فرمایا لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ (۴۲ : ۱۱)

اللہ کی ذات کے بارے میں انسان کے تمام تصورات اصل حقیقت سے دُور اور بعید ہیں۔ اللہ انسانی تصوّر سے بہت ہی بالاتر ہے۔ ؎

اے بروں از وہم و قال و قیل من
خاک بر فرق من و تمثیلِ من

انسان بذاتِ خود اس کی صفات کا تعیّن نہیں کر سکتا۔ قرآن نے جو تصورِ الٰہی پیش کیا ہے وہ کامل ترین تصور ہے، اس نے ایک طرف تو لَا تَضْرِبُوا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اور لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ کا تصور پیش کیا اور دوسری طرف اس کی صفات کو بیان کر دیا جو تمام تر حُسنیٰ ہیں جیسے کہ فرمایا لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ــــ آخر میں بتایا کہ تم نہیں جانتے کہ اللہ کے لئے کس طرح مثال پیش کرنا چاہیئے جو اصل حقیقت کی وضاحت کے لئے معین ہو، اللہ تعالیٰ کو دنیا کے ملوک و سلاطین سے مثال نہیں دی جا سکتی، اللہ قادرِ مطلق ہے وہ ہر چھوٹے بڑے کام کو خود سرانجام دیتا ہے لیکن سلاطین وغیرہ بغیر مددگاروں کے ایسا نہیں کر سکتے۔ (۴۷)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ضَرَبَ ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل مَثَلًا مفعول بہ عَبْدًا مَثَلًا سے بدل ہے اور مَمْلُوْكًا اس کی صفت ہے لَّا يَقْدِرُ مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلٰى شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ يَقْدِرُ صفت ثانیہ (اللہ ایک غلام کی مثال بیان کرتا ہے (دوسرے کی ملکیت میں ہے) جو کسی چیز کی قدرت نہیں رکھتا) وَّ عاطفہ مَنْ اسم موصول رَزَقْنٰهُ ۔ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنَّا ۔ مِنْ ۔ نَا) جار مجرور متعلق بہ رَزَقْنَاهُ ۔ رِزْقًا مفعول بہ حَسَنًا رِزْقًا کی صفت ۔ (اور ایک وہ جسے ہم نے اپنے ہاں سے رزق حسنہ دیا ہے) فَهُوَ ۔ فَا عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ۔ يُنْفِقُ ۔ اِنْفَاقٌ مصدر مضارع واحد مذکر غائب خبر مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ يُنْفِقُ ۔ سِرًّا وَّجَهْرًا مفعول مطلق (پس وہ اس سے خرچ کرتا ہے پوشیدہ طور پر اور ظاہر) هَلْ استفہام انکاری ۔ يَسْتَوٗنَ ۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ برابر ہیں یعنی برابر نہیں ہیں) اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ خبر (سب تعریف اللہ کے لئے ہے) بَلْ حرف اضراب اَكْثَرُهُمْ ۔ اَكْثَرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا لَا يَعْلَمُوْنَ ۔ عِلْمٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منفی جمع مذکر غائب خبر (بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے)۔

آقا مختار اور غلام محتاج کی مثال

"اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے (اس پر غور کرو) ایک غلام ہے کسی دوسرے آدمی کی ملک۔ وہ خود کسی بات کی قدرت نہیں رکھتا اور ایک دوسرا آدمی ہے (خود مختار) جسے ہم نے اپنے فضل سے اچھی روزی دے رکھی ہے اور وہ ظاہر و پوشیدہ (جس طرح چاہتا ہے) اسے خرچ کرتا ہے اب بتلاؤ کیا یہ دونوں آدمی برابر ہو سکتے ہیں۔ سب ستائش اللہ کے لئے (اس کے برابر کوئی نہیں) مگر اکثر لوگ ہیں جو نہیں جانتے۔"

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ آیت ۷۴ کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس آیت اور اس کے بعد والی آیت میں اصل حقیقت کی وضاحت کے لئے دو مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ پہلی مثال میں فرمایا ایک غلام جو کسی دوسرے کے اختیار میں ہے خود کوئی اختیار نہیں رکھتا یا وہ جو مالک و مختار ہے جس طرح چاہے اپنا مال خرچ کر سکتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں اگر نہیں ہو سکتے تو اس سے بڑھ کر عقل کی ہلاکت اور کیا ہو سکتی ہے کہ جو خود محتاج ہیں اور اپنے سارے امور میں اسکی بخشائش کے محتاج ہیں انہیں اپنا حاجت روا بنایا جائے اور اس مالک مختار کی طرف رجوع نہ کیا جائے۔ (۷۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا
يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ
يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

وَ عاطفہ ضَرَبَ ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل مَثَلًا مفعول رَّجُلَيْنِ۔ رَجُلٌ کا تثنیہ بدل (اللہ دو آدمیوں کی مثال بیان کرتے ہیں) اَحَدُهُمَا۔ اَحَدَ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا اَبْكَمُ۔ بَكْمٌ سے صفت مشبہ (مادر زاد گونگا) خبر (ان میں سے ایک گونگا ہے) لَا يَقْدِرُ۔ قُدْرَةٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (وہ قدرت نہیں رکھتا ہے) عَلٰى شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ يَقْدِرُ (کسی چیز پر) وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا كَلٌّ سے مصدر (کند ذہنت۔ بے کار۔ بے فیض۔ بوجھ) خبر عَلٰى مَوْلٰىهُ جار مجرور متعلق بہ كَلٌّ (اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے) اَيْنَمَا اسم شرط جازم ظرف مکان۔ يُوَجِّهْهُّ۔ تَوْجِيْهٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے) فعل شرط لَا يَاْتِ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب بِخَيْرٍ جار مجرور متعلق بہ يَاْتِ (نہیں آتا خیر و بھلائی کے ساتھ) هَلْ استفہام انکاری يَسْتَوِيْ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب تاکید فاعل مستتر (کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہے) وَمَنْ موصول يَّاْمُرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمَرُ سے مضارع واحد مذکر غائب بِالْعَدْلِ جار مجرور متعلق بہ یَاْمُرُ (اور جو عدل کا حکم دیتا ہے) وَھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عَلٰی صِرَاطٍ۔ عَلٰی حرف جر صِرَاطٍ مجرور موصوف مُّسْتَقِیْمٍ۔ اِسْتِقَامَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر صفت خبر (اور وہ سیدھے راستے پر ہے)۔

دوسری مثال عقل و شعور کی زندگی اور گونگی بہری زندگی

اور (دیکھو) اللہ نے ایک (اور) مثال بیان فرمائی دو آدمی ہیں ایک گونگا ہے کسی بات کے کرنے کی قدرت نہیں اپنے آقا پر ایک بوجھ جہاں کہیں بھیجے کوئی خوبی کی بات اس سے بن نہ آئے۔ دوسرا ایسا ہے کہ (گونگے ہونے کی جگہ) لوگوں کو عدل و انصاف کی باتوں کا حکم دیتا ہے اور خود بھی (عدل و راستی کے) سیدھے راستے پر ہے کیا پہلا آدمی اور یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں"

یہ دوسری مثال ایمان و کفر کی مثال ہے فرمایا فرض کرو دو آدمی ایک گونگا بہرا اپنے ساتھیوں کے لئے بوجھ کوئی کام بھی ٹھیک سے سرانجام نہ دے۔ دوسرا ناطق اور فلاح و کامیابی کی راہ پر چلنے والا دوسروں کی بھی رہنمائی کرنے والا کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں ظاہر ہے کہ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے خوب سمجھ لو کہ ایمان کی زندگی عقل و بصیرت کی زندگی ہے جو انسان کو سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے، اس کے مقابل کفر کی زندگی بہری گونگی زندگی ہے جو عقل و شعور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے عاری ہے یہ دونوں کیسے برابر ہو سکتے ہیں؟

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ
اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

وَ لِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَ مَآ
اور واسطے اللہ کے ہے	علم غیب	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور نہیں
اَمْرُ	السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ الْبَصَرِ	
حال	قیامت کا	مگر	مانند جھپکنے پلک کے	
اَوْ هُوَ	اَقْرَبُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾
یا وہ	زیادہ نزدیک ہے	تحقیق اللہ	اوپر ہر چیز کے	قادر ہے (۷۷)
وَ اللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	لَا
اور اللہ نے	نکالا تم کو	پیٹوں سے	ماؤں کے تمہاری	نہیں
تَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا ۙ	وَّ جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
جانتے تھے تم	کچھ	اور کیا	واسطے تمہارے	کان
وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾	اَلَمْ
اور آنکھ	اور دل	تاکہ تم	شکر کرو (۷۸)	کیا نہیں
يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ	
دیکھا انہوں نے	طرف	پرندوں کے	کہ مسخر کئے گئے ہیں	فضا میں
السَّمَآءِ ؕ	مَا يُمْسِكُهُنَّ		اِلَّا اللّٰهُ ؕ	اِنَّ
آسمان کے	نہیں تھام رکھتا ان کو		مگر اللہ	تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝٧٩	وَاللّٰهُ
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے قوم کے کہ	ایمان لاتے ہیں ۝	اور اللہ نے
جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ		سَكَنًا
بنائی	واسطے تمہارے	گھروں تمہارے سے		ایک جگہ رہنے کی
وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا
اور کیا	واسطے تمہارے	(سے) چمڑے	جانوروں کے سے	گھر
تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَيَوْمَ	
کہ ہلکا جانتے ہو تم اس کو	دن	سفر اپنے کے	اور دن	
اِقَامَتِكُمْ ۙ	وَمِنْ اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا		
مقام اپنے کے	اور بالوں بھیڑوں کے سے	اور بالوں اونٹوں کے سے		
وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا	وَّمَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ۝٨٠	وَاللّٰهُ جَعَلَ	
اور بالوں بکریوں کے سے	اور فائدہ	ایک مدت تک ۝	اور اللہ نے کئے	
لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّجَعَلَ
واسطے تمہارے	اس چیز سے کہ	پیدا کیا ہے	سائے	اور کئے
لَكُمْ	مِّنَ الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ
واسطے تمہارے	پہاڑوں سے	سائے	اور کئے	واسطے تمہارے
سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمْ
کرتے	کہ بچاتے ہیں تمکو	گرمی سے	اور کرتے ہیں	کہ بچاتے ہیں تمکو
بَاْسَكُمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ
لڑائی تمہاری سے	اسی طرح	پورا کرتا ہے	نعمت اپنی کو	تم پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ ۝۸۱	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
تاکہ تم	مطیع ہو ۝	پس اگر	پھر جاویں	پس
عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ۝۸۲	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ
اوپر تیرے	پہنچا دینا	ظاہر ہے	پہچانتے ہیں	نعمت
اللّٰهِ	ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا	وَ اَكْثَرُهُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۳
اللہ کی	پھر انکار کرتے ہیں اسکا	اور اکثر ان کے	کافر ہیں ۝

"اور آسمانوں اور زمین کا (علم) غیب اللہ ہی کو ہے اور اس گھڑی کا معاملہ آنکھ جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۝ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے پیدا کیا تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تاکہ تم شکر کرو ۝ کیا یہ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں روکے ہوئے ہیں اللہ کے سوائے انہیں کوئی نہیں روک سکتا یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں ۝ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور تمہارے لئے چارپایوں کے چمڑے سے گھر بنائے جنہیں تم اپنے کوچ کے وقت اور ٹھہرنے کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو اور ان کی اون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے تمہارے لئے اسباب اور ایک وقت مقرر تک سامان (بنایا) ۝ اور اللہ نے تمہارے لئے اس سے جو پیدا کیا سائے بنائے اور تمہارے لئے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لئے کپڑے بنائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (ایسے) کپڑے جو تمہیں تمہاری جنگوں میں بچاتے ہیں اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمت کو پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبرداری کرو ۸۱ پھر اگر وہ پھر جائیں تو تجھ پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے ۸۲ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں ۸۳"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

وَ لِلّٰهِ خبر مقدم غَيْبُ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَ عاطفہ الْاَرْضِ معطوف مبتدا مؤخر (اور آسمانوں اور زمین کا علمِ غیب اللہ ہی کو ہے) وَمَا نافیہ اَمْرُ مضاف السَّاعَةِ مضاف الیہ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر كَلَمْحِ الْبَصَرِ۔ كَ اسم بمعنی مثل لَمْحِ اسم مصدر نظر چرا کر دیکھنا۔ پلک جھپکنا اَوْ حرف عطف بمعنی بَلْ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ سے افعل التفضیل۔ خبر (اور اس گھڑی کا معاملہ آنکھ جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ عَلٰي حرف جر كُلِّ مجرور مضاف خبر اِنَّ۔ شَيْءٍ مضاف الیہ قَدِيْرٌ صفتِ مشبہ حکمت کے مطابق جو کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاہے کرے اللہ کے علاوہ کسی اور کو قدیر نہیں کہہ سکتے۔ (یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے)۔

زمین و آسمان کی غیب کی باتوں کا علم صرف اللہ ہی جانتا ہے

"اور آسمانوں اور زمین کی جتنی مخفی باتیں ہیں سب کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور (آنے والے) مقررہ وقت کا معاملہ بس ایسا سمجھو جیسا آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر بے شک اللہ کی قدرت سے کوئی بات باہر نہیں علم کامل صرف اللہ ہی کے لئے ہے"

انسان کو بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے وَمَا اُوْتِيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا چنانچہ قیامت کا علم بھی صرف اسی کے پاس ہے کوئی انسان اس وقت مقررہ کے بارے میں کچھ بتا نہیں سکتا، البتہ اس کی آمد اچانک ہوگی اور اس کے آنے کو مستبعد مت سمجھو۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

وَاللّٰهُ مبتدا اَخْرَجَكُمْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر مفعول بہ خبر مِّنْۢ بُطُوْنِ۔ بَطْنٌ کی جمع۔ مجرور مضاف اُمَّهٰتِكُمْ اُمٌّ کی جمع كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجَكُمْ (اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکالا) لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر حاضر شَيْئًا مفعول جملہ حال (درآنحالیکہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے) وَجَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ ۔ السَّمْعَ مفعول ۔ وَالْاَبْصَارَ ۔ بَصَرٌ کی جمع ۔ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۔ سَمْعٌ کی طرح جمع ان دونوں کا عطف السَّمْعَ پر ہے (اور تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے) لَعَلَّكُمْ ۔ لَعَلَّ فعل ترجی كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ ۔ تَشْكُرُوْنَ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم شکر گزار بنو)۔

علم و ادراک کی تمام قوتیں اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہیں

"اور (دیکھو) اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکم سے نکالا اور اس حال میں نکالا کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے (یعنی علم و ادراک سے محروم تھے) پھر تمہارے لئے شنوائی، بینائی اور عقل کی قوتیں پیدا کیں تاکہ تم شکر گزار بنو۔"

یعنی تم اپنی پیدائش کے وقت کچھ بھی نہیں جانتے تھے ہم نے تمہیں سننے، دیکھنے اور شعور کی قوتیں عطا کیں تاکہ تم بتدریج ان سے کام لے کر اپنے لئے خود راستی کی راہ کا شعور پیدا کرو اور دنیا میں اپنے خالق کو ہر لمحہ اپنے سامنے رکھو اور یقین پیدا کرو کہ یہ سب قوتیں اس کی طرف سے عطا کی گئیں ہیں بذاتِ خود تم خود کچھ بھی نہ تھے۔ ۞

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾

أ استفہام تقریری لَمْ يَرَوْا۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم يَرَوْا رویۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ إِلَى الطَّيْرِ جار مجرور متعلق بہ يَرَوْا (کیا یہ پرندوں کو نہیں دیکھتے) مُسَخَّرَاتٍ۔ مُسَخَّرَةٌ کی جمع تَسْخِيرٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (تسخیر کردہ۔ فرمانبردار بناتے ہوئے) فِي حرف جر جَوِّ مضاف مجرور السَّمَاءِ ط مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ مُسَخَّرَاتٍ (حکم کے بندھے ہوئے فضاء آسمانی میں) مَا نافیہ يُمْسِكُهُنَّ۔ إِمْسَاكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ إِلَّا اداۃ حصر اللَّهُ فاعل (نہیں روکتا انہیں مگر اللہ) إِنَّ مشبہ بالفعل فِي ذَٰلِكَ خبر مقدم لَآيَاتٍ لام تاکید آیات۔ آیَةٌ کی جمع اسم إِنَّ۔ لِّقَوْمٍ۔ لام جارہ قَوْمٍ مجرور لِّقَوْمٍ، آیات کی صفت ہے يُؤْمِنُونَ۔ إِيمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ قوم کی صفت ہے۔

فضا میں پرندوں کو تھامنے والا اللہ ہی ہے

"کیا پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں مطیع و فرمانبردار (اُڑ رہے ہیں) اللہ کے سوا کون ہے جو انہیں تھامے ہوئے ہے بلاشبہ ایمان والوں کے لئے اس بات میں (قدرتِ حق کی) بڑی ہی نشانیاں ہیں"

جس طرح انسان کو اس کے مناسب حال قویٰ عطا فرمائے اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرح پرندوں کو ان کی ضرورت کے مطابق فطری قوتیں عطا کیں، فضائے آسمانی میں اللہ کے علاوہ کوئی انہیں تھامنے والا نہیں ہے یعنی انسان حیوان چرند پرند سب کو ان کے مناسب حال قویٰ صرف اللہ ہی عطا کرتا ہے جس سے اس کے قادرِ مطلق اور منعمِ حقیقی ہونے کا ثبوت ملتا ہے۔ ع ۹

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ اَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

وَاللّٰهُ مبتدا جَعَلَ۔ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ۔ مِنْ حرف جر بُيُوْتِ۔ بَيْتٌ کی جمع مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ سَكَنًا۔ سَكُوْنٌ سے اسم ہے بروزن فَعَلٌ بمعنی مفعول ای ما یسکن الیہ مفعول (اور اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لئے آرام وسکون کی جگہ بنایا) وَجَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ نَعَم کی جمع مضاف الیہ بُيُوْتًا۔ بَيْتٌ کی جمع مفعول (اور تمہارے چارپایوں کے چمڑے سے گھر بنائے یعنی خیمے وغیرہ) تَسْتَخِفُّوْنَهَا۔ اِسْتِخْفَافٌ سے جس کے معنی ہلکا سمجھنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب بُيُوْتًا کی صفت مفعول يَوْمَ ظرف مضاف ظَعْنِكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَعْنٌ مصدر مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ظَعْنٍ کے معنی ہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (تمہارا سفر۔ تمہارا کوچ) وَیَوْمَ ظرف مضاف اِقَامَتِکُمْ۔ اِقَامَۃٌ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (جنہیں تم اپنے کوچ اور سفر کے دن اور قیام کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو) وَمِنْ حرف جر اَصْوَافِہَا۔ صُوْفٌ کی جمع مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب (دنبہ یا بھیڑ کی اُون سے) وَاَوْبَارِھَا۔ وَبْرٌ کی جمع مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اونٹ کی پشم) وَاَشْعَارِھَا۔ شعر کی جمع مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب (بکریوں کے بال) اَثَاثًا۔ اَثٌّ سے جس کے معنی بہت ہوا۔ گھر کے سامان کو کہتے ہیں مفعول۔ وَمَتَاعًا۔ شیئًا ینفع بہ (ایسی چیز جس سے نفع حاصل کیا جائے) اس کا عطف اَثَاثًا پر ہے اِلٰی حرف جر حِیْنٍ ظرف مجرور جار مجرور متعلق بہ مَتَاعًا (اور ان کی اُون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے تمہارے لئے اسباب اور ایک وقتِ مقررہ تک سامان ہے)۔

ہم نے تمہیں سکونت کے لئے گھر اور حیوانات کے بالوں سے لباس عطا کیا

"اور (دیکھو) اللہ نے تمہارے گھروں کو تمہارے لئے سکونت کی جگہ بنا دیا نیز تمہارے لئے چارپایوں کی کھالوں سے گھر بنا دیئے (یعنی خیمے جنہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ اپنے ساتھ لئے پھرتے ہو)، کوچ کرو یا اقامت کی حالت میں ہو دونوں حالتوں میں نہایت سبک اور پھر چارپایوں کی اون سے اور پشم سے اور بالوں سے کتنے ہی سامان اور مفید چیزیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنا دیں کہ ایک خاص وقت تک کام دیتی ہیں۔"

آیت ۷۸ میں بتایا گیا تھا کہ تم اپنی ماں کے بطن سے محض بے شعوری کی حالت میں باہر آتے ہو، اور اپنے ساتھ کچھ بھی نہیں لاتے ہو، ہم نے تمہیں کان، آنکھ اور دل جیسی عظیم قوتیں عطا کیں جن کی بدولت تم کائنات کی تمام چیزوں کو اپنے تصرف میں لاتے ہو۔ اس آیت ۸۰ میں مزید انعامات کا ذکر کیا ہے کہ تمہیں ہم نے عقل و شعور عطا کیا جس کی بدولت تم اپنے آرام و سکون کے لئے گھر بناتے ہو اور جانوروں کی کھال سے ایسے خیمے تیار کرتے ہو جنہیں تم بآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہو، علاوہ ازیں اون، پشم اور بالوں سے مختلف قسم کا سامان بناتے ہو جو معینہ مدت تک تمہارے کام آتا ہے یہ تمام نعمتیں ہماری طرف سے عطا کردہ ہیں۔ ۸۰

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝

وَاللّٰهُ مبتدا جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مَا موصول خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب ظِلٰلًا۔ ظِلٌّ کی جمع مفعول (اور اللہ نے تمہارے لئے اس سے جو پیدا کیا، سائے بنائے) وَجَعَلَ (اور بنائیں) لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ مِنَ الْجِبَالِ۔ جَبَلٌ کی جمع اَكْنَانًا۔ كِنٌّ کی جمع (چھپنے کی جگہیں۔ حفاظت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جگہیں) (اور تمہارے لئے پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں بنائیں) وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ۔ سِرْبَالٌ کی جمع (کُرتے۔ قمیص) (اور تمہارے لئے بنائے کُرتے) تَقِيكُمُ۔ وَقَايَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر الْحَرَّ۔ تَقِيكُمُ الْحَرَّ۔ سَرَابِيلَ کی صفت ہے (جو بچاتے ہیں تمہیں گرمی سے) وَ سَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ۔ بَأْس۔ شدت الحرب مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اس کا عطف جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ پر ہے (اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تمہیں تمہاری جنگوں میں تمہیں بچاتے ہیں یعنی زرہ بکتر وغیرہ) كَذٰلِكَ اوّل کاف حرف تشبیہ ذا اسم اشارہ ل اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب (اسی طرح) يُتِمُّ۔ اتمام مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ پوری کرتا ہے) نِعْمَتَهُ مفعول بہ (اپنی نعمت کو) عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُتِمُّ (تم پر) لَعَلَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ۔ تُسْلِمُونَ۔ اِسْلَام مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر لَعَلَّ (تاکہ تم اطاعت کرتے رہو۔ حکم مانتے رہو)۔

انسان کیلئے مختلف ساز و سامان کا عطا کرنا

"اور اللہ نے تمہارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے سایے پیدا کر دیئے (کہ جنہیں خیمے میسر نہیں ہوتے وہ درختوں مکانوں اور پہاڑوں کے سائے میں پناہ لیتے ہیں) اور پہاڑوں میں پناہ لینے کی جگہیں بنا دیں اور لباس پیدا کر دیا جو گرمی سے بچاتا ہے نیز آہنی لباس جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہتھیاروں کی زد) سے بچاتا ہے (سوچو) اس طرح اللہ اپنی نعمتیں پوری طرح بخش رہا ہے تاکہ اس کے آگے (اطاعت میں) جھک جاؤ۔"

سایہ کا پیدا کرنا تاکہ ہم اس میں آرام پائیں۔ دشمن سے بچنے کے لئے پہاڑوں میں پناہ گاہوں کا پایا جانا گرمی سردی سے بچنے کے لئے لباس اور دشمن کے حملے سے بچاؤ کے لئے زرہ بکتر وغیرہ بنانے کا ہنر یہ سب نعمتیں اللہ کی طرف سے عطا کردہ ہیں اسی طرح ان مادی نعمتوں کے ساتھ روحانی رہنمائی بھی کی تاکہ ہم ایک مطیع اور فرمانبردار بندے جیسے زندگی بسر کر سکیں۔ ۸۱

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

فَاِنْ شرطیہ تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا ایک ت حذف ہوگئی فعل شرط (پس اگر تم پھر جاؤ گے) یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تَوَلَّوْا فعل ماضی ہو تو پھر معنی ہوں گے (پس اگر وہ پھر جائیں)۔ فَاِنَّمَا اداۃ حصر اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ حصر کے لئے (پس سوائے اس کے نہیں) عَلَيْكَ خبر مقدم الْبَلٰغُ مصدر سے بمعنی تبلیغ۔ الْمُبِيْنُ۔ ابانۃ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر الْبَلٰغُ کی صفت (کہ تجھ پہ کھول کر بیان کرتا ہے)۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغ

"پھر (اے پیغمبر!) اگر اس پر بھی اعتراض کریں (اور سمجھنے بوجھنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے تیار نہ ہوں) تو (ان کی فکر چھوڑ دو) تمہارے ذمے جو کچھ ہے وہ صرف یہی ہے کہ صاف صاف پیغامِ حق پہنچا دینا۔"

یعنی اسقدر نعمتوں اور احسانات کے باوجود حق سے روگردانی کریں تو آپ غمگین نہ ہوں، آپ نے اپنا فرض پورا کر دیا، اللہ کا پیغام وضاحت کے ساتھ ان کے سامنے پیش کر دیا اب ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے ۸۲

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۸۳

يَعْرِفُوْنَ۔ عِرْفَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پہچانتے ہیں) نِعْمَةَ اللّٰهِ مفعول بہ (اللہ کی نعمت کو) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے يُنْكِرُوْنَهَا۔ اِنْكَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (پھر ان سے انکار کرتے ہیں) وَاَكْثَرُهُمُ اَكْثَرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا الْكٰفِرُوْنَ الکافر کی جمع خبر (اور اکثر ان میں کافر ہیں)۔

قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ

"یہ اللہ کی نعمتیں پہچانتے ہیں پھر بھی اس سے انکار کرتے ہیں اور اکثر ایسے ہیں جنہیں سچائی سے (قطعًا) انکار ہے۔"

اگرچہ کچھ بندے شکر گزار ہیں وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ (سبا: ۱۳) لیکن اکثر کی حالت یہ ہے کہ اللہ کے بیشمار انعامات و احسانات کے باوجود کفرانِ نعمت اور انکارِ حق سے کام لیتے ہیں۔ ۸۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ
لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ
ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا
هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۖ
فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا
إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا
يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا
عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ
هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ
شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

وَ يَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ	أُمَّةٍ
اور جس دن	ہم کھڑا کریں گے	(سے)	ہر	اُمت سے
شَهِيدًا	ثُمَّ	لَا يُؤْذَنُ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا
گواہ	پھر	نہ اذن دیا جائیگا	واسطے ان لوگوں کے	کافر ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٨٤	وَ اِذَا
اور نہ	وہ	عذر قبول کئے جائیں گے ۸۴	اور جب
رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الْعَذَابَ	فَلَا
دیکھیں گے	وہ لوگ کہ	ظالم ہیں	عذاب کو	پس نہ
يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَ لَا	هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٨٥
ہلکا کیا جائیگا	ان سے	اور نہ	وہ ڈھیل دیئے جائیں گے ۸۵
وَ اِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ
اور جب	دیکھیں گے	وہ لوگ کہ جو	شریک لاتے ہیں	شریکوں اپنے کو
قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ
کہیں گے	اے رب ہمارے	یہ ہیں	شریک ہمارے	وہ جو
كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ
تھے ہم	پکارتے	سوائے تیرے	پس ڈالیں گے	طرف ان کے
الْقَوْلَ	اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝٨٦	وَ اَلْقَوْا	اِلَى اللّٰهِ
بات	تحقیق تم	البتہ جھوٹے ہو ۸۶	اور ڈالیں گے	طرف اللہ کے
يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا كَانُوْا
اس دن	صلح	اور کھوئی جائیگی	ان سے	وہ چیز کہ تھے وہ
يَفْتَرُوْنَ ۝٨٧	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ صَدُّوْا	عَنْ
افتراء کرتے ۸۷	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور روکا انہوں نے	(سے)
سَبِيْلِ اللّٰهِ	زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ	الْعَذَابِ
اللہ کی راہ سے	زیادہ دیں گے ہم انکو	عذاب	اوپر	عذاب کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝٨٨	وَيَوْمَ نَبْعَثُ		فِيْ كُلِّ
سبب اسکے کہ تھے فساد کرتے ۸۸	اور جس دن کہ کھڑے کریں گے		(میں) ہر
اُمَّةٍ شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	
امت میں گواہ	اوپر ان کے	جانوں ان کی سے	
وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ ؕ	
اور لائیں گے ہم تجھ کو گواہ	اوپر	ان لوگوں کے	
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ	
اور اتاری ہم نے اوپر تیرے کتاب	بیان کرنے والی	ہر	
شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝٨٩		
چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے	اور خوشخبری واسطے مسلمانوں کے ۸۹		

اور جس دن ہم ہر اُمّت سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر جنہوں نے کفر کیا انہیں اجازت نہ دی جائے گی اور نہ انہیں عتاب دُور کرنے کا موقعہ دیا جائے گا ۝٨٤ اور جب وہ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو دیکھیں گے تو نہ وہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ۝٨٥ اور جب وہ جنہوں نے شرک کیا اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے اے ہمارے رب یہ ہمارے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ بات کو ان (کے منہ) پر ماریں گے کہ تم یقیناً جھوٹے ہو ۝٨٦ اور اس دن اللہ کے سامنے فرمانبرداری پیش کریں گے اور جو افترا وہ کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا ۝٨٧ وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا ہم انہیں عذاب پر عذاب بڑھا کر دیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لئے کہ وہ فساد کرتے تھے ۞ ۸۸ اور جس دن ہم ہر اُمّت میں سے ان کے اندر سے ایک گواہ کھڑا کر دیں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے (جو) ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی اور فرماں برداروں کے لئے ہدایت رحمت اور خوشخبری ہے ۞ ۸۹

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۞

وَ عاطفہ يَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ محذوف ای اذکر۔ نَبْعَثُ بَعْثٌ سے مضارع جمع متکلم (اور اس دن کو یاد کرو جب ہم مبعوث کریں گے) مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ جار مجرور متعلق بہ نَبْعَثُ (ہر امّت سے) شَهِيْدًا مفعول بہ (ایک شاہد) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَا يُؤْذَنُ ۔ لَا نافیہ يُؤْذَنُ ۔ اِذْنٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (پھر اجازت نہیں دی جائے گی) لِلَّذِيْنَ ۔ لام جار الَّذِيْنَ موصول جار مجرور متعلق بہ يُؤْذَنُ ۔ كَفَرُوْا ۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے کفر کیا) وَلَا ۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يُسْتَعْتَبُوْنَ ۔ اِسْتِعْتَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اس کا مادہ عَتَابٌ ہے جس کے معنی اظہار عتاب بھی ہیں اور عتاب کا دور کرنا بھی اِسْتِعْتَابٌ یہ ہے کہ دوسرے سے یہ چاہا جائے یا اسے یہ موقعہ دیا جائے کہ وہ عتاب کو دور کرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پھر انہیں عتاب کو دُور کرنے کا موقعہ نہیں دیا جائے گا)۔

روزِ حشر پیغمبر کی گواہی

"اور جس دن ایسا ہوگا کہ ہم ہر اُمّت میں سے ایک گواہی دینے والا (یعنی پیغمبر) اٹھا کھڑا کریں گے پھر کافروں کو اجازت نہ دی جائے گی (کہ زبان کھولیں) نہ ہی ان سے کہا جائے گا کہ توبہ کریں"

قیامت کے دِن ہر نبی اپنی اُمّت کے بارے میں شہادت دیگا کہ میں نے اللہ کا پیغام اپنی اُمّت کو پہنچا دیا تھا اب انکارِ حق کرنے والوں کو اس بات کی اجازت نہ ہوگی کہ کوئی عذر پیش کریں یا توبہ سے کام لیں اس لئے کہ روزِ حشر عمل کا دِن نہیں ہوگا اس وقت عذر اور عتاب کا دُور کرنا کوئی فائدہ نہ دے گا۔ ۞ ۸۴

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۞

وَ عاطفہ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط رَاَ۔ رویۃ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے دیکھا) اَلَّذِيْنَ موصول فاعل ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ اَلْعَذَابَ مفعول بہ (اور جب وہ جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو دیکھیں گے) فَلَا۔ فَا جواب اِذَا۔ لَا نافیہ يُخَفَّفُ۔ تَخْفِيْفٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ يُخَفَّفُ (اور نہ ہی وہ (عذاب)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان سے ہلکا کیا جائے گا) وَلَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا۔ يُنْظَرُوْنَ۔ نَظَرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی)۔

ظالموں کو مہلت نہیں دی جائیگی

جن لوگوں نے ظلم کیا ہے جب وہ عذاب اپنے سامنے دیکھیں گے تو ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ ان پر عذاب ہلکا کر دیا جائے نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔"

اعمال کا فیصلہ ہو جانے کے بعد مجرمین کو مہلت نہیں مل سکے گی مسلسل انہیں عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ ۸۵

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

وَ عاطفہ إِذَا ظرف بمعنی شرط رَأَى۔ رویۃ سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِينَ موصول فاعل أَشْرَكُوا۔ إِشْرَاكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ شُرَكَاءَهُمْ۔ شَرِيكٌ کی جمع مضاف هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (اور جب وہ جنہوں نے شرک کیا اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے قَالُوا ماضی جمع مذکر غائب جواب إِذَا رَبَّنَا منادیٰ مضاف حرف ندا محذوف نَا ضمیر جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ (اے پروردگار ہمارے) هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا۔ شُرَكَآؤُنَا۔ شُرَكَآءُ کی میں مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ خبر (یہ ہمارے شریک ہیں) الَّذِيْنَ موصول شُرَكَآءُ کی صفت كُنَّا۔ كَانَ سے ماضی جمع متکلم صلہ نَدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مِنْ دُوْنِكَ جار مجرور متعلق بہ نَدْعُوْا (جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے) فَاَلْقَوْا۔ فَا عاطفہ اَلْقَاؤٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اِلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بہ اَلْقَوْا۔ اَلْقَوْلَ مفعول بہ (پس وہ ڈالیں گے ان کی طرف بات۔ وہ بات کو ان (کے منہ) پر ماریں گے) اِنَّكُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ لَكٰذِبُوْنَ لام تاکید کا ذِبُوْنَ۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (کہ تم یقیناً جھوٹے ہو)۔

قیامت کو خود ساختہ معبود ان سے بے زاری کا اظہار کریں گے

"اور جن لوگوں نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے ہیں جب (قیامت کے دن) اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو پکار اٹھیں گے اے پروردگار یہ ہیں ہمارے (بنائے ہوئے) شریک جنہیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے اس پر وہ بنائے ہوئے شریک ان کی طرف اپنا جواب بھیجیں گے تم سراسر جھوٹے ہو۔"

یعنی ان کے خود ساختہ معبود ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو ہم نے تمہیں کب کہا تھا کہ اللہ کے علاوہ ہماری پرستش کرو فی الحقیقت تم محض اپنے اوہام و خیالات کو پوجتے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کی کوئی حقیقت نہ تھی ہم تم سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اس وقت ان پر یہ حقیقت منکشف ہوگی کہ یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے معبود ہمارے کچھ کام نہ آسکے۔ ۸۶

وَ اَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨ السَّلَمَ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اَلْقَوْا۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اَلْقَوْا۔ يَوْمَ ظرف زمان مضاف اِذٍ ظرف زمان مضاف الیہ السَّلَمَ۔ تَسْلِيْمٌ سے اسم ہے مفعول بہ (اور اس دن اللہ کے سامنے فرماں برداری پیش کریں گے) وَ ضَلَّ۔ ضَلَال مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ضائع ہوگیا۔ کھوگیا) عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ ضَلَّ۔ مَّا موصول فاعل ضَلَّ۔ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ يَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اور جو افتراء وہ کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا)۔

قیامت کو ان کیلئے اطاعت کے بغیر کوئی چارہ کار نہ ہوگا

"اور اس دن سب اللہ کے آگے سر اطاعت جھکا دیں گے وہ ساری افتراء پردازیاں ان سے کھوئی جائیں گی جو (دنیا میں) کیا کرتے تھے"۔

قیامت کے دن ان کے لئے اور کوئی چارہ کار نہیں ہوگا کہ اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کریں اور دنیا میں جو کچھ وہ افتراء پردازیاں کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہے تھے وہ سب ختم ہو کر رہ جائیں گی ۝۸۷

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝۸۸

اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَعاطف صَدُّوْا۔ صَدٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ صَدُّوْا اس کا عطف كَفَرُوْا پر ہے (وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا) زِدْنٰهُمْ۔ زِيَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ عَذَابًا مفعول بہ ثانی فَوْقَ ظرف مکان مضاف الْعَذَابِ مضاف الیہ بِمَا۔ بَا سببیہ مَا مصدریہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب يُفْسِدُوْنَ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر كَانُوْا (ہم انہیں عذاب پر عذاب بڑھا کر دیں گے اس سبب سے کہ وہ فساد کرتے تھے)۔

کفّار کے لئے دوہرا عذاب

"جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا تو انکی شرارتوں کی پاداش میں ہم نے ان کے عذاب پر ایک اور عذاب بڑھا دیا (کہ ایک عذاب کفر کا ہوا، دوسرا راہِ حق سے روکنے کا)۔

ایک عذاب کفر و انکارِ حق کا اور دوسرا عذاب اللہ کی راہ سے روکنے کا اس لئے انہیں دوہرا عذاب دیا جائے گا۔ ۝۸۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

وَيَوْمَ ظرفِ زمان متعلّق بہ محذوف اُذْكُرْ۔ نَبْعَثُ۔ بَعْثٌ سے مضارع جمع متکلم فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ جار مجرور متعلّق بہ نَبْعَثُ۔ شَهِيْدًا مفعول بہ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلّق بہ شَهِيْدًا۔ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ، شَهِيْدًا کی صفت ہے (اور اس دن کو یاد کرو کہ ہم ہر امت میں سے ان کے اندر سے ہی ایک شاہد کھڑا کریں گے) وَجِئْنَا۔ مَجِیءٌ سے ماضی جمع متکلم بِكَ جار مجرور متعلّق بہ جِئْنَا۔ شَهِيْدًا حال عَلٰى حرف جر هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ شَهِيْدًا (اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے) وَنَزَّلْنَا۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْكَ جار مجرور متعلّق بہ نَزَّلْنَا۔ الْكِتٰبَ مفعول بہ (اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی) تِبْيَانًا۔ بَيَانٌ کی طرح یہ بھی بَانَ يَبِيْنُ کا مصدر ہے مفعول لاجلہ۔ لِكُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلّق بہ تِبْيَانًا (جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی) وَّهُدًى اسم مصدر وَّ عاطفہ رَحْمَةً۔ رَحِمَ يَرْحَمُ کا مصدر ہے وَّ عاطفہ بُشْرٰى اسم هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى ان تینوں کا عطف تِبْيَانًا پر ہے لِلْمُسْلِمِيْنَ جار مجرور متعلّق بہ بُشْرٰى (اور فرمانبرداروں کے لئے ہدایت۔ رحمت اور خوشخبری ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر اُمّت کے لئے اسکے رسول کا شاہد ہونا۔ قرآن تبیاناً لِّکُلِّ شَیْءٍ ہے

"اور وہ آنے والا دِن جب ہم ہر ایک اُمّت میں ایک گواہ یعنی پیغمبر اٹھا کھڑا کریں گے جو انہی میں سے ہوگا (اور جو بتلائے گا کہ کس طرح اس نے پیغامِ حق پہنچایا اور کس طرح لوگوں نے اسکا جواب دیا) اور اے پیغمبر تجھے ان لوگوں کے لئے (جو آج تجھے جھٹلا رہے ہیں) گواہ بنائیں گے (یہی بات ہے کہ) ہم نے تجھ پر الکتاب نازل کی دین کی تمام باتیں بیان کرنے کے لئے اور اس لئے کہ مسلمانوں کے لئے رہنمائی ہو اور رحمت اور خوشخبری"

اس آیت میں بتایا کہ ہم نے آپ کو ایسی کتاب عطا کی ہے جو دینِ حق کو مکمّل طور پر وضاحت سے بیان کرتی ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت رحمت اور بشارت ہے یعنی اس کتاب کے بیان کردہ راہ پر چل کر ایک مسلمان ہدایت اور رحمت حاصل کر سکتا ہے اور اپنی زندگی کو سراسر بشارت بنا سکتا ہے۔ اس آیت میں قرآن مجید کے چار عظیم اوصاف کا بیان ہے۔

- تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی جیسے کہ فرمایا: لَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ۔
- ھُدًی یہ کتاب اہلِ ایمان کے لئے باعثِ ہدایت ہے۔
- رَحْمَۃً یعنی یہ کتاب سراپا رحمت ہے۔
- بُشْرٰی، مسلمانوں کے لئے خوشخبری اور بشارت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي
الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا
عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَ
قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا
تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا
مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا
بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ
اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا
بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ
وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ
صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ
حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ
سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾
اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ
بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَالْاِحْسَانِ	وَاِيْتَآئِ
تحقیق اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ عدل کے	اور احسان کے	اور دینے کا
ذِي الْقُرْبٰى	وَيَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَالْبَغْيِ ۚ
قرابتداروں کے	اور منع کرتا ہے	بےحیائی سے	اور نامعقول سے	اور سرکشی سے
يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ
نصیحت کرتا ہے تمکو	تاکہ تم	نصیحت پکڑو ۹۰	اور پورا کرو	عہد اللہ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذَا	عٰهَدْتُّمْ	وَ لَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ
جب	عہد باندھو تم	اور مت	توڑو	قسموں کو
بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَ قَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ
پیچھے	مضبوطی انکی کے	اور تحقیق	کیا ہے تم نے	اللہ کو
عَلَيْكُمْ	كَفِيْلًا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا
اوپر اپنے	ضامن	تحقیق اللہ	جانتا ہے	جو کچھ
تَفْعَلُوْنَ ۝۹۱	وَ لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ	نَقَضَتْ
تم کرتے ہو ۹۱	اور نہ	ہو	مانند اس عورت کے	کہ توڑ ڈالا
غَزْلَهَا	مِنْۢ بَعْدِ	قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا ؕ	تَتَّخِذُوْنَ
کاتے اپنے کو	پیچھے	قوت کے	ریزہ ریزہ	پکڑتے ہو
اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا ۢ	بَيْنَكُمْ	اَنْ تَكُوْنَ	اُمَّةٌ
قسموں اپنی کو	دخل دینے والی	درمیان اپنے	اسواسطے کہ ہووے	کوئی اُمت
هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ اُمَّةٍ ؕ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ
وہ	بڑھی ہوئی	دوسری جماعت سے	سوا اسکے نہیں	آزماتا ہے تمہیں
اللّٰهُ	بِهٖ ؕ	وَ لَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ
اللہ	ساتھ اس کے	اور البتہ بیان کریگا	واسطے تمہارے	دن
الْقِيٰمَةِ	مَا كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ۝۹۲	وَ لَوْ
قیامت کے	جو کچھ تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے ۹۲	اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّ لٰكِنْ
چاہتا اللہ	البتہ کرتا تم کو	اُمت	ایک	اور لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُضِلُّ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَلَتُسْئَلُنَّ
گمراہ کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور ہدایت کرتا ہے	جس کو چاہتا ہے	اور البتہ پوچھے جاؤ گے تم
عَمَّا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٩٣	وَلَا	تَتَّخِذُوْٓا
اس چیز سے	کہ تھے تم	کرتے ۹۳	اور مت	پکڑو
اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا ۢ	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ
قسموں اپنی کو	دخل دینے والیں	درمیان اپنے	پس پھسل جائیگا	قدم
بَعْدَ	ثُبُوْتِهَا	وَتَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا
پیچھے	ثابت ہونے اسکے کے	اور چکھو گے تم	بُرائی	بسبب اسکے
صَدَدْتُّمْ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	وَلَكُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۝٩٤
روکا تم نے	راہ اللہ کی سے	اور واسطے تمہارے	عذاب ہے	بڑا ۹۴
وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ؕ
اور مت	مول لو	بدلے عہد اللہ کے	مول	تھوڑا
اِنَّمَا	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
تحقیق وہ چیز کہ	نزدیک اللہ کے ہے	وہ بہتر ہے	واسطے تمہارے	اگر ہو تم
تَعْلَمُوْنَ ۝٩٥	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا
جانتے ۹۵	جو کچھ	نزدیک تمہارے ہے	تمام ہو جاتا ہے	اور جو کچھ
عِنْدَ اللّٰهِ	بَاقٍ ؕ	وَلَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا
نزدیک اللہ کے ہے	باقی رہنے والا ہے	اور البتہ جزا دیں گے ہم ان لوگوں کو کہ		صبر کرتے ہیں
اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝٩٦	مَنْ عَمِلَ
اجر ان کا	بہتر سے	اس سے کہ تھے وہ	کرتے ۹۶	جو کوئی کرے کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ اُنْثٰى	وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ
اچھا	مردوں سے ہو	یا عورتوں سے	اور وہ ہو	ایمان والا
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً ۚ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	
پس البتہ زندہ کریں گے ہم اسکو	زندگی	پاکیزہ	اور البتہ بدلہ دیں گے ہم ان کو	
اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝۹۷	فَاِذَا
ثواب ان کا	ساتھ بہترین چیز کے	کہ تھے وہ	عمل کرتے ۹۷	پس جب
قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ
پڑھے تو	قرآن	پس پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے	شیطان (سے)
الرَّجِيْمِ ۝۹۸	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ
راندے ہوئے ۹۸	تحقیق وہ	نہیں	واسطے اسکے	غلبہ
عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَلٰى	رَبِّهِمْ
اوپر	ان لوگوں کے	کہ ایمان لائے	اور اوپر	رب اپنے کے
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۹۹	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	هُمْ
توکل کرتے ہیں ۹۹	سوائے اسکے نہیں کہ	غلبہ اسکا	اوپر ان لوگوں کے ہے	کہ وہ

بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ۝۱۰۰
ساتھ اسکے	شریک کرتے ہیں ۱۰۰

"اور تمہیں عدل اور احسان اور قریبیوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بیحیائی اور برائی اور زیادتی سے روکتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ۝ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم عہد کرلو اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد مت توڑو اور تم اللہ کو اپنا ضامن کر چکے ہو بیشک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ۹۱ اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو طاقت خرچ کر کے کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب بنا لیتے ہو اس لئے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ کر ہو اللہ اس طرح صرف تمہیں آزماتا ہے اور وہ ضرور تمہارے لئے قیامت کے دن وہ باتیں کھول کر بیان کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ۹۲ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی گروہ بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور ضرور تم سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے ۹۳ اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب نہ بناؤ ایسا نہ ہو کہ تمہارا کوئی قدم جمے پیچھے پھسل جائے اور تم تکلیف کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روک دیا اور تمہارے لئے بہت بڑا عذاب ہے ۹۴ اور اللہ کے عہد کے عوض تھوڑی قیمت نہ لو جو اللہ کے پاس ہے تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں کچھ علم ہے ۹۵ جو تمہارے پاس ہے وہ جاتا رہے گا جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ہم نے انہیں جنہوں نے صبر کیا ان کے بہترین اعمال کے لئے جو انہوں نے کئے ضرور ان کا اجر دیں گے ۹۶ جو کوئی اچھا عمل کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور وہ مؤمن ہے ہم یقیناً اسے ایک پاک زندگی میں زندہ رکھیں گے اور ہم یقیناً انہیں ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے ۹۷ سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ ۹۸ کیونکہ اس کا کوئی غلبہ ان لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ۹۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہے جو اسے دوست رکھتے ہیں اور وہ جو اس کے (اغوا) کی وجہ سے شریک بنانے والے ہیں۔" ⑩

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ⑩

اِنَّ مشبّہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يَأْمُرُ۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ جار مجرور متعلق يَأْمُرُ۔ عدل اصل میں مصدر ہے جس کے معنی ہیں برابر کا بدلہ دینا نیکی کی جزا نیکی کے موافق اور برائی کی سزا برائی کے مطابق اِحْسَانِ کے معنی یہ ہیں کہ خیر کا بدلہ زیادہ ہو (بیشک اللہ عدل و احسان کا حکم دیتے ہیں) وَ عاطفہ اِيْتَآئِ مصدر بروزن اِفْعَالٌ (دینا۔ عطا کرنا) ذِي الْقُرْبٰى اسمائے ستہ مکبرہ سے ہے جن کی تصغیر نہ ہو۔ حالتِ رفعی میں واؤ، نصبی حالت میں الف اور جری حالت میں ی کے ساتھ آتی ہے۔ اَلْقُرْبٰى اسم مصدر مضاف الیہ (قرابت دار۔ قریبی رشتہ دار) (اور قریبیوں کو دینے کا) وَيَنْهٰى۔ نَهْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب عَنِ الْفَحْشَآءِ جار مجرور متعلق بہ يَنْهٰى۔ فُحْشٌ سے اسم تفضیل واحد مؤنث (وہ قول و عمل جس کی برائی کھلی ہو) ـــــ وَالْمُنْكَرِ اس کا عطف الْفَحْشَآءِ پر ہے۔ اَلْمُنْكَرِ۔ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ قول وعمل جو عقلِ سلیم کے خلاف ہو اور شریعت نے اسے بُرا قرار دیا ہو وَالْبَغْيِ اس کا عطف الْفَحْشَاءِ پر ہے۔ مصدر ہے۔ میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کو بغی کہتے ہیں۔ سرکشی۔ زیادتی کو بھی کہتے ہیں (اور بیحیائی، برائی اور زیادتی سے روکتے ہیں) يَعِظُكُمْ۔ وَعْظٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (وہ تمہیں نصیحت کرتے ہیں) لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ۔ تَذَكَّرُونَ۔ تَذَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر (تاکہ تم نصیحت پکڑو)۔

"اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ" ایک جامع آیت

"(مسلمانو) اللہ حکم دیتا ہے کہ (ہر معاملہ میں) انصاف کرو (سب کے ساتھ) بھلائی کرو اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرو اور تمہیں روکتا ہے (کن باتوں سے) بے حیائی کی باتوں سے، ہر طرح کی برائیوں سے اور ظلم و زیادتی کے کاموں سے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھو اور نصیحت پکڑو۔"

مفسرین نے اسے جوامع آیات میں شمار کیا ہے۔ حضرت عثمانؓ بن مظعون فرماتے ہیں اسی آیت کی بنا پر میرے دل میں ایمان پیدا ہوا اور میں نے اسلام قبول کیا۔ الولید بن المغیرہ کے سامنے جب یہ آیت پڑھی گئی تو اس نے اسے دوبارہ سنا اور کہا: واللہ انّ له لحلاوة وانّ عليه لطلاوة وانّ اعلاه لمثمر وان اسفله لمغدق وما هو بقول البشر۔ قرآن مجید میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خیر و شر کے لئے یہ ایک جامع ترین آیت ہے۔ اس آیت میں تین باتوں کا حکم دیا گیا ہے اور تین باتوں سے منع کیا گیا ہے۔

وہ تین باتیں جن کا حکم دیا گیا ہے یہ ہیں:

① عدل، تمام محاسن اعمال کی اصل ہے یعنی انسان کے تمام عقائد، اعمال، اخلاق، معاملات افراط و تفریط سے ہٹ کر اعتدال پر مبنی ہوں۔

② احسان یعنی حسنِ عمل سے کام لینا یعنی عمل کی بنیاد بھلائی اور نیکی ہو، برائی نہ ہو۔

③ ایتائ ذی القربیٰ یعنی اقارب کے ساتھ مروّت و احسان کا برتاؤ اور صلہ رحمی سے کام لینا۔

جن باتوں سے منع کیا گیا وہ یہ ہیں:

① الفحشاء سے مراد وہ بیحیائی کی باتیں ہیں جن کا منشاء افراط شہوت و بہیمیت ہے جیسے زنا، افتراء پردازی وغیرہ۔

② المنکر، المعروف کی ضد ہے یعنی ایسے نامعقول کام جن سے فطرتِ سلیم اور عقلِ صحیح انکار کرے۔

③ البغی، سرکشی اور بغاوت ظلم و تعدی سے کام لینا، دوسروں کی جان و مال اور عزّت و آبرو میں دست درازی کرنا۔

یہ آیتِ کریمہ مکارمِ اخلاق کی ایسی جامع تعلیم دیتی ہے کہ اس پر عمل پیرا ہو کر فرد یا قوم، دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیابی اور کامرانی حاصل کر سکتا ہے اس کی اسی جامعیّت کی بنا پر حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اسے جمعہ کے خطبہ میں شامل کرنے کا حکم دیا۔ یہ آیت کریمہ سابقہ آیت ۸۹ وَنَزَّلْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ کی مکمل تفسیر ہے۔ ﴿۸۹﴾

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

وَ عاطفہ اَوْفُوْا۔ اِیْفَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر بِعَهْدِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اَوْفُوْا۔ اِذَا ظرف بمعنی شرط مضاف عٰهَدْتُّمْ۔ مُعَاهَدَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم معاہدہ کرلو) وَلَا تَنْقُضُوْا۔ نَقْضٌ سے مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر الْاَيْمَانَ۔ یَمِیْنٌ کی جمع یمین کے اصل معنی داہنے ہاتھ کے ہیں حلف کے لئے بطور استعارہ استعمال ہوتا ہے مفعول بہ بَعْدَ ظرف مضاف۔ تَوْكِيْدِ مضاف الیہ هَا ضمیر واحد مونث غائب توکید بروزن تفعیل مصدر ہے مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ توکید۔ وَكَّدَ يُوَكِّدُ سے مصدر ہے اَكَّدَ يُؤَكِّدُ سے بھی مصدر آتا ہے (اور قسموں کو ان کے پکارنے کے بعد مت توڑو) وَحالیہ قَدْ حرف تحقیق جَعَلْتُمُ۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْتُمُ۔ كَفِيْلًا (دوسرا) مفعول بہ ثانی اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا موصول مفعول بہ تَفْعَلُوْنَ۔ فعل سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایفائے عہد کا حکم

"اور جب تم آپس میں قول و قرار کرو تو سمجھ لو کہ یہ اللہ کے نزدیک ایک عہد ہو گیا تو) چاہیے کہ اللہ کا عہد پورا کرو اور ایسا نہ کرو کہ قسمیں پکی کرنے کے بعد انہیں توڑ دو حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر نگہبان ٹھہرا چکے ہو (یعنی اس کے نام کی قسم کھا کر اسے شاہد قرار دے چکے ہو) یقین کرو تم جو کچھ کرتے ہو اللہ سے پوشیدہ نہیں اسکا علم ہر بات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔"

بدعہدی بہت بڑا اخلاقی جرم ہے قرآن نے وفاءِ عہد کا جو معیار مقرر کیا ہے وہ اس درجہ بلند اور عالمگیر ہے کہ انسانی اعمال کا کوئی گوشہ بھی اس سے باہر نہیں رہ سکتا، فرد ہو یا جماعت ذاتی معاملات ہوں یا سیاسی عزیز ہو یا اجنبی، دوست ہو یا دشمن، امن کی حالت ہو یا جنگ کی لیکن کسی حال میں بھی عہد شکنی جائز نہیں وہ ہر حال میں جرم ہے معصیت ہے اللہ کے ساتھ ایک بات کر کے اسے توڑ دینا اپنے آپ کو عذابِ عظیم کا مستحق بنانا ہے۔ (۹۱)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ
قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۚ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ
تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ
اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ
فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَكُوْنُوْا۔ لَا ناہیہ تَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم لِكَ تشبیہ کے لئے اَلَّتِیْ موصول نَقَضَتْ۔ نَقْضٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب صلہ غَزْلَ مصدر واسم فعل مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول بہ۔ یہاں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے سوت۔ مکّہ میں ایک زیطہ، رائطہ یا خرتا نامی بے وقوف عورت تھی جو دن بھر سوت کاتتی تھی اور آخر میں تمام کاتا ہوا سوت توڑ ڈالتی تھی مِنْۢ بَعْدِ ظرف مضاف قُوَّةٍ مضاف الیہ اَنْكَاثًا۔ نِكْثٌ کی جمع جس کے معنی سوت کے اس ٹکڑے کے ہیں جو دوبارہ کاتنے کے لئے توڑا جائے (ٹکڑے ٹکڑے) فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہے (اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو طاقت خرچ کر کے کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے) تَتَّخِذُوْنَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم بناتے ہو۔ تم پکڑتے ہو) اَيْمَانَكُمْ۔ اَيْمَانَ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ دَخَلًا۔ دَخَلَ يَدْخُلُ کا مصدر ہے اس ملاوٹ کو جو فساد کے لئے ہو دَخَلٌ کہتے ہیں۔ امام بخاری فرماتے ہیں: "كل شيء لم يصح فهو داخل" (جو چیز درست نہ ہو وہ داخل ہے) مفعول ثانی بَيْنَكُمْ۔ دَخَلًا کی صفت (کہ ٹھہراؤ اپنی قسموں کو دخل دینے کا بہانہ ایک دوسرے میں) اَنْ مصدریہ۔ تَكُوْنَ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اُمَّةٌ اسم تَكُوْنَ هِيَ ضمیر واحد مونث غائب مبتدا اَرْبٰى۔ رِبًا سے افعل التفضیل زیادہ چڑھا ہوا۔ یہاں اَرْبٰى سے مراد گنتی یا مال میں زیادہ مِنْ اُمَّةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ اَدْنیٰ (یہ کہ ایک گروہ دوسرے سے بڑھ کر ہو) اِنَّمَا حصر کے لئے (سوائے اسکے نہیں کہ) یَبْلُوْکُمُ اللّٰہُ۔ بَلَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اللّٰہُ فاعل بِہٖ جار مجرور متعلق بہ یَبْلُوْکُمْ (سوائے اس کے نہیں کہ اللہ امتحان لیتا ہے تمہارا اس سے) وَلَیُبَیِّنَنَّ۔ وَ عاطفہ لام قسم کے لئے تَبْیِیْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بالنون تاکید ثقیلہ (وہ ضرور کھول کر بیان کریگا) لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ یُبَیِّنَنَّ۔ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یَوْمَ ظرف مضاف اَلْقِیٰمَۃِ مضاف الیہ حال مَا موصول مفعول بہ کُنْتُمْ۔ کون مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر صلہ فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ تَخْتَلِفُوْنَ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر کُنْتُمْ (اور وہ ضرور تمہارے لئے قیامت کے دن وہ باتیں کھول کر بیان کریگا جن میں تم اختلاف کرتے تھے)۔

عہد شکنی کی مثال

"اور دیکھو تمہاری مثال اس عورت کی سی نہ ہو جائے جس نے بڑی محنت سے سوت کاتا پھر توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تم آپس کے معاملہ میں اپنی قسموں کو مکر و فساد کا ذریعہ بناتے ہو اس لئے کہ ایک گروہ (کسی) دوسرے گروہ سے (طاقت میں) بڑھ چڑھ گیا ہے (یاد رکھو) اللہ اس معاملہ میں تمہاری (راست بازی اور استقامت کی) آزمائش کرتا ہے (کہ تم طاقتور گروہ کا پاس کرنے لگتے ہو یا اپنے قول و قرار کا) جن باتوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارے اختلافات میں ضرور ایسا ہوگا کہ وہ قیامت کے دن (حقیقتِ حال) تم پر آشکارا کردے۔"

عہد باندھ کر توڑ ڈالنا اسی قسم کی حماقت ہے جیسے کوئی عورت دن بھر محنت سے سوت کاتے پھر شام کے وقت اسے پارہ پارہ کردے چنانچہ فرمایا: تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ یعنی اگر ایک گروہ سے معاہدہ کیا ہے اور اس کے بعد اس کا مخالف گروہ زیادہ طاقتور ہوگیا ہے تو تم ایسا نہ کرو کہ پہلے گروہ کو چھوڑ کر دوسرے کا ساتھ دو معاہدات کا توڑنا دیوانگی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متنبہ کیا ہے کہ معاہدات اور قسموں کو فریب و حیلہ سازی کا آلہ مت بناؤ، ایسا کرنا تو بہت بڑا جرم اور دیوانگی ہے۔ ﴿۹۲﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ شَآءَ۔ مَشِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لام جواب لَوْ۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل اُمَّةً موصوف وَّاحِدَةً صفت مفعولِ ثانی (اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امّت بنا دیتا) وَّ لٰكِنْ حرفِ استدراک يُضِلُّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ موصول مفعول بہ يَّشَآءُ۔ مَشِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب صلہ وَ عاطفہ یَھْدِیْ ۔ ھِدَایَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ موصول مفعول بہ یَّشَآءُ ۔ مشیۃ سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا عطف یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ پر ہے (لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے) وَلَتُسْئَلُنَّ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر با نون تاکید ثقیلہ (اور ضرور تم سے سوال کیا جائے گا) عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) جار مجرور متعلق بہ تُسْئَلُنَّ ۔ کُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر تَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (جو تم عمل کرتے تھے)۔

اعمال کی باز پرس

"اور (دیکھو) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا یعنی مختلف گروہوں اور مختلف طریقوں کا اختلاف ظہور ہی میں نہ آتا) لیکن (تم دیکھ رہے ہو کہ اس نے ایسا نہیں چاہا) وہ جس کسی پر چاہتا ہے کامیابی کی راہ گم کر دیتا ہے جس کسی پر چاہتا ہے کھول دیتا ہے اور (پھر) ضرور ایسا ہوتا ہے کہ تم سے ان کاموں کی باز پُرس ہو جو (دنیا میں) کرتے رہے ہو۔" اللہ نے انبیاء کے ذریعے حق و باطل کی وضاحت کر دی ہے اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ حق کو قبول کرتا ہے یا باطل پرستی کی راہ اختیار کرتا ہے انسان کے اعمال کے مطابق اسے سزا و جزا ملے گی۔ ﴿۹۳﴾

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَیْمَانَکُمْ دَخَلًۢا بَیْنَکُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

وَ عاطفہ لَا نافیہ تَتَّخِذُوْٓا۔ اِتِّخَاذ مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر اَيْمَانَكُمْ مفعول بہ اوّل دَخَلًا مفعول بہ ثانی بَيْنَكُمْ۔ بَيْنَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب نہ بناؤ) فَتَزِلَّ۔ فَاسببیہ تَزِلَّ سے مضارع واحد مؤنث غائب قَدَمٌ فاعل بَعْدَ ظرف مضاف متعلق بہ تَزِلَّ۔ ثُبُوْتِهَا مضاف الیہ (پس پھسل جائے قدم تمہارا ثبوت کے بعد) وَتَذُوْقُوْا ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نون اعرابی ان مضمرہ کی وجہ سے گر گیا السُّوْٓءَ مفعول بہ بِمَا۔ بَا سببیہ مَا مصدریہ جار مجرور متعلق بہ تَذُوْقُوْا صَدَدْتُّمْ۔ صَدٌّ سے ماضی جمع مذکر حاضر عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ صَدَدْتُّمْ (اور تم برائی کا مزہ چکھو اس سبب سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا) وَلَكُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر عَظِيْمٌ عذاب کی صفت (اور تمہارے لئے بہت بڑا عذاب ہے)۔

عہد شکنی سے مت کام لو

"اور (دیکھو) آپس کے معاملات میں اپنی قسموں کو مکر و فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے پاؤں جمنے کے بعد اکھڑ جائیں اور اس بات کی یاداش میں کہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا برے نتیجوں کا تمہیں مزہ چکھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑے اور (بالآخر) ایک بڑے عذاب کے سزاوار ہو"

یعنی عہد شکنی کر کے اور قسمیں توڑ کر بدعہدی سے کام نہ لو، یعنی عہد شکنی کر کے اور قسمیں توڑ کر بدعہدی مت کرو اس طرح تم اسلام کو بدنام کرو اور نہ ہی اللہ کی طرف آنے والوں کے لئے رکاوٹ کا باعث ہو اس طرح تم بدترین سزا کے مستحق ہو گے۔ (۹۴)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَشْتَرُوْا۔ اشتراء مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر (اور تم نہ خریدو۔ نہ بیچو) بِعَهْدِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَشْتَرُوْا ثَمَنًا مفعول بہ قَلِيْلًا صفت (اور اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر مت بیچو) اِنَّ مشبہ بالفعل مَا موصول اسم اِنَّ۔ عِنْدَ اللّٰهِ مضاف اور مضاف الیہ صلہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَيْرٌ خبر لَّكُمْ جار مجرور متعلق بہ خَيْرٌ (بیشک جو اللہ کے یہاں ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْم سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر ہوتے تم جانتے)۔

عہد اللہ کو ثمن قلیل پر نہ بیچا جائے

"اور اللہ کے نام پر کئے ہوئے عہد (دنیا کے) بہت تھوڑے فائدے کے بدلے نہ بیچو (راست بازی کا) جو اجر اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھتے بوجھتے ہو"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ایفائے عہد کا جو اجر اللہ کے پاس ہے وہ اس ثمنِ قلیل سے کہیں بہتر ہے اس کو ثمنِ قلیل اس لئے کہا کہ اگر ساری دنیا بھی مل جائے تب بھی آخرت کے مقابلہ میں قلیل ہے۔ ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

مَا اسم موصول مبتدا عِنْدَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ متعلق بہ صلہ يَنْفَدُ ۔ نَفَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل صلہ (جو تیرے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا) وَمَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰهِ ظرف متعلق بہ صلہ بَاقٍ ۔ بَقَاءٌ سے جس کے معنی کسی شے کے اپنی حالت پر برقرار رہنے کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مذکر صلہ (اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے) وَلَنَجْزِيَنَّ ۔ لام موطئہ للقسم نَجْزِيَنَّ ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (البتہ ہم ضرور جزاء دیں گے) اَلَّذِيْنَ موصول ۔ صَبَرُوْا ۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مفعول بہ (جنہوں نے صبر کیا) اَجْرَهُمْ مفعولِ ثانی (ان کا اجر) بِاَحْسَنِ ۔ اِحْسَانٌ سے افعل التفضیل جار مجرور متعلق بہ نَجْزِيَنَّ ۔ مَا مصدریہ یا موصولہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (ان کے بہترین اعمال جو وہ کرتے رہے ہیں)۔

اعمالِ حسنہ کا اجر

"جو کچھ تمہارے پاس ہے (ایک نہ ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے پاس ہے وہ ختم ہونے والا نہیں جن لوگوں نے صبر کیا (اور زندگی کی عارضی مشکلیں جھیل گئے) ہم ضرور انہیں ان کا اجر عطا فرمائینگے انہوں نے جیسے جیسے اچھے کام کئے ہیں اسی کے مطابق ہمارا اجر بھی ہوگا۔"

سابقہ آیت میں بتایا تھا کہ اللہ کے عہد کو مال و متاع دنیا کے عوض مت بیچو جو کچھ اللہ کے پاس ہے تمہارے لئے بہتر ہے اس میں (آیت ۹۶) بتایا کہ مال و متاع دنیا سب مٹ جانے والے ہیں البتہ اعمالِ حسنہ کا اجر کبھی مٹنے والا نہیں ہے اس لئے اعمالِ حسنہ کی طرف توجہ دو اور مال و متاعِ دنیا کے پیچھے مت پڑو۔ (۹۷)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا عَمِلَ۔ عَمِلَ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط صَالِحًا مفعول بہ (جس کسی نے اچھا عمل کیا) مِنْ ذَكَرٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف اَوْ حرف عطف اُنْثٰى کا عطف ذَكَرٍ پر ہے (مرد ہو یا عورت) وَحالیہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُؤْمِنٌ خبر (درآنحالیکہ وہ مؤمن ہے) فَلَنُحْيِيَنَّهٗ۔ فَا رابطہ۔ لام تاکید نُحْيِيَنَّهٗ اِحْيَاءٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ حَيٰوةً مفعول مطلق طَيِّبَةً صفت (پس ہم البتہ ضرور اسے ایک پاکیزہ زندگی میں زندہ رکھیں گے) وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ۔ لام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکید جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اوّل اَجْرَهُمْ مفعول ثانی بِاَحْسَنِ۔ اِحْسَان سے افعل التفضیل جار مجرور متعلق بہ نَجْزِيَنَّهُمْ مَا مصدریہ یا موصولہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر كَانُوْا (اور ہم یقیناً انہیں ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے)۔

اعمالِ حسنہ کا اجر مرد اور عورت دونوں کے لئے یکساں ہے

"جس کسی نے اچھا کام کیا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو (یاد رکھو) ہم ضرور اسے (دنیا میں) اچھی زندگی بسر کرائیں گے اور آخرت میں بھی ضرور اسے اجر دیں گے انہوں نے جیسے جیسے اچھے کام کئے ہیں اسی کے مطابق ہمارا اجر بھی ہوگا"۔

اعمالِ حسنہ کی جزا میں مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں اعمالِ حسنہ سے کام لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی حیاتِ طیبہ عطا کرتے ہیں اور مرنے کے بعد بھی اسے جنّت کی زندگی عطا ہوگی۔ ﴿۹۷﴾

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

فَا استنافیہ اِذَا ظرف مستقبل کے لئے قَرَاْتَ۔ قِرَاءَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر الْقُرْاٰنَ مفعول بہ (پس جب تو قرآن پڑھنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگے فَاسْتَعِذْ۔ اِسْتِعَاذَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَعِذْ۔ مِنَ الشَّیْطٰنِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَعِذْ۔ الرَّجِیْمِ شیطٰن کی صفت ہے (تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ)۔

تلاوتِ قرآن سے پہلے تعوّذ ضروری ہے

پس جب تم قرآن پڑھنے لگو تو چاہیے کہ شیطان مردود (کے وسوسوں سے) اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔"

گزشتہ آیات میں عمل صالح پر بہترین اجر کے عطا کرنے کا وعدہ فرمایا، اس آیت میں عمل صالح کی بہترین صورت تلاوت قرآن کا ذکر ہے۔ تلاوتِ قرآن کے بارے میں حدیث میں ہے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھلاتے) گویا قرآن کی تعلیم اور تعلّم سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ہوا۔ اس بہترین عمل کے لئے بتایا کہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیا کرو تاکہ قرآن فہمی میں شیطان تمہارے دل میں وسوسے نہ پیدا کر سکے۔ (۹۹)

اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ جملہ لَیْسَ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی خبر ہے لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے لَهٗ۔ لَيْسَ کی خبر مقدم سُلْطٰنٌ اسم مؤخر۔ عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى جار الَّذِيْنَ موصول مجرور متعلق بہ سُلْطَانٌ۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (کیونکہ اس کا کوئی غلبہ ان لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے) وَ عاطفہ عَلٰى جار۔ رَبِّهِمْ مجرور متعلق بہ يَتَوَكَّلُوْنَ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں)۔

اہلِ ایمان شیطان کی دسترس سے باہر ہیں

"جو لوگ ایمان لانے والے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ان پر اس کا زور چلے"۔

یعنی اہلِ ایمان اور اللہ پر توکل کرنے والے شیطان کی دسترس سے باہر ہوں گے۔ شیطان انہیں گمراہ نہیں کر سکتا۔ اگر بمقتضائے بشریت کبھی شیطان نے غلبہ پانے کی کوشش بھی کی تو وہ فوراً متنبہ ہو جاتے ہیں جیسے کہ فرمایا

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ (الاعراف: ۲۰۱) (۹۹)

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ (۱۰۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں کہ) سُلْطٰنُهٗ۔ سُلْطَانٌ کے معنی حجّت اور برھان کے ہیں، غلبہ اور زور کے معنی میں مستعمل ہے مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا (کہ اس کا غلبہ) عَلٰی حرف جر الَّذِیْنَ موصول مجرور خبر۔ یَتَوَلَّوْنَهٗ۔ تَوَلِّیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (ان لوگوں پر جو اسے دوست رکھتے ہیں) وَ عاطفہ الَّذِیْنَ موصول هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا بہ جار مجرور متعلق بہ مُشْرِکُوْنَ۔ مُشْرِکُوْنَ۔ اِشْرَاکٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ لوگ جو اس کی وجہ سے شرک کرنے والے ہیں)۔

مشرکین پر شیطان کا غلبہ ہے

"اس کا زور تو انہی پر چلتا ہے جو اسے اپنا رفیق بناتے ہیں اور جو اس کی وجہ سے شرک کا ارتکاب کرتے ہیں"

سابقہ آیت میں بتایا گیا تھا کہ اہلِ ایمان اور اللہ پر توکل کرنے والے شیطان کی دسترس سے باہر ہوں گے اس آیت میں بتایا ہے کہ اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہوگا جو شیطان سے محبت کرتے ہیں اسے دوست رکھتے ہیں اور اس کے ورغلانے سے شرک کا ارتکاب کرتے ہیں جو بدترین گناہ ہے سورہ اعراف میں ایسے ہی لوگوں کا ذکر ہے۔ وَ اِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ ۝ (الاعراف: ۲۰۲) ۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ
رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّ
بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ
كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ
قَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٦﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٧﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾

وَ اِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ ۙ
اور جب	بدل ڈالتے ہیں ہم	ایک آیت کو	جگہ	ایک آیت کے
وَّ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا
اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں
اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ ۚ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
سوائے اسکے نہیں	تو	افترا کرنیوالا ہے	بلکہ	اکثر ان کے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	
نہیں جانتے ۱۰۲	کہہ	اتارا ہے اسکو	جان پاک نے	
مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
رب تیرے کی طرف سے	ساتھ حق کے	تاکہ ثابت رکھے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے
وَ هُدًى	وَّ بُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾	وَ لَقَدْ	نَعْلَمُ
اور ہدایت	اور خوشخبری	واسطے مسلمانوں کے ۱۰۳	اور البتہ	ہم جانتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ ؕ
یہ کہ وہ	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ سکھاتا ہے اسکو		آدمی
لِسَانُ	الَّذِیْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِیٌّ
زبان	اس شخص کی کہ	تعریض کرتے ہیں	طرف اس کے	عجمی ہے
وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِیٌّ	مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳	اِنَّ الَّذِيْنَ
اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر ۱۰۳	تحقیق وہ لوگ کہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ
نہیں ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں اللہ کے	نہ ہدایت کریگا انکو	اللہ	اور واسطے انکے
عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۱۰۴	اِنَّمَا	يَفْتَرِی	الْكَذِبَ
عذاب ہے	درد دینے والا ۱۰۴	سوائے اسکے نہیں کہ	باندھ لیتے ہیں	جھوٹ
الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
وہ لوگ کہ	نہیں ایمان لاتے ہیں	ساتھ نشانیوں اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں
الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۵	مَنْ كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖٓ
جھوٹے ۱۰۵	جو کوئی کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پیچھے	ایمان اپنے کے
اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَقَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ
مگر	جو شخص کہ	زبردستی کیا گیا	اور دل اسکا	مطمئن ہے
بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ	مَّنْ شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا
ساتھ ایمان کے	اور لیکن	جو شخص کہ کھل گیا	ساتھ کفر کے	سینہ اس کا
فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
پس اوپر انکے ہے	غضب	اللہ کا	اور واسطے انکے ہے	عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَظِيمٌ ۝١٠٦	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ
بڑا ۱۰۶	یہ	اسواسطے کہ انہوں نے	دوست رکھا	زندگی
الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
دنیا کو	اوپر آخرت کے	اور تحقیق اللہ	نہیں ہدایت کرتا	قوم
الْكٰفِرِيْنَ ۝١٠٧	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى
کافروں کو ۱۰۷	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر لگا دی اللہ نے	اوپر
قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
دلوں ان کے	اور کانوں انکے	اور آنکھوں انکے	اور یہ لوگ	وہی ہیں
الْغٰفِلُوْنَ ۝١٠٨	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ
بے خبر ۱۰۸	نہیں شک	یہ کہ وہ	آخرت میں	وہی ہیں
الْخٰسِرُوْنَ ۝١٠٩	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
خسارہ پانے والے ۱۰۹	پھر	تحقیق	رب تیرا	واسطے ان لوگوں کے
هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ
کہ ہجرت کی	پیچھے	اس کے کہ	ایذا دیئے گئے	پھر
جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا
جہاد کیا انہوں نے	اور صبر کیا	تحقیق	رب تیرا	پیچھے اس کے
لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝١١٠			
البتہ بخشنے والا	مہربان ہے ۱۱۰			

"اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو اتارتا ہے تو کہتے ہیں تو تو صرف افترا کرنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے ۝ تو کہہ اسے روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ ثابت رکھے انہیں جو ایمان لائے ہیں اور وہ ہدایت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے ۝ اور ہم خوب جانتے کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے صرف ایک انسان سکھاتا ہے اس کی زبان جس کی طرف یہ (سکھانے کی) نسبت کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ کھلی عربی زبان ہے ۝ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ۝ جھوٹ تو صرف وہ لوگ بناتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں ۝ جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ کا انکار کرتا ہے مگر وہ نہیں جس پر زبردستی کی گئی اور اس کا دل ایمان پر برقرار ہے اور لیکن جو کوئی دل کھول کر منکر ہوا سو ان پر غضب ہے اللہ کا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ۝ یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی اور کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝ یہ وہی ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی غافل ہیں ۝ کچھ شک نہیں کہ وہی آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں ۝ پھر تیرا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اس کے بعد کہ انہیں دکھ دیا گیا ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا یقیناً تیرا رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے ۝

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل کے لئے بَدَّلْنَآ۔ تَبْدِیْل مصدر سے ماضی جمع متکلم اٰیَۃً مفعول بہ مکان مفعولِ ثانی مضاف اٰیَۃٍ مضاف الیہ (اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت تبدیل کرتے ہیں)۔ وَ اللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ جملہ معترضہ وَ اعتراضیہ اللّٰہُ مبتدا اَعْلَمُ خبر بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ یُنَزِّلُ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (اور اللہ خوب جانتا ہے جو نازل کرتا ہے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا۔ وہ کہتے ہیں) اِنَّمَآ کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا مُفْتَرٍ۔ اِفْتِرَاء مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (تو افتراء کرنے والا ہے) بَلْ حرف اضراب اَكْثَرُهُمْ۔ اَكْثَر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا۔ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر (بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے)

نسخ اور اسکی حقیقت

"اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے کہ وہ کیا نازل کر رہا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں (تم تو پس اپنے جی میں گھڑ لیا کرتے ہو) حالانکہ ان میں سے اکثروں کو معلوم نہیں کہ حقیقت حال کیا ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احکام میں تبدیلی وقت اور مصلحت کے لحاظ سے ہوتی رہتی ہے، جیسے کہ ایک طبیب حاذق مریض کے لئے پہلے کچھ دوا تجویز کرتا ہے پھر حالت کی تبدیلی کی بنا پر دوسری دوا تجویز کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مصلحت کی وجہ سے احکام میں نسخ سے کام لیتے رہتے ہیں۔ کفار اس بات پر اعتراض کرتے تھے کہ محمد (ﷺ) اپنے اصحاب کے ساتھ تمسخر کرتا ہے، آج کچھ حکم دیتا ہے پھر اسے تبدیل کر دیتا ہے، حالانکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ اپنی حکمت بالغہ کی بنا پر کرتا ہے، اس بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر افترا کا طعن بہت بڑا بہتان ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ جملہ معترضہ ہے کفار کے فساد رائے پر انہیں تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ اسے کیا نازل کرنا چاہیئے۔

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (آپ کہیئے) نَزَّلَهٗ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ رُوْحُ الْقُدُسِ۔ روح القدس۔ جانِ پاک۔ قتادہ۔ سدی اور ضحاک کا قول ہے، روح القدس سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں اور یہی قول راجح ہے مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بہ نَزَّلَهٗ۔ بِالْحَقِّ حال "ای ملتبسًا بِالْحَقِّ (کہو اسے روح القدس جبریل علیہ السلام تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے) لِيُثَبِّتَ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ وہ ثابت قدم رکھے مضبوط رکھے) اَلَّذِيْنَ موصول مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں) وَھُدًی اسم مصدر وَ عاطفہ بُشْرٰی معطوف لِلْمُسْلِمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ ھُدًی (اور وہ مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے)۔

قرآن اللہ کا کلام ہے جو بذریعہ جبریل نازل کیا گیا

"(اے پیغمبر) تم کہہ دو (یہ میرے جی کی بناوٹ نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے) یہ تو فی الحقیقت تمہارے پروردگار کی طرف سے روح القدس نے اتاری ہے اور اس لئے اتاری ہے کہ ایمان والوں کے دل جما دے فرمانبردار بندوں کے لئے رہنمائی ہو اور (نجات و سعادت) خوشخبری ہو"

یعنی یہ میرا یا کسی بشر کا بنایا ہوا کلام نہیں بلکہ روح القدس حضرت جبریل کے ذریعہ اللہ کا کلام ہے جو اہل ایمان کی ہدایت کے لئے نازل کیا گیا ہے اور اس کے ذریعے وہ مختلف امور میں رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق نَعْلَمُ علم سے مضارع جمع متکلم اَنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ ۔ یَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں کہ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) یُعَلِّمُهٗ۔ تَعْلِیْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ بَشَرٌ فاعل (سوائے اس کے نہیں کہ اسے ایک انسان سکھاتا ہے)۔ لِسَانُ مبتدا مضاف الَّذِیْ موصول مضاف الیہ یُلْحِدُوْنَ۔ اَلْحَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَحْدٌ کے معنی بغلی قبر کھودنا۔ لحد میں میّت کو داخل کرنا۔ اگر اس کے بعد اِلٰی آئے تو اس کے معنی ہوں گے اس کی طرف مائل ہونا۔ اِلَیْهِ جار مجرور متعلق بہ یُلْحِدُوْنَ صلہ اَعْجَمِیٌّ خبر (اس کی زبان جس کی طرف یہ نسبت کرتے ہیں عجمی ہے) وَّ عاطفہ هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا۔ لِسَانٌ (زبان) عَرَبِیٌّ خبر مُّبِیْنٌ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل صفت (اور یہ واضح عربی زبان ہے)۔

قرآن عربی میں اللہ کا کلام ہے

"اور بلاشبہ ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ (قرآن کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ یہ) اس شخص کو تو ایک آدمی (یہ باتیں) سکھا دیتا ہے حالانکہ اس آدمی کی زبان جس کی طرف اسے منسوب کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ صاف اور آشکارا عربی زبان ہے۔"

کفار کو آپ کے اُمّی ہونے کا یقین تھا لیکن انہوں نے ایک فضول بات گھڑلی تھی کہ کوئی عجمی آپ کو یہ باتیں بتاتا ہے اور آپ لکھوا دیتے ہیں مکّہ میں چند ایک غیر معروف عجمی غلام تھے جن کے ناموں کے بارے میں بھی اختلاف ہے بعض کے نزدیک اجیر، عایش اور یسار وغیرہ ان کے نام تھے ان جہلاء لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی زبان عجمی تھی اور قرآن کی زبان فصیح و بلیغ عربی۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی مجہول عجمی ایسا فصیح و بلیغ معجزانہ کلام بنا دے کہ تمام عرب کے فصحا اس جیسا کلام لانے سے عاجز ہو جائیں۔ ۱۳

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِيْنَ موصول اسم اِنَّ۔ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب صلہ بِاٰيٰتِ جمع اٰيَةٌ مضاف مجرور اللّٰهِ مضاف الیہ متعلق بہ يُؤْمِنُوْنَ۔ لَا نافیہ يَهْدِيْهِمْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل جملہ خبر اِنَّ (جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور انہیں ہدایت نہیں دیتا) وَلَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر۔ اَلِيْمٌ صفت۔ (ان کے لئے عذاب ہے دردناک)۔

ہدایت صرف اہل یقین کے لئے

"اصل یہ ہے جو لوگ (دیدہ و دانستہ) اللہ کی آیتوں پر یقین نہیں کرتے اللہ انہیں کامیابی کی راہ کبھی نہیں دکھاتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوتا ہے۔" ظاہر ہے کہ جسے آیاتِ الٰہی پر یقین ہی نہیں وہ کس طرح ہدایت حاصل کر سکتا ہے۔ ہدایت کے لئے رجوع الی اللہ ضروری ہے۔ ۱۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

إِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) يَفْتَرِي۔ اِفْتِرَاء سے مضارع واحد مذکر غائب (افتراء کرتے ہیں) الْكَذِبَ مفعول بہ مقدم الَّذِينَ موصول فاعل مؤخر (جھوٹ کا وہ لوگ جو) لَا يُؤْمِنُونَ۔ اِیمان سے مضارع منفی جمع مذکر غائب بِآيَاتِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ لَا يُؤْمِنُونَ جملہ صلہ (اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے) وَأُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب الْكَاذِبُونَ۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر "أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ" جملہ معترضہ۔

اللہ پر ایمان لانے والا جھوٹ نہیں کہہ سکتا

"اپنے جی سے جھوٹ گھڑنا تو انہی کا کام ہے جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے (اللہ پر ایمان رکھنے والا تو کبھی افتراء پردازی نہیں کر سکتا) یہی ہیں کہ سراسر جھوٹے ہیں۔"

کفار کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مفتر کہنا ان کی انتہائی گمراہی کی دلیل ہے حالانکہ آپ کی صداقت اور امانت کے تو بدترین دشمن بھی قائل ہیں افتراء تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور اس کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے فی الحقیقت یہی لوگ کذاب ہیں کہ وہ آیاتِ الٰہی کی تکذیب کرتے ہیں۔ ۱۰۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب صلہ وَ عاطفہ یَهْدِیْ ۔ هِدَایَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ موصول مفعول بہ یَشَآءُ ۔ مشیۃ سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا عطف یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ پر ہے (لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے) وَلَتُسْئَلُنَّ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر با نون تاکید ثقیلہ (اور ضرور تم سے سوال کیا جائے گا) عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) جار مجرور متعلق بہ تُسْئَلُنَّ ۔ کُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر تَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (جو تم عمل کرتے تھے)۔

اعمال کی باز پرس

"اور (دیکھو) اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا (یعنی مختلف گروہوں اور مختلف طریقوں کا اختلاف ظہور ہی میں نہ آتا) لیکن (تم دیکھ رہے ہو کہ اس نے ایسا نہیں چاہا) وہ جس کسی پر چاہتا ہے کامیابی کی راہ گم کر دیتا ہے جس کسی پر چاہتا ہے کھول دیتا ہے اور (پھر) ضرور ایسا ہوتا ہے کہ تم سے ان کاموں کی باز پرس ہو جو (دنیا میں) کرتے رہے ہو۔" اللہ نے انبیاء کے ذریعے حق و باطل کی وضاحت کر دی ہے اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ حق کو قبول کرتا ہے یا باطل پرستی کی راہ اختیار کرتا ہے انسان کے اعمال کے مطابق اسے سزا و جزا ملے گی۔ ﴿۹۳﴾

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

وَ عاطفہ لَا نافیہ تَتَّخِذُوْٓا۔ اِتِّخَاذ مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر اَيْمَانَكُمْ مفعول بہ اوّل دَخَلًا مفعول بہ ثانی بَيْنَكُمْ۔ بَيْنَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب نہ بناؤ) فَتَزِلَّ۔ فَا سببیہ تَزِلَّ سے مضارع واحد مؤنث غائب قَدَمٌ فاعل بَعْدَ ظرف مضاف متعلق بہ تَزِلَّ۔ ثُبُوْتِهَا مضاف الیہ (پس پھسل جائے قدم تمہارا ثبوت کے بعد) وَتَذُوْقُوْا ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نون اعرابی ان مضمرہ کی وجہ سے گر گیا السُّوْٓءَ مفعول بہ بِمَا۔ بَا سببیہ مَا مصدریہ جار مجرور متعلق بہ تَذُوْقُوْا صَدَدْتُّمْ۔ صَدٌّ سے ماضی جمع مذکر حاضر عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ صَدَدْتُّمْ (اور تم بُرائی کا مزہ چکھو اس سبب سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا) وَلَكُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا موخر عَظِيْمٌ عذاب کی صفت (اور تمہارے لئے بہت بڑا عذاب ہے)۔

عہد شکنی سے مت کام لو

"اور (دیکھو) آپس کے معاملات میں اپنی قسموں کو مکر و فریب کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے پاؤں جمنے کے بعد اکھڑ جائیں اور اس بات کی یاداش میں کہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکا بُرے نتیجوں کا تمہیں مزہ چکھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑے اور (بالآخر) ایک بڑے عذاب کے سزاوار ہو۔"

یعنی عہد شکنی کر کے اور قسمیں توڑ کر بدعہدی سے کام نہ لو، یعنی عہد شکنی کر کے اور قسمیں توڑ کر بدعہدی مت کرو اس طرح تم اسلام کو بدنام کرو اور نہ ہی اللہ کی طرف آنے والوں کے لئے رکاوٹ کا باعث ہو اس طرح تم بدترین سزا کے مستحق ہو گے۔ ﴿۹۴﴾

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَشْتَرُوْا۔ اشتراء مصدر سے مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر (اور تم نہ خریدو۔ نہ بیچو) بِعَهْدِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَشْتَرُوْا ثَمَنًا مفعول بہ قَلِيْلًا صفت (اور اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر مت بیچو) اِنَّ مشبہ بالفعل مَا موصول اسم اِنَّ۔ عِنْدَ اللّٰهِ مضاف اور مضاف الیہ صلہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَيْرٌ خبر لَّكُمْ جار مجرور متعلق بہ خَيْرٌ (بیشک جو اللہ کے یہاں ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر ہوتے تم جانتے)۔

عہد اللہ کو ثمن قلیل پر نہ بیچا جائے

"اور اللہ کے نام پر کئے ہوئے عہد (دنیا کے) بہت تھوڑے فائدے کے بدلے نہ بیچو (راست بازی کا) جو اجر اللہ کے پاس ہے وہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھتے بوجھتے ہو۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی ایفائے عہد کا جو اجر اللہ کے پاس ہے وہ اس ثمنِ قلیل سے کہیں بہتر ہے اس کو ثمنِ قلیل اس لئے کہا کہ اگر ساری دنیا بھی مل جائے تب بھی آخرت کے مقابلہ میں قلیل ہے۔ ﴿۹۵﴾

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

مَا اسم موصول مبتدا عِنْدَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ متعلق بہ صلہ يَنْفَدُ ۔ نَفَادٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل صلہ (جو تیرے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا) وَمَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰهِ ظرف متعلق بہ صلہ بَاقٍ ط ۔ بَقَاءٌ سے جس کے معنی کسی شے کے اپنی حالت پر برقرار رہنے کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مذکر صلہ (اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے) وَلَنَجْزِيَنَّ ۔ لام موطئہ للقسم نَجْزِيَنَّ ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ (البتہ ہم ضرور جزاء دیں گے) الَّذِيْنَ موصول ۔ صَبَرُوْا ۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مفعول بہ (جنہوں نے صبر کیا) اَجْرَهُمْ مفعولِ ثانی (ان کا اجر) بِاَحْسَنِ ۔ اِحْسَانٌ سے افعل التفضیل جار مجرور متعلق بہ نَجْزِيَنَّ ۔ مَا مصدریہ یا موصولہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (ان کے بہترین اعمال جو وہ کرتے رہے ہیں)۔

اعمالِ حسنہ کا اجر

"جو کچھ تمہارے پاس ہے (ایک نہ ایک دن) ختم ہو جائے گا اور جو کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے پاس ہے وہ ختم ہونے والا نہیں جن لوگوں نے صبر کیا (اور زندگی کی عارضی مشکلیں جھیل گئے) ہم ضرور انہیں ان کا اجر عطا فرمائیں گے انہوں نے جیسے جیسے اچھے کام کئے ہیں اسی کے مطابق ہمارا اجر بھی ہوگا۔"

سابقہ آیت میں بتایا تھا کہ اللہ کے عہد کو مال و متاع دنیا کے عوض مت بیچو جو کچھ اللہ کے پاس ہے تمہارے لئے بہتر ہے اس میں (آیت ۹۶) بتایا کہ مال و متاع دنیا سب مٹ جانے والے ہیں البتہ اعمالِ حسنہ کا اجر کبھی مٹنے والا نہیں ہے اس لئے اعمالِ حسنہ کی طرف توجہ دو اور مال و متاعِ دنیا کے پیچھے مت پڑو۔ (۹۷)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا عَمِلَ۔ عَمِلَ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط صَالِحًا مفعول بہ (جس کسی نے اچھا عمل کیا) مِنْ ذَكَرٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف اَوْ حرف عطف اُنْثٰى کا عطف ذَكَرٍ پر ہے (مرد ہو یا عورت) وَ حالیہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُؤْمِنٌ خبر (درآنحالیکہ وہ مؤمن ہے) فَلَنُحْيِيَنَّهٗ۔ فَا رابطہ۔ لام تاکید نُحْيِيَنَّهٗ اِحْيَاءٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ حَيٰوةً مفعول مطلق طَيِّبَةً صفت (پس ہم البتہ ضرور اسے ایک پاکیزہ زندگی میں زندہ رکھیں گے) وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ۔ لام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکید جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اوّل اَجْرَهُمْ مفعول ثانی بِاَحْسَنِ۔ اِحْسَان سے افعل التفضیل جار مجرور متعلق بہ نَجْزِيَنَّهُمْ مَا مصدریہ یا موصولہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر كَانُوْا (اور ہم یقیناً انہیں ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے)۔

اعمالِ حسنہ کا اجر مرد اور عورت دونوں کے لئے یکساں ہے

"جس کسی نے اچھا کام کیا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو (یاد رکھو) ہم ضرور اسے (دنیا میں) اچھی زندگی بسر کرائیں گے اور آخرت میں بھی ضرور اسے اجر دیں گے انہوں نے جیسے جیسے اچھے کام کئے ہیں اسی کے مطابق ہمارا اجر بھی ہوگا"۔

اعمالِ حسنہ کی جزا میں مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق نہیں اعمالِ حسنہ سے کام لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی حیاتِ طیبہ عطا کرتے ہیں اور مرنے کے بعد بھی اسے جنّت کی زندگی عطا ہوگی۔ ﴿۹۷﴾

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

فَا استنافیہ اِذَا ظرف مستقبل کے لئے قَرَاْتَ۔ قِرَاءَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر الْقُرْاٰنَ مفعول بہ (پس جب تو قرآن پڑھنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے فَاسْتَعِذْ۔ اِسْتِعَاذَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر بِاللّٰہِ۔ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَعِذْ۔ مِنَ الشَّیْطٰنِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَعِذْ۔ الرَّجِیْمِ شیطٰن کی صفت ہے (تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ)۔

تلاوتِ قرآن سے پہلے تعوّذ ضروری ہے

پس جب تم قرآن پڑھنے لگو تو چاہیے کہ شیطان مردود (کے وسوسوں سے) اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔"

گزشتہ آیات میں عمل صالح پر بہترین اجر کے عطا کرنے کا وعدہ فرمایا، اس آیت میں عمل صالح کی بہترین صورت تلاوت قرآن کا ذکر ہے۔ تلاوتِ قرآن کے بارے میں حدیث میں ہے: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھلائے) گویا قرآن کی تعلیم اور تعلّم سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ہوا۔ اس بہترین عمل کے لئے بتایا کہ قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیا کرو تاکہ قرآن فہمی میں شیطان تمہارے دل میں وسوسے نہ پیدا کر سکے۔ ﴿۹۸﴾

اِنَّہٗ لَیْسَ لَہٗ سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ جملہ لَیْسَ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی خبر ہے لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے لَهٗ۔ لَيْسَ کی خبر مقدم سُلْطٰنٌ اسم مؤخر۔ عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى جار الَّذِيْنَ موصول مجرور متعلق بہ سُلْطَانٌ۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (کیونکہ اس کا کوئی غلبہ ان لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے) وَ عاطفہ عَلٰى جار۔ رَبِّهِمْ مجرور متعلق بہ يَتَوَكَّلُوْنَ۔ تَوَكُّلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں)۔

اہلِ ایمان شیطان کی دسترس سے باہر ہیں

"جو لوگ ایمان لانے والے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ ان پر اس کا زور چلے"۔

یعنی اہلِ ایمان اور اللہ پر توکل کرنے والے شیطان کی دسترس سے باہر ہوں گے۔ شیطان انہیں گمراہ نہیں کر سکتا۔ اگر بمقتضائے بشریت کبھی شیطان نے غلبہ پانے کی کوشش بھی کی تو وہ فوراً متنبہ ہو جاتے ہیں جیسے کہ فرمایا

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ (الاعراف: ۲۰۱) (۹۹)

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ۝ (۱۰۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں کہ) سُلْطٰنُهٗ۔ سُلْطَانٌ کے معنی حجّت اور برھان کے ہیں، غلبہ اور زور کے معنی میں مستعمل ہے مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکّر غائب مضاف الیہ مبتدا (کہ اس کا غلبہ) عَلٰی حرف جر الَّذِیْنَ موصول مجرور خبر۔ یَتَوَلَّوْنَهٗ۔ تَوَلِّیٌ سے مضارع جمع مذکّر غائب هٗ ضمیر واحد مذکّر غائب (ان لوگوں پر جو اسے دوست رکھتے ہیں) وَ عاطفہ الَّذِیْنَ موصول هُمْ ضمیر جمع مذکّر غائب مبتدا بہ جار مجرور متعلق بہ مُشْرِکُوْنَ۔ مُشْرِکُوْنَ۔ اِشْرَاکٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکّر خبر (اور وہ لوگ جو اس کی وجہ سے شرک کرنے والے ہیں)۔

مشرکین پر شیطان کا غلبہ ہے

"اس کا زور تو انہی پر چلتا ہے جو اسے اپنا رفیق بناتے ہیں اور جو اس کی وجہ سے شرک کا ارتکاب کرتے ہیں"

سابقہ آیت میں بتایا گیا تھا کہ اہلِ ایمان اور اللہ پر توکّل کرنے والے شیطان کی دسترس سے باہر ہوں گے اس آیت میں بتایا ہے کہ اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہوگا جو شیطان سے محبت کرتے ہیں اسے دوست رکھتے ہیں اور اس کے ورغلانے سے شرک کا ارتکاب کرتے ہیں جو بدترین گناہ ہے سورہ اعراف میں ایسے ہی لوگوں کا ذکر ہے۔ وَ اِخْوَانُهُمْ یَمُدُّوْنَهُمْ فِی الْغَیِّ ثُمَّ لَا یُقْصِرُوْنَ ۝ (الاعراف: ۲۰۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ
رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّ
بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ۭ لِسَانُ الَّذِيْ
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾
اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ
كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ
قَلْبُهٗ مُطْمَىِٕنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿١١٠﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع

وَ اِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ ۙ
اور جب	بدل ڈالتے ہیں ہم	ایک آیت کو	جگہ	ایک آیت کے
وَّ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا
اور اللہ	خوب جانتا ہے	اس چیز کو کہ	اتارتا ہے	کہتے ہیں
اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
سوائے اسکے نہیں	تو	افترا کرنیوالا ہے	بلکہ	اکثر ان کے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	
نہیں جانتے ۱۰۲	کہہ	اتارا ہے اسکو	جان پاک نے	
مِنْ رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
رب تیرے کی طرف سے	ساتھ حق کے	تاکہ ثابت رکھے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے
وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾	وَلَقَدْ	نَعْلَمُ
اور ہدایت	اور خوشخبری	واسطے مسلمانوں کے ۱۰۳		اور البتہ ہم جانتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ ؕ
یہ کہ وہ	کہتے ہیں	سوائے اسکے نہیں کہ	سکھاتا ہے اسکو	آدمی
لِسَانُ	الَّذِیْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِیٌّ
زبان	اس شخص کی کہ	تعریض کرتے ہیں	طرف اس کے	عجمی ہے
وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِیٌّ	مُّبِيْنٌ ۝۱۰۳	اِنَّ الَّذِيْنَ
اور یہ	زبان	عربی ہے	ظاہر ۱۰۳	تحقیق وہ لوگ کہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	لَا يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ
نہیں ایمان لاتے	ساتھ نشانیوں اللہ کے	نہ ہدایت کریگا انکو	اللہ	اور واسطے انکے
عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝۱۰۴	اِنَّمَا	يَفْتَرِی	الْكَذِبَ
عذاب ہے	درد دینے والا ۱۰۴	سوائے اسکے نہیں کہ	باندھ لیتے ہیں	جھوٹ
الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
وہ لوگ کہ	نہیں ایمان لاتے ہیں	ساتھ نشانیوں اللہ کے	اور یہ لوگ	وہی ہیں
الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۵	مَنْ كَفَرَ	بِاللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	اِيْمَانِهٖٓ
جھوٹے ۱۰۵	جو کوئی کفر کرے	ساتھ اللہ کے	پیچھے	ایمان اپنے کے
اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَقَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ
مگر	جو شخص کہ	زبردستی کیا گیا	اور دل اسکا	مطمئن ہے
بِالْاِيْمَانِ	وَلٰكِنْ	مَّنْ شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا
ساتھ ایمان کے	اور لیکن	جو شخص کہ کھل گیا	ساتھ کفر کے	سینہ اس کا
فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
پس اوپر انکے ہے	غضب	اللہ کا	اور واسطے انکے ہے	عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَظِيمٌ ۝١٠٦	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ
بڑا ١٠٦	یہ	اسواسطے کہ انہوں نے	دوست رکھا	زندگی
الدُّنْيَا	عَلَى الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ
دنیا کو	اوپر آخرت کے	اور یہ کہ اللہ	نہیں ہدایت کرتا	قوم
الْكٰفِرِيْنَ ۝١٠٧	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى
کافروں کو ١٠٧	یہ لوگ	وہ ہیں کہ	مہر لگا دی اللہ نے	اوپر
قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
دلوں ان کے	اور کانوں انکے	اور آنکھوں انکے	اور یہ لوگ	وہی ہیں
الْغٰفِلُوْنَ ۝١٠٨	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ
بے خبر ١٠٨	نہیں شک	یہ کہ وہ	آخرت میں	وہی ہیں
الْخٰسِرُوْنَ ۝١٠٩	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
خسارہ پانے والے ١٠٩	پھر	تحقیق	رب تیرا	واسطے ان لوگوں کے
هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ
کہ ہجرت کی	پیچھے	اس کے کہ	ایذا دیئے گئے	پھر
جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا ۙ	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا
جہاد کیا انہوں نے	اور صبر کیا	تحقیق	رب تیرا	پیچھے اس کے
لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝١١٠			
البتہ بخشنے والا	مہربان ہے ١١٠			

"اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدلتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے جو اتارتا ہے تو کہتے ہیں تو تو صرف افترا کرنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۱۰۲﴾ تو کہہ اسے روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ ثابت رکھے انہیں جو ایمان لائے ہیں اور وہ ہدایت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے ﴿۱۰۳﴾ اور ہم خوب جانتے کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے صرف ایک انسان سکھاتا ہے اس کی زبان جس کی طرف یہ (سکھانے کی نسبت کرتے ہیں) عجمی ہے اور یہ کھلی عربی زبان ہے ﴿۱۰۳﴾ جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ تو صرف وہ لوگ بناتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں ﴿۱۰۵﴾ جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ کا انکار کرتا ہے مگر وہ نہیں جس پر زبردستی کی گئی اور اس کا دل ایمان پر برقرار ہے اور لیکن جو کوئی دل کھول کر منکر ہوا سو ان پر غضب ہے اللہ کا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے ﴿۱۰۶﴾ یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی اور کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿۱۰۷﴾ یہ وہی ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی غافل ہیں ﴿۱۰۸﴾ کچھ شک نہیں کہ وہی آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۱۰۹﴾ پھر تیرا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اس کے بعد کہ انہیں دکھ دیا گیا ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا یقیناً تیرا رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۰۱

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل کے لئے بَدَّلْنَآ۔ تَبْدِیْل مصدر سے ماضی جمع متکلم اٰیَۃً مفعول بہ مَّکَانَ مفعولِ ثانی مضاف اٰیَۃٍ مضاف الیہ (اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت تبدیل کرتے ہیں)۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ جملہ معترضہ وَاعتراضیہ اللّٰہُ مبتدا اَعْلَمُ خبر بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ یُنَزِّلُ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (اور اللہ خوب جانتا ہے جو نازل کرتا ہے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا۔ وہ کہتے ہیں) اِنَّمَآ کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا مُفْتَرٍ۔ اِفْتِرَاء مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (تو افتراء کرنے والا ہے) بَلْ حرف اضراب اَکْثَرُھُمْ۔ اَکْثَر مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مبتدا۔ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر (بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے)

نسخ اور اسکی حقیقت

"اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت نازل کرتے ہیں اور اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے کہ وہ کیا نازل کر رہا ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں (تم تو پس اپنے جی میں گھڑ لیا کرتے ہو) حالانکہ ان میں سے اکثروں کو معلوم نہیں کہ حقیقت حال کیا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احکام میں تبدیلی وقت اور مصلحت کے لحاظ سے ہوتی رہتی ہے، جیسے کہ ایک طبیب حاذق مریض کے لئے پہلے کچھ دوا تجویز کرتا ہے پھر حالت کی تبدیلی کی بنا پر دوسری دوا تجویز کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مصلحت کی وجہ سے احکام میں نسخ سے کام لیتے رہتے ہیں۔ کفار اس بات پر اعتراض کرتے تھے کہ محمد (ﷺ) اپنے اصحاب کے ساتھ تمسخر کرتا ہے، آج کچھ حکم دیتا ہے پھر اسے تبدیل کر دیتا ہے، حالانکہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ اپنی حکمت بالغہ کی بنا پر کرتا ہے، اس بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر افترا کا طعن بہت بڑا بہتان ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ جملہ معترضہ ہے کفار کے فساد رائے پر انہیں تنبیہ کی گئی ہے کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ اسے کیا نازل کرنا چاہیئے:

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (آپ کہیئے) نَزَّلَهٗ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ رُوْحُ الْقُدُسِ۔ روح القدس۔ جانِ پاک۔ قتادہ۔ سدی اور ضحاک کا قول ہے، روح القدس سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں اور یہی قول راجح ہے مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بہ نَزَّلَهٗ۔ بِالْحَقِّ حال "ای ملتبسًا بالحق" (کہو اسے روح القدس جبریل علیہ السلام تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے) لِيُثَبِّتَ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (تاکہ وہ ثابت قدم رکھے مضبوط رکھے) اَلَّذِيْنَ موصول مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں) وَھُدًی اسم مصدر وَ عاطفہ بُشْرٰی معطوف لِلْمُسْلِمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ ھُدًی (اور وہ مسلمانوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری ہے)۔

قرآن اللہ کا کلام ہے جو بذریعہ جبریل نازل کیا گیا

"(اے پیغمبر) تم کہہ دو (یہ میرے جی کی بناوٹ نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے) یہ تو فی الحقیقت تمہارے پروردگار کی طرف سے روح القدس نے اتاری ہے اور اس لئے اتاری ہے کہ ایمان والوں کے دل جما دے فرمانبردار بندوں کے لئے رہنمائی ہو اور (نجات و سعادت) خوشخبری"

یعنی یہ میرا یا کسی بشر کا بنایا ہوا کلام نہیں بلکہ روح القدس حضرت جبریل کے ذریعہ اللہ کا کلام ہے جو اہل ایمان کی ہدایت کے لئے نازل کیا گیا ہے اور اس کے ذریعے وہ مختلف امور میں رہنمائی حاصل کرتے ہیں[103]

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِیْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِیٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِيْنٌ ۝

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق نَعْلَمُ علم سے مضارع جمع متکلم اَنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ ۔ یَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں کہ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہیں) اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) یُعَلِّمُهٗ۔ تَعْلِیْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ بَشَرٌ فاعل (سوائے اس کے نہیں کہ اسے ایک انسان سکھاتا ہے)۔ لِسَانُ مبتدا مضاف اَلَّذِیْ موصول مضاف الیہ یُلْحِدُوْنَ۔ اِلْحَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَحْدٌ کے معنی بغلی قبر کھودنا۔ لحد میں میت کو داخل کرنا۔ اگر اس کے بعد اِلٰی آئے تو اس کے معنی ہوں گے اس کی طرف مائل ہونا۔ اِلَیْهِ جار مجرور متعلق بہ یُلْحِدُوْنَ صلہ اَعْجَمِیٌّ خبر (اس کی زبان جس کی طرف یہ نسبت کرتے ہیں عجمی ہے) وَ عاطفہ هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا۔ لِسَانٌ (زبان) عَرَبِیٌّ خبر مُّبِیْنٌ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل صفت (اور یہ واضح عربی زبان ہے)۔

قرآن عربی میں اللہ کا کلام ہے

"اور بلاشبہ ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ (قرآن کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ یہ) اس شخص کو تو ایک آدمی (یہ باتیں) سکھا دیتا ہے حالانکہ اس آدمی کی زبان جس کی طرف اسے منسوب کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ صاف اور آشکارا عربی زبان ہے۔"

کفار کو آپ کے اُمّی ہونے کا یقین تھا لیکن انہوں نے ایک فضول بات گھڑلی تھی کہ کوئی عجمی آپ کو یہ باتیں بتاتا ہے اور آپ لکھوا دیتے ہیں مکہ میں چند ایک غیر معروف عجمی غلام تھے جن کے ناموں کے بارے میں بھی اختلاف ہے بعض کے نزدیک اجیر، عائش اور یسار وغیرہ ان کے نام تھے ان مجہول لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی زبان عجمی تھی اور قرآن کی زبان فصیح و بلیغ عربی۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی مجہول عجمی ایسا فصیح و بلیغ معجزانہ کلام بنا دے کہ تمام عرب کے فصحا اس جیسا کلام لانے سے عاجز ہو جائیں۔ ۱۰۳

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

إِنَّ مشبّہ بالفعل الَّذِينَ موصول اسم إِنَّ۔ لَا يُؤْمِنُونَ۔ إِيمَانٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب صلہ بِآيَاتِ جمع اٰيَةٌ مضاف مجرور اللّٰهِ مضاف الیہ متعلق بہ يُؤْمِنُونَ۔ لَا نافیہ يَهْدِيهِمْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل جملہ خبر إِنَّ (جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور انہیں ہدایت نہیں دیتا) وَلَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر۔ أَلِيمٌ صفت۔ (ان کے لئے عذاب ہے دردناک)۔

ہدایت صرف اہل یقین کے لئے

"اصل یہ ہے جو لوگ (دیدہ و دانستہ) اللہ کی آیتوں پر یقین نہیں کرتے اللہ انہیں کامیابی کی راہ کبھی نہیں دکھاتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوتا ہے۔" ظاہر ہے کہ جسے آیاتِ الٰہی پر یقین ہی نہیں وہ کس طرح ہدایت حاصل کر سکتا ہے۔ ہدایت کے لئے رجوع الی اللہ ضروری ہے۔ ۱۰۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں) یَفْتَرِي۔ اِفْتِرَاء سے مضارع واحد مذکر غائب (افتراء کرتے ہیں) اَلْكَذِبَ مفعول بہ مقدم اَلَّذِيْنَ موصول فاعل مؤخر (جھوٹ کا وہ لوگ جو) لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَان سے مضارع منفی جمع مذکر غائب بِاٰيٰتِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ لَا يُؤْمِنُوْنَ جملہ صلہ (اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے) وَاُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب اَلْكٰذِبُوْنَ۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر "اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ" جملۂ معترضہ۔

اللہ پر ایمان لانے والا جھوٹ نہیں کہہ سکتا

"اپنے جی سے جھوٹ گھڑنا تو انہی کا کام ہے جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے (اللہ پر ایمان رکھنے والا تو کبھی افتراء پردازی نہیں کر سکتا) یہی ہیں کہ سراسر جھوٹے ہیں۔"

کفار کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مفتر کہنا ان کی انتہائی گمراہی کی دلیل ہے حالانکہ آپ کی صداقت اور امانت کے تو بدترین دشمن بھی قائل ہیں افتراء تو صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو اللہ اور اس کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے فی الحقیقت یہی لوگ کذاب ہیں کہ وہ آیاتِ الٰہی کی تکذیب کرتے ہیں۔ ۱۰۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

مَنْ موصول كَفَرَ۔ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ كَفَرَ صلہ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ حال (جس شخص نے ایمان کے بعد اللہ کا انکار کیا) مفہوم یہ ہے کہ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖ (جھوٹ کا افتراء تو صرف وہی کر سکتے ہیں جو ایمان کے بعد اللہ کا انکار کرتے ہیں) اِلَّا استثناء کے لئے مَنْ مستثنیٰ موصول اُكْرِهَ۔ اِكْرَاهٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (مگر وہ جسے مجبور کیا گیا ہو) وَقَلْبُهٗ مبتدا مُطْمَئِنٌّۢ۔ اِطْمِئْنَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر بِالْاِيْمَانِ جار مجرور متعلق بہ مُطْمَئِنٌّۢ (مگر وہ جس کو مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو) وَلٰكِنْ حرف استدراک مشبہ بالفعل مَنْ موصول مبتدا شَرَحَ۔ شَرْحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط یا صلہ بِالْكُفْرِ جار مجرور متعلق بہ شَرَحَ صَدْرًا تمیز (ای طاب به نفسًا) (لیکن جس کا سینہ کفر کے لئے کھل جائے) فَعَلَيْهِمْ۔ فا رابطہ عَلَيْهِمْ خبر مقدم غَضَبٌ مبتدا مؤخر مِّنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ غَضَبٌ (تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے) وَلَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر عَظِيْمٌ صفت (اور انکے لئے بڑا عذاب ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان کا تعلق قلب سے ہے

"جو کوئی ایمان لانے کے بعد پھر اللہ سے منکر ہوا مگر وہ نہیں جس پر زبردستی کی گئی اور اس کا دل برقرار ہے ایمان پر اور لیکن جو کوئی دِل کھول کر منکر ہوا سو ان پر غضب ہے اللہ کا اور ان کو بڑا عذاب ہے۔"

ایمان لانے کے بعد پھر سے کفر اختیار کرنا بہت بڑی ضلالت اور اللہ کے غضب کا باعث ہے البتہ اگر کسی کو کفر پر مجبور کیا گیا اور اس سے مجبوری کی بنا پر کفریہ بات کہلوائی گئی درآنحالیکہ اس کا دِل ایمان پر قائم ہے تو وہ اس اضطراری حالت کی وجہ سے موجبِ غضب نہ ہوگا۔ مکّہ میں حضرت یاسرؓ اور حضرت سمیّہؓ پر جبر کرکے قتل کر دیئے گئے اور حضرت عمارؓ کو کلمۂ کفر کہنے پر مجبور کیا گیا ان کا دِل ایمان پر قرار تھا۔ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عمارؓ کے بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا کہ عمارؓ کا سراپا ایمان پر ہے اور ایمان اس کے گوشت پوست میں پیوست ہے مکّہ سے عمار رسول اللہ کی خدمت میں روتے ہوئے آیا آپ نے اس کے آنسو پونچھے اور تسلّی دی۔ ۱۰۶ O

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝۱۰۷

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا بِاَنَّهُمُ۔ بِاَ سببیہ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمُ ضمیر جمع اسم اَنَّ۔ اسْتَحَبُّوْا۔ اِسْتِحْبَابٌ سے ماضی جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب خبر اِنَّ۔ اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا مفعول بہ عَلَى الْاٰخِرَةِ ہ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَحَبُّوا (یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی) وَاَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم لَا يَهْدِي۔ هِدَايَةٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب خبر اَنَّ۔ اَلْقَوْمَ مفعول بہ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ صفت قَوْم کے لئے (اور یہ کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا)۔

دنیا کی زندگی کو ترجیح دینا گمراہی ہے

"یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے آخرت چھوڑ کر دنیا کی زندگی سے محبت کی نیز اس وجہ سے کہ اللہ (کا قانون ہے وہ) منکروں پر فلاح و سعادت کی راہ نہیں کھولتا"

ایمان سے پھرنا حیاتِ دنیا کو ترجیح دینے سے ہی پیدا ہوتا ہے ایسے لوگ کب ہدایت پا سکتے ہیں اور کیسے اللہ کی طرف رجوع کر سکتے ہیں ؟

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا اَلَّذِيْنَ موصول خبر طَبَعَ اللّٰهُ طَبْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل عَلٰى قُلُوْبِهِمْ جار مجرور متعلق بہ طَبَعَ۔ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ عطف عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (اور وہی لوگ ہیں کہ مہر کر دی اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر) وَ عاطفہ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی الْغٰفِلُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور یہی ہیں غافل)۔

کفر کی وجہ سے دلوں پر مہر لگ جاتی ہے

"یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے دلوں پر، کانوں پر اور آنکھوں پر مہر کر دی (کیونکہ اس کا مقررہ قانون ہے کہ جو عقل و حواس سے کام نہیں لیتے وہ اس کی روشنی سے محروم ہو جاتے ہیں اور یہی ہیں کہ غفلت میں ڈوب گئے ہیں"

آخرت کو چھوڑ کر دنیا کو ترجیح دینے اور خواہشات کی پیروی کرنے کی وجہ سے حق بات کو سمجھنے، سننے اور دیکھنے کی توفیق ان سے سلب کر لی گئی اب تو ان پر ایسی غفلت طاری ہو چکی ہے کہ ہوش میں آ ہی نہیں سکتے اور نہ ہی وہ حق کو قبول کر سکتے ہیں۔ ۞ ۱۰۸

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۰۹

لَا جَرَمَ لامحالہ بعض کے نزدیک لَا جَرَمَ کے معنی لَا ضِدَّ وَ لَا مَنْعَ کے ہیں اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ اَلْخٰسِرُوْنَ۔ هُمُ ضمیر جمع مبتدا۔ الْخٰسِرُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر خبر جملہ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ خبر اَنَّ (کچھ شک نہیں کہ بے شک وہی آخرت میں وہی خسارہ پانے والے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخرت کا خسارہ

لامحالہ یہی لوگ ہیں کہ آخرت میں تباہ حال ہوں گے حق سے روگردانی اور خواہشات کی پیروی کی وجہ سے انجام کار وہ تباہ حال ہوں گے اللہ کی عطا کردہ قوتوں سے کام نہ لینے اور حیوانات کی طرح خواہشات کی پیروی کرنے سے وہ انجام کار ذلیل و خوار ہوں گے ۝

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ لِلَّذِيْنَ لام جار الَّذِيْنَ موصول مجرور خبر اِنَّ۔ هَاجَرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ مصدر ماضی جمع مذکر غائب جملہ هَاجَرُوْا صلہ مِنْۢ بَعْدِ جار مجرور متعلق بہ هَاجَرُوْا۔ مَا مصدریہ فُتِنُوْا۔ فِتْنَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (پھر تیرا رب ان لوگوں کے لئے جنہوں نے اس کے بعد کہ انہیں دُکھ دیا گیا ہجرت کی ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے جٰهَدُوْا۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پھر جہاد کیا) وَ صَبَرُوْٓا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور صبر کیا) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ مِنْۢ بَعْدِهَا حال لَغَفُوْرٌ۔ لام تاکید غَفُوْرٌ۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر اوّل رَّحِيْمٌ صفت مشبہ خبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثانی (یقیناً تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے)۔

آزمائش میں ثابت قدم رہنا ہی ایمان ہے

" اور پھر جن لوگوں کا یہ حال ہوا کہ (کفر و ایمان کی) آزمائشوں میں پڑنے کے بعد ہجرت کی اور پھر (راہِ حق میں) جہاد بھی کیا اور (ہر طرح کی مصیبتوں میں) صابر رہے تو بلاشبہ تمہارا پروردگار ان اعمال کے بعد ضرور بخشنے والا ضرور رحمت فرمانے والا ہے "۔

مکّہ میں بعض لوگ کافروں کے ظلم سے بچ گئے تھے اس کے بعد جب ہجرت کی جہاد کیا اور بڑے استقلال سے اسلام پر قائم رہے۔ حضرت عمارؓ کے والدین یاسر و سمیّہ دونوں کفّار کے ہاتھوں قتل ہوئے حضرت عمارؓ نے لفظ کفر کہہ کر جان بچائی اور پھر روتے ہوئے آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپؐ نے ان کے مؤمن ہونے کی گواہی دی۔ ۵

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا
وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا
نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا
حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا
عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا
لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ
هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ
لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ	تَاْتِيْ	كُلُّ	نَفْسٍ	تُجَادِلُ
اس دن کہ	آئے گا	ہر ہر	جی	جھگڑتا ہوا
عَنْ	نَّفْسِهَا	وَتُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ
(سے)	جان اپنی کی طرف سے	اور پورا دیا جائیگا	ہر	جی کو
مَا	عَمِلَتْ	وَهُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ ۝	
جو کچھ کہ	کیا ہے اس نے	اور وہ	نہ ظلم کیے جائیں گے ۱۱۱	
وَضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرْيَةً	كَانَتْ	اٰمِنَةً
اور بیان کی اللہ نے	مثال	ایک بستی کی	کہ تھی	امن والی
مُّطْمَئِنَّةً	يَّاْتِيْهَا	رِزْقُهَا	رَغَدًا	مِّنْ كُلِّ
چین والی	آتا تھا ان کو	رزق اس کا	بافراغت	(سے) ہر
مَكَانٍ	فَكَفَرَتْ	بِاَنْعُمِ	اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا
جگہ سے	پس کفر کیا	ساتھ نعمتوں	اللہ کے	پس چکھا دیا اس کو
اللّٰهُ	لِبَاسَ	الْجُوْعِ	وَالْخَوْفِ	بِمَا
اللہ نے	لباس	بھوک کا	اور خوف کا	بسبب اس کے
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	
کہ تھے وہ کرتے ۱۱۲	اور البتہ تحقیق آیا تھا انکے پاس		ایک رسول	
مِّنْهُمْ	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	وَهُمْ
ان میں سے	پس جھٹلایا اس کو	پس پکڑا انکو	عذاب نے	اور وہ
ظٰلِمُوْنَ ۝	فَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ
ظالم تھے ۱۱۳	پس کھاؤ	اس چیز سے کہ	دیا ہے تمکو	اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَلٰلًا	طَيِّبًا ص	وَّاشْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	اِنْ كُنْتُمْ
حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو	نعمت اللہ کی کا	اگر ہو تم
اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ۝۱۱۴	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ
اس کی	عبادت کرتے ۱۱۴	سوائے اسکے نہیں	کہ حرام کیا	اوپر تمہارے
الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَمَا
مردار	اور لہو	اور گوشت	سُور کا	اور وہ چیز کہ
اُهِلَّ	لِغَيْرِ اللّٰهِ	بِهٖ ج	فَمَنِ	اضْطُرَّ
آواز بلند کی جائے	واسطے غیر اللہ کے	ساتھ اس کے	پس جو کوئی	بے بس ہو
غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ
نہ	سرکشی کرنیوالا	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	پس تحقیق اللہ
غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۱۱۵	وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا
بخشنے والا	مہربان ہے ۱۱۵	اور نہ	کہو تم	واسطے اس چیز کے
تَصِفُ	اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ
بیان کرتی ہیں	زبانیں تمہاری	جھوٹ	کہ یہ	حلال ہے
وَّهٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ ط
اور یہ ہے	حرام	تاکہ باندھ لو	اوپر اللہ کے	جھوٹ
اِنَّ الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا
تحقیق جو لوگ کہ	باندھ لیتے ہیں	اوپر اللہ کے	جھوٹ	نہیں
يُفْلِحُوْنَ ۝۱۱۶	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ ص	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ
فلاح پانے والے ۱۱۶	فائدہ ہے	تھوڑا سا	اور واسطے انکے	عذاب ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلِيْمٌ ۝۱۱۷	وَ عَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا
دردناک ۱۱۷	اور اوپر	ان لوگوں کے کہ	یہودی ہوئے	حرام کی ہم نے
مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ ۚ	وَ مَا
وہ چیز کہ	بیان کی ہم نے	اوپر تیرے	پہلے اس سے	اور نہ
ظَلَمْنٰهُمْ	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸
ظلم کیا ہم نے انکو	اور لیکن	تھے وہ	جانوں اپنی کو	ظلم کرتے
ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا
پھر	تحقیق	رب تیرا	واسطے ان لوگوں کے	عمل کرتے ہیں
السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ
برے	ساتھ نادانی کے	پھر	توبہ کرتے ہیں	پیچھے
ذٰلِكَ	وَ اَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْ بَعْدِهَا
اس کے	اور نیکی کرتے ہیں	تحقیق	رب تیرا	پیچھے اس کے

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۱۱۹
البتہ بخشنے والا	مہربان ہے ۱۱۹

"جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے لئے جھگڑا کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو جو اس نے کیا پورا دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائیگا ۝۱۱۱ اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتے ہیں جو امن و اطمینان کی حالت میں تھی، اس کی روزی ہر جگہ سے اس کے پاس با فراغت آتی تھی پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کا انکار کیا تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لباس کا مزہ چکھایا اس کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۱۲﴾ اور ان کے پاس ایک رسول انہی میں سے آیا تو انہوں نے اسے جھٹلایا سو عذاب نے انہیں آلیا درآنحالیکہ وہ ظالم تھے ﴿۱۱۳﴾ سو اس سے جو تمہیں اللہ نے دیا ہے حلال اچھی چیزیں کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اس نے تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت حرام کیا ہے اور وہ جس پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا جائے پھر جو شخص ناچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو بیشک اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہو ﴿۱۱۵﴾ اور اسے جو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کر دیتی ہیں نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام تاکہ اللہ پر جھوٹ افترا کرو، وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں کامیاب نہ ہوں گے ﴿۱۱۶﴾ تھوڑا سا سامان ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ﴿۱۱۷﴾ اور ان پر جو یہودی ہیں ہم نے وہی کچھ حرام کیا تھا جو تجھ پر پہلے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾ پھر تیرا رب ان لوگوں کے لئے جو نادانی سے بدی کر بیٹھتے ہیں پھر اس کے بعد توبہ کرتے ہیں اور اصلاح کر لیتے ہیں یقیناً تیرا رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۹﴾"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ
تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف اذکر۔ تَاْتِیْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب یَوْمَ کا مضاف الیہ کُلُّ نَفْسٍ فاعل تُجَادِلُ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب عَنْ نَّفْسِھَا جار مجرور متعلق بہ تُجَادِلُ (اس دن کو یاد کرو جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے لئے جھگڑا کرتا ہوا آئے گا) ای یاتی کل انسان یجادل عن ذاتہ لا یھمہ شان غیرہ کل یقول نفسی نفسی (ہر انسان اپنی ہی ذات میں الجھا ہوگا اسے کسی اور کی طرف دھیان نہ ہوگا) وَتُوَفّٰی۔ تُوَفِّیٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب کُلُّ نَفْسٍ نائب فاعل مَّا موصول عَمِلَتْ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب مفعول وَ عاطفہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر مبتدا لَا یُظْلَمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب (اور ہر شخص کو جو اس نے کیا پورا دیا جائیگا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا)۔

قیامت کے دن ہر انسان اپنی فکر میں مبتلا ہوگا

وہ آنے والا دن جب ہر جان صرف اپنے ہی لئے سوال جواب کرتی ہوئی آئے گی (یعنی کسی کو کسی کی فکر نہ ہوگی) اور جس دن ہر جان کو اس کے عمل کا پورا پورا نتیجہ مل جائے گا کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہوگی" یعنی قیامت کے دن ہر شخص اپنی ذات کی فکر میں مبتلا ہوگا اور اس قدر پریشانی کا عالم ہوگا کہ باپ بیٹے اور بیٹا باپ کے کام نہ آسکے گا۔

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○

(الشعراء: ۸۸-۸۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

ضَرَبَ ماضی واحد مذکر غائب اَللّٰهُ فاعل مَثَلًا مفعول بہ قَرْيَةً مَثَلًا سے بدل ہے (اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتے ہیں) كَانَتْ ماضی واحد مؤنث غائب فعل ناقص اٰمِنَةً ۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث خبر مُّطْمَئِنَّةً ۔ اِطْمِئْنَانٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب خبر ثانی ۔ يَّاْتِيْهَا ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب قریہ کے لئے مفعول بہ رِزْقُهَا فاعل رَغَدًا مفعول مطلق یا بمعنی رَغَدًا حال (جو امن و امان کی حالت میں تھی اور اس کی روزی ہر جگہ سے اس کے پاس بافراغت آتی تھی) رَغَدًا مصدر ہے اور رَاغِد کی جمع بھی (بافراغت ۔ اچھی طرح) مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ جار مجرور متعلق بہ يَاْتِيْهَا (ہر جگہ سے) فَكَفَرَتْ ۔ الفاء عاطفہ كُفْرٌ سے ماضی واحد مونث غائب بِاَنْعُمِ ۔ با حرف جر اَنْعُمِ ۔ نِعْمَةٌ کی جمع مضاف مجرور اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ كَفَرَتْ (پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کا انکار کیا) ۔ فَا عاطفہ اَذَاقَ ۔ اِذَاقَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اَللّٰهُ فاعل (پس اللہ نے اسے چکھایا) ۔ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ ۔ لِبَاسَ مضاف الْجُوْعِ مضاف الیہ مفعول ثانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ الْخَوْفِ کا عطف الْجُوْعِ پر ہے۔ (تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا) بِمَا۔ با سببیہ مَا موصولہ کَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب یَصْنَعُوْنَ۔ صَنْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اس کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے)۔

اہلِ مکّہ پر عذاب

"اور (دیکھو) اللہ نے ایک مثال بیان کی، ایک بستی تھی جہاں ہر طرح کا امن چین تھا ہر جگہ سے سامانِ رزق آتا رہتا اور ہر شخص فراغت سے کھاتا پیتا تھا لیکن پھر ایسا ہوا کہ انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے بھی ان کے کاموں کی پاداش میں انہیں نعمتوں سے محروم کر دیا (تنعم کی جگہ) فاقہ اور (اطمینان کی جگہ) خوف ان پر چھا گیا۔"

جس قریہ یا بستی کی مثال پیش کی گئی اس سے مراد مکّہ ہے کہ اہلِ مکہ امن و اطمینان کی زندگی بسر کرتے تھے، دنیا کے ہر قسم کے پھل اور غذا کی چیزیں انہیں میسّر تھیں لیکن انہوں نے اللہ کی نعمتوں کی قدر نہ کی اور ناشکری سے کام لیا اللہ نے ان پر خوف و قحط کو مسلّط کر دیا۔ سات سال تک اہلِ مکّہ کو قحط کا سامنا کرنا پڑا مسلمانوں کے مدینہ ہجرت کی وجہ سے اہلِ مکّہ کی تجارت بند ہو گئی، بدر میں انہیں شکست ہوئی اللہ کے رسول کی مخالفت کی وجہ سے ان تمام باتوں کا انہیں سامنا کرنا پڑا۔ بعض کا خیال ہے کہ قریہ سے مراد عام قریہ ہے جو بھی اہلِ قریہ ناشکری کا ارتکاب کریں گے انہیں اس قسم کے عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ۱۱۲ ○

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ تحقیق جَآءَ۔ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مفعول بہ مقدم رَسُوْلٌ فاعل مؤخر مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ جَآءَ رسول کی صفت (اور البتہ تحقیق ایک رسول آیا انہی میں سے) فَكَذَّبُوْهُ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ (پس انہوں نے جھٹلایا) فَاَخَذَهُمُ۔ فَا عاطفہ اَخَذَ ماضی واحد مذکر غائب هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الْعَذَابُ فاعل (پس آ پکڑا انہیں عذاب نے) وَحالیہ هم ضمیر جمع مبتدا ظٰلِمُوْنَ ظلم سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (درآنحالیکہ وہ ظالم تھے)۔

اہلِ مکّہ کی طرف سے حقّ کی مخالفت

اور پھر خود انہی میں سے ایک رسول بھی ان کے پاس آیا (اور کامیابی وسعادت کی راہ کی دعوت دی) مگر انہوں نے اسے جھٹلایا پس عذاب میں گرفتار ہوگئے اور وہ (خود اپنے اوپر) ظلم کرنے والے تھے"۔

اہلِ مکّہ کو من جملہ مادی نعمتوں کے ایک عظیم روحانی نعمت دی گئی کہ انہی کی قوم سے ایک رسول مبعوث کیا لیکن اس کی دعوت پر لبیک کہنے کی بجائے اس کی تکذیب کی اور اسے ہجرت پر مجبور کیا جس کی وجہ سے وہ اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوئے، قحط سالی، بدر میں شکست

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تجارتی قافلوں کا بند ہونا وغیرہ عذابوں کا انہیں سامنا کرنا پڑا۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

فَ افیصیحہ كُلُوْا۔ اَكَلٌ سے امر جمع مذکر مِمَّا (مِنْ۔مَا)۔ مَا موصولہ جار مجرور متعلق بہ كُلُوْا۔ رَزَقَكُمُ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اللّٰهُ فاعل حَلٰلًا مفعول بہ كُلُوْا کا طَيِّبًا صفت (پس کھاؤ اس میں سے جو اللہ نے تمہیں دیا ہے حلال پاکیزہ) وَّاشْكُرُوْا۔ شُكْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر نِعْمَتَ اللّٰهِ مفعول بہ (اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط اِيَّاهُ مفعول مقدم تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو)۔

حلال وحرام میں تمیز

"پس چاہیئے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں عطا کیا ہے اسے شوق سے کھاؤ حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں اور (ساتھ ہی) چاہیئے کہ اللہ کی نعمت کا شکر بھی بجا لاؤ اگر فی الحقیقت تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔"

رسول کے آنے کے بعد حق و باطل میں تمیز پیدا ہوگئی اور حلال وحرام کی وضاحت کر دی گئی ہے اب تمہارا کام صرف یہ ہے کہ حق کا اتباع کرتے ہوئے حرام کو ترک کر دو اور اللہ کے شکر گزار بندے بن جاؤ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شکرگزاری یہی ہے کہ ہر حال میں حق پر قائم رہو۔ ۵

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

إِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) حَرَّمَ۔ تَحْرِيمٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْكُمُ جار مجرور متعلق بہ حَرَّمَ۔ الْمَيْتَةَ مفعول بہ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ ان دونوں کا عطف مَيْتَةَ پر ہے (سوائے اس کے نہیں کہ تم پر مردار، لہو اور سور کا گوشت حرام کیا گیا) وَ عاطفہ مَا موصولہ أُهِلَّ۔ إِهْلَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اھلال کے اصل معنی چاند دیکھتے وقت آواز نکالنے اور پکارنے کے ہیں، پھر ہر آواز کے لئے اس کا استعمال ہونے لگا اور اس سے نامزد کرنا مراد لیا جانے لگا۔ لِغَيْرِ اللَّهِ جار مجرور متعلق بہ أُهِلَّ حال بِهِ متعلق بہ أُهِلَّ اسکا عطف الْمَيْتَةَ پر ہے (اور وہ جسے اللہ کے سوا کسی اور کے لئے نامزد کیا گیا ہو) فَمَنِ اسم شرط جازم مبتدا اضْطُرَّ۔ اِضْطِرَارٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (پھر جو بے اختیار کیا گیا۔ مجبور کیا گیا) غَيْرَ کلمہ نفی مضاف بَاغٍ۔ بَغْيٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الیہ وَّلَا عَادٍ کا عطف غَيْرَ بَاغٍ پر ہے عَادٍ۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل واحد مذکر عَادٍ اصل میں عَادِی تھا آخر میں سے یا گر گئی (پھر جو شخص ناچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو) فَإِنَّ مشبہ بالفعل اللَّهَ اسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ۔ غَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ خبر اوّل رَّحِیْمٌ۔ فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ خبر ثانی۔ پس بے شک اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔

حرام چیزوں کا تعیّن

"جو کچھ تم پر حرام کیا گیا ہے وہ تو صرف یہ ہے کہ مردار جانور۔ لہو۔ سور کا گوشت اور وہ جانور جسے اللہ کے سوا کسی اور کے لئے نامزد کیا گیا ہو پھر جو کوئی (حلال غذا نہ ملنے کی وجہ سے) ناچار ہو جائے اور نہ تو (حکم الٰہی سے) سرتابی کرنے والا ہو، نہ (حدِ ضرورت سے) گزر جانے والا (اور وہ جان بچانے کے لئے کچھ کھا لے) تو اللہ بخشنے والا رحمت والا ہے۔"

اس آیت میں چار حرام چیزوں کا ذکر کر کے بتایا ہے کہ حلال و حرام کا حق صرف اللہ کو ہے تم اپنی طرف سے حلال و حرام کا تعین نہ کرو، سوائے اضطرار کے حرام کا استعمال سخت ممنوع ہے مَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ کی تشریح سورۃ البقرۃ اور سورۃ الانعام میں گزر چکی ہے۔ ۱۱۵

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

وَلَا تَقُوْلُوْا۔ لَا ناہیہ تَقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ سے مضارع مجزوم جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاضر لِمَا لام حرف جر مَا مصدریہ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَقُوْلُوْا۔ تَصِفُ وَصْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اَلْسِنَتُكُمُ۔ السنۃ۔ لِسَانٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل الْكَذِبَ مفعول بہ (اور نہ کہو اسے جیسے تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا حَلٰلٌ خبر وَّ عاطفہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا حَرَامٌ خبر (یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے) ای وَلَا تَقُوْلُوْا هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ توصف السنتکم الْكَذِبَ لِتَفْتَرُوْا۔ لام تعلیل تَفْتَرُوْا۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَفْتَرُوْا۔ اَلْكَذِبَ مفعول (تاکہ اللہ پر جھوٹ افتراء کرو) اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِيْنَ اسم موصول اسم اِنَّ۔ يَفْتَرُوْنَ۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يَفْتَرُوْنَ صلہ الْكَذِبَ مفعول لَا يُفْلِحُوْنَ۔ افلاح مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر اِنَّ (وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرتے ہیں کامیاب نہ ہونگے۔

اشیاء میں حلت و حرمت کا حق صرف اللہ کے لئے ہے

"اور دیکھو ایسا نہ کرو کہ تمہاری زبانوں پر جو جھوٹی بات آجائے بے دھڑک نکال دیا کرو اور (اپنے جی سے ٹھہرا کر) حکم لگا دو یہ چیز حلال ہے اور یہ چیز حرام ہے اس طرح حکم لگانا اللہ پر افتراء پردازی کرنا ہے (اور یاد رکھو) جو لوگ اللہ پر افتراء پردازیاں کرتے ہیں وہ کبھی فلاح پانے والے نہیں ہیں"

اپنی طرف سے اشیاء پر حلال و حرام کا حکم لگانا اللہ پر افتراء باندھنا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو بہت بڑا گناہ ہے کسی چیز کو حلال یا حرام ٹھہرانے کا حق صرف اللہ کو حاصل ہے تم اپنی طرف سے اشیاء پر حلال و حرام کا حکم مت لگاؤ یہ بہت بڑی گمراہی ہے۔ ۝۱۱۶

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱۷

مَتَاعٌ مبتدا محذوف کی خبر یعنی هٰذَا الْعَمَلُ۔ قَلِيْلٌ صفت مَتَاعٌ کی وَ عاطفہ۔ لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر اَلِيْمٌ۔ عَذَاب کی صفت ہے (یہ تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں پھر ان کے لئے عذاب ہے دردناک)

افتراء علی اللہ کا عذاب

"یہ دنیا کے بہت تھوڑے فائدے ہیں جو اٹھالیں (آخرکار) انہیں عذاب دردناک پیش آنے والا ہے"

اللہ پر افتراء کر کے جو تھوڑا بہت فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ دنیا ہی تک محدود ہے انجام کار انہیں اس افتراء کی سخت سزا ملے گی۔ ۝۱۱۷

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۱۱۸

وَ عاطفہ عَلَى حرف جر الَّذِيْنَ موصول مجرور متعلق بہ حَرَّمْنَا هَادُوْا۔ هُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُوْدٌ کے معنی پشیمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونا، حق کی طرف لوٹنا، یہودی ہونا هَادُوْا۔ اَلَّذِیْنَ کا صلہ حَرَّمْنَا تحریم مصدر سے ماضی جمع متکلم (اوران پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیا) مَا موصول مفعول بہ قَصَصْنَا۔ قَصَصْ سے ماضی جمع متکلم صلہ عَلَیْكَ جار مجرور بقَصَصْنَا۔ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ حَرَّمْنَا (جو تجھ پر اس سے قبل بیان کر چکے ہیں) وَمَا نافیہ ظَلَمْنٰهُمْ۔ ظَلَمُوْا سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول بہ (اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا) وَلٰكِنْ حرف استدراک (اور لیکن) كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَهُمْ۔ نفس کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ مفعول مقدم يَظْلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے)۔

یہود پر حلّت و حرمت پر سختی

"اور (اے پیغمبر) ہم نے یہودیوں پر وہ چیزیں حرام کر دیں تھیں جن کی سرگزشت انہیں پہلے سنا چکے ہیں اور (یہ پابندیاں جو ان پر لگائی گئی تھیں تو خود انہی کی گمراہیوں کا نتیجہ تھیں) ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی (کیونکہ ہمارا یہ شیوہ نہیں) وہ خود اپنے ہاتھوں اپنے اوپر ظلم کرتے رہے"

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو پابندیاں عائد کی جاتی ہیں وہ عین تقاضائے حکمت کے مطابق ہوتی ہیں کسی انسان کو ان میں تصرف کا حق حاصل نہیں، سورۂ انعام میں یہود پر پابندیوں کا ذکر ہے فرمایا

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَا (الانعام: ۱۴۷)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

ثُمَّ حرفِ عطف تراخی کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ لِلَّذِيْنَ۔ لام حرف جر الَّذِيْنَ موصول مجرور خبر اِنَّ۔ عَمِلُوا۔ عَمِلَ سے ماضی جمع مذکر غائب السُّوْٓءَ مفعول بہ بِجَهَالَةٍ۔ بَا حرف جر۔ جَهَالَةٍ (جَهِلَ يَجْهَلُ) کا مصدر ہے (پھر بیشک تیرا رب ان کے لئے جنہوں نے جہالت سے برائی کا عمل کیا) ثُمَّ حرفِ عطف تَابُوْا۔ تَوْبَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق بہ تَابُوْا۔ وَ اَصْلَحُوْا اس کا تَابُوْا پر عطف ہے۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پھر اس کے بعد توبہ کی) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ مِنْۢ بَعْدِهَا جار مجرور متعلق بہ غَفُوْرٌ۔ لَغَفُوْرٌ۔ لام تاکید غَفُوْرٌ مفعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ خبر اِنَّ۔ رَّحِيْمٌ۔ اِنَّ کی دوسری خبر (بیشک تیرا رب اس کے بعد البتہ بخشنے والا مہربان ہے)۔

توبہ کے بعد مغفرت

"جو لوگ نادانی سے برائیوں میں پڑ گئے ہیں لیکن اس کے بعد تائب ہو گئے اور توبہ کے بعد اپنی حالت بھی سنوار لی تو بلاشبہ تمہارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروردگار اس صورت حال کے بعد ضرور بخشنے والا رحمت فرمانے والا ہے"
نادانستہ طور پر گناہ کرنے اور اس کے بعد توبہ کرنے سے اللہ معاف فرما دیتے ہیں لیکن توبہ سے مراد سابقہ حالت کو ترک کر کے نیکی کی زندگی بسر کرنا ہے محض زبانی توبہ سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ع

إِنَّ إِبْرٰهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيفًا وَلَمْ
يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبٰهُ
وَهَدٰهُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾ وَآتَيْنٰهُ فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِينَ ﴿١٢٢﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ
إِبْرٰهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾ إِنَّمَا
جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَ
إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٢٤﴾ ادْعُ إِلٰى سَبِيلِ رَبِّكَ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ
سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ
لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا
بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ
مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ	اُمَّةً	قَانِتًا
تحقیق	ابراہیم	تھا	پیشوا	فرمانبردار
لِلّٰهِ	حَنِيْفًا ؕ	وَّلَمْ	يَكُ	مِنَ
واسطے اللہ کے	پھرنیوالا طرف راہ سیدھی کی	اور نہ	تھا	(سے)
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	شَاكِرًا	لِّاَنْعُمِهٖ ؕ	اِجْتَبٰىهُ	
شرک کرنیوالوں سے (۱۲۰)	شکر کرنیوالا تھا	واسطے نعمتوں اسکی کے	برگزیدہ کیا اسکو	
وَهَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾	وَاٰتَيْنٰهُ	
اور راہ دکھائی اسکو	طرف	راہ سیدھی کے (۱۲۱)	اور دی ہم نے اسکو	
فِي الدُّنْيَا	حَسَنَةً ؕ	وَاِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ
دنیا میں	نیکی	اور تحقیق وہ	آخرت میں	البتہ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ اتَّبِعْ
نیکوکاروں میں سے ہوگا (۱۲۲)	پھر	وحی بھیجی ہم نے	طرف تیرے	یہ کہ پیروی کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ؕ	وَ مَا	كَانَ
دین	ابراہیم	حنیف کی	اور نہیں	تھا وہ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳		اِنَّمَا	جُعِلَ	السَّبْتُ
شرک کرنے والوں سے (۱۲۳)		سوائے اسکے نہیں	مقرر کیا گیا	ہفتہ کا دن
عَلَى الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَ اِنَّ	رَبَّكَ
اوپر ان لوگوں کے	اختلاف کیا انہوں نے	اس میں	اور تحقیق	رب تیرا
لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
البتہ حکم کریگا	درمیان انکے	دن	قیامت کے	اس چیز میں کے
كَانُوْا	فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴		اُدْعُ	اِلٰى
وہ تھے	اس میں اختلاف کرتے (۱۲۴)		بلا	طرف
سَبِيْلِ	رَبِّكَ	بِالْحِكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ	الْحَسَنَةِ
راہ	رب اپنے کے	ساتھ حکمت کے	اور نصیحت کے	اچھی طرح
وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ ؕ	اَحْسَنُ ؕ	اِنَّ رَبَّكَ
اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس چیز کے	کہ وہ	بہت بہتر ہے	بیشک تیرا رب
هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ
وہی	بہت جاننے والا ہے	ساتھ اس شخص کے	کہ گمراہ ہوگیا	راہ اسکی سے
وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۱۲۵	وَاِنْ	عَاقَبْتُمْ
اور وہ	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو (۱۲۵)	اور اگر	بدلہ لو تم
فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ ؕ
پس بدلہ لو	برابر	اس چیز سے	کہ ایذا دیئے گئے ہو تم	ساتھ اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَئِنْ	صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝ ۱۲۶
اور اگر	صبر کرو تم	البتہ وہ	بہتر ہے واسطے صبر کرنیوالوں کے (۱۲۶)
وَاصْبِرْ	وَمَا	صَبْرُكَ	اِلَّا
اور صبر کر	اور نہیں	صبر تیرا	مگر
وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
اور مت	غم کھا	ان پر	اور نہ
فِيْ	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ۝ ۱۲۷
پیچ	تنگی کے	اس سے جو کہ	مکر کرتے ہیں (۱۲۷)
اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اللہ	ساتھ	ان لوگوں کے ہے	کہ پرہیزگاری کرتے ہیں

بِاللّٰهِ	
ساتھ اللہ کے	
تَكُ	
ہو	
اِنَّ	
تحقیق	
وَالَّذِيْنَ	
اور ساتھ انکے	
هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ۝ ۱۲۸
وہ	احسان کرنیوالے ہیں (۱۲۸)

"بیشک ابراہیم امام تھا اللہ کا فرمانبردار اور راست رو تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا ۝ ۱۲۰ اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا ان سے اسے چُن لیا اور اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کی ۝ ۱۲۱ اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوں گے ۝ ۱۲۲ پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم راست رو کے مذہب پر چلو اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا ۝ ۱۲۳ سبت (کا وبال) صرف ان لوگوں پر ڈالا گیا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور تیرا رب قیامت کے دن ضرور ان میں ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ۝ ۱۲۴ اپنے رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رستے کی طرف حکمت اور اچھے وعظ سے بلاؤ اور ان کے ساتھ اس طریق پر بحث کرو جو نہایت عمدہ ہو تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے گمراہ ہوا اور وہ سیدھی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ۱۲۵ اگر تم انہیں سزا دو تو اس کی مثل سزا دو جو تمہیں تکلیف دی گئی اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے ۱۲۶ اور صبر کرو اور تیرا صبر اللہ کی مدد سے ہے اور یہ کہ افسوس نہ کر اور اس کی وجہ سے تنگی محسوس نہ کر جو وہ تدبیریں کرتے ہیں ۱۲۷ بیشک اللہ ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو احسان کرنے والے ہیں ۱۲۸ "

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اِبْرٰهِيْمَ اسم اِنَّ ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر اسم كَانَ ۔ اُمَّةً ، كَانَ کی خبر اُمَّةً جماعت، طریقہ ، دین ، مدت ، ہر وہ جماعت جس میں کسی قسم کا رابطہ اشتراک موجود ہو اسے امت کہا جاتا ہے خواہ یہ اتحاد مذہبی ہو یا جغرافیائی یا عصری وحدت کی وجہ سے ہو باعتبار لفظ کے واحد اور باعتبار معنیٰ جمع ہے (بیشک ابراہیمؑ ایک امام اور امت تھے) قَانِتًا ۔ قُنُوْت سے اسم فاعل واحد مذکر (فرمانبردار ۔ اطاعت گزار) كَانَ کی دوسری خبر لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بِقَانِتًا ۔ حَنِيْفًا ۔ حَنَفٌ سے صفت مشبہ گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا۔ سب باطل راہیں چھوڑ کر۔ راہِ حق پکڑنے والا کَانَ کی تیسری خبر وَلَمْ يَكُ ۔ لَمْ حرف جزم ونفی يَكُ فعل مضارع مجزوم بلم تخفیف کی وجہ سے نون حذف کیا گیا۔ هُوَ ضمیر مستتر اسم مِنَ الْمُشْرِكِينَ خبر (اور وہ مشرکین میں سے نہ تھا)۔

حضرت ابراہیمؑ کی پیشوائی

"بلاشبہ ابراہیمؑ (اپنی شخصیت میں) ایک پوری امت تھا اللہ کے آگے جھکا ہوا تمام (بناوٹی) راہوں سے ہٹا ہوا اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھا"

اس آیت میں حضرت ابراہیمؑ کے عظیم ترین اوصاف کو بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ وہ بذات خود ایک امت تھے اللہ نے تمام کمالاتِ حسنہ ان کی ذات میں جمع کر دیئے تھے، بقول ابی نواس:

لیس علی اللہ بمستنکر
ان یجمع العالم فی واحد

اس آیت میں حضرت ابراہیمؑ کے چار اوصاف کو بیان کیا گیا ہے:

- أُمَّةً، یعنی پیشوا اور امام۔
- قَانِتًا، تام بامر اللہ، اللہ کے احکام کا مطیع
- حَنِيفًا، مائلا عن الادیان الی ملۃ الاسلام (حق کی طرف رہنے والا
- وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، ہر قسم کے شرک سے نفی)۔

یہ تمام کمالات حضرت ابراہیمؑ کی ذات میں جمع کر دیئے گئے تھے اسی بنا پر اللہ تعالیٰ نے انہیں أُمَّةً، قَانِتًا، حَنِيفًا کہا ہے۔ ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

شَاكِرًا۔ شُكْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر کَانَ کی چوتھی خبر۔
لِّاَنْعُمِهٖ ؕ۔ لام حرف جر اَنْعُمٌ۔ نِعْمَةٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ (اس کی نعمتوں کا شکرگزار) اِجْتَبٰىهُ۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب کَانَ کی پانچویں خبر (اسے برگزیدہ کیا۔ اسے چُن لیا) وَ عاطفہ هَدٰىهُ اس کا عطف اِجْتَبٰىهُ پر ہے هَدًى۔ هِدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اس نے اسے ہدایت کی۔ صحیح راستہ پر چلایا) اِلٰى حرف جر صِرَاطٍ موصوف مجرور مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (اس نے اس کی صراطِ مستقیم کی طرف رہنمائی کی، چلایا)

"وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر بجالانے والا تھا، اللہ نے اسے برگزیدگی کے لئے چن لیا اور (سچائی کے) سیدھے راستے پر لگا دیا۔"

مزید اوصاف کا ذکر ہے کہ

- ابراہیمؑ اللہ کی نعمتوں کا ذکر بجالانے والا۔
- اللہ نے اسے برگزیدگی عطا کی۔
- صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کی۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاٰتَيْنٰهُ ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم نے اسے دی) فِي الدُّنْيَا جار مجرور متعلق بہ اٰتَيْنَا۔ حَسَنَةً مفعول ثانی (اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی) وَ عاطفہ اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ ۔ فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بمحذوف حال لَمِنَ ۔ لام تاکید مِنَ حرف جر الصّٰلِحِيْنَ الصَّالِح کی جمع اِنَّ کی خبر (اور وہ بیشک آخرت میں نیکوں میں سے ہونگے)۔

حضرت ابراہیمؑ کے امتیازی اوصاف

"اسے دنیا میں بھی بہتری دی اور بلاشبہ آخرت میں بھی اس کی جگہ صالح انسانوں میں ہوگی۔"

- ابراہیمؑ کو دنیا کی بھلائی عطا کی، اور
- آخرت میں بھی اسے بھلائی عطا کریں گے۔

اس طرح آیت ۱۲۰ سے ۱۲۲ تک تین آیات میں حضرت ابراہیمؑ کے نو امتیازی اوصاف کا ذکر کیا اور ان کی ذات سے شرک کی نفی پر سخت زور دیا۔ ۱۲۲

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَوْحَيْنَآ ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَيْنَآ (پھر ہم نے تیری طرف وحی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی) اَنِ مفسرہ یا مصدریہ اِتَّبِعْ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ مِلَّةَ مفعول مضاف اِبْرٰهِيْمَ۔ مضاف الیہ حَنِيْفًا حال (کہ ابراہیم راست رو کے مذہب پر چلو) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ خبر كَانَ (اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا)۔

رسول اللہ کو اتباع ابراہیمؑ کا حکم

"پھر (اے پیغمبر) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ (اسی) ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو، ہر طرف سے ہٹا ہوا (صرف دینِ حق ہی پر کاربند رہنے والا) اور جو مشرکوں میں سے نہ تھا۔"

سابقہ آیات میں حضرت ابراہیمؑ کے جامع اوصاف کا ذکر تھا اس آیت میں رسول اللہ کو اس ملّتِ ابراہیمی کے اتباع کا حکم دیا گیا۔

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) جُعِلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب السَّبْتُ نائب فاعل۔ سَبْت کام کاج سے قطع تعلق کرنا۔ سنیچر کا دن، یوم شنبہ۔ یہود کے لئے یہ عبادت کا دن تھا عَلَى الَّذِيْنَ جار مجرور متعلق بہ جُعِلَ۔ اخْتَلَفُوْا۔ اِخْتِلَاف مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ اِخْتَلَفُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سبت (کا وبال) صرف ان لوگوں پر ڈالا گیا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ لَيَحْكُمُ۔ لام تاکید حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ بَيْنَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ متعلق بہ يَحْكُمُ۔ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيَامَةِ مضاف الیہ فِيْمَا۔ فِيْ حرف جر مَا موصول متعلق بمحذوف كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب فِيْهِ متعلق بہ يَخْتَلِفُوْنَ۔ يَخْتَلِفُوْنَ۔ اِخْتِلَاف سے مضارع جمع مذکر غائب (اور تیرا ربّ قیامت کے دن ضرور ان میں ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے)۔ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ کے معنی وبال السبت کے لئے گئے ہیں۔

یوم سبت میں یہود کا اختلاف

"سبت منانے کا حکم تو صرف انہی لوگوں کو دیا گیا تھا جو اس بارے میں اختلاف کرنے لگے تھے اور بلاشبہ تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کردیگا کہ جن جن باتوں میں اختلاف کرتے رہے"

ان کی اصل حقیقت کیا تھی، ملّتِ ابراہیمی میں ہفتہ کا حکم نہ تھا، یہود نے حضرت موسیٰؑ کے ارشاد سے اختلاف کرکے جب اپنے لئے یہ دن انتخاب کیا تو حکم ہوا پھر اسی کی تعظیم کرو لیکن ان میں سے بعض نے مانا، بعض نے نہ مانا، نہ ماننے والوں پر عذاب نازل ہوا۔ بہرحال آخرت میں تمام اختلافات کا فیصلہ ہوجائے گا اور حق ظاہر ہو جائے گا۔ ۱۲۴ ○

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٢٥﴾

اُدْعُ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر "اَنْتَ" فاعل اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ جار مجرور متعلق بہ اُدْعُ۔ بِالْحِکْمَةِ حال ای ملتبسًا بھا۔ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ کا عطف بِالْحِکْمَةِ پر ہے وَالْمَوْعِظَةِ اسم مصدر ایسی نصیحت جس سے دل میں رقت پیدا ہو۔ موصوف الْحَسَنَةِ صفت (اپنے رب کے رستے کی طرف حکمت اور اچھے وعظ سے بلاؤ) وَ عاطفہ جَادِلْهُمْ۔ مُجَادَلَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور تو ان سے جھگڑا کر۔ مناظرہ کر) بِالَّتِي۔ بَا حرف جر اَلَّتِيْ موصول واحد مونث مجرور جار مجرور متعلق بہ اُدْعُ۔ هِيَ ضمیر واحد مؤنث مبتدا۔ اَحْسَنُ افعل التفضیل خبر (اور ان سے بحث کر اس طریقہ سے جو نہایت عمدہ ہو) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّکَ اسم اِنَّ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَعْلَمُ۔ علم سے افعل التفضیل خبر بِمَنْ۔ بَا حرف جر مَنْ موصول۔ جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ ضَلَّ۔ اضلال مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ عَنْ سَبِیْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ ضَلَّ (بیشک تیرا رب خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے گمراہ ہو) وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَعْلَمُ افعل التفضیل خبر۔ بِالْمُهْتَدِيْنَ۔ بَا حرف جر۔ الْمُهْتَدِيْنَ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِهْتِدَاء مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ (اور وہ سیدھی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے)۔

دعوت الی الحق کا طریق

(اے پیغمبر) اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو بلاؤ اس طرح کہ حکمت کی باتیں بیان کرو اور اچھے طریق پر پند و نصیحت کرو اور مخالفوں سے بحث و نزاع کرو تو (وہ بھی) ایسے طریقہ پر کہ حسن و خوبی کا طریقہ ہو تمہارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے اور وہی جانتا ہے کہ کون راہِ راست پر ہے۔"

دعوت الی الحق کے لئے تین چیزیں انتہائی ضروری ہیں:

ایک، حکمت یعنی پختہ اور مدلل بات

دوم، موعظہ حسنہ، اور

سوم، جدال بالاحسن، یعنی عمدہ اور اچھے طریقہ سے بحث کی جائے جس سے فہم حق میں مدد ملے اور دلوں میں تنفر نہ پیدا ہو۔ ۱۲۵

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ
وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

وَاِنْ شرطیہ عَاقَبْتُمْ۔ مُعَاقَبَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر تم نے بدلہ لیا۔ سزا دی) فَعَاقِبُوْا۔ مُعَاقَبَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس سزا دو۔ بدلہ لو) بِمِثْلِ جار مجرور متعلق بہ عَاقِبُوْا (اتنی ہی۔ اسی قدر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا موصول مضاف الیہ عُوْقِبْتُمْ۔ عِقَابٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر صلہ بہٖ جار مجرور متعلق بہ عُوْقِبْتُمْ (تو اسی کی مثل سزا دو جو تمہیں سزا دی گئی) وَلَئِنْ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ صَبَرْتُمْ۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (اور اگر تم صبر کرو) لَھُوَ۔ لام جواب قسم ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ خَیْرٌ خبر لِّلصّٰبِرِیْنَ۔ لام حرف جر۔ صَابِرِیْنَ۔ صَابِر کی جمع اسم فاعل جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق بہ خَیْرٌ (تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے)

بدلہ لے سکتے ہو مگر صبر بہتر ہے

"اور مخالفوں کی سختی کے جواب میں سختی کرو تو چاہیئے کہ ویسی ہی اور اتنی ہی کرو جیسی کہ تمہارے ساتھ کی گئی ہے اور اگر تم نے صبر کیا (یعنی جھیل گئے اور سختی کا جواب سختی سے نہیں دیا) تو بلاشبہ صبر کرنے والوں کے لئے صبر ہی بہتر ہے۔"

یعنی اگر حق پر قائم رہنے اور دعوت و تبلیغ کی وجہ سے تمہیں تکلیفیں پہنچائی جائیں تو قدرت حاصل ہونے پر برابر کا بدلہ لے سکتے ہو لیکن بدلہ لینے کی بجائے اگر تم صبر سے کام لو گے اور زیادتی کرنے والے کو معاف کر دو گے تو اس کے نتائج تمہارے لئے بہتر ہوں گے تمہارے حسن اخلاق سے متاثر ہو کر ہو سکتا ہے کہ اسلام کی طرف مائل ہو جائیں۔ ۱۲۶

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاصْبِرْ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (اور تو صبر کر) وَمَا وَحالیہ مَا نافیہ صَبْرُكَ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر بِاللّٰهِ خبر وَعاطفہ لَا ناہیہ تَحْزَنْ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَحْزَنْ (اور تو صبر کر اور نہیں ہے تیرا صبر مگر اللہ کی مدد سے اور ان پر غم نہ کھا) وَلَا ناہیہ تَكُ۔ کون سے مضارع واحد مذکر حاضر لَا نہی کی وجہ سے تَكُوْن سے تَكُ ہوگیا (اور تو مت ہو) فِيْ ضَيْقٍ۔ تَكُ کی خبر ہے مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مَا موصولہ ضَيْقٍ کی صفت ہے يَمْكُرُوْنَ۔ مَكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور اس کی وجہ سے تنگی محسوس نہ کر جو وہ مکر کرتے ہیں)۔

شدائد پر صبر

"اور (اے پیغمبر) صبر کر اور تیرا صبر کرنا نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے اور ان لوگوں کے حال پر غم مت کھا نہ ہی ان کی مخالفانہ تدبیروں سے دل تنگ ہو"۔۔۔۔ اللہ کی مدد اور اعانت کے بغیر مظالم و شدائد پر صبر کرنا ممکن نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشفی کے لئے فرمایا کہ آپ ثابت قدم رہیں اور ان کی مخالفت سے دل تنگ نہ ہوں، آخر کار یہ مغلوب ہوں گے۔ ۱۲۷

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝۱۲۸

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ مع ظرف مکان مضاف الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ اتَّقَوْا۔ اِتِّقَاء مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (بیشک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں) وَ عاطفہ الَّذِیْنَ موصول هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُّحْسِنُوْنَ۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (اور وہ جو احسان کرنے والے ہیں)۔

اللہ متقی اور محسن لوگوں کا ساتھ دیتا ہے

یقیناً اللہ انہی کا ساتھی ہے جو متقی ہیں اور نیک عمل میں سرگرم رہتے ہیں"۔

آیت ۱۲۷، ۱۲۸ میں پیغمبر اسلام سے خطاب ہے:

- صبر کرتیرا صبر کرنا اللہ ہی کی مدد و توفیق سے ہے۔
- منکروں کی محرومی پر غم نہ کھا جو ماننے والے نہیں ہیں کبھی نہیں مانیں گے۔
- دعوتِ حق کی مخالفت میں وہ جو کچھ مخفی تدبیریں اور سازشیں کر رہے ہیں ان سے بھی دل تنگ نہ ہو۔
- اس قانونِ الٰہی کو پیشِ نظر رکھ کہ اللہ کی نصرت انہی کے لئے ہے جو برائیوں سے بچتے ہیں اور جن کی زندگی نیک کرداروں کی زندگی ہوتی ہے۔

حضرت ابراہیم بن حیان کے بارے میں ہے کہ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو ان سے کہا گیا کہ آپ وصیت کریں تو فرمایا وصیت مال سے متعلق ہوتی ہے میرے پاس کوئی مال نہیں" لیکن میں تمہیں سورۃ النحل کے آخری آیات کی وصیت کرتا ہوں"۔ ۱۲۸

تَمَّ تَفْسِیْرُ سُوْرَۃِ النَّحْلِ بِعَوْنِہٖ تَعَالٰی وَ لِلّٰہِ الْحَمْد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَسْرَاء (بَنِیْ اِسْرَآءِیْل)

سُوْرَةُ الْاِسْرَاء (بَنِیْ اِسْرَآءِیْل) مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰی عَشْرَةَ اٰیَةً

اس سورۃ کا نام الاسریٰ اور بنی اسرائیل ہے۔ اس میں ۱۲ رکوع اور ایک سو گیارہ آیتیں ہیں۔ دیگر مکی سورتوں کی طرح یہ سورت بھی اصول دین، توحید، رسالت، البعث وغیرہ بنیادی عقائد کے بیان پر مشتمل ہے، سورۃ کا آغاز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعۂ معراج سے کیا گیا ہے اسی بناء پر اس کو الاسراء کہا جاتا ہے اس کے بعد بنی اسرائیل کا ذکر ہے کہ وہ دوبارہ تمرد و سرکشی سے کام لیں گے لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ــــ سورۃ کے آخر میں پھر بنی اسرائیل کو مخاطب ٹھہرایا گیا ہے اسی وجہ سے اسے سورۃ بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے، اس کا زمانۂ نزول سورۃ الکہف، مریم، الانبیاء کی مانند مکی زندگی کا ابتدائی اور درمیانی زمانہ ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ
اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ
دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ
عَبْدًا شَكُوْرًا ۝ وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي
الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ
عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ
عِبَادًا لَّنَآ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۭ
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ
وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۠ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ
فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْۗءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

سُبْحٰنَ	الَّذِيْٓ	اَسْرٰى	بِعَبْدِهٖ	لَيْلًا
پاکی ہے	اس ذات کو کہ	لے گیا	بندے اپنے کو	رات کو
مِّنَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	اِلَى الْمَسْجِدِ	
(سے)	مسجد	حرام سے	طرف مسجد	
الْاَقْصَا	الَّذِيْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ	
اقصیٰ کے	وہ جو	برکت دی ہمنے	گرد اسکے کو کہ دکھادیں ہم اسکو	
مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ①
نشانیاں اپنی	تحقیق وہ	وہ ہے	سننے والا	دیکھنے والا ①
وَاٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى
اور دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	اور کیا ہم نے اسکو	ہدایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ دُوْنِيْ
واسطے بنی اسرائیل کے	یہ کہ نہ	پکڑو تم	سوائے میرے
وَكِيْلًا ②	ذُرِّيَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا
کارساز ②	اولاد	ان لوگوں کی جو	چڑھائے تھے ہم نے
نُوْحٍ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا
نوحؑ کے	تحقیق وہ	تھا	بندہ
وَقَضَيْنَآ	اِلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	فِي الْكِتٰبِ
اور حکم کیا ہم نے	طرف	بنی اسرائیل کے	کتاب میں
لَتُفْسِدُنَّ	فِي الْاَرْضِ	مَرَّتَيْنِ	وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④
البتہ فساد کرو گے	زمین میں	دو بار	اور البتہ بلندی پکڑو گے تم بلندی بڑی ④
فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا
پس جب	آیا	وعدہ	پہلا ان دونوں کا
عَلَيْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَآ	اُولِيْ بَاْسٍ
اوپر تمہارے	بندے	واسطے ہمارے	لڑائی والے
فَجَاسُوْا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ ؕ	وَكَانَ
پس بیٹھ گئے	گھروں کے اندر		اور تھا
مَفْعُوْلًا ⑤	ثُمَّ	رَدَدْنَا	لَكُمُ
پورا کیا گیا ⑤	پھر	پھیر دیا ہم نے	واسطے تمہارے
عَلَيْهِمْ	وَاَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ
اوپر ان کے	اور مدد دی ہم نے تم کو	ساتھ مالوں کے	اور بیٹوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ	نَفِيْرًا ۝٦	اِنْ اَحْسَنْتُمْ
اور کیا ہم نے تمکو	زیادہ	لشکر میں ۝٦	اگر بھلائی کرو گے تم
اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ ق	وَاِنْ	اَسَاْتُمْ
بھلائی کرو گے تم	واسطے جانوں اپنی کے	اور اگر	برائی کرو گے تم
فَلَهَا ط	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ الْاٰخِرَةِ
پس واسطے اسی کے ہے	پس جب	آیا	وعدہ دوسرا
لِيَسُوْٓءٗ	وُجُوْهَكُمْ	وَلِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ كَمَا
تاکہ بُرا کریں	منہ تمہارے کو	اور تاکہ داخل ہوں	مسجد میں جیسے کہ
دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّلِيُتَبِّرُوْا
داخل ہوئے اس میں	پہلی	مرتبہ	اور تاکہ ویران کریں وہ
مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝٧	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ
جس پر غالب آویں ویران کرنا ۝٧	امید ہے	ربّ تمہارا	کہ
يَّرْحَمَكُمْ ج	وَاِنْ	عُدْتُّمْ	وَجَعَلْنَا
رحم کرے تم پر	اور اگر	پھر آؤ گے تم	اور کیا ہم نے
جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	حَصِيْرًا ۝٨	اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
دوزخ کو	واسطے کافروں کے	قید خانہ ۝٨	تحقیق یہ قرآن
يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
راہ دکھاتا ہے	طرف اس راہ کے	کہ وہ	بہت سیدھی ہے اور بشارت دیتا ہے
الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ
مؤمنوں کو	وہ جو	عمل کرتے ہیں	اچھے یہ کہ واسطے ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَجْرًا	كَبِيْرًا ۝	وَاَنَّ الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
ثواب ہے	بڑا ۝	اور یہ کہ وہ لوگ	کہ نہیں ایمان لاتے
بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ⑩
ساتھ آخرت کے	تیار کیا ہم نے	واسطے ان کے	عذاب	درد دینے والا ۝

وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا جس کے اردگرد کو ہم نے برکت دی ہے تاکہ ہم اس کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے ① اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ سمجھو ② (تم) ان کی نسل ہو جنہیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا یقیناً وہ شکر گزار بندہ تھا ③ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یقینی خبر دیدی تھی کہ ضرور تم ملک میں فساد کرو گے دو بار اور بڑی سرکشی کرو گے ④ سو جب دونوں میں سے پہلی (بار) کا وعدہ آپہنچا ہم نے تم پر اپنے سخت طاقت والے بندے اٹھا کھڑے کئے پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ⑤ پھر ہم نے لوٹا کر تمہیں ان پر غلبہ دیا اور بہت مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تمہیں بڑے جتھے والا بنایا ⑥ اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی ہی جانوں کے لئے نیکی کرو گے اور اگر تم برائی کرو گے تو انہی کے لئے پھر جب پچھلی (بار) کا وعدہ آیا (اور بندے اٹھا کھڑے کئے) تاکہ وہ تمہارا برا حال کریں اور تاکہ وہ مسجد میں داخل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں جس طرح کہ پہلی بار داخل ہوئے تاکہ جس چیز پر وہ غالب آئیں اسے پوری بربادی سے برباد کریں ⑦ قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی (کام) کروگے ہم پھر وہی (سزا) دیں گے اور ہم نے دوزخ کو کافروں کے لئے قید خانہ بنایا ہے ⑧ یقیناً یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو زیادہ مضبوط ہے اور ان مؤمنوں کو خوشخبری دیتا ہے جو اچھے کام کرتے ہیں کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ⑨ اور کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩"

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①

سُبْحٰنَ اسم جنس تنزیہ اور تقدیس کے لئے تقدیر کلام یہ ہے اسبح اللہ سبحانہ یا سبحت اللہ سبحانہ مفعولِ مطلق (اللہ کی ذات ہر برائی ہر نقص سے پاک اور بالاتر ہے) اَلَّذِیْ موصول مضاف الیہ اَسْرٰی۔ اسراءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب، رات میں چلنے کو کہتے ہیں بِعَبْدِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَسْرٰی۔ لَیْلًا ظرف متعلق بہ اَسْرٰی۔ لَیْلًا کی تنکیر قلت پر دلالت کرتی ہے اَسْرٰی رات کے وقت سیر کرنے کو کہتے ہیں پھر لَیْلًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا لفظ لاکر اس کی تاکید کی گئی اور بتایا گیا کہ یہ سیر رات کے کچھ حصہ میں ہوئی۔ مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال ای مُبْتَدِءً یعنی مسجد الحرام سے ابتدا کرتے ہوئے اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا۔ قَصَاءٌ سے جس کے معنی دُور ہونے کے ہیں افعل التفضیل جار مجرور متعلق بمحذوف حال ای منتھا جس کی انتہا مسجد اقصیٰ کی طرف ہوئی۔ مکہ سے دُوری کی وجہ سے اسے اقصیٰ کہا جاتا ہے (وہ ذات پاک جو اپنے بندے کو ایک رات مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ لے گیا) اَلَّذِیْ موصول بَارَکْنَا۔ مبارکۃ سے ماضی جمع متکلم صلہ حَوْلَہٗ ظرف متعلق بہ بَارَکْنَا (جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے) لِنُرِیَہٗ۔ لام تعلیل کے لئے نُرِیَ۔ اِرَاءَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (تاکہ ہم اس کو دکھائیں) مِنْ اٰیٰتِنَا۔ مِنْ حرف جر اٰیَات۔ اٰیت کی جمع مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ نُرِیَ (اپنی نشانیوں سے) اِنَّہٗ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ السَّمِیْعُ۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ خبر اوّل اَلْبَصِیْرُ فعیل بمعنی فاعل خبر ثانی (بیشک وہ سننے والا۔ دیکھنے والا ہے)۔

واقعۂ اسراء

پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے اپنے بندے (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کہ اس کے اطراف کو ہم نے بڑی ہی برکت دی ہے، سیر کرائی اور اس لئے سیر کرائی کہ اپنی نشانیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کو دکھائیں بلاشبہ وہی ذات ہے جو سننے والی دیکھنے والی ہے۔"

اس آیت میں واقعۂ معراج کا ذکر ہے، یہاں سفرِ معراج کے ابتدائی حصّہ کا ذکر ہے یعنی مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ تک کا سفر، معراج کے دوسرے حصّہ کا ذکر سورہ النجم میں ہے، ارشاد ہے:

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝

یہ آسمانی سیر کے متعلق ہے۔ فخر الدین رازی اور علامہ قرطبی نے لکھا ہے کہ حدیث کے لحاظ سے احادیث معراج مشہور و متواتر ہیں جنہیں بیس سے زائد صحابۂ کرام نے بیان کیا ہے۔ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ واقعۂ اسراء کی حدیث پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے۔

معراج جسمانی یا روحانی

قرآن مجید کی یہ آیت اس بات پر دال ہے کہ آپ کا یہ سفر روحانی نہیں بلکہ جسمانی تھا، فرمایا سُبْحَانَ الَّذِیْ۔ سُبْحَانَ کا لفظ کسی عظیم اور حیرت انگیز امر پر دلالت کرتا ہے محض خواب میں کسی چیز کا دیکھنا کوئی امر تعجب انگیز نہیں، اسراء رات کے وقت چلنے کو کہتے ہیں اس کے ساتھ عبد کا لفظ لایا گیا عبد جسم و روح کے مجموعہ کا نام ہے صرف روح کو عبد نہیں کہتے۔ کما کمال الشاعر:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَرَیْتَ مِنْ حَرَمٍ لَیْلًا اِلٰی حَرَمٍ
کَمَا سَرَی الْبَدْرُ فِیْ دَاجٍ مِنَ الظُّلَمِ

مختصر واقعہ معراج

تاریخ معراج میں روایات بہت مختلف ہیں، بعض میں ہے ہجرت مدینہ سے چھ ماہ قبل پیش آیا، بعض میں ہے بعثت نبوی کے پانچویں سال پیش آیا۔ حربی کہتے ہیں کہ واقعۂ معراج ربیع الثانی کی ستائیسویں شب میں ہجرت سے ایک سال پہلے ہوا ہے لیکن مشہور عام طور پر یہ ہے کہ ماہ رجب کی ستائیسویں شب معراج کی شب ہے۔ آپؐ کا یہ سفر مکہ مکرمہ میں مسجد الحرام سے شروع ہوا اور بیت المقدس کی مسجد الاقصیٰ پر ختم ہوا اس کے بعد آسمانی سفر شروع ہوا جس کا ذکر سورۂ نجم کی آیات ۱۳ تا ۱۸ میں بیان کیا گیا ہے۔ واقعۂ معراج کو تقریباً پنتالیس صحابۂ کرام نے بیان کیا ہے۔ حافظ ابن حجر فتح الباری میں لکھتے ہیں کہ واقعات اسراء و معراج دونوں ایک ہی رات میں بحالت بیداری جسم و روح کے ساتھ بعثت کے بعد پیش آئے تمام محدثین فقہاء اور متکلمین کا یہی مذہب ہے اور صحیح احادیث سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے اس سے تجاوز کرنا درست نہیں۔ ①

وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ۝

وَ عاطفہ اٰتَیْنَا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰی مفعول بہ الْکِتٰبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ ثانی (اور دی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب) وَجَعَلْنٰهُ۔ جَعْلٌ، مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل هُدًى مفعول بہ ثانی لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لام حرف جر بَنِيْ مضاف مجرور اِسْرَاءِيْلَ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ هُدًى (اور کیا اس کو ہدایت بنی اسرائیل کے واسطے) اَلَّا (اَنْ۔لَا)۔ اَنْ مصدریہ یا مفسرہ لَا ناھیہ تَتَّخِذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم مِنْ دُوْنِيْ۔ مِنْ حرف جر دُوْن ظرف مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَتَّخِذُوْا۔ وَكِيْلًا (کہ نہ ٹھہراؤ میرے سوا کسی کو کارساز)۔

حضرت موسیٰؑ کو کتاب مقدس دیئے جانے کا ذکر

"اور (اسی طرح) ہم نے موسیٰ کو کتاب (شریعت) دی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت کا ذریعہ ٹھہرایا (اور حکم دیا) کہ (دیکھو) میرے سوا اور کسی کو اپنا کارساز نہ ٹھہراؤ!"

اسراء کے ذیل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک جانے کا ذکر تھا جو اس امر کی تمہید تھی کہ اب مسجد اقصیٰ کی تولیت سے بنی اسرائیل محروم کر دیئے جائیں گے اور ان کے لئے رسول اللہ کی پیروی لازمی ہو گی اسی بنا پر بنی اسرائیل کو حق پر قائم رہنے کا حکم دیا گیا کہ وہ آنے والے ادوار میں حق سے روگردانی سے کام نہ لیں۔ ⑦

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝

ذُرِّيَّةَ اختصاص کی بنا پر منصوب ہے اس کی اصل کے بارے میں تین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اقوال ہیں:

۱۔ ذَرْءٌ سے مشتق ہے جس کے معنی پیدا کرنے اور پھیلانے کے ہیں۔

۲۔ اس کی اصل ذَرْوِیَۃٌ ہے

۳۔ ذَرٌّ سے جس کے معنی بکھیرنے کے ہیں، چھوٹی اولاد کو کہتے ہیں۔

مَنْ موصول حَمَلْنَا۔ حَمْلٌ سے ماضی جمع متکلم صلہ۔ مَعَ ظرف مکان مضاف نُوْحٍ مضاف الیہ (یہ اولاد ہے ان لوگوں کی جنہیں ہم نے سوار کیا نوحؑ کے ساتھ) اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ اسم اِنَّ (بے شک وہ) کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ھُوَ ضمیر مستتر کَانَ کا اسم عَبْدًا کَانَ کی خبر شَکُوْرًا۔ شُکْرٌ سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ عَبْدًا کی صفت (بیشک وہ شکر گزار بندہ تھا)۔

"تم ان لوگوں کی نسل ہو جنہیں ہم نے (طوفان کی ہلاکت سے نجات دی تھی اور) نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کرایا تھا اور وہ ایک شکر گزار بندہ تھا۔"

حضرت نوحؑ کے تین بیٹے سام۔ حام اور یافث تھے۔ طوفان کے بعد انہی سے انسانی نسل پھیلی اس لحاظ سے بنی اسرائیل کو ان کی ذرّیۃ کہا اور بتایا ہے کہ نوح علیہ السلام تو بڑے شکر گزار اور فرمانبردار بندے تھے، تمہیں بھی ان کی راہ پر چلنا چاہیئے۔ ③

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ قَضَيْنَآ۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم، کسی بات کے متعلق قطعی فیصلہ کرنے کو قضا کہا جاتا ہے یہاں اعلام و اخبار کے معنی میں ہے اِلٰى حرف جر بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مجرور متعلق بہ قَضَيْنَا۔ فِي الْكِتٰبِ حال اس سے مراد تورات ہے (اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یقینی خبر دے دی تھی) لَتُفْسِدُنَّ اصل میں لَتُفْسِدُوْنَنَّ تھا لام جواب قسم محذوف افساد سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ (تم بالضرور فساد برپا کرو گے) فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ تُفْسِدُنَّ۔ مَرَّتَيْنِ۔ مَرَّةٌ کا تثنیہ (کہ ضرور تم زمین میں فساد کرو گے دو بار)۔ وَ لَتَعْلُنَّ اس کا عطف لَتُفْسِدُنَّ پر ہے عُلُوًّا سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ عُلُوًّا۔ علا یَعْلُوْا کا مصدر ہے عَلُوٌّ۔ سِفْلٌ کی ضد ہے جس کے معنی بلند ہونے کے ہیں موصوف كَبِيْرًا صفت عُلُوًّا كَبِيْرًا مفعول مطلق (اور تم لازمی طور پر بہت سرکشی اختیار کرو گے)۔

بنی اسرائیل کے دو بڑے فسادات

اور (دیکھو) ہم نے کتاب میں (یعنی تورات میں) بنی اسرائیل کو اس فیصلہ کی خبر دیدی تھی کہ تم ضرور ملک میں دو مرتبہ خرابی پھیلاؤ گے اور بڑی ہی سخت سرکشی کرو گے"

اس آیت میں کتاب سے مراد انبیاء بنی اسرائیل کے صحیفے ہیں چنانچہ یسعیاہ، یرمیاہ اور حزقیل کے صحائف میں بنی اسرائیل کی دو فسادوں اور بربادیوں کی خبر دی گئی تھی، ان میں سے ایک حضرت داؤد کی زبان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے دی گئی اور دوسری حضرت عیسیٰؑ کی زبان سے۔ حضرت داؤدؑ سے کوئی چار سو سال بعد اور حضرت عیسیٰؑ سے چھ سو سال پہلے بابلیوں نے بخت نصر کی سرکردگی میں یروشلم پر حملہ کیا، ہیکل کو جلا دیا اور یہود کو مکمل طور پر تباہ و برباد کیا ـــ دوسری دفعہ طیطوس رومی نے حضرت مسیحؑ سے ستر سال بعد اسے پھر برباد کیا اگرچہ بنی اسرائیل مختلف ادوار میں مختلف قسم کے حوادث کا شکار ہوئے لیکن آیت میں مذکور دو بڑے حادثات یہی ہیں جن کا ذکر کیا گیا۔ ②

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۝

فَاعاطفہ اِذَا ظرف مستقبل شرط کے لئے مضاف جَآءَ۔ مجیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَعْدُ فاعل اُوْ لٰهُمَا۔ اُوْلٰی۔ اوّل کی مؤنث مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (اور جب دونوں میں سے پہلی بار کا وعدہ آپہنچا) بَعَثْنَا۔ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ بَعَثْنَا۔ عِبَادًا مفعول بہ اُوْلِیْ اسمائے خمسہ میں سے عِبَادًا کی صفت بمعنی اصحاب مضاف بَأْسٍ (شدّت۔ سختی) مضاف الیہ شَدِيدٍ، بَأْسٍ کی صفت ہے (ہم نے تم پر اپنے سخت طاقت والے بندے مبعوث کئے) فَجَاسُوْا۔ فاعاطفہ جُوْسٌ مصدر سے جس کے معنی لوٹ مار کے لئے گھس پڑنے کے ہیں، ماضی جمع مذکر غائب خِلٰلَ۔ خَلَلٌ کی جمع جس کے معنی دو چیزوں کے درمیان ظرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکان مضاف الدِّيَارِ۔ دَار کی جمع مضاف الیہ (پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے) وَعْدًا عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب وَعْدًا، كَانَ کی خبر مَفْعُوْلًا، وَعْدًا کی صفت (اور وعدہ پورا ہو کر رہتا تھا)۔

وعدہ اولیٰ کے وقت بخت نصر کی تباہی

"پھر جب ان دو وقتوں میں پہلا وقت آ گیا تو (اے بنی اسرائیل) ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے بھیج دیئے جو بڑے ہی خوفناک تھے پس وہ تمہاری آبادیوں کے اندر پھیل گئے اور اللہ کا وعدہ تو اسی لئے تھا کہ پورا ہو کر رہے۔"

بنی اسرائیل کی نافرمانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بخت نصر مجوسی کو ان پر مسلط کیا جس نے ہیکل کو جلایا، شہر میں داخل ہو کر مردوں کو قتل، عورتوں اور بچوں کو قید کیا اور سو برس تک بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنائے رکھا۔ آیت میں عِبَادًا لَّنَا سے مراد یہ ہے کہ تکوینی طور پر سب انسان اللہ کے بندے ہیں اس سے مراد برگزیدہ بندے نہیں ہیں بلکہ وہ لوگ جو عذاب الٰہی کے کارندوں کی حیثیت سے ان پر مسلط کئے گئے تھے۔ ⑤

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝

ثُمَّ عطف تراخی کے لئے رَدَدْنَا۔ رَدٌّ مصدر سے ماضی جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پھر ہم نے پھیر دیا) لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ رَدَدْنَا۔ الْكَرَّةَ۔ مفعول بہ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ كَرَّةً یعنی ان پر غلبہ۔ كَرَّةً کے اصل معنی کسی چیز پر پھر کر آنا اسی سے تکرار اور مکرر ہیں، یہاں كَرَّةَ سے مراد غلبہ ہے (پھر ہم نے لوٹا کر تمہیں ان پر غلبہ دیا) وَ عاطفہ اَمْدَدْنٰكُمْ۔ اِمْدَاد مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِاَمْوَالٍ جار مجرور متعلق بہ اَمْدَدْنٰكُمْ۔ وَّبَنِيْنَ۔ اِبْنٌ کی جمع اَمْوَال پر عطف ہے (اور بہت سے مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی) وَ عاطفہ جَعَلْنٰكُمْ۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اَكْثَرَ مفعول بہ ثانی نَفِيْرًا۔ نَفْرٌ کی جمع ہے یا صفت مشبہ بمعنی اسم فاعل ہے اَكْثَر کی تمیز ہے (اور تمہیں بڑے جتھے والا بنایا)۔

بنی اسرائیل کا دوبارہ غلبہ اور علو

"پھر (دیکھو) ہم نے زمانہ کی گردش تمہارے دشمنوں کے خلاف اور تمہارے موافق کردی اور مال و دولت اور اولاد کی کثرت سے تمہاری مدد کی اور تمہیں (پھر) ایسا بنا دیا کہ بڑے جتھے والے ہو گئے۔"

یعنی بخت نصر کے حملہ کے سو سال بعد سائرس یا خورس شاہ ایران کے ذریعہ دوبارہ بنی اسرائیل کو غلبہ حاصل ہوا۔ یروشلم میں آباد ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے مال و دولت اور اولاد کے لحاظ سے انہیں کثرت عطا کی اور خوشحالی کی زندگی بسر کرنے لگے۔ (۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۖ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۚ
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا
تَتْبِيْرًا ۝

اِنْ شرطیہ اَحْسَنْتُمْ۔ اِحْسَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط اَحْسَنْتُمْ۔ اِحْسَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر جواب شرط لِاَنْفُسِكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَحْسَنْتُمْ (اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی ہی جانوں کے لئے نیکی کرو گے) وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ اَسَاْتُمْ۔ اَسَاءَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط فَا جواب شرط لَهَا جار مجرور مبتدا محذوف کی خبر ای فاساءتکم۔ یہاں لَهَا بمعنی عَلَيْهَا ہے (اور اگر تم برائی کرو گے تو انہی کے لئے) فَاِذَا۔ فا عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل جَآءَ۔ مجی مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَعْدُ مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ فاعل (اور جب پچھلی بار کا وعدہ آیا) لِيَسُوْٓءٗ لام تعلیل سُوْءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب وُجُوْهَكُمْ وجہ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (تاکہ وہ تمہارے چہروں کو بگاڑیں) وَ عاطفہ لِيَدْخُلُوْا۔ لام تعلیل دُخُوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب الْمَسْجِدَ مفعول بہ كَمَا۔ كَ حرف تشبیہ ما موصول یا مصدری دَخَلُوْهُ۔ دخول سے ماضی جمع مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اَوَّلَ مضاف مَرَّةٍ مضاف الیہ۔ ظرف (جیسے کہ وہ اس میں پہلی بار داخل ہوئے) وَّ عاطفہ لِيُتَبِّرُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَتْبِیْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ تباہ کریں)، مَا موصول عَلَوْا۔ عُلُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب تَتْبِیْرًا مصدر مفعول مطلق (تاکہ برباد کریں اسے جس پر وہ غالب آئیں پورے طور پر برباد کرنا)۔

بنی اسرائیل پر دوسری بار تباہی

"اگر تم نے بھلائی کے کام کئے تو اپنے ہی لئے کئے اور اگر برائیاں کیں تو بھی اپنے ہی لئے کیں پھر جب دوسرے وعدے کا وقت آیا (تو ہم نے اپنے دوسرے بندوں کو بھیج دیا) تاکہ تمہارے چہروں پر رسوائی پھیر دیں اور اسی طرح (ہیکل کی) مسجد میں داخل ہو جائیں جس طرح پہلی مرتبہ حملہ آور گھسے تھے اور جو کچھ پائیں توڑ پھوڑ کر برباد کر دیں۔"

آیت میں ایک مسلّمہ قانون کی طرف توجّہ دلائی ہے کہ جو قوم نیکی کرتی ہے اس میں اسکا اپنا ہی بھلا ہوتا ہے اور برائی کا وبال بھی خود اسی کی ذات پر پڑتا ہے اس کے بعد بتایا کہ بنی اسرائیل کو اپنی بدعملی کی وجہ سے دوبارہ تباہی کا سامنا کرنا پڑا ـــــ حضرت عیسیٰؑ سے ستر سال بعد طیطوس رومی نے اسے تباہ و برباد کیا اور یہ بنی اسرائیل کی آخری ہلاکت تھی۔ ⑦

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝

عَسٰى فعل جامد رجاء کے لئے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے رَبُّكُمْ۔ رَبّ اسم عَسٰی مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ اَنْ مصدریہ یَرْحَمَكُمْ۔ رحم سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خبر عَسٰی (قریب ہے کہ تمہارا ربّ تم پر رحم کرے) وَ حرف عطف اِنْ شرطیہ عُدْتُمْ۔ عَوْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط عُدْنَا۔ عود سے ماضی جمع متکلم (اور اگر تم پھر وہی کرو گے، ہم پھر وہی سزا دیں گے) وَ حرف عطف جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم جَهَنَّمَ مفعول بہ اوّل لِلْكٰفِرِيْنَ جار مجرور متعلّق بہ حَصِيْرًا مفعول بہ ثانی حَصْرٌ سے صفتِ مشبّہ بمعنی فاعل (قید خانہ) اور ہم نے دوزخ کو کافروں کے لئے قید خانہ بنایا ہے)۔

دوبارہ سرکشی کی سزا جہنم ہے

"کچھ عجب نہیں کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم فرمائے (اگر اب بھی باز آجاؤ) لیکن اگر تم پھر سرکشی اور فساد کی طرف لوٹے تو (اللہ فرماتا ہے) ہماری طرف سے بھی پاداشِ عمل لوٹ آئے گی اور (یاد رکھو) ہم نے منکرینِ حق کے لئے جہنم کا قید خانہ تیار کر رکھا ہے۔"

دونوں عذابوں کا ذکر کرنے کے بعد بنی اسرائیل کو متنبہ کیا گیا کہ اگر تم اب آنے والے حق کو قبول کرلو تو اللہ تم پر رحم کرے گا وگرنہ تو جزائے عمل کے عذاب سے تم بچ نہیں سکتے۔ عمل اور نتیجہ دو ایسی لازم و ملزوم حقیقتیں ہیں جو کسی حال میں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوسکتیں اگر تم بُرے اعمال کی طرف قدم بڑھاؤ گے تو بُرے نتائج سے تمہیں لازمی طور پر دوچار ہونا پڑیگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنی اسرائیل نے جس طرح مسیح علیہ السلام کی دعوت کو رد کر دیا اسی طرح دعوت اسلام سے بھی انکار کر کے ہمیشہ کے لئے اپنے آپ کو محروم و نامراد بنا لیا۔ آیت میں رسول کی مخالفت سے بنی اسرائیل کو متنبہ کیا گیا ہے۔ ⑧

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ الْقُرْاٰنَ مشارٌ الیہ اسم اِنَّ يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لِلَّتِيْ۔ لام حرف جر اَلَّتِيْ موصول واحد مؤنث مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يَهْدِيْ۔ هِيَ اسم ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا اَقْوَمُ۔ قِيَامٌ سے افعل التفضیل ابوحیان کہتے ہیں کہ اَقْوَمُ افعل التفضیل نہیں بلکہ اس کے معنی ہیں مستقیمۃ الطریقہ کے ہیں۔ سیدھا مستقیم راستہ (بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو زیادہ مضبوط ہے) وَ عاطفہ يُبَشِّرُ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْمُؤْمِنِيْنَ جمع اَلْمُؤْمِن کی مفعول بہ الَّذِيْنَ موصول مُؤْمِنِيْنَ کی صفت يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ صَالِحَةٌ کی جمع مفعول (اور خوشخبری دیتا ہے ان مؤمنوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں) اَنَّ مشبہ بالفعل لَهُمْ خبر مقدم اَجْرًا موصوف اسم كَبِيْرًا صفت (کہ ان کے لئے بڑا اجر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے) ⑨ وَ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل الَّذِیْنَ موصول لَا یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَان مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ لَا یُؤْمِنُوْنَ (اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے) اَعْتَدْنَا۔ اِعتداد مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَعْتَدْنَا عَذَابًا مفعول موصوف اَلِیْمًا صفت (ہم نے ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے)۔

قرآن نہایت سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے

"بلاشبہ یہ قرآن اس راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی راہ ہے اور ایمان والوں کو جو نیک عملی میں سرگرم رہتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ انہیں بہت بڑا اجر ملنے والا ہے ⑨ اور اس بات کا بھی اعلان کرتا ہے کہ) جو لوگ آخرت کا یقین نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے ⑩

سابقہ آیت ۸ میں فرمایا کہ اگر سرکشی سے باز آجاؤ تو اللہ تم پر رحم کریگا چنانچہ دعوت حق پر لبیک کہنے کے لئے فرمایا کہ یہ قرآن ہدایت کی ایسی راہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی ہے قرآن کا جامع ترین وصف یہی ہے کہ وہ ہر قسم کی کجی اور خرابی سے پاک انتہائی سیدھی راہ دکھاتا ہے جسے صراطِ مستقیم اور الدّین القیّم کے نام سے بھی تعبیر کیا گیا ہے اس پر عمل پیرا ہونے والوں کے لئے، اجر کی بشارت ہے اور اس سے روگردانی کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ هٰذَا الْقُرْاٰنَ میں اشارۂ عظمتِ قرآن کے لئے ہے اور اس کی ہدایت بھی تمام عالم کے لئے ہے،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ای الناس کافۃ لا فرقۃ مخصوصۃ دوسری آیت میں عقیدۂ آخرت کو ایک بنیاد قرار دیا ہے اور بتایا ہے کہ صرف وہی لوگ حق پر قائم رہ سکتے ہیں جو عقیدۂ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ۹ ۱۰

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَ كَانَ
الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ
الْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ
اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ؕ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ
حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً
اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ
فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا
بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ
فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ
يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ
سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ
مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ
وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا
بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ
تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا
مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾

وَيَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ ؕ
اور دعا مانگتا ہے	انسان	ساتھ برائی کے	مانند دعا کرنے اسکے	ساتھ بھلائی کے
وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ﴿١١﴾	وَجَعَلْنَا	الَّيْلَ
اور ہے	انسان	جلدباز ﴿١١﴾	اور کیا ہم نے	رات کو
وَالنَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ	الَّيْلِ
اور دن کو	دو نشانیاں	پس مٹایا ہم نے	نشانی	رات کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلْنَآ	اٰيَةَ	النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا
اور کی ہم نے	نشانی	دن کو	دکھلانے والی	تاکہ چاہو تم
فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَلِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ
فضل	سے	رب اپنے سے	اور تاکہ جانو تم	گنتی
السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ؕ	وَكُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ
سالوں کی	اور حساب	اور ہر	چیز کو	مفصل بیان کیا ہم نے اسکو
تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾	وَكُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ
تفصیل سے ﴿۱۲﴾	اور ہر	انسان کو	لگا دیا ہم نے اسکو	اعمال نامہ اس کا
فِيْ عُنُقِهٖ ؕ	وَنُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
گردن اسکی میں	اور نکالیں گے ہم	واسطے اسکے	دن	قیامت کے
كِتَابًا	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾	اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ ؕ
ایک کتاب	کہ دیکھے گا اسکو	کھلی ہوئی ﴿۱۳﴾	پڑھ	کتاب اپنی
كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ	حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾
کفایت ہے	جان تیری	آج	اوپر تیرے	حساب لینے والی ﴿۱۴﴾
مَنِ اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ۚ	
جس نے راہ پائی	پس سوائے اسکے نہیں	راہ پانے والا	جان اپنی کے	
وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا ؕ
اور جو کوئی	گمراہ ہوا	پس سوائے اسکے نہیں	گمراہ ہوتا ہے	اوپر اپنے
وَلَا تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ؕ	وَمَا
اور نہیں بوجھ	اٹھاتا کوئی	بوجھ اٹھانے والا	بوجھ دوسرے کا	اور نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُنَّا	مُعَذِّبِيْنَ	حَتّٰى	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ⑮
ہم	عذاب کرنیوالے	یہاں تک کہ	بھیجیں ہم	رسول ⑮
وَ اِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً
اور جب	ارادہ کرتے ہیں ہم	کہ	ہلاک کریں	کسی بستی کو
اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا	
حکم کرتے ہیں ہم	دولت مندوں	پس نافرمانی کرتے ہیں	اس میں	
فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	
پس ثابت ہوتی ہے	اوپر اس کے	بات عذاب کی	پس ہلاک کرتے ہیں ہم اسکو	
تَدْمِيْرًا ⑯	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنَ الْقُرُوْنِ	
ہلاک کرنا ⑯	اور بہت	ہلاک کئے ہم نے	قرنوں سے	
مِنْۢ بَعْدِ	نُوْحٍ ؕ	وَ كَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ
پیچھے	نوح کے	اور کفایت ہے	ربّ تیرا	ساتھ گناہوں
عِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا	بَصِيْرًا ⑰	مَنْ كَانَ	يُرِيْدُ
بندوں اپنے کے	خبردار	دیکھنے والا ⑰	جو کوئی	ارادہ کرتا ہے
الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا نَشَآءُ
جلدی کا	جلد دیتے ہیں ہم	واسطے اسکے	اس میں	جو ہم چاہتے ہیں
لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ
واسطے جسکے	چاہیں	پھر	کرتے ہیں ہم	واسطے اسکے
جَهَنَّمَ ۚ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ⑱	وَ مَنْ
دوزخ	داخل ہوگا اس میں	برے حال میں	راندہ ہوا ⑱	اور جو کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرَادَ الْاٰخِرَةَ	وَ سَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا
ارادہ کرتا ہے آخرت کا	اور سعی کرتا ہے	واسطے اسکے	جو سعی اسکی ہے
وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ	سَعْيُهُمْ
اور وہ	ایمان والا ہے	پس یہ لوگ ہیں	(ہے)	سعی ان کی
مَّشْكُوْرًا ⑲	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ	مِنْ عَطَآءِ
قدر دانی کی گئی ہے ⑲	ہر ایک کو	مدد دیتے ہیں ہم	ان کو بھی	اور انکو بھی	بخشش سے
رَبِّكَ ؕ	وَ مَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ
رب تیرے کی	اور نہیں	ہے	بخشش	رب تیرے کی
مَحْظُوْرًا ⑳	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ
بند کی گئی ⑳	دیکھ	کیونکر	بزرگی دی ہم نے	بعض انکے کو
عَلٰى	بَعْضٍ ؕ	وَلَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ
اوپر	بعض کے	اور البتہ آخرت	بڑی ہے	درجوں میں
وَّ اَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ㉑	لَا تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا
اور بڑی ہے	بزرگی دینے میں ㉑	مت مقرر کر	ساتھ اللہ کے	معبود
اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ㉒
اور	پس بیٹھ رہے گا تو	برے حال میں	ہلاک کیا ہوا ㉒

" اور انسان بھلائی کو بلانے کی جگہ برائی کو بلاتا ہے اور انسان جلد باز ہے ⑪ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر ہم رات کی نشانی کو مٹا دیتے ہیں اور دن کی نشانی کو روشن بناتے ہیں تاکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم اپنے رب کا فضل طلب کرو اور تاکہ سالوں کی گنتی اور حساب کو جانو اور ہر چیز کو ہم نے پوری تفصیل سے بیان کر دیا ہے ⑫ اور ہر انسان کے عملوں کو ہم نے اس کی گردن کا طوق بنا دیا ہے اور ہم اس کے لئے قیامت کے دن ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائیگا ⑬ اپنی کتاب پڑھ آج تو خود ہی اپنا حساب لینے کے لئے کافی ہے ⑭ جو شخص سیدھی راہ پر چلتا ہے وہ اپنے ہی لئے سیدھی راہ پر چلتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو اس کی گمراہی (کا وبال) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہماری شان نہ تھی کہ عذاب دیتے یہاں تک کہ ایک رسول کو اٹھا کھڑا کرتے ⑮ اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اس کے آسودہ حال لوگوں کو حکم بھیجتے ہیں مگر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں تب (سزا) کا حکم ان پر صادق آ جاتا ہے سو ہم اسے ہلاک کر دیتے ہیں جیسا ہلاک کرنا چاہیئے ⑯ اور کتنی نسلیں ہم نے نوحؑ کے بعد ہلاک کر دیں اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں (کے باطن) سے خبردار (ظاہر کو) دیکھنے والا بس ہے۔ ⑰ جو کوئی جلد آنے والا نفع چاہتا ہے ہم اسے اسی (دنیا) میں جو کچھ ہم چاہتے ہیں جس کے لئے ارادہ کریں جلد دیدیتے ہیں پھر ہم نے اس کے لئے دوزخ ٹھہرائی ہے وہ اس میں بُرے حال میں دھتکارا ہوا داخل ہوگا ⑱ اور جو آخرت کو چاہتا ہے اور اس کے لئے کوشش کرتا ہے جو اس کی کوشش کا حق ہے اور وہ مؤمن ہے تو یہی ہیں جن کی کوشش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قدر کی جاتی ہے ⑲ ہم سب کو مدد دیتے ہیں اِن کو بھی اور اُن کو بھی تیرے ربّ کی عطا سے (یہ ہوتا ہے) اور تیرے ربّ کی عطا کبھی رکتی نہیں ⑳ دیکھ ہم کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں اور یقیناً آخرت درجات میں بڑھ کر اور فضیلت میں برتر ہے ㉑ اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنانا ورنہ تو بُرے حال میں اللہ کی طرف سے چھوڑا ہوا بیٹھ جائے گا ㉒

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪

وَ نافیہ يَدْعُ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْاِنْسَانُ فاعل بِالشَّرِّ جار مجرور متعلق بہ يَدْعُ۔ دُعَآءَهٗ مفعول مطلق بِالْخَيْرِ جار مجرور متعلق بہ دُعَآءَهٗ (اور انسان مانگتا ہے برائی جیسے کہ مانگتا ہے بھلائی) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب الْاِنْسَانُ اسم كَانَ عَجُوْلًا۔ عَجَلٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر كَانَ (اور ہے انسان جلد باز)

انسان اپنے معاملات میں عجلت باز ہے

"اور (دیکھو) جس طرح انسان اپنے لئے بھلائی کی دعائیں مانگتا ہے اسی طرح (بسا اوقات) برائی مانگنے لگتا ہے (اگرچہ نہیں جانتا کہ یہ اس کے لئے برائی ہے) اور حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی جلد باز ہے"

چونکہ انسان عجلت پسند ہے اس لئے وہ چاہتا ہے کہ اس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خواہش فوراً پوری ہونا چاہیئے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اچھائی کی طلب گاری کرتے ہوئے برائیوں کا طلب گار ہو جاتا ہے اس لئے اسے ایسی رہنمائی کی ضرورت ہے جو اسے خیر و شر کا امتیاز سکھلائے یہی ہدایت وحی ہے، ہدایت وحی کے بغیر وہ اپنے آپ کو تباہی اور ہلاکت سے بچا نہیں سکتا۔ ⑪

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ⑫

وَجَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم اَلَّيْلَ مفعول بہ وَالنَّهَارَ کا عطف اَلَّيْلَ پر ہے اٰيَتَيْنِ۔ اٰيَةٌ کا تثنیہ مفعول بہ ثانی (اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے) فَمَحَوْنَا۔ فَا عاطفہ مَحْوٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اٰيَةَ مضاف اَلَّيْلِ مضاف الیہ مفعول بہ (پھر ہم نے مٹایا رات کی نشانی کو) وَجَعَلْنَا ماضی جمع متکلم اٰيَةَ مضاف اَلنَّهَارِ مضاف الیہ مفعول بہ مُبْصِرَةً۔ اِبْصَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث مفعول بہ ثانی (اور بنایا ہم نے دن کے نشان کو روشن۔ دکھانے والا) لِّتَبْتَغُوْا۔ لام تعلیل اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فَضْلًا مفعول بہ مِّنْ رَّبِّكُمْ جار مجرور متعلق بہ تَبْتَغُوْا (تاکہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا) وَ عاطفہ لِتَعْلَمُوْا۔ لام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر عَدَدَ مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السِّنِیْنَ۔ سنۃ کی جمع مضاف الیہ وَالْحِسَابَ اس کا عطف عَدَدَ پر ہے (تاکہ سالوں کی گنتی اور حساب کو جانو) وَکُلَّ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ مبتدا فَصَّلْنٰہُ۔ تفصیل سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ تَفْصِیْلًا مفعول مطلق جملہ خبر (اور ہر چیز کو ہم نے پوری تفصیل سے بیان کر دیا ہے)۔

رات دن کا آیاتِ الٰہی میں سے ہونا

"اور (دیکھو) ہم نے رات اور دن کو ایسا بنایا کہ (ہماری قدرت و حکمت کی) دو نشانیاں ہوگئیں سو رات کی نشانی دھیمی کر دی (کہ راحت و سکون کا وقت بن جائے) اور دن کی نشانی روشن کر دی کہ (اس کے اجالے میں) اپنے پروردگار کا فضل ڈھونڈو (یعنی معیشت کا سروسامان مہیا کرو) نیز (رات دن کے اختلاف سے) برسوں کی گنتی اور (برسوں کی گنتی سے ہر طرح کا) حساب بھی معلوم کرلو ہم نے (قرآن میں) ہر چیز کا بیان کھول کھول کر الگ الگ واضح کر دیا ہے۔"

آیت میں بتایا ہے کہ رات اور دن ہماری آیات ہیں ان کی تخلیق تمہارے آرام و سکون اور کاروبارِ حیات کے لئے ہے۔ جیسے کہ سورۃ الفرقان میں ہے:

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ (۲۵: ۴۷)

(اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ کی چیز اور نیند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو آرام کی چیز اور دن کو (گویا) جی اٹھنے کا وقت بنا دیا)۔
علاوہ ازیں رات دن کے یکے بعد آنے سے تم سالوں اور مہینوں کی گنتی کرتے ہو اور مدّت اور وقت کا حساب معلوم کرتے ہو یہ سب امور اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی آیات ہیں۔ (۱۲)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝

وَكُلَّ اِنْسَانٍ ای الزمنا کلّ انسان منصوب بفعل سابق نصب علی الاشتغال اَلْزَمْنٰهُ اِلْزَام مصدر سے ماضی جمع متکلّم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ طٰٓىِٕرَهٗ مفعول بہ ثانی فِيْ عُنُقِهٖ حال یعنی ان عمله لازم له لزوم القلادة او الغلّ للعنق لایفک عنه (یعنی اس کا عمل اس کے لئے لازم ہے جیسے طوق گردن کے ساتھ لازم ہوتا ہے اور اس سے جدا نہیں ہوتا) طٰٓىِٕرٌ کے معنی پرندے کے ہیں۔ عرب پرندوں کے ذریعے نیک و بد فال نکالتے تھے یہاں طائر سے مراد اس کا عمل ہے (اور ہر انسان کے عمل کو ہم نے اس کی گردن کا طوق بنا دیا ہے) وَنُخْرِجُ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع متکلّم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ نُخْرِجُ۔ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ متعلق بہ نُخْرِجُ۔ كِتٰبًا مفعول بہ يَّلْقٰىهُ۔ لَقِيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (وہ اس کو پائیگا) كِتٰبًا کی صفت مَنْشُوْرًا نَشْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر حال (ہم قیامت کے دن اس کے لئے ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا) (۱۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ منصوب بفعل محذوف "يُقَالُ لَهٗ اِقْرَاْ"۔ اِقْرَاْ قِرَاءَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر كِتٰبَكَ مفعول بہ (تو پڑھ لے کتاب اپنی یعنی نامۂ اعمال) كَفٰى۔ كِفَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِنَفْسِكَ۔ با حرف جر نَفْسُكَ فاعل مرفوع محلاً مجرور لفظاً اَلْيَوْمَ ظرف عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ حَسِيْبًا۔ حساب سے فعیل بمعنی فاعل حساب لینے والا۔ تمیز (آج تو خود ہی اپنا حساب لینے والا کافی ہے)۔ ⑭

کھلا نامۂ اعمال دیا جانا

اور ہم نے ہر انسان کا نامۂ اعمال اس کی گردن سے باندھ دیا ہے قیامت کے دن ہم اس کے لئے (نامۂ اعمال کی) ایک کتاب نکال کر پیش کر دیں گے وہ اسے اپنے سامنے کھلا دیکھ لے گا (ہم کہیں گے) اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے آج کے دن تیرا وجود ہی تیرے احتساب کے لئے بس کرتا ہے، انسان کے اعمال اس سے جدا نہیں ہوتے بلکہ وہ اس کی روح کے ساتھ چسپاں ہو جاتے ہیں، قیامت میں وہ ایک کھلی کتاب کی صورت میں اس کے سامنے ہوں گے اور اسکا نفس ہی محاسبہ کے لئے کافی ہوگا، ہر شخص اپنا اعمال نامہ دیکھ کر خود اپنا محاسبہ کرے گا کہ اس کی زندگی کے تمام اعمال (اچھے اور برے) سب کے سب بلا کم و کاست اس میں موجود ہیں۔ ⑬ ⑭

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝

مَنِ شرطیہ مبتدا اِهْتَدٰى۔ اِهْتِدَاء مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط فَاِنَّمَا کلمہ حصر يَهْتَدِيْ۔ اِهْتِدَاء سے مضارع واحد مذکر غائب لِنَفْسِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَهْتَدِيْ جملہ جواب شرط (جو شخص سیدھی راہ پر چلتا ہے اپنے ہی لئے سیدھی راہ پر چلتا ہے) وَعاطفہ مَنْ شرطیہ ضَلَّ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فَاِنَّمَا کلمہ حصر يَضِلُّ۔ ضَلَال سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَضِلُّ (اور جو گمراہ ہوا سوائے اس کے نہیں کہ اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے) وَعاطفہ لَا نافیہ تَزِرُ۔ وَزْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب وَزْرٌ کے معنی بوجھ اٹھانے کے ہیں وَازِرَةٌ۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل واحد مونث (پشت پر بوجھ اٹھانے والا نفس) وِّزْرَ اسم مفرد مضاف مفعول اُخْرٰى۔ اُخْرٌ کی مؤنث مضاف الیہ (اور کوئی بوجھ اٹھانے والا نفس دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا) وَعاطفہ مَا نافیہ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم ضمیر جمع متکلم اسم مُعَذِّبِيْنَ۔ مُعَذِّبٌ کی جمع تَعْذِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور نہیں ہیں ہم عذاب دینے والے) حَتّٰى حرف جر غائت کے لئے نَبْعَثَ۔ بَعْثٌ سے مضارع جمع متکلم منصوب رَسُوْلًا مفعول بہ (یہاں تک کہ مبعوث کریں کسی رسول کو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

"جو سیدھے رستے چلا تو اپنے ہی لئے چلا اور جو بھٹک گیا تو بھٹکنے کا خمیازہ بھی وہی اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (ہر جان کو خود اپنے ہی اعمال کا بوجھ اٹھانا ہے) اور ہم کبھی ایسا نہیں کرتے کہ (کسی قوم کو) عذاب دیں مگر اسی وقت جبکہ اس میں ایک رسول پیدا کر دیتے ہیں (اور پھر بھی لوگ سرکشی اور فساد سے باز نہیں آتے)۔"

اس آیت میں دو امور کا بیان ہے:

ایک یہ کہ جزا و سزا کا تعلق خود انسان کی اپنی ذات سے ہے روز قیامت کوئی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔

دوسرے یہ کہ کسی قوم کو عذاب میں مبتلا نہیں کیا جاتا جب تک کوئی رسول ان میں نہیں بھیجا جاتا رسول کے آنے اور حق و باطل کی وضاحت کے بعد اگر کوئی قوم نافرمانی کرتی ہے تو اسے ضرور عذاب میں مبتلا کیا جاتا ہے۔ (۱۵)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝

وَاِذَآ ظرف۔ شرط مضاف اَرَدْنَآ۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم مضاف الیہ اَنْ مصدریہ نُّهْلِكَ۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع جمع متکلم قَرْيَةً مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں) اَمَرْنَا۔ اَمْرٌ سے ماضی جمع متکلم مُتْرَفِیْهَا۔ اِتْرَافٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ اصل میں مُتْرَفِیْنَ تھا اضافت کے سبب نون اعرابی گر گیا (ہم اس کے آسودہ حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں) فَفَسَقُوْا۔ فِسْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ فَسَقُوْا (اس کے تونگر اور آسودہ حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں مگر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں) فَحَقَّ۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب پس ثابت ہوا۔ حق ہوا) عَلَیْهَا جار مجرور متعلق بہ حَقَّ الْقَوْلُ۔ کَلِمَتُ الْعَذَاب (پس اس پر عذاب واجب ہوا) فَدَمَّرْنٰهَا۔ تَدْمِیْر مصدر سے ماضی جمع متکلم تَدْمِیْر مصدر مفعول مطلق "فَاَهْلَكْنَا اِهْلَاكًا" (پس ہم نے انہیں ہلاک کیا ہلاک کرنا)۔

حق سے روگردانی کی بناء پر یاداشِ عمل

"اور جب ہمیں منظور ہوتا ہے کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو ایسا ہوتا ہے کہ اس کے خوشحال لوگوں کو حکم دیتے ہیں (یعنی وحی کے ذریعے سے احکام حق پہنچا دیتے ہیں) پھر وہ بجائے اس کے کہ اس کی تعمیل کریں نافرمانی میں سرگرم ہو جاتے ہیں پس ان پر عذاب کی بات ثابت ہو جاتی ہے اور (یاداشِ عمل میں) انہیں برباد و ہلاک کر ڈالتے ہیں"۔

جب کوئی بستی اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے گزر جاتی ہے تو اتمام حجت کے بعد انہیں سزا دی جاتی ہے وہاں کے بارسوخ اور امرا کے طبقہ کو امر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکوینی کے ذریعے آگاہ کیا جاتا ہے جب وہ صریح نافرمانی پر اتر آتے ہیں تو پھر ان پر عذاب لازم ہو جاتا ہے اور انہیں تباہی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (۱۶)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝

وَ عاطفہ كَمْ خبریہ اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم مِنَ الْقُرُوْنِ قَرْنٌ کی جمع کَمْ کی تمیز۔ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ جار مجرور متعلق بہ اَهْلَكْنَا (اور کتنی ہی نسلیں ہم نے ہلاک کیں نوحؑ کے بعد) وَكَفٰى۔ کفایۃ سے ماضی واحد مذکر غائب بِرَبِّكَ۔ بَا زائدہ رَبِّكَ فاعل بِذُنُوْبِ۔ ذنب کی جمع مضاف مجرور عِبَادِهٖ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف الیہ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب خَبِيْرًا۔ خَبْرٌ سے صفت مشبہ بَصِيْرًا۔ فعیل بمعنی فاعل (اور تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار دیکھنے والا ہے)

حضرت نوحؑ کے بعد بھی نافرمان قوموں کی ہلاکت

"اور (دیکھو) نوحؑ کے بعد قوموں کے کتنے ہی دور گزر چکے ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا اور (اے پیغمبر) تیرے پروردگار کی خبرداری اور نگرانی اس کے بندوں کے (گناہوں کے) لئے بس کرتی ہے۔"

نوحؑ کے بعد بہت سی قومیں گزریں اور ان میں پیغمبر آئے جب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ حق کو چھوڑ کر باطل پرست ہو گئے ہیں تو پھر ان کے اعمال پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی وجہ سے ہم انہیں ہلاک کرتے ہیں اور ہم اپنے بندوں کے گناہوں سے اچھی طرح واقف ہیں۔ ⑰

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ⑱

مَنْ شرطیہ مبتدا كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ يُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْعَاجِلَةَ۔ عَجْلٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث، جلد ملنے والی مراد دنیا اور اس کی آسائش، خبر كَانَ۔ عَجَّلْنَا۔ تَعْجِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ عَجَّلْنَا جواب شرط فِيْهَا حال مَا موصول مفعول بہ نَشَآءُ۔ مشیۃ مصدر سے مضارع جمع متکلم صلہ لِمَنْ۔ لام جار مَنْ موصول نُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم صلہ نُّرِيْدُ کا مفعول تعجیلہ محذوف ہے (جو کوئی جلد آنے والا نفع چاہتا ہے ہم اسے اسی دنیا میں جو کچھ ہم چاہتے ہیں جس کے لئے ارادہ کریں جلد دے دیتے ہیں) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم لَهٗ، جَعَلْنَا کا مفعول ثانی جَهَنَّمَ۔ مفعول اوّل يَصْلٰىهَا۔ صَلْيٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب جہنم کے لئے مَذْمُوْمًا۔ ذَمٌّ مصدر سے اسم مفعول مفرد (مذمت کیا ہوا) يَصْلٰىهَا کی ضمیر سے حال۔ مَّدْحُوْرًا۔ دَحْرٌ اور دُحُوْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (رحمت سے دُور کیا ہوا) حال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پھر ہم نے اس کے لئے دوزخ ٹھہرائی ہے وہ اس میں بُرے حال میں دھتکارا ہوا داخل ہوگا)

طالب دنیا نفع آخرت سے محروم رہتا ہے

"جو کوئی فوری فائدہ (اسی دنیا میں) چاہتا ہے تو جس کسی کو ہم دینا چاہیں اسی دنیا میں دے دیتے ہیں پھر آخر کار اس کے لئے جہنم بنا دی ہے اس میں داخل ہوگا بدحال ٹھکرایا ہوا"

اس آیت میں بتایا ہے کہ جو اس دنیا کی زندگی کے نفع عاجل کو اپنی اصلی غرض بنا لیتا ہے تو اسے جس قدر ہم چاہتے ہیں دیتے ہیں۔ مَانَشَآءُ سے بتایا ہے کہ طالب دنیا کی ہوس تو پوری نہیں ہوتی یہ نہیں ہوتا کہ اس کی طلب کے مطابق اسے دنیا مل جائے اس کے ساتھ لِمَنْ نُّرِيْدُ سے یہ بتا دیا کہ دنیا پرستوں میں سے بھی ہم جسے چاہیں دنیا دیں گے۔ یہ بات دنیا پرستوں کے لئے باعث تنبیہ ہے کہ آخرت کے بدلے دنیا بھی وہ اپنی خواہش کے مطابق حاصل نہ کر سکیں گے، اور آخر کار جہنم میں بدترین حالت میں دھتکارا ہوا داخل ہوگا۔ ⑲

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ⑲

وَ عاطفہ مَنْ موصول اَرَادَ ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب الْاٰخِرَةَ مفعول بہ (اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا) وَعَطفہ سَعٰی۔ سَعْیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَھَا جار مجرور متعلق بہ سَعٰی۔ سَعْیَھَا۔ سَعْی مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول مطلق ای حق سَعْیِھَا۔ وَ حالیہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُؤْمِنٌ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (اور اس کے لئے اس نے کوشش کی جو اس کی کوشش کا حق ہے درآنحالیکہ وہ مومن ہے) فَاُولٰٓئِكَ۔ فَا رابطہ "مَنْ" کا جواب اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب سَعْیُھُمْ سَعْیٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اسم کَانَ۔ مَّشْكُوْرًا۔ شُكْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر خبر کَانَ (یعنی وہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جاتی ہے)۔

سعادتِ اخروی کے حصول کے لئے کوشش

اور لیکن جو کوئی آخرت کا طالب ہوا اور اس کے لئے جیسی کچھ کوشش کرنا چاہی ویسی کوشش کی نیز ایمان بھی رکھتا ہے تو (اس کے لئے دائمی کامیابیاں ہیں) ایسے ہی لوگ ہیں جن کی کوشش مقبول ہوگی"

دنیا پرستی کے مقابلے میں سعادتِ اخروی کے بارے میں بتایا ہے کہ آخرت کی کامیابی انہی کو حاصل ہوگی۔ اس آیت میں سعادت اخروی کی دو شرائط کو بیان کیا گیا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلی یہ کہ اس کے حصول کے لئے پوری کوشش کی جائے اور کوشش وحیِ الٰہی کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ہو۔

دوسری یہ کہ اللہ پر کامل ایمان رکھتا ہو ـــــ اس طریقہ سے کوشش کرنے والا یقیناً سعادتِ اخروی حاصل کرلیتا ہے ⑲

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ⑳

كُلًّا۔ نُّمِدُّ کا مفعول بہ ہے تنوین اضافت کے عوض ہے یعنی كُلَّ وَاحِدٍ۔ نُّمِدُّ۔ مَدٌّ اِمْدَادٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع كُلًّا سے بدل وَ عاطفہ هٰٓؤُلَآءِ معطوف۔ مِنْ حرفِ جر عَطَآءِ مضاف مجرور رَبِّكَ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ نُّمِدُّ (ہم سب کو مدد دیتے ہیں اِن کو بھی اور اُن کو بھی تیرے ربّ کی عطا سے) وَعاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَطَآءُ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ اسم كَانَ۔ مَحْظُوْرًا۔ حَظْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر خبر كَانَ (اور تیرے ربّ کی عطا کبھی رکتی نہیں ہے)۔

ہر کوئی اللہ کی بخشائش سے بہرہ ور ہو سکتا ہے

"ہم ہر فریق کو اپنی پروردگاری کی بخشائشوں سے (دنیا میں) مدد دیتے ہیں ان کو بھی (کہ صرف دنیا ہی کے پیچھے پڑ گئے) اور ان کو بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ آخرت کے طالب ہوئے اور راہِ حق پر چلے) اور (اے پیغمبر) تیرے پروردگار کی بخشش عام کسی پر بند نہیں"۔ یعنی ہماری بخشش اور نعمت ہر ایک کے لئے عام ہے طالب دنیا اور طالب آخرت ہر ایک ہمارے خوان کرم سے بہرہ حاصل کرسکتا ہے۔ ﴿۲۰﴾

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

اُنْظُرْ۔ نَظَرٌ امر واحد مذکر کَیْفَ استفہام منصوب علی الحال فَضَّلْنَا۔ تفضیل مصدر سے ماضی جمع متکلم بَعْضَهُمْ مفعول بہ عَلٰی بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ فَضَّلْنَا (دیکھو ہم کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں) وَلَلْاٰخِرَةُ۔ وَ حالیہ لام ابتدائیہ الْاٰخِرَةُ مبتدا اَكْبَرُ خبر دَرَجٰتٍ۔ دَرَجَةٌ کی جمع مؤنث سالم تمیز اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا بروزن تَفْعِيْلٌ مصدر تمیز (اور یقیناً آخرت درجات میں بڑھ کر اور فضیلت میں برتر ہے)۔

فضیلتِ اخروی دائمی اور ابدی ہے

"دیکھو ہم نے کس طرح (یہاں) بعض لوگوں کو بعض لوگوں پر برتری دیدی ہے (کہ کوئی کسی حال میں نظر آتا ہے کوئی کسی میں) اور حقیقت یہ ہے کہ آخرت کے درجے سب سے بڑھ کر ہیں اور سب سے برتر۔"

جس طرح دنیا میں بعض انسان اپنی کوشش اور سعی سے دوسروں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگے بڑھ جاتے ہیں اسی طرح سعی و کوشش سے آخرت کے درجات میں بھی سبقت حاصل کی جاسکتی ہے بلکہ آخرت کے درجات ہی فی الحقیقت ایسے ہیں کہ ان کے لئے سعی اور کوشش سے کام لینا چاہیئے اس لئے کہ وہ دائمی اور ابدی ہیں اور دنیا کے درجات عارضی اور زائل ہونے والے ہیں۔ (۲۱)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝

لَا ناھیہ تَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم مَعَ ظرف مضاف اللّٰہ مضاف الیہ بمفعول محذوف اِلٰهًا مفعول موصوف آخر صفت (اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنانا) فَا سببیہ تَقْعُدَ۔ قُعُوْد سے مضارع واحد مذکر حاضر مَذْمُوْمًا۔ ذم سے اسم مفعول حال (مذمت کیا ہوا) مَّخْذُوْلًا۔ خذلان سے اسم مفعول حال (چھوڑا ہو)۔

عقیدۂ توحید ہی باعث سربلندی ہے

(اے مخاطب) اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود مت تجویز کر (یعنی شرک نہ کر) ورنہ تو بدحال بے یار و مددگار ہو کر بیٹھ رہے گا۔"

اللہ کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک ٹھہرانا شرک ہے اور یہ ایسی ظاہر البطلان چیز ہے کہ اللہ کی تمام مخلوق اسے قابل مذمت سمجھتی ہے، عقیدۂ توحید ہی وہ عقیدہ ہے جو دین و دنیا ہر دو میں انسان کو سربلندی عطا کرتا ہے۔ (۲۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا
فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ
بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ
لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ
كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾
وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا
فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾

وَ قَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا
اور حکم کیا	رب تیرے نے	کہ نہ	عبادت کرو	مگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِيَّاهُ	وَ بِالْوَالِدَيْنِ		اِحْسَانًا ؕ	اِمَّا
اسی کی	اور ساتھ والدین کے		احسان کرنا	اگر
يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ	اَحَدُهُمَآ	اَوْ
پہنچے	نزدیک تیرے	بڑھاپے کو	ایک ان دونوں میں سے	یا
كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ	لَّهُمَآ	اُفٍّ
دونوں	پس مت	کہو	ان کو	اُف
وَّ لَا	تَنْهَرْهُمَا	وَ قُلْ	لَّهُمَا	قَوْلًا
اور مت	ڈانٹ انکو	اور کہہ	واسطے ان دونوں کے	بات
كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾	وَاخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ
تعظیم کی ۲۳	اور بچھا	واسطے ان دونوں کے	بازو	ذلت کا
مِنَ الرَّحْمَةِ		وَ قُلْ	رَّبِّ ارْحَمْهُمَا	
مہربانی سے		اور کہہ	اے میرے رب ان دونوں پر رحم فرما	
كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ؕ	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ
جیسے کہ	پالا انہوں نے مجھے	چھوٹا ۲۴	رب تمہارا	خوب جانتا ہے
بِمَا	فِيْ	نُفُوْسِكُمْ ؕ	اِنْ	تَكُوْنُوْا
اس چیز کو	(میں) جو نفسوں تمہارے میں ہے		اگر	ہو گے
صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	
صالح	پس تحقیق وہ	ہے	واسطے رجوع کرنے والوں کے	
غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾	وَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ
بخشنے والا ۲۵	اور دے	قرابت والے کو	حق اس کا	اور مسکین کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَابْنَ السَّبِيْلِ	وَ لَا	تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾
اور مسافر کو	اور مت	بے جا خرچ کر بے جا خرچ کرنا ﴿٢٦﴾
اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ
تحقیق بیجا خرچ کرنے والے	ہیں	بھائی شیطانوں کے
وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ	كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَ اِمَّا
اور ہے شیطان	واسطے رب اپنے کے	کفر کرنیوالا ﴿٢٧﴾ اور اگر
تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ	رَحْمَةٍ مِّنْ
منہ پھیرے تو ان سے	چاہنے	رحمت (سے)
رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا	فَقُلْ	لَّهُمْ قَوْلًا
رب اپنے کے کہ تو اسکی امید رکھتا ہے	پس کہہ	واسطے اس کے بات
مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَ لَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
آسان ﴿٢٨﴾ اور مت	کر	ہاتھ اپنے کو بندھا ہوا
اِلٰى عُنُقِكَ	وَ لَا	تَبْسُطْهَا كُلَّ
طرف گردن اپنی کے	اور مت	کھول دے اسکو نہایت
الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ
کھول دینا پس بیٹھا رہے گا تو	ملامت کیا ہوا	پچھتاتا ﴿٢٩﴾ تحقیق
رَبَّكَ يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ
رب تیرا کھولتا ہے	رزق کو	واسطے جس کے چاہے
وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾
اور بند کرلیتا ہے تحقیق وہ ہے	ساتھ بندوں اپنے کے	خبردار دیکھنے والا ﴿٣٠﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور ماں باپ سے نیکی کرو اگر تیرے سامنے دونوں میں سے ایک یا دونوں ہی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہو اور نہ ہی ان کو ڈانٹ اور ان دونوں سے ادب سے بات کر ﴿۲۳﴾ اور ان دونوں کے آگے رحم کے ساتھ فرمانبرداری کا بازو جھکا اور کہہ اے میرے رب تو ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹے ہوتے ہوئے پالا ﴿۲۴﴾ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم نیک ہو تو وہ بار بار رجوع کرنے والوں کی بخشش کرنے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور قریبی کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی اور بے جا خرچ کر کے (مال کو) ضائع نہ کر ﴿۲۶﴾ بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے ﴿۲۷﴾ اور اگر تو کبھی تغافل کرے ان کی طرف سے انتظار میں اپنے رب کی مہربانی کے جس کی تجھ کو توقع ہے تو کہہ دے ان کو بات نرمی کی ﴿۲۸﴾ اور نہ تو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا رکھ اور نہ کھول دے اس کو بالکل کھول دینا ورنہ تو ملامت کیا ہوا درماندہ ہو کر بیٹھ رہے گا ﴿۲۹﴾ بیشک تیرا رب جسے چاہتا ہے رزق کی فراخی دیتا ہے اور وہی تنگی بھی کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے ﴿۳۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝

وَمستانفہ قَضٰی۔ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب قَضٰی کے معنی اَمَرَامرًا قاطعا، واوصی (قطعی حکم دیا یا تاکید کی)۔ رَبُّكَ۔ رَبّ مضاف كَ مضاف الیہ فاعل اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ مصدریہ یا مفسرہ لَا ناہیہ تَعْبُدُوْٓا۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم اِلَّآ اداۃ حصر اِيَّاهُ ضمیر منصوب منفصل واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور تیرے رب نے قطعی حکم دیا ہے کہ نہ عبادت کرو مگر اسی کی) وَعاطفہ بِالْوَالِدَيْنِ جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف اَحْسِنُوْٓا۔ اِحْسَانًا مفعول مطلق (اور والدین کے ساتھ احسان سے پیش آؤ۔ نیکی کرو) اِمَّا (اِنْ۔مَا) اِنْ شرطیہ مَا زائدہ (اگر) يَبْلُغَنَّ بَلُوْغٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون ثقیلہ عِنْدَكَ عِنْدَ ظرف مضاف كَ ضمیر واحد حاضر مضاف الیہ الْكِبَرَ اسم مصدر منصوب (بڑھاپا) اَحَدُهُمَا۔ اَحَدُ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مضاف الیہ فاعل اَوْ حرف عطف ابہام۔ تخییر اور تفصیل کے لئے آتا ہے كِلٰهُمَا کا عطف اَحَدُهُمَا پر ہے كِلَا تثنیہ مذکر کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (اگر تیرے سامنے دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں) فَلَا۔ فَا رابطہ لَا ناصیہ تَقُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا لَّهُمَا جار مجرور متعلق بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَقُلْ۔ اُفٍّ اسم فعل یا اسم صوت جو تنگدلی اور گرانی کو ظاہر کرتا ہے۔ اصل میں اف ہر قسم کی میل کچیل کو کہتے ہیں ھو صوت یدل علی تضجر (وہ آواز جو تنگدلی اور نفرت کو ظاہر کرے) وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَنْهَرْ۔ نَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا نَهْرٌ کے معنی سختی کے ساتھ ڈانٹنے کے ہیں هُمَا ضمیر تثنیہ مفعول بہ (ان کو اُفٍّ تک نہ کہہ اور نہ انکو ڈانٹ) وَ قُلْ۔ قول سے امر واحد مذکر حاضر لَّهُمَا جار مجرور متعلق بہ قُلْ۔ قَوْلًا مفعول مطلق موصوف كَرِيْمًا صفت (اور ان دونوں سے ادب سے بات کر)

اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور والدین سے حسن سلوک کا حکم

" اور تمہارے پروردگار نے یہ بات ٹھہرا دی کہ اس کے سوا اور کسی کی بندگی نہ کرو اور اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اگر ماں باپ میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہاری زندگی میں بڑھاپے کی عمر تک پہنچ جائیں (اور ان کی خدمت کا بوجھ تم پر آپڑے) تو ان کی کسی بات پر اُف نہ کرو (یعنی کوئی بات کتنی ہی ناگوار گزرے مگر حرفِ شکایت زبان پر نہ لاؤ) اور نہ (تیزی میں آکر) جھڑکنے لگو ان سے بات چیت ادب و عزت سے کرو۔"

اس آیت سے اخلاقِ فاضلہ کی تعلیم شروع ہوتی ہے جو ۳۷ ویں آیت تک جاری رہتی ہے (آیت ۲۳ سے ۳۷) ان پندرہ آیات کے بارے میں حضرت ابن عباسؓ کا قول منقول ہے التوراۃ کلھا فی خمس عشرۃ ایۃ من سورۃ بنی اسرائیل یعنی ساری تورات سورۃ بنی اسرائیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ان پندرہ آیات میں ہے، اس آیت میں
پہلا حکم یہ دیا گیا ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو، عبادت انتہائی تعظیم و تذلل کا نام ہے عظمت منعم حقیقی ہی کے لئے ہے اس کے علاوہ اور کوئی اس کا مستحق نہیں۔

دوسرا حکم والدین کے ساتھ حسن سلوک کا ہے، والدین کے ساتھ حسن سلوک کا اہم ترین زمانہ بڑھاپے کا زمانہ ہے ـــــ فرمایا کہ انہیں اُف تک نہ کہو ـــــ سختی سے مت ڈانٹو ـــــ ادب سے پیش آؤ۔

امام قرطبی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے والدین کے ادب و احترام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کو اپنی عبادت کے ساتھ ملا کر واجب قرار دیا ہے اسی طرح سورۂ لقمان میں اپنے شکر کے ساتھ والدین کے شکر کو بھی لازم قرار دیا ہے

اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ (اور میرا شکر کر اور اپنے ماں باپ کا)

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

وَ عاطفہ اِخْفِضْ۔ خَفْضٌ سے جس کے معنی پست ہونے، نرم روی اختیار کرنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر لَهُمَا (ان کے لئے) جَنَاحَ الذُّلِّ۔ جَنَاحَ بازو۔ پر مضاف الذُّلِّ۔ ذَلَّ يَذِلُّ کا مصدر ہے مضاف الیہ (رحمت اور فرمانبرداری کے بازو) مفعول بہ مِنَ الرَّحْمَةِ جار مجرور متعلق بہ اِخْفِضْ۔ جَنَاحَ الذُّلِّ استعارہ ہے والدین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی فرمانبرداری اور اطاعت سے (اور دونوں کے لئے رحم کے ساتھ فرمانبرداری کے بازو پھیلا) وَقُلْ۔ قول سے امر واحد مذکر حاضر رَبِّ منادیٰ مضاف ی متکلم مضاف الیہ محذوف ارْحَمْهُمَا۔ رَحْمٌ اور رَحْمَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مفعول فعل دعا كَمَا۔ كَ تشبیہ کے لئے مَا موصولہ رَبَّيَانِيْ۔ رَبَّيَا۔ تَرْبِيَةٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب الف تثنیہ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم صَغِيْرًا حال (اور کہہ اے میرے پروردگار تو ان دونوں پر رحم کر جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹے ہوتے پالا۔

والدین کیلئے دعا اور حسن سلوک

ان کے آگے محبت اور مہربانی کے ساتھ عاجزی کا سر جھکائے رکھو ان کے حق میں (ہمیشہ) دعا کرو کہ پروردگار جس طرح انہوں نے مجھے صغر سنی میں پالا پوسا اور بڑا کیا اسی طرح تو بھی ان پر رحم کیجو۔"

حقوق الوالدین کے سلسلہ میں سابقہ آیت میں چار باتوں کا حکم دیا، اس آیت میں والدین کے ساتھ مہربانی سے پیش آنے اور ان کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعا کا حکم دیا۔ احادیث میں کثرت سے والدین کی خدمت اور حسن سلوک کا ذکر ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ وہ شخص خاک میں مل گیا جس نے اپنے والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی ــــ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب گناہوں کی سزا اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہیں قیامت تک مؤخر کر دیتے ہیں بجز والدین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی حق تلفی اور نافرمانی کے کہ اس کی سزا دنیا میں بھی ضرور دی جائے گی۔ (مظہری) (۲۴)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا۝

رَبُّكُمْ۔ رَبٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول متعلق بہ اَعْلَمُ۔ فِيْ نُفُوْسِكُمْ جملہ مَا کا صلہ (تمہارا ربّ خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے) اِنْ شرطیہ تَكُوْنُوْا۔ کون سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر فعل شرط صٰلِحِيْنَ واحد صَالِحٌ خبر فَاِنَّهٗ فَا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص اس کی خبر لَامِ حرف جر اَوَّابِيْنَ۔ اَوَّاب کی جمع، بہت رجوع کرنے والے۔ کثرت سے توبہ کرنے والے) مجرور متعلق غَفُوْرًا۔ مغفرت سے مبالغہ کا صیغہ (اگر تم نیک ہو تو وہ بار بار رجوع کرنے والوں کو بہت معاف کرنے والا ہے)۔

اللہ توبہ کرنیوالوں کو معاف کر دیتا ہے

"تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہوتا ہے اگر تم نیک کردار ہوئے (اور بغیر قصد کے تم سے کوئی فروگذاشت ہوگئی) تو اس کی وجہ سے تمہیں مضطرب نہیں ہونا چاہیئے) وہ بلاشبہ توبہ کرنے والوں کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑا ہی بخشنے والا ہے۔"

بلا قصد و ارادہ قصور پر اللہ گرفت نہیں کرتا۔ قصد و ارادہ کے ساتھ گناہ کا ارتکاب کرنے کے بعد صمیم قلب سے توبہ کرنے پر بھی اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (۲۵)

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝

وَ عاطفہ اٰتِ۔ اِیْتَاءٌ سے جس کے معنی دینے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر ذَا الْقُرْبٰى مفعول بہ حَقَّهٗ۔ حَقَّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ ثانی وَالْمِسْكِيْنَ کا عطف ذَا الْقُرْبٰى پر ہے۔ وَابْنَ السَّبِيْلِ اس کا عطف بھی ذَا الْقُرْبٰى پر ہے (اور قریبی کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی) وَلَا ناہیہ تُبَذِّرْ۔ تَبْذِيْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا۔ تَبْذِيْرًا مفعول مطلق (اور بیجا خرچ کر کے (مال کو) ضائع نہ کر)۔

قرابتداروں کے حقوق اور فضول خرچی سے بچنا

اور دیکھو جو لوگ تمہارے قرابتدار ہیں جو مسکین ہیں جو (بے یار و مددگار) مسافر ہیں ان سب کا تم پر حق ہے ان کا حق ادا کرتے رہو اور مال و دولت کو بیجا خرچ نہ کرو جیسا کہ بے جا خرچ کرنا ہوتا ہے۔"

ماں باپ کے بعد قرابت داروں کے حقوق ہیں پھر ان سب کے ہیں جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہماری خبر گیری کے محتاج ہیں حَقَّهٗ سے یہ بتایا گیا کہ تمہارے مال میں تمہارے رشتہ داروں، مساکین وغیرہ کا حق ہے اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا سے بتایا کہ مال کو بیجا صرف کر کے اسے ضائع مت کرو۔ مال و دولت کے صحیح مصارف کی نشاندھی کر دی ہے اس کے علاوہ بے جا امور پر خرچ کرنا فضول خرچی کرنا ہوگی۔ اس آیت میں دو باتوں کا حکم دیا گیا ہے، قرابت داروں کے حقوق کی نگہداشت اور مال کا بیجا خرچ کرنا گویا یہ تیسرا اور چوتھا حکم ہے۔ (۲۶)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل الْمُبَذِّرِيْنَ۔ المُبَذِّر کی جمع تَبْذِيْر مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اس کا مادہ بَذْرٌ ہے، بیج جو کھیت میں بویا جاتا ہے، (مال کو فضول خرچ کرنے والے) اسم اِنَّ۔ كَانُوْا۔ کون مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب جملہ كَانُوْٓا۔ اِنَّ کی خبر اِخْوَانَ۔ اَخ کی جمع مضاف الشَّيٰطِيْنِ ۭ واحد شَيْطَان مضاف الیہ كَانَ کی خبر (بیشک بیجا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب الشَّيْطٰنُ اسم كَانَ۔ لِرَبِّهٖ جار مجرور متعلق بہ كَفُوْرًا۔ كُفُوْرٌ سے صفت مشبّہ كَانَ کی خبر۔ (اور شیطان اپنے رب کا ناشکر گزار ہے)

فضول خرچ کرنے والا شیطان کا بھائی ہے

"بے محل خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا ہے؛
برمحل اور ضرورت کے مطابق خرچ کرنا اس کا شکر ہے اور برمحل خرچ نہ کرنا کفران ہے اور کفران شیطان کی صفت ہے اسی وجہ سے بیجا صرف کرنے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے۔ ﴿۲۷﴾

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

وَ اِمَّا (اِنْ۔ مَا) اِنْ شرطیہ مَا زائدہ تُعْرِضَنَّ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ فعل شرط ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل عَنْهُمُ جار مجرور متعلق بہ تُعْرِضَنَّ (اور اگر تو ان سے اعراض کرے۔ منہ پھیر لے) اِبْتِغَآءَ مصدر مضاف رَحْمَةٍ مضاف الیہ مفعول لاجلہ۔ مِّنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بہ اِبْتِغَآءِ۔ تَرْجُوْهَا۔ رَجَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اپنے رب کی رحمت کی امید پر جسے تو چاہتا ہو) فَقُلْ۔ فَ رابطہ قُلْ۔ قول سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو کہہ) لَّهُمْ جار مجرور متعلق بہ قُلْ قَوْلًا مفعول مطلق موصوف مَّيْسُوْرًا۔ يُسْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر صفت (تو ان سے نرمی کی بات کہہ دے)۔

سائل کیساتھ نرمی سے پیش آنا

"اور اگر ایسا ہو کہ تم اپنے پروردگار کی مہربانی کی راہ دیکھ رہے ہو یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تنگ دستی کی حالت میں ہو اور رزق کی جستجو کر رہے ہو) اور اس لئے تمہیں (ان حقداروں سے) منہ پھیرنا پڑے تو چاہیئے کہ نرمی سے انہیں سمجھا دو (سختی سے پیش نہ آؤ)۔ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ کا مطلب یہ ہے کہ مساکین وغیرہ کو دینے کی استطاعت نہ ہو تو ایسی صورت میں سختی سے انہیں رد نہ کیا جائے نرمی سے کلام کرنا بھی ایک صدقہ ہے۔ اَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ اگر سائل کو دینے کے لئے تمہارے پاس کچھ نہ ہو تو نرمی سے عذر خواہی کر لو۔ ﴿۲۸﴾

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَجْعَلْ۔ جَعْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا۔ اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل يَدَكَ۔ يَدٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول اوّل مَغْلُوْلَةً۔ غَلٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث (گردن سے بندھا ہوا) مفعولِ ثانی اِلٰى عُنُقِكَ جار مجرور متعلق بہ مَغْلُوْلَةً (اور تو اپنے ہاتھ کو گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ) وَ عاطفہ، لَا ناہیہ تَبْسُطْهَا۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ كُلَّ الْبَسْطِ مفعول مطلق (اور نہ کھول پورے طور پر کھولنا) فَتَقْعُدَ۔ فا سببیہ قُعُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر منصوب بان مفسرہ مَلُوْمًا۔ لَوْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت زدہ) مَّحْسُوْرًا۔ حَسْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حسرت زدہ)۔ (پس تو بیٹھ رہے گا ملامت کیا ہوا اور حسرت زدہ)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا

"اور (دیکھو) نہ تم اپنا ہاتھ سکیڑ لو کہ گردن میں بندھ جائے اور نہ بالکل ہی پھیلا دو، دونوں صورتوں کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ ہر طرف سے ملامت پڑے اور درماندہ ہو کر رہ جاؤ۔"

اس آیت میں اعتدال کی روش اختیار کرنے کا حکم دیا کہ نہ تو بالکل کنجوسی سے کام لو اور نہ سب کچھ اڑا دو یعنی افراط و تفریط سے کام نہ لو۔ انسانی معاشرتی حقوق میں سے یہ پانچواں حکم ہے کہ انفاق مال میں حد اعتدال پر قائم رہو۔ (۲۹)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ اسم اِنَّ۔ يَبْسُطُ: بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر الرِّزْقَ مفعول بہ لِمَنْ۔ لام حرف جر مَنْ موصول يَشَآءُ۔ مشیۃ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب وَ يَقْدِرُ ۚ۔ قَدْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ تنگ کرتا ہے) (بیشک تیرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق کی وسعت پیدا کرتا ہے اور تنگی پیدا کرتا ہے) وَ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (اِنَّ کی خبر) بِعِبَادِهٖ جار مجرور متعلق بہ خَبِيْرًا۔ خَبِيْرًا: خَبْرٌ سے صفت مشبہ بَصِيْرًا۔ بَصَرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے فعیل بمعنی فاعل (بیشک وہ اپنے بندوں سے خبردار (اور انہیں) دیکھنے والا ہے)۔

رزق کی وسعت اور تنگی اللہ کے ہاتھ میں ہے

"تمہارا پروردگار جس کسی کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں کی حالت کی خبر رکھنے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔"

رزق کی فراخی اور تنگی کا تعلق اللہ کی ذات سے جسے چاہتا ہے غنی کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے فقیر، وہ اپنے بندوں کے حالات سے اچھی طرح باخبر ہے اور بصیرت رکھتا ہے کہ کسے غنی بنانا ہے اور کسے فقیر، وہ انسان کی ضرورت اور مصلحت کو خوب جانتا ہے۔ ﴿۳۰﴾

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿٣٤﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ
اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ
وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ
اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ
مَسْئُوْلًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ
تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿٣٧﴾ كُلُّ ذٰلِكَ
كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى
اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ
رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ
لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾

وَ لَا	تَقْتُلُوْا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ ۭ
اور مت	مار ڈالو	اولاد اپنی کو	ڈر	افلاس کے سے
نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ	وَ اِيَّاكُمْ ۭ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ
ہم	رزق دیتے ہیں انکو	اور تم کو	تحقیق	مار ڈالنا انکا
كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا ﴿٣١﴾	وَ لَا	تَقْرَبُوا
ہے	خطا	بڑی ٥٣	اور مت	نزدیک جاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ؕ	وَ سَآءَ
زنا کے	تحقیق وہ	ہے	بے حیائی	اور بُری ہے
سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾	وَ لَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
راہ ۳۲	اور مت	مار ڈالو	اس جان کو	جو
حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ؕ	وَ مَنْ	قُتِلَ
حرام کی ہے اللہ نے	مگر	ساتھ حق کے	اور جو کوئی	مارا جائے
مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا
مظلوم	پس تحقیق	کیا ہم نے	واسطے والی اسکے	غلبہ
فَلَا	يُسْرِفْ	فِّي الْقَتْلِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ
پس نہ	زیادتی کرے	قتل میں	تحقیق وہ	ہے (یعنی)
مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾	وَ لَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ
وارث مقتول کا ۳۳	اور مت	پاس جاؤ	مال	یتیم کے
اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى
مگر	اس نیت سے کہ	وہ	بہت اچھی ہے	یہاں تک کہ
يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ ۚ	وَ اَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ ۚ	اِنَّ
پہنچے	جوانی اپنی کو	اور پورا کرو	عہد کو	تحقیق
الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾	وَ اَوْفُوا	الْكَيْلَ
عہد	ہے	سوال کیا گیا ۳۴	اور پورا کرو	ماپ کو
اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	
جب	ماپو تم	اور تولو	ساتھ ترازو کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْتَقِيْمُ ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾
سیدھی	یہ	بہتر ہے	اور اچھا ہے	بازگشت میں ۳۵
وَ لَا	تَقْفُ	مَا لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ
اور مت	پیچھے چل	اس چیز کے کہ نہیں	تجھ کو	ساتھ اس کے
عِلْمٌ ؕ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ
علم	تحقیق	کان	اور آنکھ	اور دل
كُلُّ	اُولٰٓئِكَ	كَانَ	عَنْهُ	مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾
ہر ایک	اس میں کا	ہے	اس سے	سوال کیا گیا ۳۶
وَ لَا	تَمْشِ	فِي الْاَرْضِ	مَرَحًا ۚ	اِنَّكَ
اور مت	چل	زمین میں	اکڑتا ہوا	تحقیق تو
لَنْ	تَخْرِقَ	الْاَرْضَ	وَ لَنْ	تَبْلُغَ
ہرگز نہ	پھاڑے گا	زمین کو	اور ہرگز نہیں	پہنچے گا تو
الْجِبَالَ	طُوْلًا ﴿۳۷﴾	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ
پہاڑوں کو	لمبائی میں ۳۷	سب	یہ	باتیں ہیں
سَيِّئُهٗ	عِنْدَ	رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾	ذٰلِكَ
بُری	نزدیک	رب تیرے کے	ناپسند ۳۸	یہ
مِمَّآ	اَوْحٰٓى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ
اس چیز سے ہے کہ	وحی کی ہے	طرف تیری	رب تیرے نے	(سے)
الْحِكْمَةِ ؕ	وَ لَا	تَجْعَلْ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا
حکمت سے	اور مت	مقرر کر	ساتھ اللہ کے	معبود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾
اور	پس ڈالا جائے گا	جہنم میں	ملامت کیا ہوا	راندہ ہوا ۳۹
اَفَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَاتَّخَذَ	
کیا پسند کیا ہے تم کو	رب تمہارے نے	ساتھ بیٹوں کو	اور پکڑیں	
مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا ؕ	اِنَّكُمْ	لَتَقُوْلُوْنَ
(سے)	ملائکہ سے	بیٹیاں	تحقیق البتہ تم	تم کہتے ہو
قَوْلًا	عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾			
بات	بڑی ۴۰			

"اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے نہ مار ڈالو ہمیں انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں (بھی) ان کا مار ڈالنا بڑی غلطی ہے ﴿۳۱﴾ اور زنا کے قریب مت جاؤ کیونکہ وہ بےحیائی کی بات ہے اور بُری راہ ہے ﴿۳۲﴾ اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے سوائے اس کے انصاف چاہیے اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں زیادتی نہ کرے بیشک اسے مدد دی گئی ہے ﴿۳۳﴾ اور یتیم کے مال کے قریب (بھی) نہ جاؤ سوائے اس طریق کے جو نہایت عمدہ ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کیونکہ ہر عہد کے متعلق سوال کیا جائے گا ﴿۳۴﴾ اور جب تم ماپو تو ماپ کو پورا کرو اور سیدھے ترازو سے تولو یہ بہتر اور انجام کار بہت خوبی کی بات ہے ﴿۳۵﴾ اور اس کے پیچھے نہ لگنا جس کا تجھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم نہیں کان اور آنکھ اور دل ان سب سے ان کے متعلق سوال کیا جائیگا ﴿۳۶﴾ اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل کیونکہ نہ تو تو زمین کو پھاڑ ڈالے گا اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا ﴿۳۷﴾ ان سب کی بُرائی تیرے ربّ کے ہاں ناپسندیدہ ہے ﴿۳۸﴾ یہ اس سے ہے جو تیرے ربّ نے تیری طرف حکمت کی باتیں وحی کیں اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ تو ملامت کیا گیا دھتکارا ہوا ہو کر جہنم میں ڈالا جائے گا ﴿۳۹﴾ تو کیا تمہارے ربّ نے تمہیں بیٹوں کے لئے چُن لیا ہے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا بے شک تم بڑا بول بولتے ہو ﴿۴۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

وَلَا ناہیہ تَقْتُلُوْٓا۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا اَوْلَادَكُمْ مفعول بہ خَشْيَةَ مصدر ایسا ڈر جس میں تعظیم شامل ہو مضاف مفعول لاجلہ اِمْلَاقٍ مصدر (تنگ دستی) مضاف (اور نہ قتل کرو اولاد اپنی کو مفلسی کے خوف سے) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا نَرْزُقُهُمْ۔ رِزْقٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ خبر وَ عاطفہ اِيَّاكُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ہم ہی رزق دیتے ہیں ان کو اور تم کو (بھی)) اِنَّ مشبہ بالفعل قَتْلَهُمْ۔ قَتْلٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ اسم اِنَّ ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر خِطْأً ۔ خَطَا یَخْطَاءُ کا مصدر ہے کَانَ کی خبر کَبِیْرًا ۔ خِطْأً کی صفت (ان کا قتل بہت بڑی خطا ہے) ۔

افلاس کے ڈر سے اولاد کا قتل کرنا

"اور (دیکھو) افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو ہم ہی ہیں کہ انہیں بھی اور تمہیں بھی روزی دیتے ہیں انہیں ہلاک کرنا بڑے ہی گناہ کی بات ہے"

یہ چھٹا حکم اہل جاہلیت کی ایک ظالمانہ عادت کی اصلاح کے لئے ہے، اولاد کے مصارف سے بچنے کے لئے وہ انہیں مار ڈالتے تھے بالخصوص بیٹیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے ۔ اسقاطِ حمل اور ضبطِ تولید کی بنیاد بھی یہی جاہلانہ فلسفہ ہے ۔ (۳۱)

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝

وَ عاطفہ لَا نافیہ قُرْبٌ اور قُرْبَانٌ سے تَقْرَبُوْا مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ۔ الزِّنٰٓى مفعول بہ (اور زنا کے قریب بھی مت جاؤ) اِنَّهٗ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ ۔ کَانَ فعل ناقص خبر اِنَّ ۔ هٗ ضمیر مستتر اسم کَانَ ۔ فَاحِشَةً ط اسم ۔ ایسی بیحیائی جس کا اثر دوسروں پر پڑے) کَانَ کی خبر وَعاطفہ سَآءَ ۔ سُوْءٌ سے فعل ذم ماضی واحد مذکر غائب سَبِيْلًا تمیز (اور وہ بدترین راہ ہے) ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدکاری سخت بیحیائی ہے

"اور زنا کاری کے قریب بھی نہ جاؤ یقین کرو وہ بڑی ہی بے حیائی کی بات اور بڑی برائی کا چلن ہے۔"

زنا کے قریب مت جاؤ کا مطلب یہ ہے کہ اس کے مبادی سے بھی بچو اسلام صرف برائی ہی سے نہیں روکتا بلکہ ہر اس چیز سے روکتا ہے جو برائی کی طرف لے جاتی ہے۔ زنا کو فَاحِشَةً قرار دیا یعنی یہ ایک ایسی بے حیائی ہے جو پورے معاشرہ کو اخلاقی لحاظ سے تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ سَآءَ سَبِيْلًا سے اس امر کی نشاندھی کی ہے کہ زنا معاشرے کی تمام برائیوں کی جڑ ہے اور انسان کو اخلاقِ فاضلہ سے عاری کر دینے والی روش ہے یہ ساتواں حکم ہے۔ (۳۲)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝

وَ عاطفہ لَا نافیہ تَقْتُلُوْا۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا۔ النَّفْسَ مفعول بہ الَّتِيْ موصول حَرَّمَ۔ تَحْرِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل صلہ اِلَّا اداہ حصر بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ تَقْتُلُوْا (اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے مگر حق کے ساتھ) وَ استنافیہ مَنْ شرطیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا قُتِلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب فعل شرط۔ مَظْلُوْمًا حال فَقَدْ فا رابطہ قَدْ حرف تحقیق جَعَلْنَا ماضی جمع متکلم لِوَلِيِّهٖ جار مجرور متعلق بہ لِوَلِيِّهٖ۔ سُلْطَانًا مفعول بہ (اور جو ظلم سے قتل کیا جائے پس دیا ہم نے اس کے ولی کو زور و قوت)۔ فَلَا۔ فا عاطفہ لَا نا ہیہ يُسْرِفْ۔ اِسْرَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فِّي الْقَتْلِ جار مجرور متعلق بہ يُسْرِفْ (پس وہ قتل میں حد شرعی سے تجاوز نہ کرے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر ولی کے لئے ہے یا مَظْلُوْم کے لئے كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب مَنْصُوْرًا۔ نَصْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (اس لئے کہ اسے مدد دی گئی ہے)۔

قتلِ ناحق کا قصاص

"اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام ٹھہرا دیا ہے جو کوئی ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو (قصاص کے مطالبہ کا) اختیار دے دیا ہے پس چاہیئے کہ خون ریزی میں زیادتی نہ کرے (یعنی حق سے زیادہ بدلہ لینے کا قصد نہ کرے) وہ (حد کے اندر رہنے میں) فتح مند ہے۔"

یہ آٹھواں حکم قتلِ ناحق کی حرمت کے بیان میں ہے جس کا جرمِ عظیم ہونا سب کے نزدیک مسلّم ہے۔ حدیث میں ہے کہ کسی مسلمان کا خون جائز نہیں بجز تین صورتوں کے ایک یہ کہ اس نے شادی شدہ ہونے کے باوجود زنا کیا ہو (جس کی سزا سنگسار ہے) دوسرے وہ جس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی انسان کو ناحق قتل کیا ہو (قصاص میں اسے قتل کیا جائے گا) تیسرے وہ شخص جو دینِ اسلام سے مرتد ہو گیا ہو فَلَا يُسْرِفْ فِي الْقَتْلِ کا مطلب یہ ہے کہ بدلہ لیتے وقت قاتل کی جگہ غیر قاتل یا قاتل کے ساتھ دوسرے بیگناہوں کو شامل نہ کیا جائے اگرچہ اللہ تعالیٰ نے مقتول کے ورثاء کو اس بات کا حق عطا کیا ہے لیکن بدلہ لیتے وقت حدِ اعتدال سے کسی صورت تجاوز نہ کیا جائے۔ (۳۴)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ﴿۳۴﴾

وَلَا ناہیہ تَقْرَبُوْا۔ قُرْبٌ اور قُرْبَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا۔ مَالَ الْيَتِيْمِ مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر بِالَّتِيْ۔ با حرف جر اَلَّتِيْ موصول مجرور هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا اَحْسَنُ افعل التفضیل خبر (اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ سوائے اس طریق کے جو نہایت عمدہ ہے) حَتّٰى حرف غایت و جر يَبْلُغَ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَشُدَّهٗ۔ شِدَّةٌ سے جس کے معنی سخت قوی ہونے کے ہیں افعل التفضیل مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے) وَاَوْفُوْا۔ اِيْفَاءٌ سے امر جمع مذکر بِالْعَهْدِ جار مجرور متعلق بہ اَوْفُوْا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اَلْعَهْدَ اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب مَسْئُوْلًا۔ سؤال۔ سئول۔ تَسَاَلَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصادر سے اسم مفعول کَانَ کی خبر (اور عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کے متعلق سوال کیا جائے گا)۔

مالِ یتیم میں بیجا تصرّف کی ممانعت

"اور یتیموں کے مال کے قریب بھی نہ جانا (یعنی اسے خرچ کرنے کا ارادہ بھی نہ کرنا) مگر ہاں ایسے طریقہ پر جو بہتر ہو یہاں تک کہ یتیم جوان ہو جائیں (اور تم ان کی امانت ان کے حوالہ کر دو) اور (دیکھو) اپنا عہد پورا کیا کرو، عہد کے بارے میں تم سے باز پرس کی جائے گی"۔

سابقہ آیات میں جسمانی حقوق کا ذکر تھا اس آیت میں مالی حقوق کا ذکر ہے، پہلا حکم یعنی نواں حکم یہ ہے کہ یتیم کے اموال میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ جب تک وہ بلوغ کو نہ پہنچ جائے اس کی حفاظت اپنے مال کی طرح کی جائے۔ دسواں حکم عہد کے پورا کرنے کے بارے میں ہے عہد کی دو صورتیں ہیں ایک وہ عہد جو اللہ اور بندے کے درمیان ہے یہ عہد بندے اور مالک کا عہد ہے جس کا ایفا ضروری ہے۔ دوسرا عہد جو ایک انسان دوسرے سے یا ایک قوم دوسری قوم سے کرتی ہے اسلام نے ان تمام عہود کو پورا کرنے کو لازم قرار دیا ہے۔ (۳۴)

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

وَ عاطفہ اَوْفُوْا۔ اِيْفَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر الْكَيْلَ مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذَا ظرف بمعنی شرط کِلْتُمْ۔ کَیْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر اصل میں کَیَلْتُمْ تھا (اور جب تم ماپو تو ماپ کو پورا کرو)۔ وَ عاطفہ زِنُوْا۔ وَزْنٌ سے امر جمع مذکر حاضر بِالْقِسْطَاسِ میزان۔ ترازو بعض کا خیال ہے کہ رومی سے معرب ہے جار مجرور متعلق بہ زِنُوْا۔ الْمُسْتَقِیْمِ اِسْتِقَامَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر القِسْطَاسِ کی صفت (اور سیدھے ترازو سے وزن کرو) ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مبتدا خَیْرٌ۔ خبر۔ وَ اَحْسَنُ افعل التفضیل اس کا عطف خَیْرٌ پر ہے تَاْوِیْلًا بروزن تفعیل مصدر ہے اس کا مادہ اَوْلٌ ہے جس کے معنی اصل کی طرف لوٹنے کے ہیں۔ کسی شے کو اس کی اصل کی طرف لوٹانے کو تَاْوِیْل کہتے ہیں۔ تمیز (یہ بہتر اور انجام کار بہت خوبی کی بات ہے)۔

ماپ تول میں کمی نہ کرو

"اور جب کوئی چیز ماپو تو ماپ کو پورا کرو (ان میں کمی نہ کرو) اور جب تولو درست ترازو سے تولو (یعنی نہ تو ترازو غلط ہو نہ تولنے میں ڈنڈی دبائی جائے) یہ (معاملہ کا) بہتر طریقہ ہے اور اچھا انجام لانے والا ہے"

یہ گیارہواں حکم معاملات اور لین دین کے بارے میں ہے یعنی ناپ تول میں کمی حرام ہے بائع (بیچنے والے) کے لئے لازم ہے ناپنے تولنے اور وزن میں کمی سے کام نہ لے۔ آیت کے آخر میں بتایا کہ قسطاس مستقیم سے کام لینا دین و دنیا دونوں میں بھلائی کا باعث ہے دنیا میں دیانت داری سے تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ بھی دیانتداری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جزا دیں گے۔ ﴿۳۵﴾

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَقْفُ۔ قَفْوٌ سے جس کے اصل معنی کسی کے پیچھے چلنے کے ہیں اسی لئے اتّباع اور پیروی کے لئے آتا ہے مضارع واحد مذکّر حاضر مجزوم بہ لَا۔ مَا موصول مفعول بہ لَيْسَ فعل ناقص۔ ماضی واحد مذکّر غائب صلہ لَكَ خبر لَيْسَ۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال عِلْمٌ اسم لَيْسَ (اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی تجھے خبر نہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل السَّمْعَ اسم اِنَّ الْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کا عطف السَّمْعَ پر ہے كُلُّ مبتدا اُولٰۗىِٕكَ اسم اشارہ جمع مضاف كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکّر غائب عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ مَسْـُٔوْلًا۔ مَسْـُٔوْلًا۔ سُؤَالٌ سوال سے اسم مفعول واحد مذکّر (بیشک کان۔ آنکھ۔ دل ان سب کی اس سے پوچھ ہوگی)۔

قیامت کے دِن سمع، بصر اور فواد سے سوال

"اور (دیکھو) جس بات کا تمہیں علم نہیں ہے اسکے پیچھے نہ پڑو (اپنی حد کے اندر رہو) یاد رکھو کان آنکھ عقل ان سب کے بارے میں باز پرس ہونے والی ہے"۔

اس آیت میں بارہواں معاشرتی حکم ہے یعنی مکمّل تحقیق کے بغیر کسی چیز کے بارے میں حکم مت لگاؤ۔ کان، آنکھ اور دِل سے پوچھا جائیگا کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دِن ان اعضاء سے جو علم کے ذرائع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں سوال کیا جائے گا یعنی دیکھنے سننے اور دل میں کسی بات کو بٹھانے کے بارے میں باز پرس ہوگی اور یہ اعضاء گواہی دیں گے۔ سورۂ یٰس میں ہے:

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ (آیت ۶۵)

(آج قیامت کے دن ہم مجرموں کے منہ پر مہر لگا دیں گے ان کے ہاتھ کلام کریں گے اور پاؤں گواہی دیں گے کہ ان سے کیا کیا کام لئے گئے ہیں)۔

مطلب یہ ہے کہ دیکھنے سننے اور قلب میں کسی بات کو بٹھانے میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے کہ قیامت میں ان کے غلط استعمال پر عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا بغیر تحقیق کے کسی بات کا کہنا جھوٹی شہادت تہمت وغیرہ سب باتیں اس آیت کے تحت میں داخل ہیں۔ (۳۶)

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (۳۷)

وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَمْشِ۔ مَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ تَمْشِ۔ مَرَحًا۔ مَرَحٌ سے اسم فعل۔ حال ای حال کونک ذا مرح ای مارحا ملتبسا بالکبر (اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اسم اِنَّ۔ لَنْ تَخْرِقَ۔ لَنْ حرف نصب و استقبال تَخْرِقَ۔ خَرْقٌ جس کے معنی قطع و برید کرنے کے ہیں۔ مضارع منفی واحد مذکر حاضر الْاَرْضَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول۔ وَلَنْ تَخْرِقَ۔ اِنَّ کی خبر (اس لئے کہ تو نہ تو زمین کو پھاڑ ڈالے گا) وَلَنْ تَبْلُغَ۔ بُلُوْغ سے مضارع واحد مذکر حاضر تاکید نہی بلَنْ۔ اَلْجِبَالَ مفعول طُوْلًا تمیز ای لن یبلغ طولك الجبال (اور نہ ہی تو لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا)۔

زمین پر اکڑ کر نہ چلو

"اور زمین پر اکڑ کے نہ چلو یقیناً تم زمین میں شگاف نہیں ڈال سکتے اور نہ پہاڑوں کی لمبائی تک پہنچ سکتے ہو"

یہ تیرھواں حکم عام معاشرت کے بارے میں ہے، بتایا ہے کہ زمین پر اکڑ کر نہ چلو تم زمین کو پاؤں مار کر پھاڑ نہیں سکتے اور نہ ہی اونچا ہو کر پہاڑوں کی بلندی تک پہنچ سکتے ہو، اللہ تعالیٰ تکبّر کی چال کو ناپسند کرتے ہیں، سورۂ لقمان میں ہے:

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ (آیت: ۱۸)

(اور مت چل زمین پر اتراتا ہوا بیشک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اتراتا بڑائیاں کرنے والا)۔

(۳۷)

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝

كُلُّ مضاف مبتدا ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مضاف الیہ ذٰلِكَ سے اسم اشارہ سابقہ احکام کی طرف ہے كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب سَيِّئُ صفت مشبہ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ (اس کی برائی) کَانَ کا اسم عِنْدَ ظرف مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ متعلق بہ مَكْرُوْهًا۔ مَكْرُوْهًا۔ كَرَاهَةً مصدر سے اسم مفعول کَانَ کی خبر۔

۲۵ امور (آیت ۲۳ سے ۳۸ تک)

"ان ساری باتوں کا یہ حال ہے کہ ان کی برائی تمہارے پروردگار کے نزدیک بڑی ہی ناپسندیدہ ہے"

آیت ۲۳ سے ۳۸ تک پندرہ آیات میں پوری تورات کے احکام جمع کر دیئے گئے ہیں، ان پندرہ آیات میں ۲۵ باتوں کا ذکر کیا ہے جنکی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا وہ ۲۵ باتیں یہ ہیں:

۱۔ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

۲۔ الامر بعبادۃ اللہ وحدہ

۳۔ النھی عن عبادۃ غیر اللہ

۴۔ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

۵۔ فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ

۶۔ وَ لَا تَنْهَرْهُمَا

۷۔ وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا

۸۔ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

۹۔ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

۱۰۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ وَالْمِسْكِيْنَ
۱۲۔ وَابْنَ السَّبِيْلِ
۱۳۔ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا
۱۴۔ فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا
۱۵۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
۱۶۔ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
۱۷۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
۱۸۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى
۱۹۔ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
۲۰۔ فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ
۲۱۔ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ
۲۲۔ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ
۲۳۔ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ
۲۴۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
۲۵۔ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ﴿۳۸﴾

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مبتدا مِمَّآ مِنْ۔ مَا، مِنْ حرف جر مَا موصول خبر اَوْحٰى۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ اِلَيْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ اَوْحٰی۔ رَبُّكَ فاعل مِنَ الْحِكْمَةِ حال۔
مِنَ الْحِكْمَةِ (یہ اس سے ہے جو تیرے رب نے تیری طرف حکمت کی باتیں وحی کی ہیں) وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَعَ ظرف مکان مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ مفعول ثانی اِلٰهًا مفعول اوّل اٰخَرَ۔ اِلٰهًا کی صفت (اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مت ٹھہرا) فَتُلْقٰى۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر فِيْ جَهَنَّمَ۔ جار مجرور متعلق بہ تُلْقٰى۔ مَلُوْمًا۔ لَوْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (ملامت کردہ) مَدْحُوْرًا۔ دَحْرٌ اور دَحُوْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر رحمت سے دُور کردہ۔ دھتکارا ہوا مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا دونوں حال ہیں۔

توحید کی اہمیّت

"(اے پیغمبر) یہ ان دانائی کی باتوں میں سے ہیں جو تیرے پروردگار کی جانب سے تجھ پر وحی کی گئی ہیں اور (تمام باتوں کی جڑ یہ ہے کہ) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ کہ بالآخر دوزخ میں ڈالے جاؤ ملامت کے مستوجب اور ٹھکرائے ہوئے۔"

اوپر کی آیات میں نصائح کا آغاز توحید سے شروع کیا گیا تھا خاتمہ بھی بیان توحید پر ہے تاکہ توحید کی اہمیّت ذہن نشین ہو جائے۔ ﴿۳۹﴾

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أ استفہام توبیخی فَا عاطفہ۔ اَصْفٰىكُمْ۔ اِصْفَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول رَبُّكُمْ فاعل بِالْبَنِيْنَ۔ ابن کی جمع جار مجرور متعلق بہ اَصْفَاكُمْ (تو کیا تمہارے رب نے تم کو بیٹوں کے لئے چن لیا ہے) وَاتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جار مجرور متعلق بہ اتَّخَذَ۔ اِنَاثًا اُنثیٰ کی جمع مفعول (اور ٹھہرالیا اپنے لئے فرشتوں کو بیٹیاں) اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ لَتَقُوْلُوْنَ۔ لام تاکید قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ اِنَّ کی خبر قَوْلًا مفعول مطلق عَظِيْمًا قَوْلًا کی صفت ہے (بیشک تم بہت بھاری بات کہتے ہو)۔

اللہ کیلئے اولاد اور بیٹیاں تجویز کرنا سخت گستاخی ہے

"کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے تمہیں تو اس برگزیدگی کے لئے چن لیا ہو کہ بیٹے والے ہوں اور خود اپنے لئے پسند کیا ہو کہ فرشتوں کو بیٹیاں بنائے (افسوس تم پر) کتنی سخت بات ہے جو تم کہہ رہے ہو۔"

اللہ کے لئے اولاد تجویز کرنا اور اولاد بھی بیٹیاں جنہیں تم نہایت حقارت سے دیکھتے ہو، بہت بڑی بھاری گستاخی ہے اللہ کی ذات بیٹے اور بیٹیوں سے بہت بلند ہے، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ہے۔ ④

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ⑤ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَانَهُ وَ
تَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ
السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ
بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ
حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ
وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَ
جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقْرًا ۖ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ
أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ
يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ
إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾ انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا
لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَ
قَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ
خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ
خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ
قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنغِضُونَ إِلَيْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

وَ لَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا
اور البتہ تحقیق	بیان کیا ہم نے	(میں) اس	قرآن میں	تاکہ نصیحت پکڑیں
وَ مَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ۝	قُلْ
اور نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر	نفرت	کہہ
لَّوْ	كَانَ	مَعَهٗٓ	اٰلِهَةٌ	كَمَا
اگر	ہوتے	ساتھ اس کے	بہت معبود	جیسا کہ
يَقُوْلُوْنَ	اِذًا لَّابْتَغَوْا		اِلٰى ذِي الْعَرْشِ	
کہتے ہیں یہ کافر	اسوقت البتہ ڈھونڈتے		طرف صاحب عرش کے	
سَبِيْلًا ۝	سُبْحٰنَهٗ	وَ تَعٰلٰى	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ
راہ	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس چیز سے کہ	کہتے ہیں
عُلُوًّا	كَبِيْرًا ۝	تُسَبِّحُ	لَهُ السَّمٰوٰتُ	
بلندی	بڑی	تسبیح کرتے ہیں	واسطے اس کے آسمان	
السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ	وَ مَنْ	فِيْهِنَّ ۭ	وَ اِنْ
ساتوں	اور زمین	اور جو کوئی	ان میں ہے	اور نہیں
مِّنْ شَيْءٍ	اِلَّا	يُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ
کوئی چیز	مگر	تسبیح کرتی ہے	ساتھ تعریف اسکی کے	اور لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَّا تَفْقَهُوْنَ	تَسْبِيْحَهُمْ	وَ اِذَا	اِنَّهٗ
نہیں سمجھتے تم	تسبیح ان کی	اور جب	تحقیق وہ
كَانَ	حَلِيْمًا	غَفُوْرًا ۝٤٤	قَرَأْتَ
ہے	تحمل والا	بخشنے والا ۝	پڑھتا ہے تو
الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا	بَيْنَكَ	وَ بَيْنَ
قرآن	کر دیتے ہیں ہم	درمیان تیرے	اور درمیان
لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا ۝٤٥
نہیں ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	پردہ	چھپا ہوا ۝
عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
اوپر	دلوں ان کے کے	پردہ	ایسا نہ ہو کہ سمجھیں اس کو
وَ فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَ اِذَا
اور (میں)	کانوں میں انکے	بوجھ ہے	اور جس وقت
رَبَّكَ	فِي الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا
رب اپنے کو	قرآن میں	اکیلا	پھر جاتے ہیں
اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ۝٤٦	نَحْنُ	اَعْلَمُ
پیٹھوں اپنی کے	بھاگتے ہوئے ۝	ہم	خوب جانتے ہیں
يَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	يَسْتَمِعُوْنَ
کہ سنتے ہیں	ساتھ اس کے	جس وقت کہ	کان رکھتے ہیں
وَاِذْ هُمْ	نَجْوٰٓى	اِذْ	يَقُوْلُ
اور جس وقت کہ وہ	مصلحت کرتے ہیں	جس وقت کہ	کہتے ہیں

اِلَيْكَ	ذَكَرْتَ	عَلٰٓى	اَدْبَارِهِمْ
طرف تیرے	یاد کرتا ہے تو	اوپر	پیٹھوں اپنی کے
الظّٰلِمُوْنَ	وَ اِذَا	وَّلَّوْا	نُفُوْرًا ۝٤٦
ظالم	اور جس وقت	پھر جاتے ہیں	بھاگتے ہوئے ۝
اِنْ	تُتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا
نہیں	پیچھے لگتے ہو	مگر	آدمی
مَّسْحُوْرًا ۝٤٧	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا
جادو کیا ہوا ۝	دیکھ	کیسا	بیان کرتے ہیں
لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا
تیرے لئے	مثالیں	پس بہکے	پس نہیں
يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا
قدرت رکھتے ہیں	راہ	اور کہتے ہیں	کیا جب
كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا
ہو گئے ہم	ہڈیاں	اور ریزہ ریزہ	کیا ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ۝٤٧
کہ نہیں	پیروی کرتے تم	مگر	مرد	جادو کئے ہوئے ۝٤٧
اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
دیکھ	کیونکر	بیان کی ہیں	واسطے تیرے	مثالیں
فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ		سَبِيْلًا ۝٤٨
پس گمراہ ہوئے	پس نہیں	پا سکتے		راہ ۝٤٨
وَ قَالُوْٓا	ءَ اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّ رُفَاتًا
اور کہتے ہیں	آیا جبوقت	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	اور گلے ہوئے
ءَ اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ		خَلْقًا	جَدِيْدًا ۝٤٩
کیا ہم	پھر اٹھائے جائیں گے		پیدائش	نئی ۝٤٩
قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ حَدِيْدًا ۝	اَوْ
کہہ	ہو جاؤ تم	پتھر	یا لوہا ۝	یا
خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ	
اور پیدائش	اس قسم سے	بڑی لگے	سینوں میں تمہارے	
فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ		قُلِ	الَّذِيْ
پس البتہ کہیں گے	کون پھر لاوے گا ہم کو		کہہ	وہی ہے
فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ ۚ		فَسَيُنْغِضُوْنَ
جس نے پیدا کیا تم کو	پہلی	بار		پس جھکا دیں گے
اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ
طرف تیرے	سر اپنے کو	اور کہیں گے	کب ہوگا	وہ - یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا ۝٥١
کہہ	شاید	کہ	ہو وہ	نزدیک ۝٥١
يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ		بِحَمْدِهٖ
جس دن کہ	بلائے گا تم کو	پس جواب دو گے		ساتھ تعریف اس کے
وَتَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا ۝٥٢
اور جانو گے	نہیں	رہے تھے تم	مگر	تھوڑا ۝٥٢

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کے پیرائے اختیار کئے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور یہ بات بھی ان کو نفرت میں بڑھاتی ہے (۴۱) کہو اگر اس کے ساتھ (اور) معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں تو یہ ضرور عرش کے مالک کی طرف رستہ ڈھونڈھ نکالتے (۴۲) وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے بہت ہی بلند ہے (۴۳) تو آسمان اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین اور جو کوئی ان کے اندر ہیں (وہ بھی) اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، بیشک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے (۴۴) اور جب تو قرآن کو پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ حائل کر دیتے ہیں (۴۵) اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے اور جب تو قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتا ہے نفرت سے اپنی پیٹھیں پھیرتے ہوئے چل دیتے ہیں (۴۶) ہم اس (نیت) کو خوب جانتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس سے یہ سنتے ہیں جب یہ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ خفیہ مشورے کرتے ہیں جب ظالم کہتے ہیں کہ تم صرف ایک سحر والے مرد کی پیروی کرتے ہو (۴۷) دیکھ کس طرح تیرے لئے مثالیں بیان کرتے ہیں سو یہ گمراہ ہو گئے اور راستہ نہیں پا سکتے۔ (۴۸) اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو کیا نئی پیدائش کے لئے اٹھائے جائیں گے (۴۹) کہو پتھر ہو جاؤ یا لوہا (۵۰) یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے دلوں میں بڑی سخت معلوم ہوتی ہے پھر کہیں گے ہمیں کون لوٹائے گا کہو وہ جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تب (بھی) وہ تیرے سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہوگا کہو شاید قریب ہی ہو (۵۱) جس دن وہ تمہیں بلائیگا تب تم اس کی حمد کرتے ہوئے فرمانبرداری کرو گے اور جان لوگے کہ تم تھوڑا ہی رہے۔ (۵۲)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا (۴۱)

وَلَقَدْ ۔ وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق صَرَّفْنَا ۔ تَصْرِیف مصدر سے ماضی جمع متکلم، تصریف کے معنی بہت پھیرنے اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف اور ایک امر سے دوسرے امر کی طرف پلٹنے اور تبدیل کرنے کے لئے بولا جاتا ہے، تصریف کلام کے معنی ہیں بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو پھیر پھیر کر بیان کرنا۔ طرح طرح سے گفتگو کرنا۔ فِیْ حرف جر ھٰذَا اسم اشارہ متعلق بہ صَرَّفْنَا۔ الْقُرْاٰنِ بدل (اور البتہ تحقیق ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کے پیرائے اختیار کئے) لِیَذَّکَّرُوْا۔ لام تعلیل کے لئے یَذَّکَّرُوْا۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں) وَمَا نافیہ یَزِیْدُھُمْ۔ زِیَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِلَّا اداۃ حصر نُفُوْرًا مصدر مفعول ثانی (اور یہ بات (بھی) ان کو نفرت میں ہی بڑھاتی ہے)۔

قرآن تذکیر ہے لیکن منکرین اس سے نصیحت حاصل نہیں کرتے

"اور (دیکھو) ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کے طریقوں سے (مطالب حق) بیان کئے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں لیکن ان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ ہوا تو یہ ہوا کہ (سچائی سے) اور زیادہ نفرت بڑھ گئی"۔

قرآن میں مختلف انداز میں امثال و مواعظ اوامر و نواھی بیان کئے گئے ہیں تاکہ وہ اس سے تذکیر و نصیحت حاصل کریں مگر حق سے روگردانی کرنے والوں کے لئے یہ اور زیادہ نفرت اور دوری کا باعث بنتے ہیں اور وہ حق کو قبول نہیں کرتے۔ (۴۱)

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَّوْ شرطیہ کَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَهٗ ظرف متعلق بہ محذوف کَانَ کی خبر اِلٰهَةٌ کَانَ کا اسم کَمَا۔ كَ تشبیہ مَا موصول یَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب مصدر محذوف کی صفت ای کونا مشابها لما یقولون (کہو اگر اس کے ساتھ اور معبود جیسے یہ کہتے ہیں) اِذًا یہ اذن ہے وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔ حرف جزا لام جواب لَوْ۔ اِبْتَغَوْا۔ اِبْتِغَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اِلٰی حرف جر ذِی الْعَرْشِ مجرور جار مجرور متعلق بہ اِبْتَغَوْا۔ سَبِیْلًا مفعول (تو یہ ضرور عرش کے مالک کی طرف رستہ ڈھونڈ نکالتے)

عقیدۂ شرک کی نفی

"اے پیغمبرؐ) کہہ دو اگر اللہ کے ساتھ اور بہت سے معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو اس صورت میں ضروری تھا کہ وہ فوراً صاحب تخت ہستی تک (مقابلہ کی) راہ نکال لیتے (اور کارخانہ ہستی میں فساد پڑ جاتا) (لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا) عقیدۂ شرک عقلاً بھی محال ہے بہت سے خدا آپس میں ہی جھگڑتے رہتے اور یہ دنیا تباہی کا شکار ہو کر رہ جاتی۔ (۴۲)

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴۳

سُبْحٰنَهٗ۔ سُبْحَانَ مصدر ہے مفرد کی طرف اسکو اضافت لازم ہے سُبْحَانَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول مطلق وَ تَعٰلٰى تَعَالٰی سے ماضی واحد مذکر غائب عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر مَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موصول مجرد و متعلق بہ تَعٰلٰی۔ یَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب صلہ عُلُوًّا عَلَا یَعْلُوْ کا مصدر ہے مفعولِ مطلق کَبِیْرًا۔ عُلُوًّا کی صفت ہے۔

اللہ شرک سے بالاتر ہے

"وہ ان ساری باتوں سے جو یہ کہتے ہیں۔ اس کی ذات پاک اور بلند ہے بیحد بلند ہے۔"

یعنی اس کی ذات ہر قسم کے شرک سے انتہائی بلند و بالاتر ہے اس کے بارے میں شریک کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ (۴۳)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

تُسَبِّحُ۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (وہ تسبیح کرتی ہے) لَهُ جار مجرور متعلق بہ تُسَبِّحُ۔ اَلسَّمٰوٰتُ فاعل اَلسَّبْعُ، سَمٰوٰت کی صفت وَالْاَرْضُ کا عطف سَمٰوٰت پر ہے وَ عاطفہ مَنْ موصول فِيْهِنَّ جار مجرور متعلق بہ محذوف مَنْ کا صلہ (ساتوں آسمان اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین اور جو کوئی ان کے اندر ہیں (وہ بھی)) وَ عاطفہ اِنْ نافیہ مِنْ حرف جر زائد شَيْءٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا اِلَّا اداۃ حصر يُسَبِّحُ تَسْبِيْحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بِحَمْدِهٖ حال یعنی متلبسا بِحَمْدِهٖ (اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے)، وَلٰكِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَحالیہ لٰکِنْ حرف استدراک لَا نافیہ تَفْقَهُوْنَ ۔ فِقْهٌ سے جس کے معنی سمجھنے اور دریافت کرنے کے ہیں مضارع جمع مذکر حاضر تَسْبِیْحَهُمْ ۔ تَسْبِیْحٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے ہو) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کا اسم اِنَّ ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر کَانَ کا اسم حَلِیْمًا ۔ حِلْمٌ سے صفت مشبہ کَانَ کی خبر غَفُوْرًا ۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ کَانَ کی خبر ثانی (بیشک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے)۔

ساری کائنات اسکی وحدانیت کی گواہ ہے

"ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے سب اس کی پاکی و کبریائی کا زمزمہ بلند کر رہے ہیں کوئی چیز نہیں جو اس کی حمد و ثنا میں زمزمہ سنج نہ ہو مگر ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے بلاشبہ وہ بڑا ہی بردبار بڑا ہی بخشنے والا ہے۔"

آیت میں جس تسبیح کا ذکر ہے وہ زبانِ حال کی تسبیح ہے یعنی کائنات کا ذرہ ذرہ آسمان و زمین سب اپنے خالق کے وجود پر گواہی دیتے ہیں ان کی ہستی ہی ان کی تسبیح ہے، عربی میں "مَنْ" ذوی العقول کے لئے آتا ہے، اس لئے فرمایا کہ زمین و آسمان میں تمام ذوی العقول سب اس کی تسبیح میں سرگرم ہیں، پھر فرمایا اِنْ مِّنْ شَیْءٍ سے کائنات کی کوئی چیز نہیں جو اس تسبیح میں انکی شریک نہ ہو گویا کائنات کا ذرہ ذرہ زبان حال سے اس کی وحدانیت کی گواہی دیتا ہے۔ (۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝

وَ استئنافیہ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط قَرَاْتَ۔ قِرَءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر الْقُرْاٰنَ مفعول بہ (اور جب تو قرآن کو پڑھتا ہے) جَعَلْنَا جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم بَيْنَكَ۔ بَيْنَ ظرف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ وَبَيْنَ ظرف مضاف الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُوْنَ (تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے) جملہ صلہ حِجَابًا مفعول مَّسْتُوْرًا۔ ستر سے اسم مفعول حِجَابًا کی صفت (ایک مستور پردہ)۔

کفّار قرآن فہمی سے دُور ہیں

(اے پیغمبر) جب تو قرآن پڑھتا ہے تو ہم تجھ میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں (یعنی ہمارا ٹھہرایا ہوا قانون یہ ہے کہ ایسے لوگوں میں اور صدائے حق میں ایک پردہ سا حائل ہو جاتا ہے)۔"

سابقہ آیت میں بتایا تھا کہ اگرچہ کائنات کا ذرہ ذرہ اپنے خالق کی گواہی دے رہا ہے لیکن لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ اس آیت میں بتایا یہی حال ان کا قرآن کے بارے میں ہے کہ اسے سننے کے لئے تیار نہیں گویا قرآن فہمی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہے کہ جس کی وجہ سے وہ اسے سمجھ نہیں سکتے۔ ﴿۴۵﴾

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾

وَجَعَلْنَا ماضی جمع متکلم عَلٰى قُلُوْبِهِمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا مفعول اَكِنَّةً ۔ کِنان کی جمع (غلاف ۔ پردے) جَعَلْنَا کا مفعول اوّل اَنْ مصدریہ يَّفْقَهُوْهُ ۔ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے یہ کہ اسے سمجھیں) وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا محذوف وَقْرًا اسم مصدر (ثقل ۔ گرانی) (اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے) وَاِذَا ظرف مستقبل ذَكَرْتَ ۔ ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر رَبَّكَ مفعول بہ فِي الْقُرْاٰنِ جار مجرور متعلق بہ ذَكَرْتَ ۔ وَحْدَهٗ مفرد حال (اور جب تو قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتا ہے) وَلَّوْا ۔ تَوْلِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَلٰٓى حرف جر اَدْبَارِ ۔ دُبُرٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اپنی پشت پر) جار مجرور متعلق بہ محذوف حال نُفُوْرًا مصدر مفعول مطلق (نفرت سے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن فہمی کے لئے کفار کے دلوں پر پردہ ہے

"اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے کہ سمجھ کام نہیں دیتی اور کانوں میں گرانی کہ کچھ سنائی نہیں دیتا جب تو قرآن میں تن تنہا صرف اپنے پروردگار ہی کا ذکر کرتا ہے (اور یہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کا ذکر نہیں پاتے) تو پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگتے ہیں نفرت میں بھرے ہوئے۔"

حق بات کو نہ سمجھنے اور نہ سننے کے بارے میں بتایا ہے کہ ان کے دلوں پر پردے پڑے ہیں اور کانوں میں گرانی ہے جیسے کہ سورہ حٰمٓ میں ہے:

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ (۴۱: ۵)

یہاں انکار حق کرنے والوں کی خود ان کی اختیار کردہ تین حالتوں کا بیان ہے، آنکھوں[1] کے لئے حجاب، کانوں[2] میں گرانی اور عقل[3] پر تہ در تہ غلاف، شرک میں غرق ہونے کی وجہ سے توحید الٰہی کو سننا پسند نہیں کرتے، جب قرآن خالص توحید بیان کرتا ہے تو وہ نفرت سے پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ (۴۷)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

نَحْنُ ضمیر جمع متکلم۔ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر (ہم خوب جانتے ہیں) بِمَا۔ با حرف جر سببیہ مَا موصولہ جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَمِعُوْنَ ۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَمِعُوْنَ (جس سبب سے یہ سنتے ہیں) اِذْ ظرف زمان يَسْتَمِعُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَمِعُوْنَ (جب تیری طرف کان لگاتے ہیں) وَاِذْ ظرف زمان هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا نَجْوٰى اسم نکرہ "اذ هم ذو نجوی" خبر (جب یہ خفیہ مشورے کرتے ہیں) اِذْ ۔ اِذْ هُمْ نَجْوٰى سے بدل يَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب الظّٰلِمُوْنَ فاعل (جب ظالم کہتے ہیں) اِنْ نافیہ تَتَّبِعُوْنَ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اِلَّا اداۃ حصر رَجُلًا مفعول بہ مَّسْحُوْرًا ۔ سِحْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر رَجُلًا کی صفت ۔ (ہم نہیں پیروی کرتے مگر ایک سحر زدہ آدمی کی) ۔

وہ قرآن کے سننے سے استفادہ نہیں کرتے

جب یہ لوگ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جو کچھ ان کا سننا ہوتا ہے اسے ہم اچھی طرح جانتے ہیں اور جب یہ ظالم باہم سرگوشیاں کرتے ہیں اور سرگوشیاں کرتے ہوئے کہتے ہیں تم جس آدمی کے پیچھے پڑے ہو وہ اسکے سوا کیا ہے کہ جادو سے مارا ہوا ہے تو اس سے بھی ہم بے خبر نہیں ہیں، یعنی سننے سے استفادہ مقصود نہیں بلکہ استخفاف و استہزاء ہے، چنانچہ وہ قرآن سن کر باہم مشورہ کر کے کہتے ہیں کہ یہ ایک مسحور آدمی کی باتیں ہیں ہم اس کی باتوں کو تسلیم نہیں کر سکتے ۔ (۴۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۴۸

اُنْظُرْ۔ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر کَیْفَ اسم استفہام ضَرَبُوْا ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب لَكَ جار مجرور متعلق بہ ضَرَبُوْا۔ اَلْاَمْثَالَ۔ مَثَلٌ کی جمع مفعول بہ (دیکھ کس طرح تیرے لئے مثالیں بیان کرتے ہیں) فَضَلُّوْا۔ فَا عاطفہ ضَلَالٌ اور ضَلَالَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (سو یہ گمراہ ہوئے) فَلَا۔ فَا حرف جر عطف لَا نافیہ۔ يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب سَبِيْلًا مفعول بہ (سو یہ گمراہ ہو گئے اور راستہ نہیں پا سکتے)۔

رسول کی ذات سے غلط باتوں کو منسوب کرنا

"(اے پیغمبر) غور کر ان لوگوں نے تیری نسبت کیسی کیسی باتیں بنائی ہیں جس کی وجہ سے گمراہی میں پڑ گئے پس اب راہ نہیں پا سکتے"۔

یعنی وہ آپ کو کبھی شاعر، کبھی ساحر اور کبھی مجنون کہتے اس طرح وہ سخت گمراہی میں مبتلا ہیں جس سے وہ کسی صورت نجات نہیں پا سکتے۔ (۴۸)

وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝۴۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے کہا۔ وہ کہتے ہیں) ءَ استفہام انکاری اِذَا ظرف متعلق بہ فعل محذوف کُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم عِظَامًا۔ عَظْمٌ کی جمع (ہڈیاں) وَّ رُفَاتًا (بوسیدہ چورا۔ چورا) خبر کُنَّا اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے) ءَ استفہام انکاری اِنَّا مشبہ بالفعل ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَمَبْعُوْثُوْنَ لام تاکید بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر اِنَّ کی خبر خَلْقًا مفعول مطلق۔ جَدِيْدًا اس کی صفت (تو کیا ہم نئی پیدائش کے لئے اٹھائے جائیں گے) (۴۹)

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر كُوْنُوْا فعل ناقص امر جمع مذکر حاضر حِجَارَةً كُوْنُوْا کی خبر اَوْ حرف عطف حَدِيْدًا اس کا عطف حِجَارَةً پر ہے (۵۰)

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝

اَوْ حرف عطف خَلْقًا کا عطف حِجَارَةً پر ہے مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول مِمَّا، خَلْقًا کی صفت يَكْبُرُ۔ كِبْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ فِيْ حرف جر صُدُوْرِ۔ صَدْرٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَكْبُرُ (یا کوئی اور مخلوق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو تمہارے دلوں میں بڑی معلوم ہوتی ہے) فَسَيَقُوْلُوْنَ ۔ فَا عاطفہ سَ حرفِ استقبال يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب مَنْ اسم استفہام مبتدا يُعِيْدُنَا ۔ اِعَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول (پس وہ کہیں گے ہمیں کون لوٹائے گا) قُلِ امر واحد مذکر حاضر الَّذِيْ موصول فَطَرَكُمْ ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول مبتدا اَوَّلَ مضاف مَرَّةٍ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ فَطَرَكُمْ (کہو وہ جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا) فَسَيُنْغِضُوْنَ فَا عاطفہ سَ استقبال کے لئے يُنْغِضُوْنَ ۔ اِنْغَاض مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اس کا مادہ نَغْضٌ ہے جس کے معنی ہلنے کے ہیں اِلَيْكَ جار مجرور متعلق يُنْغِضُوْنَ ۔ رُءُوْسَهُمْ ۔ رَأْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (پس وہ ہلائیں گے تیری طرف اپنے سر) وَ عاطفہ يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب مَتٰى استفہام خبر مقدم هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مؤخر یعنی الْبَعْثُ (اور وہ کہیں گے یہ کب ہوگا) قُلْ امر واحد مذکر حاضر عَسٰى فعل رجا اَنْ مصدریہ يَّكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب قَرِيْبًا ۔ يَكُوْنُ کی خبر (کہو شاید قریب ہی ہو) (۵۱)

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

يَوْمَ ظرف متعلق بہ اسم کان الْبَعْثُ یا قَرِيْبًا سے بدل يَدْعُوْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔ (جس دن وہ تمہیں بلائے گا) فَتَسْتَجِیْبُوْنَ ۔ فا عاطفہ۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بِحَمْدِہٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال ای حامدین بِحَمْدِہٖ (تب تم اس کی فرمانبرداری کرو گے حمد کرتے ہوئے) وَ عاطفہ تَظُنُّوْنَ ۔ ظَنٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر اِنْ نافیہ لَبِثْتُمْ لَبْثٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر اِلَّا اداۃ حصر قَلِیْلًا ظرف متعلق بہ لَبِثْتُمْ (اور جان لوگے کہ نہیں رہے تم مگر تھوڑا) (۵۲)

کفار کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس پر دلائل

"اور (دیکھ) انہوں نے کہا جب ہم (مرنے کے بعد) محض چند ہڈیوں کی شکل میں رہ گئے اور گل سڑ گئے تو پھر کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ از سر نو اٹھا کھڑے کئے جائیں۔" ۴۹

"تم کہدو ہاں تم (مرنے کے بعد) کچھ ہی کیوں نہ ہو جاؤ، پتھر ہو جاؤ، لوہا ہو جاؤ یا کوئی اور چیز جو تمہارے خیال میں (دوبارہ زندہ ہونے کے لئے) بہت ہی سخت ہو (لیکن قدرت الٰہی تمہیں دوبارہ زندہ کر کے رہے گی)۔" ۵۰

"یہ سن کر وہ کہیں گے لیکن کون ہے جو اس طرح ہمیں دوبارہ زندہ کر دیگا، تم کہو وہی جس نے پہلی مرتبہ تمہیں پیدا کیا اس پر یہ لوگ تیرے آگے سر مٹکانے لگیں گے اور کہیں گے ایسا کب ہو گا تم کہو عجب نہیں کہ اسکا وقت قریب ہو۔" ۵۱

وہ دن کہ اللہ تمہیں بلائے گا اور تم اس کی حمد کرتے ہوئے اس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پکار کا جواب دو گے اور ایسا خیال کرو گے کہ (دونوں زندگیوں کے درمیان تم نے جو وقت گزارا وہ کوئی بڑی مدت نہ تھی تھوڑا سا وقت تھا۔" ۵۲

آیت ۴۹-۵۲ کی آیات میں بعث بعد الموت کا ذکر ہے کفار کے لئے یہ امر باعث تعجب تھا کہ جب ہم مر جائیں گے، ہڈیاں بوسیدہ ہو کر چورا چورا ہو جائیں گی تو پھر از سر نو کیسے زندہ ہو سکیں گے ان کے جواب میں بتایا کہ اگر تم ایسی چیز بن جاؤ جو زندگی قبول ہی نہیں کر سکتی جیسے پتھر یا لوہا یا اس سے بھی زیادہ سخت چیز جو تمہارے خیال میں آسکتی ہے تب بھی موت کے بعد تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

وہ حیران ہو کر پوچھتے کہ کون ہے جو ایسا ناممکن کام کرے گا اس کا جواب دیا گیا وہی قادرِ مطلق جو تمہیں لاشئی محض سے عالمِ وجود میں لایا وہی دوبارہ زندہ کریگا اور وہ وقت کوئی زیادہ دُور نہیں جلد آنے والا ہے اور تم سب کو اس کے حکم کی اطاعت کرتے ہوئے دوبارہ زندہ ہونا پڑیگا۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ (۴۹-۵۲) اِنَّ
الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ
عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۚ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ
اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَلَقَدْ
فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زَبُوْرًا ۝ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا
يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۝ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا
شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَمَا
مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ
وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا
نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ
اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا
فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ
نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

وَ قُلْ	لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ
اور کہہ	واسطے بندوں میرے کے	کہ کہیں	وہ بات کہ	وہ
اَحْسَنُ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ ؕ
بہت اچھی ہے	تحقیق	شیطان	وسوسہ ڈالتا ہے	درمیان ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا
تحقیق	شیطان	ہے	واسطے انسان کے	دشمن
مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ ؕ	اِنْ
ظاہر ﴿۵۳﴾	رب تمہارا	خوب جانتا ہے	تم کو	اگر
يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ
چاہے	رحم کرے تم کو	یا	اگر	چاہے
يُعَذِّبْكُمْ ؕ	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾
عذاب کرے تمکو	اور نہیں	بھیجا ہم نے تمکو	اوپر ان کے	داروغہ ﴿۵۴﴾
وَرَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ
اور رب تیرا	خوب جانتا ہے	ان لوگوں کو کہ	آسمانوں میں ہیں	اور زمین میں
وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰى
اور البتہ تحقیق	بزرگی دی ہم نے	بعضے	نبیوں کو	اوپر
بَعْضٍ	وَّاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾	قُلِ
بعض کے	اور دی ہم نے	داؤد کو	زبور ﴿۵۵﴾	کہہ
ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا
بلاؤ	ان لوگوں کو کہ	دعویٰ کرتے ہیں	سوائے اس کے	پس نہیں
يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَلَا
اختیار رکھتے	کھولنا (دور کرنا)	برائی کا	تم سے	اور نہ
تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ
بدل ڈالنا ﴿۵۶﴾	یہ لوگ	جن کو	پکارتے ہیں	ڈھونڈتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰی	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ
طرف	رب اپنے کے	وسیلہ	کونسا ان میں سے	بہت نزدیک ہے
وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ ؕ	اِنَّ
اور امید رکھتے ہیں	رحمت اسکی کی	اور ڈرتے ہیں	عذاب اسکے سے	تحقیق
عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾	وَاِنْ
عذاب	رب تیرے کا	ہے	خوف کیا گیا ﴿۵۷﴾	اور نہیں
مِّنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا
کوئی	بستی	مگر	ہم	ہلاک کرنیوالے ہیں اسکو
قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ مُعَذِّبُوْهَا	
پہلے	دن	قیامت کے	یا عذاب کرنے والے ہیں ہم اسکے	
عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي الْكِتٰبِ
عذاب	سخت	ہے	یہ	کتاب میں
مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	وَمَا	مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ
لکھا ہوا ﴿۵۸﴾	اور نہ	ہمیں روکا	یہ کہ	بھیج دیویں
بِالْاٰيٰتِ	اِلَّآ	اَنْ	كَذَّبَ	بِهَا
ہم نشانیاں	مگر	یہ کہ	جھٹلایا تھا	ساتھ اس کے
الْاَوَّلُوْنَ ؕ	وَاٰتَيْنَا	ثَمُوْدَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً
پہلوں نے	اور دی ہم نے	ثمود کو	اونٹنی	دلیل
فَظَلَمُوْا	بِهَا ؕ	وَمَا	نُرْسِلُ	بِالْاٰيٰتِ
پس ظلم کیا انہوں نے	اس پر	اور نہیں	بھیجتے ہیں ہم	نشانیوں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا	تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾	وَ اِذْ	قُلْنَا	لَكَ
مگر	واسطے ڈرانے کے ﴿٥٩﴾	اور جس وقت	کہا ہم نے	واسطے تیرے
اِنَّ	رَبَّكَ	اَحَاطَ	بِالنَّاسِ ؕ	وَ مَا
تحقیق	ربّ تیرے نے	گھیر لیا ہے	لوگوں کو	اور نہیں
جَعَلْنَا	الرُّءْيَا	الَّتِيْٓ	اَرَيْنٰكَ	اِلَّا
کیا ہم نے	دکھاوا	وہ جو کہ	ہم نے تمہیں دکھایا	مگر
فِتْنَةً	لِّلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُوْنَةَ	فِي الْقُرْاٰنِ ؕ
آزمائش.	واسطے لوگوں کے	اور اس درخت کو کہ	لعنت کیا گیا ہے	قرآن میں
وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ	فَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿٦٠﴾	
اور ڈراتے ہیں ہم انکو	پس نہیں	زیادہ کرتا ان کو	مگر سرکشی بڑی ﴿٦٠﴾	

اور میرے بندوں کو کہہ دو وہ بات کہیں جو بہت اچھی ہو بلاشبہ شیطان ان میں فساد ڈلواتا رہتا ہے، شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿٥٣﴾ تمہارا ربّ خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تمہیں عذاب دے اور ہم نے تجھے ان کا ذمہ دار (بنا کر) نہیں بھیجا ﴿٥٤﴾ اور تیرا ربّ انہیں خوب جانتا ہے اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور داؤد کو ہم نے زبور دی ﴿٥٥﴾ کہو انہیں پکارو جنہیں تم اس کے سوا (معبود) گمان کرتے ہو تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ بدل دینے کا ﴿٥٦﴾ وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں خود اپنے ربّ کا قرب ڈھونڈتے ہیں جو ان میں سے زیادہ قریب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿۵۷﴾ اور کوئی بستی نہیں مگر ہم اسے قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کر دیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے ﴿۵۸﴾ اور ہمیں کسی چیز نے نہیں روکا کہ نشان بھیجتے رہیں ہاں یہ (ہوا) کہ پہلے انہیں جھٹلاتے رہے اور ہم نے ثمود کی اونٹنی روشن (نشان کے طور پر) دی انہوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشان صرف ڈرانے کو بھیجتے ہیں ﴿۵۹﴾ اور جب ہم نے تجھے کہا کہ تیرے رب نے لوگوں کا احاطہ کر لیا ہوا ہے اور ہم نے اس رویا کو جو تجھے دکھایا صرف لوگوں کے لئے فتنہ بنایا اور اس درخت کو (بھی) جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انہیں خوف دلاتے ہیں تو اس سے ان کی خطرناک سرکشی اور بڑھتی ہے ﴿۶۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾

وَ عاطفہ قُلْ امر واحد مذکر لِعِبَادِیْ لام حرف جر عِبَاد مضاف مجرور ی ضمیر متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ قُلْ۔ یَقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر مجزوم لام امر محذوف سے الَّتِیْ موصول مفعول بہ یا مفعول محذوف یعنی کلمۃ الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط کی صفت یعنی اسم ضمیر واحد مؤنث مبتدا۔ اَحْسَنُ۔ حَسَنٌ سے افعل التفضیل خبر جملہ صلہ (اور کہو میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بندوں کو کہ وہ (بات) کہیں جو بہت اچھی ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الشَّیْطٰنَ۔ اِنَّ کا اسم یَنْزَغُ۔ نَزْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَیْنَ ظرف مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ یَنْزَغُ۔ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ جملہ خبر اِنَّ (بیشک شیطان ان میں فساد ڈلواتا رہتا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل الشَّیْطٰنَ اسم اِنَّ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی ناقص واحد مذکر غائب لام حرف جر اِنْسَانِ مجرور، جار مجرور متعلق بہ عَدُوًّا۔ عَدُوًّا۔ کَانَ کی خبر مُبِیْنًا۔ اِبَانَۃٌ مصدر اسم فاعل واحد مذکر عَدُوًّا کی صفت (یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے)۔

احسن بات کہو تاکہ شیطان فساد نہ برپا کر سکے

"اور (اے پیغمبر) میرے بندوں سے کہدو (یعنی ان سے جو دعوت حق پر ایمان لاتے ہیں مخالفوں سے گفتگو کرتے ہوئے) جو بات کہو ایسی کہو کہ خوبی کی بات ہو شیطان لوگوں کے درمیان فساد ڈالتا ہے یقیناً شیطان انسان کا صریح دشمن ہے"

اس آیت میں اہل ایمان کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ منکرین اسلام سے گفتگو کرو تو پسندیدہ طریقہ سے کرو، ایسا طریقہ مت اختیار کرو جس سے وہ اور زیادہ متنفر ہو جائیں، اللہ تعالیٰ نے ان سے جدال کے بارے میں یہ حکم دیا ہے "وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ" دعوت حق کے لئے نہایت احسن طریقہ اختیار کرنا ضروری ہے اسی لئے فرمایا کہ شیطان تو چاہتا ہے کہ لوگوں کے درمیان تفرقہ و فساد ڈالے تاکہ راہ حق کی طرف رجوع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کرسکیں۔ (۵۴)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۵۴

رَبُّكُمْ مبتدا اَعْلَمُ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ (تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے) اِنْ شرطیہ يَّشَاْ۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، فعل شرط مجزوم يَرْحَمْكُمْ رَحْمَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جواب شرط مجزوم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے اگر چاہے تم پر رحم کرے) اَوْ يَّشَاْ۔ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ پر عطف ہے يُعَذِّبْكُمْ۔ تَعْذِيب مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر جواب شرط مجزوم (اور اگر چاہے تمہیں عذاب دے) وَمَآ نافیہ اَرْسَلْنٰكَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنٰكَ۔ وَكِيْلًا۔ وَكْلٌ سے صفت مشبہ حال (نگران۔ ذمہ دار)

رسول کا کام لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا ہے

"تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے چاہے تو عذاب میں ڈالے اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھے ان لوگوں پر پاسبان بنا کر نہیں بھیجا ہے (کہ تو ان کے ہدایت پانے نہ پانے کے لئے جوابدہ ہو)۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہدایت دینا یا نہ دینا، رحم کرنا یا عذاب میں مبتلا کرنا یہ تمام باتیں اللہ کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں، رسول کا کام تو لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچانا ہے، رسول لوگوں پر پاسبان نہیں ہوتا کہ زبردستی انہیں حق کی طرف لے جائے۔ (۵۴)

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝

وَرَبُّكَ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل بِمَنْ۔ با حرف جر مَنْ موصول مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ صلہ (اور تیرا رب انہیں خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں) وَلَقَدْ۔ وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق فَضَّلْنَا۔ تَفْضِيلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بَعْضَ مضاف النَّبِيّٖنَ۔ النَّبِي کی جمع مضاف الیہ مفعول بہ عَلٰى بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ فَضَّلْنَا (اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی) وَاٰتَيْنَا کا عطف فَضَّلْنَا پر ہے اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم دَاوٗدَ مفعول بہ زَبُوْرًا مفعول بہ ثانی حضرت داؤد علیہ السلام جلیل القدر پیغمبر تھے جنہیں رسالت کے ساتھ بادشاہت بھی عطا کی گئی، زبور۔ زَبْرٌ سے مشتق ہے جس کے معنی گاڑھی کتابت کے ہیں۔

بعض انبیاء کی بعض پر فضیلت

"آسمان اور زمین میں جو کوئی ہے تیرا پروردگار سب کا حال بہتر جانتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا ہے ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر برتری دی اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمایا۔

آیت میں اس فضیلت کا اشارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے کہ آپ تمام انبیاء کے فضائل اپنے اندر جمع رکھتے ہیں اور تقرب الٰہی کا بلند ترین مقام آپ کو حاصل ہے، یہاں حضرت داؤدؑ کا خاص طور پر ذکر اس لئے کیا کہ زبور میں آپ کی رسالت اور مسلمانوں کے مسجد اقصیٰ پر قابض ہونے کا ذکر ہے:

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ○ (الانبیاء: ۱۰۵) (۵۵)

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ○

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اُدْعُوا۔ دَعْوَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر الَّذِينَ موصول مفعول بہ زَعَمْتُمْ۔ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر زَعَمْتُمْ کے دونوں مفعول محذوف ہیں یعنی زَعَمْتُمُوهُمْ آلِهَةً (جنہیں تم معبود گمان کرتے ہو) مِنْ دُونِهِ جار مجرور متعلق بہ زَعَمْتُمْ۔ کہو انہیں پکارو جنہیں تم اس کے سوائے (معبود) گمان کرتے ہو) فَلَا نافیہ يَمْلِكُونَ۔ مِلْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَشْفَ مضاف الضُّرِّ مضاف الیہ مفعول بہ عَنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ كَشْفَ۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ تَحْوِيلًا تفعیل کے وزن پر مصدر ہے۔ (پس نہ تو وہ تم سے تکلیف کو دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ تبدیلی کا)۔

معبودانِ باطل کو کچھ اختیار نہیں

(اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہدو تم نے اپنے خیال میں اللہ کے سوا جن ہستیوں کو معبود سمجھ رکھا ہے انہیں (اپنی حاجتوں اور مشکلوں میں) پکار دیکھو نہ تو وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں کہ تمہارا کوئی دکھ دُور کردیں اور نہ تمہاری حالت بدل سکتے ہیں"۔

یعنی اللہ کے سوائے جن کو تم نے اپنا معبود بنا رکھا ہے وہ ہر قسم کے اختیار سے محروم ہیں، معبود تو صرف وہی ہو سکتا ہے جو کسی قسم کے نفع و نقصان کا اختیار رکھتا ہو۔ (۵۶)

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ
الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ
عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ۝

أُولَٰئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا الَّذِينَ موصول يَدْعُونَ۔ دَعْوَةً سے مضارع جمع مذکر غائب بدل يَبْتَغُونَ۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر اِلَىٰ حرف جر رَبِّهِمُ مجرور، جار مجرور متعلق بہ الْوَسِيلَةَ۔ الْوَسِيلَةَ مفعول بہ (وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں خود اپنے ربّ کا قرب ڈھونڈتے ہیں) أَيُّهُمْ۔ اَیٌّ استفہامیہ هُمْ ضمیر جمع مبتدا أَقْرَبُ۔ قُرْبٌ سے افعل التفضیل خبر وَيَرْجُونَ۔ رَجَاءٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب رَحْمَتَهٗ مفعول بہ وَيَخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب عَذَابَ مضاف مفعول بہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (کونسا وسیلہ اس سے زیادہ قریب ہے اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل عَذَابَ اسم اِنَّ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ كَانَ فعل ناقص ضمیر هُوَ مستتر اسم كَانَ۔ مَحْذُوْرًا۔ حَذَرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر كَانَ کی خبر (بیشک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے)۔

جنہیں تم پکارتے ہو وہ خود اللہ کا تقرب حاصل کرنے کے لئے وسیلہ تلاش کرتے ہیں

"یہ لوگ جن ہستیوں کو پکارتے ہیں (اور اللہ کے حضور انہیں وسیلۂ تقرب سمجھتے ہیں) وہ تو خود اپنے پروردگار کے حضور (بندگی و اطاعت کے ذریعہ) وسیلہ ڈھونڈھتے رہتے ہیں کہ کون اس راہ میں زیادہ قریب ہوتا ہے نیز اس کی رحمت کے متوقع رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ترساں۔ فی الحقیقت تمہارے پروردگار کا عذاب بڑے ہی ڈرنے کی چیز ہے۔ مشرکین جن بزرگوں کو پکارتے ہیں ان کا خود حال یہ ہے کہ وہ اپنے رب کا تقرب حاصل کرنے کے مختلف ذرائع ڈھونڈتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ کونسا وسیلہ اختیار کریں کہ اس کا جلد قرب حاصل کرلیں۔ وسیلہ کے معنی امام راغب لکھتے ہیں: التوصل الیٰ شیءٍ برغبة (رغبت کے ساتھ کسی چیز کی طرف پہنچنا)۔ ابن جریر نے وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ کے معنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اطلبوا القربة إليه کے لئے ہیں یعنی عبادات کے ذریعہ اس کا قرب طلب کرو۔ کسی زندہ سے دعا کرانا کوئی شرک نہیں ہے لیکن قبروں پر جا کر دعائیں کرنا یا ان کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرنا یہ سب مشرکانہ افعال ہیں، اللہ جو حی وقیوم ہے اسے چھوڑ کر اس کی مخلوق کو پکارنا اور ان سے مدد طلب کرنا انتہائی حماقت اور پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ (۵۷)

وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُورًا ۝

وَ عاطفہ إِنْ نافیہ مِنْ حرف جر زائد قَرْيَةٍ مجرور مرفوع محلا مبتدا إِلَّا اداۃ حصر نَحْنُ اسم ضمیر جمع متکلم مبتدا مُهْلِكُوهَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول قَبْلَ ظرف مضاف يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ متعلق بہ مُهْلِكُوهَا۔ (اور کوئی بستی نہیں مگر ہم اسے قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کر دیں گے) أَوْ حرف عطف مُعَذِّبُوهَا۔ تَعْذِيبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ عَذَابًا مفعول مطلق شَدِيدًا صفت (یا اسے سخت عذاب دیں گے) كَانَ فعل ناقص ذٰلِكَ اسم اشارہ اسم كَانَ۔ فِي الْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ مَسْطُورًا۔ مَسْطُورًا سَطْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر كَانَ کی خبر (یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منکرین کو قیامت سے پہلے بھی تباہی کا سامنا کرنا پڑیگا

" اور روز قیامت سے پہلے ضرور ایسا ہونے والا ہے کہ (نافرمانوں کی) جتنی بستیاں ہیں ہم انہیں ہلاک کردیں یا عذاب سخت میں مبتلا کر دیں یہ بات (قانونِ الٰہی کے) نوشتہ میں لکھی جا چکی ہے۔ مشرک اور نافرمان قوموں پر اللہ کی طرف سے عذاب آتے رہتے ہیں "

اس آیت میں بتایا ہے کہ غلط کار اور عصیان پر دلیر بستیوں کو قیامت سے پہلے اسی دنیا میں ہلاکت کا سامنا کرنا ہوگا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اب تک ایسا ہوتا آیا ہے کہ قانونِ فطرت سے روگردانی کرنے والے ممالک اور اقوام کو مختلف قسم کے عذاب اور تباہیوں کا سامنا کرنا پڑا اور کوئی طاقت انہیں عذابِ الٰہی سے بچا نہ سکی۔ (۵۸)

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ مَنَعَنَا مَنْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نا ضمیر جمع متکلم مفعول اَنْ مصدریہ نُّرْسِلَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بِالْاٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ نُّرْسِلَ (اور ہمیں نشان بھیجنے سے کسی چیز نے منع نہیں کیا) اِلَّآ اداۃ حصر اَنْ مصدریہ كَذَّبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِهَا جار مجرور متعلق بہ كَذَّبَ الْاَوَّلُوْنَ ۔ اَلْاَوَّل کی جمع فاعل (مگر یہ کہ جھٹلایا انہیں پہلوں نے) وَ عاطفہ اٰتَيْنَا ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ثَمُوْدَ ۔ ثَمُوْد صالح علیہ السلام کی قوم، ان کی آبادیاں حجر میں حجاز و شام کے درمیان وادی القریٰ تک واقع تھیں، نافرمانی اور سرکشی کی وجہ سے عبرتناک طور پر ہلاک ہوئیں مفعول اوّل النَّاقَةَ مفعول بہ ثانی مُبْصِرَةً ۔ اَبْصَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (روشن ۔ واضح) اٰيَةٌ ۔ بَيِّنَة حال ۔ فَا عاطفہ ظَلَمُوْا ۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِهَا جار مجرور متعلق بہ ظَلَمُوْا یعنی كَفَرُوا بِهَا (اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی روشن نشانی کے طور پر سو انہوں نے اس پر ظلم کیا) وَ عاطفہ مَا نافیہ نُرْسِلُ ۔ اِرْسَال سے مضارع جمع متکلم بِالْاٰيٰتِ جار مجرور متعلق بہ نُرْسِلُ ۔ اِلَّا اداۃ حصر تَخْوِيْفًا بروزن تفعیل مصدر مفعول مطلق (اور ہم اپنے نشان نہیں بھیجتے مگر ڈرانے کے لئے)۔

منکرین کا نشانات طلب کرنا اور نزولِ عذاب

" اور جو نشانیاں منکر طلب کرتے ہیں ان نشانیوں کے بھیجنے سے ہمیں کون روک سکتا ہے مگر یہ کہ ہم جانتے ہیں پچھلے عہد کے لوگ ایسی ہی نشانیاں جھٹلا چکے ہیں ہم نے قوم ثمود کو اونٹنی دی کہ ایک روشن نشانی تھی لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا (اور نشانی سے عبرت نہ پکڑی) اور ہم نشانیاں تو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ لوگ (انکار و سرکشی کے نتائج) سے ڈریں"۔

آیت میں منکرین عرب سے خطاب ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے نشانیوں کی فرمائش کرتے تھے کہ صفا کا پہاڑ سونا ہو جائے انہیں بتایا گیا: وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا کہ ہماری یہ نشانیاں ہمیشہ ظہور عذاب کا مقدمہ ہیں جیسے کہ صالح علیہ السلام کی قوم ثمود نے نشانی طلب کی تو ظہور ناقہ موعودہ عذاب کا پیش خیمہ ثابت ہوئی جب پچھلے عہدوں میں منکروں کے کوئی نشانی سود مند نہ ہو سکی تو اب تمہارے لئے کیسے سود مند ہوگی سوائے اس کے کہ اب اللہ کی طرف سے تم پر عذاب نازل ہو۔ (۵۹)

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

وَاِذْ ظرف متعلق بہ محذوف اذکر۔ قُلْنَا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع متکلم لَكَ جار مجرور متعلق بہ قُلْنَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكَ۔ اِنَّ کا اسم اَحَاطَ سے ماضی واحد مذکر غائب بِالنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ اَحَاطَ جملہ خبر اِنَّ (اور جب ہم نے تجھے کہا کہ تیرے رب نے لوگوں کا احاطہ کر لیا ہے) وَمَا نافیہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر ماضی جمع متکلم الرُّءْيَا مفعول بہ اَلَّتِيْ موصول اَرَيْنٰكَ۔ اِرَاءَةٌ سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِلَّا اداۃ حصر فِتْنَةً مفعول بہ لِّلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ فِتْنَةً (اور نہیں بنایا ہم نے اس رویا کو جسے تجھے دکھایا مگر لوگوں کے لئے فتنہ) وَ عاطفہ الشَّجَرَةَ کا عطف الْمَلْعُوْنَةَ۔ لَعْنٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث صفت مفعول بہ فِي الْقُرْاٰنِ جار مجرور بہ محذوف حال (اور وہ شجرہ ملعونہ جس پر قرآن میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لعنت کی گئی ہے یعنی زقوم کا درخت) وَنُخَوِّفُهُمْ۔ تَخْوِيفٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم انہیں خوف دلاتے ہیں) فَمَا۔ فا عاطفہ مَا نافیہ يَزِيدُهُمْ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر طُغْيَانًا مفعول ثانی كَبِيرًا۔ طُغْيَانًا کی صفت (پس نہیں زیادتی ہوتی ہے مگر بہت بڑی سرکشی)۔

منکرین کا حق کو قبول نہ کرنا اور ان کے شبہات کے جوابات

"اور (اے پیغمبر وہ وقت یاد کر) جب تیرے پروردگار نے تجھ سے کہا تھا یقین کر تیرے پروردگار نے لوگوں کو گھیرے میں لے لیا ہے (اب وہ دعوتِ حق کے دائرے سے باہر نہیں نکل سکتے) اور رویا جو ہم نے تجھے دکھائی تو اسی لئے دکھائی کہ لوگوں کے لئے ایک آزمائش ہو اسی طرح اس درخت کا ذکر جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے ہم انہیں (طرح طرح سے ڈراتے ہیں) لیکن ان پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ پڑتا ہے تو صرف یہی کہ اپنی سرکشیوں میں اور زیادہ بڑھتے جاتے ہیں۔"

آیت میں سب سے پہلے یہ بتایا کہ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ یعنی دعوتِ حق سے انکار کی وجہ سے وہ اب اللہ کی گرفت میں آچکے ہیں، اشارہ بدر کی طرف ہے۔ دوسرا اشارہ واقعۂ اسریٰ کے متعلق ہے اسریٰ کا واقعہ جب بیان کیا گیا تو منکرین کہنے لگے کہ یہ جنون کی انتہا ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ رات کے چند لمحات میں اتنی بعید مسافت طے کر لی جائے اور جنت اور دوزخ تک کی سیر ہو جائے۔ تیسرا اشارہ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ کے بارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ جہنم میں دوزخیوں کا کھانا زقوم ہوگا منکرین نے اس کا مذاق اڑایا کہ آگ کے شعلوں میں درخت کیسے اُگے گا۔ آیت کے آخر میں بتایا کہ دوزخ سے بچانے کے لئے جس قدر انہیں ڈرایا جاتا ہے ان کی سرکشی میں اور اضافہ ہوتا ہے اب ان کے لئے کسی قسم کی آیات بھیجنے سے کوئی فائدہ نہیں وہ گمراہی میں اس قدر آگے جا چکے ہیں کہ اب حق کی طرف رجوع کرنا ان کے لئے ممکن نہیں رہا۔ ﴿۶۰﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ
اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ
لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ
فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ
تَبِيْعًا ۝ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى
كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝

وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اور جبوقت	کہاہم نے	واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو
فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	قَالَ	ءَاَسْجُدُ
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	کہا	کیا میں سجدہ کروں
لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِيْنًا ۝۶۱	قَالَ	اَرَءَيْتَكَ
واسطے اس کے	کہ پیدا کیا تونے	مٹی سے	کہا	دیکھا تونے
هٰذَا	الَّذِيْ	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ
اسکو	کہ جو	بڑائی دی تونے	اوپر میرے	اگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰخِّرْتَنِ	اِلٰى	يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَاَحْتَنِكَنَّ
ڈھیل دیگا تو مجھ کو	(تک)	دن قیامت تک	البتہ ہلاک کروں گا میں
ذُرِّيَّتَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾	قَالَ	اذْهَبْ
اولاد اسکی کو	مگر	تھوڑے ﴿٦٢﴾	کہا	جا جا
فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَاِنَّ	جَهَنَّمَ
پس جو کوئی	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	پس تحقیق	دوزخ ہے
جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾	وَاسْتَفْزِزْ	مَنِ
جزا ان کی	جزاء	پوری ﴿٦٣﴾	اور بہکالے	جو جس پر
اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ	وَاَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ
تیرا بس چلے	ان میں سے	ساتھ آواز اپنی کے	اور کھینچ لا	اوپر ان کے
بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ	فِى الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ
سواروں اپنوں کو	اور پیادوں اپنوں کو	اور شریک بن انکا	مالوں میں	اور اولاد میں
وَعِدْهُمْ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا
اور وعدے دے انکو	اور نہیں	وعدہ دیتا انکو	شیطان	مگر
غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾	اِنَّ	عِبَادِىْ	لَيْسَ	لَكَ
فریب کا ﴿٦٤﴾	تحقیق	بندے میرے	نہیں	واسطے تیرے
عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ ؕ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾
اوپر ان کے	غلبہ	اور کافی ہے	ربّ تیرا	کارساز ﴿٦٥﴾
رَبُّكُمُ	الَّذِىْ	يُزْجِىْ	لَكُمُ	الْفُلْكَ
ربّ تمہارا	وہ ہے جو	چلاتا ہے	واسطے تمہارے	کشتیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوا	مِنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ
دریا میں	تاکہ چاہو	فضل اسکے سے	تحقیق وہ	ہے
بِكُمْ	رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾	وَاِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ
ساتھ تمہارے	مہربان	اور جب	پہنچتی ہے تمکو	سختی
فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّا
دریا میں	کھوئے جاتے ہیں	جن کو	پکارتے ہو	مگر
اِيَّاهُ ۚ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ	اِلَى الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ ؕ
وہ ہی	پس جب	نجات دیتا ہے تمکو	طرف خشکی کے	منہ پھیر لیتے ہیں
وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾	اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ
اور ہے	انسان	ناشکرا	کیا پس نڈر ہوتم	اس سے کہ
يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	اَوْ
دھنسادے	تم کو	طرف	خشکی کے	یا
يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا
بھیج دے	اوپر تمہارے	مینہ پتھروں کا	پھر	نہ
تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾	اَمْ	اَمِنْتُمْ
پاؤ تم	واسطے اپنے	کوئی کارساز	یا	نڈر ہو تم
اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ	فِيْهِ	تَارَةً اُخْرٰى	
اس سے کہ	لے جائے تمکو	پھر اس کے	اور بار	
فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ	الرِّيْحِ
پس بھیجے	اوپر تمہارے	سخت جھونکا	(سے)	ہوا سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيُغْرِقَكُمْ	بِمَا	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا تَجِدُوْا
پس غرق کرے تمکو	بسبب اسکے کہ	کفر کیا تم نے	پھر	نہ پاؤ گے تم
لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾	وَلَقَدْ
واسطے اپنے	اوپر ہمارے	ساتھ اسکے	پیچھا کرنے والا	اور البتہ تحقیق
كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ	اٰدَمَ	وَحَمَلْنٰهُمْ	فِي الْبَرِّ
عزت دی ہم نے	بنی	آدم کو	اور چڑھایا ہم نے انکو خشکی پر	
وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ		وَفَضَّلْنٰهُمْ
اور دریا میں	اور رزق دیا ہم نے انکو	پاکیزہ چیزوں سے		اور بزرگی دی ہم نے انکو
عَلٰى كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾	
اوپر بہتوں کے	ان لوگوں سے کہ	پیدا کئے ہم نے	بزرگی دینا ﴿٧٠﴾	

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو تو انہوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے کہا کیا میں اس کی فرمانبرداری کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿٦١﴾ کیا بتائیے یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں ضرور سوائے تھوڑوں کے اس کی نسل کو ہلاک کر دوں گا ﴿٦٢﴾ فرمایا چلا جا جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کریگا تو دوزخ تمہاری سزا ہے (اور) پوری سزا ہے ﴿٦٣﴾ اور ان میں سے جس کو تو کر سکے اپنی آواز سے خفیف کر دے اور ان پر اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کو اکٹھا کر لا اور ان کے مالوں اور اولاد میں شریک ہو تارہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان جو ان سے وعدے کرتا ہے صرف دھوکہ ہے ﴿٦٤﴾ میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بندوں پر تجھے کوئی غلبہ حاصل نہیں اور تیرا رب کافی کارساز ہے (۶۵)
تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم
اس کے فضل کو طلب کرو بیشک وہ تم پر رحم کرنے والا ہے (۶۶) اور
جب تمہیں دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو وہ (سب) جاتے رہتے ہیں
جنہیں تم پکارتے ہو مگر وہی (رہجاتا ہے) پھر جب وہ تمہیں بچا کر
خشکی پر لے آتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ناشکرگزار ہے (۶۷)
تو کیا تم (اس سے) نڈر ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے قطعہ پر ہی نابود کردے یا تم
پر کنکر برسانے والی اندھی بھیج دے پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ (۶۸)
یا تم اس سے نڈر ہو کہ ایک دفعہ پھر تم کو اسی (دریا) میں لے جائے
پھر تم پر کشتی توڑ دینے والی ہوا چلائے اور تم کو غرق کردے اس لئے
کہ تم نے ناشکری کی پھر تم اپنے لئے ہمارے خلاف اس (معاملہ) کی کوئی
پیروی کرنے والا نہ پاؤ (۶۹) اور ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور ہم انہیں
خشکی اور تری میں اٹھاتے ہیں اور ان کو اچھی چیزوں سے رزق دیتے ہیں
اور ہم نے ان کو بہتوں پر جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے بڑی فضیلت دی
ہے (۷۰)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ
قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝

وَ استنافیہ اِذْ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْکُرْ۔ قُلْنَا ماضی جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلْمَلٰٓئِكَةِ جار مجرور متعلق بہ قُلْنَا۔ اُسْجُدُوْا۔ سُجُود سے امر جمع مذکر حاضر لِاٰدَمَ جار مجرور متعلق بہ اُسْجُدُوْا۔ سُجُود سے ماضی جمع مذکر غائب اِلَّا اداۃ حصر اِبْلِيْسَ مستثنیٰ (اور یاد کرو جب ہم نے کہا فرشتوں سے کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے فرمان برداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) ءَ ہمزہ استفہام انکاری اَسْجُدُ۔ سُجُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم لِمَنْ لام حرف جر مَنْ موصول مجرور متعلق بہ اَسْجُدُ۔ خَلَقْتَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر طِيْنًا حال (اس نے کہا کہ کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے گیلی مٹی سے پیدا کیا)۔

شیطان کی نافرمانی اور حجت بازی

"اور (دیکھو) جب ایسا ہوا تھا کہ ہم نے فرشتوں کو حکم دیا آدم کے آگے جھک جاؤ اس پر سب جھک گئے مگر ایک ابلیس نہ جھکا اس نے کہا کیا میں ایک ایسی ہستی کے آگے جھکوں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟"

سابقہ آیت میں بتایا تھا کہ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ اور شیطان ہمیشہ انسان کو غلط راہ کی طرف دعوت دیتا ہے۔ اللہ کے حکم کی بجا آوری اور اطاعت سب سے بڑی نیکی ہے اور اس کے حکم سے روگردانی اور حجت بازی شیطانی فعل ہے جب وہ مالک کل بلا شرکت غیرے ہے تو پھر ہر حالت میں صرف اسی کی اطاعت کی جائے۔ (۶۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب ءَ کلمۂ استفہام رَأَيْتَ۔ رویۃ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر كَ تاکید خطاب اَرَءَيْتَكَ کے معنی ہیں "اَخْبِرْنِيْ"۔ هٰذَا اسم اشارہ مفعول الَّذِيْ موصول هٰذَا کی صفت ای اخبرنی عن هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَهٗ عَلَيَّ (کہا بتائے یہی ہے وہ جسے تونے مجھ پر فضیلت دی ہے) لَئِنْ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ۔ اَخَّرْتَنِ۔ تَاْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ جار مجرور متعلق بِاَخَّرْتَنِيْ (اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے) لَاَحْتَنِكَنَّ۔ لام جواب قسم اِحْتِنَاكٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید ثقیلہ۔ اس کا مادہ حنك ہے۔ لگام دینا۔ نچلے جبڑے میں رسہ ڈال کر جانور کو چلانا ڈھی جب زمین کی روئیدگی کو کھا کر بالکل صاف کر دیتی ہے تو اسے بھی احتنك کہا جاتا ہے یعنی استیصال کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ذُرِّيَّتَهٗٓ۔ ذُرِّيَّة مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ اِلَّا اداۃ استثنا قَلِيْلًا مستثنی (میں ضرور اس کی نسل کو ہلاک کروں گا سوائے تھوڑوں کے)۔

ابلیس کی قیامت تک کے لئے مہلت طلبی

نیز اس نے کہا کیا تیرا یہی فیصلہ ہوا کہ تونے اس (حقیر) ہستی کو مجھ پر بڑائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دی اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں ضرور اس کی نسل کی بیخ و بنیاد اکھاڑ کے رہونگا تھوڑے آدمی اس ہلاکت سے بچیں اور کوئی نہ بچے۔"

ابلیس نے تکبر سے کام لیتے ہوئے انسان سے اپنے آپ کو افضل قرار دیتے ہوئے اللہ کی نافرمانی کی اور بارگاہِ الٰہی سے درخواست کی اگر مجھے قیامت تک کے لئے مہلت مل جائے تو میں سوائے تیرے قلیل بندوں کے سب کو گمراہ کرتا رہونگا اور اس طرح بنی آدم سے اپنا انتقام لیتا رہوں گا۔ (۶۲)

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُورًا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اذْهَبْ ۔ ذَهَابٌ سے امر واحد مذکر ۔ والامر بالذهاب ليس على حقيقته من نقيض المجئ انما معناه امض لشانك الذى اخترته خذلانا وتخليه (اذهب امر ہے مراد فی الحقیقت جانا مراد نہیں اس کے معنی صرف یہ ہیں کہ جو تم نے اپنے لئے راہ اختیار کی ہے اس پر چلتے رہو انجام کار اس کی سزا تمہیں بھگتنا ہوگی) فَمَنْ تَبِعَكَ ۔ فَمَنْ شرطیہ مبتدا تَبِعَكَ ۔ تبع سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ فعل شرط مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَبِعَكَ ۔ فَاِنَّ ۔ فَا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل جَهَنَّمَ ۔ اِنَّ کا اسم ۔ جَزَآؤُكُمْ ۔ جَزَاء مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ خبر اِنَّ ۔ جَزَآءً مفعولِ مطلق موصوف مَّوْفُوْرًا ۔ وَفْوٌ سے اسم مفعول واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکّر (پوری۔کامل)۔

ابلیس اور اسکے پیروکاروں کے لئے سزا

اللہ نے فرمایا جا اپنی راہ لے جو کوئی بھی ان میں سے تیرے پیچھے چلے گا تو اس کے لئے اور تیرے لئے جہنم کی سزا ہوئی پوری پوری سزا۔

ابلیس نے اللہ سے مہلت پاکر مخلوق کو گمراہ کرنے کا دعوٰی کیا تھا، اللہ نے بطور تہدید و تحقیر کے فرمایا تمہارے اغوا کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہیں اور تیرے پیروکاروں کو جہنم میں ڈالا جائے گا (۶۳)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

وَاسْتَفْزِزْ۔ اِسْتِفْزَازٌ سے جس کے معنی گھیرا لینے۔گھبراہٹ میں ڈالنے کے ہیں۔امر واحد مذکّر حاضر (گھبراہٹ میں ڈال دے۔گھیرلے) مَنِ موصول۔ اِسْتَفْزِزْ کا مفعول اِسْتَطَعْتَ۔ اِسْتِطَاعَة سے ماضی واحد مذکّر حاضر صلہ اِسْتَطَعْتَ کا مفعول ان تستفزہ محذوف ہے۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف بِصَوْتِكَ متعلّق بہ استفزز (اوران میں سے جس کے لئے تو استطاعت رکھتا ہے انہیں اپنی آواز سے گھبراہٹ میں ڈال دے) وَأَجْلِبْ۔ اِجلاب سے امر واحد مذکّر جلب کے معنی ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف ہانک لے جانے کے ہیں عَلَيْهِمْ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ محذوف بِخَيْلِكَ ۔ خَيْل (سوار) مضاف مجرور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ وَ عاطفہ رَجِلِكَ ۔ رجل (پیادہ) مضاف مجرور ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ہر دو متعلق بہ اَجْلِبْ (اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو جمع کر لا ۔ اکٹھا کر لا) وَ عاطفہ شَارِكْهُمْ ۔ مُشَارِكَةٌ سے جس کے معنی ایک دوسرے کے ساتھ شریک ہونے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فِي الْاَمْوَالِ ۔ مَالٌ کی جمع وَ عاطفہ اَوْلَادِ ۔ وَلَدٌ کی جمع متعلق بہ شَارِكْهُمْ قال الزجاج کل معصیۃ فی مالٍ و ولد فابلیس شریکھم فِیْھَا کالربا و المکاسب المحترمہ والانفاق فی الفسوق (مال اور اولاد میں ہر قسم کی معصیت میں شیطان شریک ہوتا ہے جیسے ربا ۔ حرام کمائی فسق و فجور میں مال خرچ کرنا) (اور ان کے مالوں اور اولاد میں شریک ہوتا رہ) وَ عاطفہ عِدْهُمْ ۔ وَعْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الشَّيْطٰنُ فاعل اِلَّا اداۃ حصر غُرُوْرًا مصدر اور اسم فعل جھوٹی امید ۔ دھوکہ (اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان مگر دھوکہ اور فریب)

شیطان کے سب وعدے دھوکہ اور فریب ہوتے ہیں

ان میں سے جس کسی کو تو اپنی صدائیں سنا کر بہکا سکتا ہے بہکانے کی کوشش کرے اپنے لشکر کے سواروں اور پیادوں سے حملہ کر ان کے مال اور اولاد میں شریک ہو جا ان سے (طرح طرح کی باتوں کے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وعدے کرا اور شیطان کے وعدے تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ سراسر دھوکا ہیں۔"

شیطان نے انسان کو گمراہ کرنے کی مہلت طلب کی تھی جو اسے دیدی گئی، اس آیت میں بتایا ہے کہ تو اپنے لاؤ و لشکر کے ساتھ جس قدر گمراہ کرنا چاہتا ہے کرے اور ان کی اولاد و مال میں اپنے شیطانی طریقوں سے شرکت کرتا رہ اور انہیں جھوٹے وعدوں سے فریب دیتا رہ، آخر میں بتایا کہ شیطان کے یہ سب وعدے دھوکہ اور فریب کے سوا کچھ نہیں ہیں۔

(۶۴)

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل عِبَادِیْ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف ی ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اسم اِنَّ۔ لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَکَ۔ لَیْسَ کی خبر مقدم۔ عَلَیْهِمْ حال سُلْطٰنٌ۔ لَیْسَ کا اسم مؤخر (بیشک میرے بندوں پر تجھے کوئی غلبہ حاصل نہیں) وَکَفٰی۔ کفایۃ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مراد استمرار ہے بِرَبِّكَ۔ با جارہ زائد رَبّ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل۔ وَکِیْلًا تمیز (اور تیرا ربّ کافی ہے کارساز)۔

شیطان اللہ کے سچے بندوں پر غلبہ نہیں پا سکتا

"جو میرے (سچے) بندے ہیں ان پر تو قابو پانے والا نہیں تیرا ربّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کارسازی کے لئے بس کرتا ہے" بتایا ہے کہ میرے مخلص بندوں پر شیطان غلبہ نہیں کرسکتا بلکہ وہ تو کسی پر بھی غلبہ نہیں پا سکتا جیسے کہ سورہ ابراہیم میں ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ

(بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا اور میں نے تم سے وعدہ کیا پھر وعدہ خلافی کی اور نہیں تھا میرے لئے تم پر کچھ غلبہ مگر یہ کہ میں نے تمہیں دعوت دی پھر تم نے میری بات مان لی)۔

مخلوق پر غلبہ حقیقی تو صرف خالق کو حاصل ہے شیطان اپنے مکروفریب سے صرف انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ (۶۵)

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

رَبُّكُمُ۔ رَبُّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا الَّذِيْ موصول خبر يُزْجِيْ۔ اِزْجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (چلاتا ہے۔ ہنکاتا ہے) لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ يُزْجِيْ الْفُلْكَ مفعول فِي الْبَحْرِ متعلق بہ محذوف حال (تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے) لِتَبْتَغُوْا لام تعلیل اِبْتِغَاء سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَبْتَغُوْا (تاکہ تم اس کے فضل سے طلب کرو) اِنَّهٗ۔ اِنَّ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم اِنَّ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب بِکُمْ جار مجرور متعلق بہ رَحِیْمًا۔ رَحِیْمًا۔ کَانَ کی خبر (بیشک وہ تم پر رحم کرنے والا ہے)۔

سمندروں میں جہازرانی اور فوائد حاصل کرنا

(اے لوگو) تمہارا پروردگار تو وہ ہے جو تمہاری کاربرآریوں کے لئے سمندر میں جہاز چلاتا ہے تاکہ تم (سیر و سیاحت کے ذریعہ) اس کا فضل تلاش کرو بلاشبہ وہ تم پر بڑی ہی رحمت رکھنے والا ہے)۔"

شرک سے بچنے کے لئے بتایا ہے کہ تمہارا معبود صرف اللہ ہے جس نے سمندروں کو تمہارے لئے مسخر کیا کہ اس سے موتی اور غذائی چیزیں حاصل کرتے ہو، معبودانِ باطل تو تمہیں کچھ بھی نہیں دے سکتے۔ (۶۶)

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝

وَ عاطفہ اِذَا ظرف متعلق بہ اُذْکُرُوْا۔ مَسَّکُمْ۔ مَسَّ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ الضُّرُّ فاعل فِی الْبَحْرِ جار مجرور متعلق بہ مَسَّکُمْ (جب تمہیں سمندر میں تکلیف پہنچتی ہے) ضَلَّ۔ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (بھٹکا۔ گمراہ ہوا) مَنْ موصول ضَلَّ کا فاعل تَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ اِلَّا کلمۂ استثنا اِیَّاہُ مستثنیٰ اِیَّا کے ساتھ جب ضمائر غائب مخاطب متکلم لاحق ہوتے ہیں تو یہ ضمائر منصوب منفصل ہوتے ہیں (وہ سب جاتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہتے ہیں جنہیں تم پکارتے ہو مگر صرف وہ (رہ جاتا ہے) فَلَمَّا اداۃ شرط نَجّٰىكُمْ۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اِلَى الْبَرِّ جار مجرور متعلق بہ نَجّٰىكُمْ (پس وہ جب تمہیں نجات دیتا ہے خشکی کی طرف) اَعْرَضْتُمْ۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم اعراض کرتے ہو) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ الْاِنْسَانُ۔ كَانَ کا اسم كَفُوْرًا صفت مشبہ كَانَ کی خبر (اور انسان ناشکر گزار ہے)۔

مصیبت میں اللہ کو پکارتے ہو نجات کے بعد پھر اسے بھول جاتے ہو

"اور جب کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تم سمندر میں ہوتے ہو اور مصیبت آ لگتی ہے تو اس وقت وہ تمام ہستیاں تم سے کھوئی جاتی ہیں جنہیں تم پکارا کرتے ہو، صرف ایک اللہ ہی کی یاد باقی رہ جاتی ہے، پھر جب وہ تمہیں مصیبت سے نجات دے دیتا ہے اور خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو تم اس سے گردن موڑ لیتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے"۔

طوفانی سمندر میں جب انسان گھر جاتا ہے اور نجات کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی تو تمام شریکوں کو چھوڑ کر خالصتہً اللہ کو پکارتا ہے پھر جب اللہ اسے طوفان سے بچا کر کنارے پر پہنچا دیتا ہے تو پھر ناشکر گزاری سے کام لینے لگتا ہے اور دوسروں کا سہارا تلاش کرنے لگتا ہے۔ (۶۷)

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ۝

ءَ کلمۂ استفہام انکاری فا عاطفہ اَمِنْتُمْ۔ اَمِنَ سے ماضی جمع مذکر حاضر اَنْ مصدریہ یَّخْسِفَ۔ خَسَفَ سے مضارع واحد مذکر غائب (خسف کے معنی زمین میں دھنسانے کے ہیں) بِكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَمِنْتُمْ۔ جَانِبَ الْبَرِّ مفعول (کیا تم اس سے نڈر ہو کہ تمہیں خشکی کے قطعہ پر ہی نابود کر دے) اَوْ حرف عطف يُرْسِلَ۔ ارسال مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُرْسِلَ، حَاصِبًا۔ حصبہ کنکری کو کہتے ہیں اور حاصب اس ہوا کو کہتے ہیں جو اپنی شدت سے مٹی اور کنکر اڑا دیتی ہے اور ایسے بادل کو بھی کہتے ہیں جس سے اولے برستے ہیں مفعول بہ (یا تم پر کنکر برسانے والی آندھی بھیج دے) ثُمَّ حرف تراخی کے لئے لَا نافیہ تَجِدُوْا۔ وجود سے مضارع جمع مذکر حاضر لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال وَكِيلًا مفعول بہ (پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز نہ پاؤ)۔

طوفانی سمندر کے علاوہ وہ خشکی پر بھی تمہیں عذاب میں مبتلا کر سکتا ہے

"پھر کیا تمہیں اس سے امن مل گیا ہے کہ وہ تمہیں خشکی کے کسی گوشے میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسانے والی آندھیاں بھیج دے اور تم اس حال میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاؤ۔"

طوفانی سمندر میں غرق کرنے کے علاوہ وہ ایسا بھی کر سکتا ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خشکی ہی میں تمہیں زمین کے اندر دھنسا دے، زلزلہ کی صورت میں زمین کے شق ہونے سے بہرحال سمندر و خشکی پر ہر جگہ اس سے ڈرتے رہنا چاہئے

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ ﴿۶۸﴾
قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

اَمْ حرف عطف اَمِنْتُمْ۔ اَمِنَ سے ماضی جمع مذکر حاضر اَنْ مصدریہ يُّعِيْدَكُمْ۔ اعادۃ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ اَمِنْتُمْ۔ تَارَةً ظرف موصوف اُخْرٰى صفت متعلق بہ يُعِيْدَكُمْ (یا تم اس سے نڈر ہو کہ ایک دفعہ تم کو پھر اسی (دریا) میں لے جائے) فَيُرْسِلَ۔ فَارالطہ اِرْسَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُرْسِلَ۔ قَاصِفًا مفعول بہ قَصْفٌ سے جس کے معنی توڑ دینے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر قَاصِفٌ شدید توڑ دینے والی ہوا خوفناک گرج کو بھی قاصف کہتے ہیں۔ مِّنَ الرِّيْحِ متعلق بہ يُرْسِلَ (پس تم پر (کشتی) توڑ دینے والی ہوا چلائے) فَيُغْرِقَكُمْ فَا حرف عطف اِغْرَاق سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (پس تم کو غرق کردے) بِمَا۔ با سببیہ مَا مصدریہ كَفَرْتُمْ۔ کفر سے ماضی جمع مذکر حاضر (ای بسبب كُفْرِكُمْ) تمہارے کفر کے سبب سے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَا تَجِدُوْا۔ لَا نافیہ تَجِدُوْا۔ وجود سے مضارع جمع مذکر حاضر لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ تَجِدُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْنَا متعلق بہ محذوف حال ہے جار مجرور متعلق بہ تَبِيْعًا۔ تَبِيْعٌ سے فعیل بمعنی فاعل (پیروی کرنے والا مددگار)۔

دوبارہ عذاب غرق میں مبتلا کرنا

"یا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمہیں دوبارہ ویسی ہی مصیبت میں ڈال دے اور ہوا کا ایک سخت طوفان اور تمہاری ناشکری کی پاداش میں تمہیں غرق کر دے اور پھر کسی کو نہ پاؤ جو اس کے لئے ہم پر دعویٰ کرنے والا ہو۔ ایک بار سمندری سفر میں سلامت بچ نکلنے پر اگر پھر دوبارہ ایسا موقعہ درپیش آجائے اور ناشکری کی پاداش میں تمہیں غرق ہونا پڑے تو کون ہے جو اللہ کے عذاب سے تمہیں بچا سکے گا۔ مطلب یہ ہے کہ بحر ہو یا بر کوئی بھی مقام اس کے دائرۂ اقتدار سے باہر نہیں، اس لئے سفر ہو یا حضر ہر حال میں اس سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔

(۶۹)

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝

وَلَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق کلام كَرَّمْنَا۔ تَكْرِيْمٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بَنِيْٓ اٰدَمَ مفعول بہ (اور بیشک تحقیق ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی) وَ حَمَلْنٰهُمْ۔ تحمیل مصدر سے ماضی جمع متکلم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ متعلق بہ حَمَلْنٰهُمْ (اور سواری دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم نے انہیں خشکی اور تری میں) وَرَزَقْنٰهُمْ ۔ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۔ طَيِّبَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ رَزَقْنٰهُمْ (اور روزی دی ان کو پاکیزہ چیزوں سے) وَفَضَّلْنٰهُمْ ۔ تفضیل مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع غائب مفعول بہ (اور فضیلت دی ہم نے ان کو) عَلٰى كَثِيْرٍ جار مجرور متعلق بہ فَضَّلْنَا هُمْ مِّمَّنْ ۔ (مِنْ ۔ مَنْ) مِنْ حرف جار مَنْ موصول كَثِيْرٍ کی صفت خَلَقْنَا ۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم صلہ تَفْضِيْلًا مفعول مطلق (اور ہم نے ان کو بہتوں پر جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے بڑی فضیلت دی ہے)۔

انسان کی دوسری مخلوق پر فضیلت

"اور البتہ ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور خشکی اور تری دونوں کی قوتیں اس کے تابع کر دیں کہ اسے اٹھائے پھرتی ہیں اور اچھی چیزیں اس کی روزی کے لئے مہیا کر دیں نیز جو مخلوقات ہم نے پیدا کی ہیں ان میں سے اکثر پر اسے برتری دے دی پوری برتری جیسی کہ ہونی چاہیئے"

آیت ۶۲ میں شیطان نے انسان کی تکریم سے انکار کرتے ہوئے کہا تھا هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ اور اس آیت ۷۰ میں بتایا کہ ہم نے اسے تمام مخلوق پر تکریم عطا کی ۔ كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا میں كَثِيْر کسی کے مقابلہ میں نہیں بلکہ مراد یہ ہے کہ تمہیں کثیر قسم کی مخلوق پر فضیلت دی جیسے کہ دوسری جگہ فرمایا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (اس نے دنیا والوں پر تمہیں فضیلت عطا کی)۔ ⑦⓪

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ
بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ۝ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ
الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا
لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ
تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ
الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝
وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ
مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ سُنَّةَ
مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيْلًا ۝

يَوْمَ	نَدْعُوْا	كُلَّ	اُنَاسٍ	بِاِمَامِهِمْ
جس دن	بلائیں گے ہم	سب	لوگوں کو	ساتھ پیشواؤں انکے
فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ
پس جو کوئی	دیا گیا	اعمالنامہ اپنا	داہنے ہاتھ میں	پس وہ لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَقْرَءُوْنَ	كِتٰبَهُمْ	وَ لَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿٧١﴾
پڑھیں گے	اعمالنامہ اپنا	اور نہ	ظلم کیے جائیں گے	تاگے برابر ﴿٧١﴾
وَ مَنْ	كَانَ	فِيْ هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ
اور جو کوئی	ہے	اس دنیا میں	اندھا	پس وہ
فِي الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَ اَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾	وَ اِنْ
آخرت میں	اندھا ہے	اور بہت کھویا ہوا رستہ ﴿٧٢﴾		اور اگر
كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ
نزدیک تھے کہ	البتہ بہکا دیں	تجھ کو	اس چیز سے کہ	وحی کی ہم نے
اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ	وَ اِذًا
طرف تیرے	تاکہ تو باندھ لے	اوپر ہمارے	سوائے اس کے	اور اسوقت
لَّاتَّخَذُوْكَ	خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾	وَ لَوْلَآ	اَنْ
البتہ پکڑتے تجھ کو	دوست ﴿٧٣﴾	اور اگر نہ	تحقیق
ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ
ثابت رکھتے ہم تجھ کو	البتہ تحقیق	نزدیک تھا	تو جھک جاوے	طرف ان کے
شَيْـًٔا	قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ
کچھ	تھوڑا ﴿٧٤﴾	اس وقت	البتہ چکھاتے ہم تجھ کو دوگنا عذاب	
الْحَيٰوةِ	وَ ضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا
زندگانی دنیا کا	اور دوگنا	موت کا	پھر	نہ
تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾	وَ اِنْ
پاتا تو	واسطے اپنے	اوپر ہمارے	مدد دینے والا ﴿٧٥﴾	اور تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ الْاَرْضِ	لِيُخْرِجُوْكَ
نزدیک ہے	کہ پھسلا دیں تجھ کو	اس زمین سے	تاکہ نکال دیں تجھ کو
مِنْهَا	وَ اِذًا لَّا	يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا
اس میں سے	اور اسوقت نہ	رہیں گے	پیچھے تیرے	مگر
قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾	سُنَّةَ	مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا
تھوڑے ﴿۷۶﴾	عادت ان لوگوں کی	کہ	تحقیق	بھیجا ہم نے
قَبْلَكَ	مِنْ	رُّسُلِنَا	وَ لَا	تَجِدُ
انکو پہلے تجھ سے	(سے)	رسولوں اپنے سے	اور نہ	پاویگا تو

لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

واسطے عادت ہماری کے تبدیلی ﴿۷۷﴾

" اور جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جسے اس کی کتاب داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو پڑھیں گے اور ان کی کتاب میں ذرہ بھر کمی نہ ہوگی ﴿۷۱﴾ اور جو کوئی اس دنیا میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا اور رستہ کے (معاملہ) میں زیادہ گمراہ ہوگا ﴿۷۲﴾ اور انہوں نے ارادہ کر لیا تھا کہ تجھے اس سے (ہٹا کر) جو ہم نے تیری طرف وحی کی دکھ میں ڈالیں تاکہ تو اس کے سوائے ہم پر جھوٹ بنالے اور تب یہ ضرور تجھے دوست بنا لیتے ﴿۷۳﴾ اور اگر ہم نے تجھے ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو تو تھوڑا سا ضرور ان کی طرف جھک جاتا ﴿۷۴﴾ تب البتہ ہم تجھے دگنا عذاب زندگی میں اور دگنا مرنے پر چکھاتے پھر تو ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتا ﴿۷۵﴾ اور انہوں نے ارادہ کر لیا تھا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تجھے اس سرزمین میں خفیف بنا دیں تاکہ تجھے اس سے نکال دیں اور اس صورت میں یہ بھی تیرے پیچھے نہ رہیں گے مگر تھوڑے (دن) ﴿۷۶﴾ یہی ہمارا طریق ان کے معاملہ میں رہا جنہیں ہم نے تجھ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا اور تو ہمارے طریق میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا ﴿۷۷﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

يَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْكُرْ (اس دن کو یاد کرو) نَدْعُوْا مضارع جمع متکلم كُلَّ اُنَاسٍ مفعول بہ بِاِمَامِهِمْ۔ اِمَام فعال کے وزن پر اسم ہے جس کے معنی ہیں من یؤتم بہ (جس کا قصد کیا جائے) پیشوا۔ مقتدا) جار مجرور متعلق بہ نَدْعُوْا (اس دن کو یاد کرو جب ہم تمام لوگوں کے ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے) فَمَنْ فا عاطفہ مَنْ شرطیہ یا موصولہ مبتدا اُوْتِيَ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب كِتٰبَهٗ مفعول بہ بِيَمِيْنِهٖ۔ با حرف جر يَمِيْنِ مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اُوْتِيَ (پس جسے اس کی کتاب اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی) فَاُولٰٓئِكَ۔ فا رابطہ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا يَقْرَءُوْنَ۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كِتٰبَهُمْ مفعول بہ جملہ وَ حرف عطف لَا نافیہ يُظْلَمُوْنَ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب فَتِيْلًا نائب مفعول مطلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ای ظلما قدر القلیل۔ فَتِیْلًا باریک تاگہ کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں جو ڈورا یا سوتا ہے اسے بھی فتیل کہتے ہیں (مقدارِ قلیل)۔

نیک لوگ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھ کر خوش ہوں گے

"وہ آنے والا دن جبکہ ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے (اور اپنے حضور جمع کریں گے) پھر جو کوئی اپنا نوشتۂ اعمال اپنے داہنے ہاتھ میں پائے گا تو وہ ان لوگوں میں ہوگا جو اپنا نوشتہ پڑھ لیں گے اور ان پر رائی برابر زیادتی نہیں ہوگی۔"

گزشتہ آیت میں انسان کی مکرمت کا بیان تھا اس میں بتایا ہے کہ جو لوگ اس دنیا میں اس مکرمت کو برقرار رکھیں گے اور اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے پیشواؤں کی پیروی کریں گے تو ان کے نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں دیئے جائیں گے اور وہ اپنا نامۂ اعمال پڑھ کر مطمئن ہوں گے کہ ان کے اعمال میں انہیں پوری جزا دی گئی ہے اور ذرہ بھر بھی کمی نہیں کی گئی۔

(۷۲) وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

وَ عاطفہ مَنْ شرطیہ یا موصولہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فِيْ هٰذِهٖ۔ فِيْ حرف جار هٰذِهٖ اسم اشارہ مؤنث دنیا کے لئے مجرور خبر مقدم اَعْمٰى۔ كَانَ کا اسم (جو اس دنیا میں اندھا رہا) فَهُوَ۔ فَا رابطہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا فِي الْاٰخِرَةِ حال اَعْمٰى خبر تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا) وَ اَضَلُّ۔ ضَلَالٌ سے افعل التفضیل۔ سَبِیْلًا تمیز (اور راستہ کے معاملہ میں زیادہ گمراہ ہوگا)۔

مَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى ....

"اور جو کوئی اس دنیا میں اندھا رہا (اور اس نے اللہ کے دیئے ہوئے ہوش و حواس سے کام نہیں لیا) تو یقین کرو آخرت میں بھی وہ اندھا ہی رہے گا اور راستہ سے یک قلم بھٹکا ہوا۔"

جس کسی نے دنیا میں اندھے پن سے کام لیا اور انبیاء کی راہ پر نہ چلا تو آخرت میں بھی وہ اندھا اور محروم رہے گا بلکہ اس کے لئے تلافی کی کوئی صورت باقی نہ رہے گی۔ اَضَلُّ سَبِیْلًا کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں تلافیِ مافات کا امکان تھا آخرت میں اس کا کوئی امکان باقی نہ رہا۔ (۷۲)

وَ اِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ ۫ وَ اِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ۝

وَ استینافیہ اِنْ مخففہ کَادُوْا افعالِ مقاربہ سے کَوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لَیَفْتِنُوْنَكَ۔ فَتْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ یَفْتِنُوْنَكَ کے معنی ہیں یَصْرِفُوْنَكَ (اور قریب تھے کہ آپ کو بہکا دیں۔ پھسلا دیں) عَنِ الَّذِیْ عَنْ حرف جر الَّذِیْ موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ یَفْتِنُوْنَكَ۔ اَوْحَیْنَا۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم صلہ اِلَیْكَ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَیْنَا (اس بات سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو ہم نے تیری طرف وحی کی) لِتَفْتَرِيَ۔ لام تعلیل۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ تَفْتَرِيَ۔ غَيْرَهٗ مفعول بہ (تاکہ تو افتراء کرے ہم پر اس کے سوا۔ اس کے علاوہ) وَاِذًا اِذْنٌ حرف جزا وجواب لَّاتَّخَذُوْكَ۔ لام تاکید اتَّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر خَلِيْلًا مفعول بہ (تو وہ ضرور تجھے دوست بنا لیتے)۔

رسول اللہ ﷺ کو وحی الٰہی سے بھٹکانے کی کوشش

"اور (اے پیغمبر) ان لوگوں نے تو اس میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی کہ تجھے فریب دے کر اس کلام (کی تبلیغ) سے باز رکھیں جو ہم نے بذریعہ وحی نازل کیا ہے اور مقصود ان کا یہ تھا کہ اس کلام کی جگہ دوسری باتیں کہہ کر تو ہم پر افترا پردازی کرے اور پھر اس سے خوش ہو کر یہ تجھے اپنا دوست بنا لیں"

اس آیت کی تفسیر میں مفسرین نے بہت سے واقعات نقل کئے ہیں واقعہ یہ ہے کہ جب قریش آپ کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچا کر دعوت الی الاسلام سے روکنے میں ناکام ہوئے تو انہوں نے لالچ دے کر آپ کو اس کام سے روکنا چاہا، چنانچہ قریش کا ایک وفد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا اگر آپ ہمارے معبودوں کے بارے میں نرم رویہ اختیار کریں تو جو چیز آپ چاہیں دولت، حسن، حکومت سب کچھ دینے کے لئے تیار ہیں لیکن آپ نے صاف انکار کرتے ہوئے فرمایا کہ [illegible]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے جو کام میرے سپرد کیا ہے میں وہ بہر حال پورا کروں گا، آیت میں اسی بات کو بتایا کہ وحیِ الٰہی کی رہنمائی پر کوئی انسانی طاقت غالب نہیں آسکتی۔ (۷۳)

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝

وَلَوْلَآ امتناع کے لئے لَوْ حرف شرط لَا نافیہ اَنْ مصدر ثَبَّتْنٰكَ۔ تَثْبِيْتٌ سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اس کے معنی ہیں لولا تثبیتنا لك وعصمتنا ایاك (اگر ہماری طرف سے تمہیں تثبیت اور عصمت حاصل نہ ہوتی ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے) لَقَدْ لام۔ لَوْلَا کا جواب قَدْ حرف تحقیق كِدْتَّ۔ كَوْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر افعال مقاربہ تَرْكَنُ۔ تَرْكُوْنٌ سے جس کے معنی جھکنے اور مائل ہونے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر خبر كِدْتَّ۔ اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَرْكَنُ۔ شَيْـًٔا مفعول مطلق قَلِيْلًا، شَيْـًٔا کی صفت (تو تو قریب تھا کہ تھوڑا سا ان کی طرف جھک جاتا) (۷۴)

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝

اِذًا حرف جواب وجزا لَّاَذَقْنٰكَ لام قسم اَذَاقَةٌ سے ماضی جمع متکلم كَ خبر واحد مذکر حاضر مفعول بہ ضِعْفَ دوگنا۔ الفاظ متضائقہ سے ہے کہ ان میں سے ایک کا وجود دوسرے کے وجود کا مقتضی ہے جیسے کہ نِصْفٌ اور زَوْجٌ یہ عدد کے ساتھ مخصوص ہے۔ امام رازیؒ لکھتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ صفت کے معنی کلامِ عرب میں مثل کے ہیں۔ پھر اس کا استعمال مثل میں بھی کیا گیا اور زیادہ کے لئے بھی۔ اَلْحَیٰوۃِ سے پہلے عذاب کا لفظ محذوف ہے گویا اصل کلام لَاَذَقْنٰکَ عَذَابًا ضِعْفًا فِی الْحَیٰوۃِ وَعَذَابًا ضعف فی الْمَمَاتِ۔ (تب البتہ ہم تجھے چکھائیں گے دگنا عذاب زندگی میں اور دگنا عذاب مرنے کے بعد) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَا نافیہ تَجِدُ۔ وجود سے مضارع واحد مذکر حاضر لَکَ جار مجرور متعلق بہ تَجِدُ عَلَیْنَا جار مجرور متعلق بہ نَصِیْرًا۔ نَصِیْرًا صیغہ صفت مفعول بہ (پھر تو ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پائے)۔ (۷۵)

عصمتِ انبیاء اور جادۂ حق پر ثبات

"اور اگر (راہِ حق میں) ہم نے تجھے جما نہ دیا ہوتا تو ضرور ان کی طرف کچھ نہ کچھ میلان کر ہی بیٹھتا۔ اور اس صورت میں ضرور ایسا ہوتا کہ ہم تجھے زندگی کا بھی دوہرا عذاب چکھاتے اور موت کا بھی اور پھر تجھے ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ ملتا۔" (۷۴-۷۵)

انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اور ان کی عصمت کا کفیل اللہ تعالیٰ ہوتا ہے، ان آیات میں بتایا ہے کہ کفار کی انتہائی کوشش تھی کہ آپ کو جادۂ مستقیم سے ہٹا کر اپنی طرف مائل کریں لیکن ان کا کوئی حربہ کارگر نہ ہوا، آپ چٹان کی طرح حق پر قائم رہے اور انکی تمام تدابیر ناکام ثابت ہوئیں۔ آیت نمبر ۷۵ میں بتایا کہ اگر بفرضِ محال ادنیٰ سی بھی لغزش واقع ہوتی تو دنیا اور آخرت میں دگنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عذاب کا سامنا کرنا پڑتا یہ سب بطور تنبیہ ہے ورنہ تو آپ سے ایسی لغزش کا وقوع امر محال ہے اس سے پتہ چلا کہ دین میں ادنیٰ سا تساہل بھی قابلِ معافی نہیں انسان کے لئے ہر حال میں ضروری ہے کہ جادۂ حق پر ثابت رہے۔

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

وَ عاطفہ۔ اِنْ مخففہ کَادُوْا۔ کَوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب افعالِ مقاربہ سے ہے ضمیر مستتر اسم لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ کا جملہ کَادُوْا کی خبر اِسْتِفْزَازٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (تمہارے قدم اکھاڑنے لگے تھے) مِنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَفِزُّوْنَ لِيُخْرِجُوْكَ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مِنْهَا جار مجرور متعلق لِيُخْرِجُوْكَ۔ وعاطفہ اِذًا حرف جواب وجزا لَا نافیہ يَلْبَثُوْنَ۔ لَبْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خِلٰفَكَ۔ خلاف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرے پیچھے) اِلَّا اداۃ حصر قَلِيْلًا صفت موصوف محذوف زمانًا کی یعنی زَمَانًا قَلِيْلًا۔ قَلِيْلًا مفعول مطلق۔ (۷۶)

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُنَّةَ مصدر مطلب یہ ہے کہ سَنَّ اللّٰہ ذٰلك سنة (اللہ نے یہ سنت اور طریقہ مقرر کیا ہے) مَنْ موصول قَدْ حرف تحقیق۔ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم قَبْلَكَ۔ قَبْلَ ظرف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مِنْ حرف جر مُرْسَلِنَا واحد مَرْسُوْلٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ تَجِدُ۔ وجود سے مضارع واحد مذکر حاضر لِسُنَّتِنَا۔ لام حرف جر سُنَّةَ مجرور مضاف نَا ضمیر جمع مضاف الیہ (ہمارے طریقہ میں) تَحْوِيْلًا مصدر (کوئی تبدیلی) (۷۷)

انبیاء کی حفاظت اور کفار کی ہلاکت سُنّت اللہ میں داخل ہے

اور انہوں نے اس میں بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تھی کہ تجھے اس سرزمین سے عاجز کر کے نکال دیں اور اگر ایسا کر بیٹھتے تو (یاد رکھ) تیرے (نکالے جانے کے) پیچھے مہلت نہ پاتے مگر بہت تھوڑی سی ہم تجھ سے پہلے جو پیغمبر بھیج چکے ہیں ان سب کے معاملے میں ہمارا ایسا ہی قاعدہ رہا ہے اور ہمارے ٹھہرائے ہوئے قاعدوں کو کبھی بدلتا ہوا نہ پائے گا (۷۶-۷۷)

آیت ۷۶ میں قریش کے اس ارادہ کا ذکر ہے کہ آپ کو ہلکا اور خفیف بنا کر نکال دیں۔ یہ آخری تدبیر کے بارے میں نہیں بلکہ یہ اشارہ شعب ابوطالب کے واقعہ کی طرف ہے ان کی اصل غرض یہ تھی کہ آپ گھبرا کر یہاں سے نکل جائیں لیکن آخر کار جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کرنا پڑی تو یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ ہجرت کے ایک سال بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی قریش کو بدر کے مقام پر شکست فاش ہوئی اور پھر فتح مکہ کے بعد ان کی قوت ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئی۔ آیت نمبر ۷۷ میں بتایا ہے کہ جب رسولوں کی تکلیف اس انتہا کو پہنچ جاتی ہے کہ انہیں وہ سرزمین چھوڑنا پڑتی ہے تو پھر مخالفین بھی جلد ہلاک ہو جاتے ہیں یہی سُنّت اللہ ہے چنانچہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ یہ سنّت اللہ پوری ہو کر رہی۔
(۷۶-۷۷)

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ
الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ۝ وَ
مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ
الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ
الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ
اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝
قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اَهۡدٰے سَبِيۡلًا ﴿۴۸﴾ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ
الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾

اَقِمِ الصَّلٰوةَ	لِدُلُوۡكِ	الشَّمۡسِ	اِلٰى غَسَقِ	الَّيۡلِ وَ
قائم کر نماز کو	وقت ڈھلنے	سورج کے	اندھیرے تک	رات کے اور
قُرۡاٰنَ	الۡفَجۡرِ ؕ	اِنَّ قُرۡاٰنَ	الۡفَجۡرِ	كَانَ
قرآن پڑھ	فجر کو	بیشک قرآن	پڑھنا فجر کا	ہے
مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾	وَمِنَ	الَّيۡلِ	فَتَهَجَّدۡ	بِهٖ
حاضر کیا گیا ﴿۷۸﴾	اور (تھوڑی)	رات کو	پس نماز تہجد کر	ساتھ اس (قرآن کے)
نَافِلَةً	لَّكَ	عَسٰٓى	اَنۡ يَّبۡعَثَكَ	
زائد	تیرے لئے	قریب ہے	یہ کہ بھیجے تم کو	
رَبُّكَ	مَقَامًا	مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾	وَقُلۡ	رَّبِّ
رب تیرا	مقام	محمود میں ﴿۷۹﴾	اور کہہ	اے رب میرے
اَدۡخِلۡنِىۡ	مُدۡخَلَ	صِدۡقٍ	وَّاَخۡرِجۡنِىۡ	مُخۡرَجَ
داخل کر مجھ کو	داخل کرنا	سچا	اور نکال مجھ کو	نکالنا
صِدۡقٍ	وَّاجۡعَلۡ	لِّىۡ	مِنۡ	لَّدُنۡكَ
سچا	اور کر	واسطے میرے	(سے)	نزدیک اپنے سے
سُلۡطٰنًا	نَّصِيۡرًا ﴿۸۰﴾	وَقُلۡ	جَآءَ	الۡحَقُّ
غلبہ	مدد دینے والا ﴿۸۰﴾	اور کہہ	آیا	حق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ زَهَقَ	الْبَاطِلُ	كَانَ	زَهُوْقًا ﴿٨١﴾	وَنُنَزِّلُ
اور گم ہوا	باطل	تھا	گم ہو جانے والا	اور اتارتے ہیں ہم
مِنَ الْقُرْاٰنِ	مَا هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
قرآن میں سے	وہ چیز کہ وہ	شفا ہے	اور رحمت ہے	واسطے ایمان والوں کے
وَلَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿٨٢﴾
اور نہیں	زیادہ کرتا	ظالموں کو	مگر	خسارہ
وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ
اور جب	ہم انعام بھیجتے ہیں	اوپر	انسان کے	وہ دُور کر لیتا ہے
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ		وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ
اور پہلو پھیر لیتا ہے		اور جب	لگتی ہے اسکو	برائی
كَانَ	يَئُوْسًا ﴿٨٣﴾	قُلْ	كُلٌّ	يَّعْمَلُ
ہوتا ہے	ناامید	کہہ	ہر ایک	عمل کرتا ہے
عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ ؕ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ
اوپر	طریق اپنے کے	پس رب تیرا	خوب جانتا ہے	اس شخص کو کہ
هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا ﴿٨٤﴾	وَيَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ
وہ	بہت پالینے والا ہے	راہ کو	اور سوال کرتے ہیں تجھ سے	(اسے)
الرُّوْحِ ؕ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ اَمْرِ	رَبِّيْ
روح کے بارے میں	کہہ	روح	حکم سے ہے	رب میرے کے
وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿٨٥﴾
اور نہیں	دیئے گئے تم	علم سے	مگر	تھوڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورج کے ڈھلنے سے (شروع کر کے) رات کے اندھیرے تک نماز کو قائم رکھ اور صبح کے قرآن کو (بھی) بیشک صبح کے قرآن کو (بھی) بیشک صبح کے قرآن میں حضور ہوتا ہے ﴿۷۸﴾ اور رات کے کچھ حصّہ میں اس کے ساتھ جاگتا رہ یہ تیرے لئے نفل کے طور پر ہے امید ہے تیرا ربّ تجھے بڑی تعریف کے مقام پر کھڑا کرے ﴿۷۹﴾ اور کہو اے میرے ربّ مجھے سچائی کے داخلہ سے داخل کرنا اور سچائی کا نکلنا نکالیو اور میرے لئے اپنی جناب سے مدد دینے والا غلبہ مقرر فرمائیو ﴿۸۰﴾ اور کہو حق آگیا اور باطل ہلاک ہوگیا، بیشک باطل ہلاک ہونیوالا ہی تھا ﴿۸۱﴾ اور ہم قرآن سے وہ کچھ اتارتے ہیں جو مؤمنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو یہ (تنزول) صرف نقصان میں بڑھاتا ہے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ﴿۸۳﴾ کہو ہر ایک اپنے طریق پر عمل کرتا ہے سو تمہارا ربّ اسے خوب جانتا ہے جو سب سے بڑھ کر سیدھی راہ پر ہے ﴿۸۴﴾ اور تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں کہو روح میرے ربّ کے حکم سے ہے اور تمہیں تھوڑا سا ہی علم دیا گیا ﴿۸۵﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

اَقِمِ - اِقَامَةٌ مصدر سے جس کے معنی سیدھا کرنے اور قائم کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ہیں امر واحد مذکر حاضر اَلصَّلٰوۃَ مفعول بہ (اور تو نماز قائم کر) لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ۔ لام یا تو "بعد" کے معنی میں ہے یا "اجل" کے معنی کے لئے یعنی "بعد دلوک یا اجل دلوک" دُلُوْكِ زوال یا غروب اکثر کی رائے یہ ہے کہ دُلُوْكِ کے معنی ڈھلنے اور زوال کے ہیں حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور جابر کی یہی رائے ہے) جار مجرور متعلق بہ اَقِمِ۔ اِلٰی حرف غائت کے لئے غَسَقِ الَّيْلِ۔ غَسَقِ ظلمت اور تاریکی کو کہتے ہیں بعض کے نزدیک دخول اوّل الَّيْلِ کو غَسَقِ کہتے ہیں۔ جار مجرور بہ اَقِمِ (سورج کے ڈھلنے سے شروع کر کے رات کے اندھیرے تک نماز قائم کر) وَ عاطفہ قُرْاٰنَ مضاف الْفَجْرِ مضاف الیہ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کے ایک معنی صَلٰوۃَ الْفَجْرِ کے ہیں، اس لئے کہ قراءت صلوٰۃ کا رکن ہے، دوسرے معنی ہیں کہ وَعَلَيْكَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ یعنی فجر کے وقت قرآن کے پڑھنے کو لازم پکڑ اِنَّ مشبہ بالفعل قُرْاٰنَ الْفَجْرِ اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر ھو مستتر اسم كَانَ۔ مَشْهُوْدًا اسم مفعول واحد مذکر منصوب كَانَ کی خبر۔

صلوٰۃ پنجگانہ کا حکم

"(اے پیغمبر) نماز قائم کر سورج ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کے اندھیرے تک (یعنی ظہر، عصر، مغرب اور عشا کے وقتوں میں) نیز صبح کی تلاوت قرآن (یعنی صبح کی نماز) بلاشبہ صبح کی تلاوت قرآن ایک ایسی تلاوت ہے جو (حضوصیت کے ساتھ) دیکھی جاتی ہے"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سابقہ آیات میں کفار کے فتنوں اور مخالفانہ کوششوں کا ذکر تھا اس آیت میں آپ کو اقامتِ صلوٰۃ کا حکم دیا ہے کہ کفار کی ان معاندانہ کوششوں سے بچنے کا واحد ذریعہ رجوع الی اللہ جیسے کہ فرمایا: "اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ" سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز کے اوقات معین کئے گئے یعنی ظہر، عصر، مغرب اور عشا اور قرآن الفجر سے مراد صلوۃ فجر ہے یا قراءت قرآن ہے: عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تشهد ملائكة الليل و ملائكة النهار (ابن جریر) فجر کے وقت رات اور دن کے فرشتے موجود ہوتے ہیں)۔ (۷۸)

وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

وَ عاطفہ مِنَ الَّيْلِ جار مجرور متعلق بہ تَهَجَّدْ یا متعلق بہ محذوف ای قم مِنَ الَّيْلِ۔ فَا عاطفہ تَهَجَّدْ تَهَجُّدٌ سے امر واحد مذکر حاضر اس کا مادہ الھجود ہے صلوۃ کے لئے نیند کے ترک کرنے کو کہتے ہیں۔ بعض نے کہا کہ الھجود کا لفظ سونے اور جاگ اٹھنے کے درمیان مشترک ہے۔ التهجد التيقظ والسهر بعد نومه من اليل (ابن جریر) بِهٖ۔ باحرف جر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر قرآن کے لئے ہے بِهٖ یعنی بِالْقُرْاٰنِ یعنی نماز میں تلاوتِ قرآن کے ساتھ بیدار رہ نَافِلَةً کے معنی زائدہ کے ہیں وہ چیز جو لازم نہ ہو۔ نَافِلَةً حال لَّكَ۔ نافلة کی صفت ہے، ای صل حال كون الصلوٰة نافلة لك یعنی آپ نماز ادا کریں درآنحالیکہ یہ نماز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپکے لئے نافلہ زائد عبادت ہوگی) عَسٰی افعالِ مقاربہ میں سے ہے ترجی کے لئے آتا ہے۔ عَسٰی من اللہ تعالیٰ واجب (معالم) لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیقن کے لئے آتا ہے۔ اَنْ مصدریہ یَبْعَثَكَ - بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَسٰی کی خبر رَبُّكَ فاعل مَقَامًا مفعول مطلق مَّحْمُوْدًا - حمد سے اسم مفعول مَقَامًا کی صفت (امید ہے کہ تیرا رب مقامِ محمود پر کھڑا کرے) اس سے مراد شفاعتِ کبریٰ کا مقام ہے (ای مقام الشفاعة یوم القیامة، (ابن جریر)۔

نمازِ تہجّد کی فضیلت

"اور (اے پیغمبر) رات کا کچھ حصّہ (یعنی پچھلا پہر) شب بیداری میں بسر کر یہ تیرے لئے ایک مزید عمل ہے قریب ہے کہ اللہ تجھے ایک ایسے مقام میں پہنچا دے جو نہایت پسندیدہ مقام ہو!"

آیت میں اگرچہ خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے ہے لیکن حکم عام ہے۔ مقامِ محمود سے مراد شفاعتِ عظمیٰ ہے جیسے کہ احادیث سے پتہ چلتا ہے۔ عن ابی هریرة عن النّبیّ صلی اللہ علیہ قال هو المقام الّذی اشفع لامتی فیه (ابن کثیر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا مقامِ محمود وہ مقام ہے جس میں میں اپنی اُمّت کے لئے شفاعت کروں گا۔ (۷۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

وَ قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَّبِّ منادیٰ حرف ندا محذوف (اور کہو اے میرے ربّ) اَدْخِلْنِیْ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ فعل دعا مُدْخَلَ مصدر میمی (باب افعال) موصوف مضاف صِدْقٍ صفت مضاف الیہ ای ادخلنی القبر ادخالا مرضیا او ادخلنی المدینۃ حین الھجرۃ (یعنی مجھے قبر میں سچائی اور طہارت سے داخل کیجیو یا سچائی کے ساتھ مدینہ میں داخل کیجیو، ہجرت کے وقت) (ابن جریر) وَ اَخْرِجْنِیْ۔ اخراج سے امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم مفعول بہ مُخْرَجَ مصدر میمی مضاف صِدْقٍ مضاف الیہ ای اَخْرِجْنِیْ (عند البعث اخراجا مرضیا یا مکہ سے سچائی کے ساتھ مجھے نکالیو) وَّاجْعَلْ امر واحد مذکر حاضر لِّیْ جار مجرور متعلق بہ اجْعَلْ۔ مِنْ لَّدُنْكَ۔ مِنْ حرف جر لَّدُنْ ظرف زمان و مکان عموماً اس سے پہلے حرف جر مِنْ آتا ہے عِنْدَ کی طرح اسم غیر متمکن ہے لیکن عِنْدَ سے خاص ہے مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ متعلق بہ اِجْعَلْ۔ سُلْطَانًا مفعول نَصِیْرًا۔ سُلْطَانًا کی صفت ہے (اور تو میرے لئے اپنے پاس سے زبردست حجت اور قوت عطا فرما)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکّہ سے ہجرت کی دعا

"اور تیسری دعا یہ ہونا چاہیئے کہ پروردگار مجھے (جہاں کہیں پہنچا تو) سچائی کے ساتھ پہنچا اور (جہاں کہیں سے نکال تو) سچائی کے ساتھ نکال اور مجھے اپنے حضور سے قوّت عطا فرما ایسی قوّت کہ (ہر حال میں) مددگاری کرنے والی ہو۔"

حضرت ابن عبّاسؓ سے مروی ہے کہ یہ آیت ہجرت کے بارے میں نازل ہوئی ہے یعنی دخول سے مراد دخول مدینہ ہے اور خروج سے مراد مکّہ سے نکلنا سیاق مضمون سے بھی صاف اشارہ ہجرت کی طرف معلوم ہوتا ہے۔ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا سے مراد ایسا غلبہ ہے جس سے آپ کو نُصرت حاصل ہو بعض کے نزدیک اس سے فتح مکّہ کی طرف اشارہ ہے، چنانچہ اس سے اگلی آیت اس پر شاہد ہے۔ (۸۰)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

وَ قُلْ امر واحد مذکّر حاضر جَآءَ۔ مجیٌٔ مصدر سے ماضی واحد مذکّر غائب اَلْحَقُّ فاعل وَ عاطفہ زَهَقَ۔ زَهُوْقٌ سے ماضی واحد مذکّر غائب (زھوق کے معنی مٹ جانے ہلاک ہونے اور نکل بھاگنے کے ہیں) اَلْبَاطِلُ۔ فاعل (کہو حق آگیا اور باطل ہلاک ہوگیا) اِنَّ مشبّہ بالفعل اَلْبَاطِلَ اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص زَهُوْقًا بروزن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعول بمعنی اسم فاعل خبر (بیشک باطل ہلاک ہونے والا ہے)۔

حق ظاہر ہوگیا اور باطل نابود ہوا

"اور تیرا اعلان یہ ہو کہ دیکھو حق ظاہر ہوگیا اور باطل نابود ہوا، باطل اسی لئے تھا کہ نابود ہو کر رہے"

یہ عظیم الشان پیشگوئی مکہ میں اسوقت کی گئی جب کفار کو پورا غلبہ حاصل تھا اور مسلمان بے کسی کی حالت میں تھے، یہ پیشگوئی پوری ہوئی مکہ فتح ہوا۔ بخاری میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ میں داخل ہوئے تو اس وقت وہاں تین سو ساٹھ بت تھے آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی ہر بت کو چھڑی مارتے اور یہ آیت پڑھتے جاتے تھے:

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝

اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی:

جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ (۳۴:۴۹)

اس طرح قرآن کی یہ زبردست پیشگوئی مکمل عظمت کے ساتھ پوری ہوئی

(۸۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

وَ عاطفہ نُنَزِّلُ۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع جمع متکلم مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ مِنْ حرف جر الْقُرْاٰنِ مجرور متعلق بہ نُنَزِّلُ۔ مَا موصول مفعول بہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا شِفَاۗءٌ خبر جملہ صلہ وَّرَحْمَةٌ کا عطف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شِفَآءٌ پر ہے لِّلْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ شِفَآءٌ (اور ہم قرآن سے وہ کچھ اتارتے ہیں جو مؤمنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے) وَحالیہ لَا نافیہ يَزِيْدُ مضارع واحد مذکر غائب الظّٰلِمِيْنَ مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر خَسَارًا مفعول بہ ثانی (اور ظالموں کو یہ (نزول) صرف نقصان میں بڑھاتا ہے)۔

قرآن شفاء لما فی الصدور ہے

"اور ہم نے جو کچھ قرآن میں سے نازل کیا ہے تو وہ یقین کرنے والوں کے لئے (روح کی ساری بیماریوں کی) شفاء اور رحمت ہے اور جو نافرمان ہیں تو انہیں کچھ فائدہ ہونے والا نہیں بجز اس کے کہ (انکار و شقاوت کی وجہ سے) اور زیادہ تباہ ہوں۔

نزولِ قرآن کا مقصدِ اوّلین روحانی بیماریوں اور باطل عقائد سے شفاء بخشنا ہے، جیسا کہ سورۂ یونس میں فرمایا:

شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ (۱۰: ۵۷)

سورہ حٰمٓ میں ہے:

هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۭ (۴۱: ۴۴)

یہ قرآن اور اس کی تعلیم ہی تھی جس نے ایک قلیل مدت میں ایک ایسا انقلاب پیدا کیا کہ تاریخ عالم میں اس کی کہیں مثال نہیں ملتی۔ لیکن افسوس آج قرآن کی آیات کو تعویذ بنا کر بیچا جاتا ہے اور باقاعدہ طور پر اس کے لئے دکانیں سجا رکھی ہیں اگرچہ آیاتِ قرآنی جسمانی بیماریوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے بھی باعث شفا ہو سکتی ہیں لیکن فی الحقیقت یہ ایک ایسی کتاب ہے جو بنی نوع انسان کو انتہائی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور اسے تمام الائشوں سے پاک کر کے انسانیت کے مقام ارفع تک پہنچاتی ہے۔

(۸۳) وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝

وَاِذَآ ظرف مستقبل اَنْعَمْنَا۔ اِنْعَام سے ماضی جمع متکلم عَلَى الْاِنْسَانِ جار مجرور متعلق بہ اَنْعَمْنَا (اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں) اَعْرَضَ۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب وَنَاٰ۔ نَأْیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (درد ہوا، روگردانی کی) بِجَانِبِهٖ۔ بَاحرف جر جَانِبِ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ نای (تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو پھیر لیتا ہے) وَاِذَا ظرف مستقبل مَسَّهُ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الشَّرُّ فاعل كَانَ فعل ناقص يَـُٔوْسًا۔ یَأْسٌ سے صفت مشبہ خبر كَانَ (اور جب اسے برائی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے)۔

انسان کا حالتِ آسائش میں روگردانی کرنا اور تکلیف میں مایوس ہو کر بیٹھ جانا

"اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو ہم سے منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے دکھ پہنچ جائے تو دیکھو بالکل مایوس ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انسان کی عام حالت کا بیان ہے کہ جب اللہ کی طرف سے اسے نعمتیں اور آسائش حاصل ہوتی ہے تو لذات دنیوی میں پھنس کر اللہ سے روگردانی کرنے لگتا ہے اور جب مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے تو مایوس ہو کر ہماری یاد سے غفلت برتتا ہے آرام و آسائش کی حالت میں اس کی یاد سے غفلت اور تکلیف و مصیبت میں مایوس ہو کر اس کی طرف رجوع نہ کرنا دونوں باتیں مذموم ہیں۔ (۸۳)

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

قُلِ امر واحد مذکر حاضر كُلٌّ مبتدا یعنی كُلُّ اَحَدٍ۔ يَعْمَلُ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر عَلٰى حرف جر شَاكِلَتِهٖ۔ شَكْلٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يَعْمَلُ۔ شَاكِلَةٍ۔ شکل سے ماخوذ ہے۔ اس طریقہ اور روش کو کہتے ہیں جو اس کی طبیعت میں ودیعت کی گئی ہے (کیئے ہر ایک اپنے طریق پر عمل کرتا ہے) فَا استنافیہ رَبُّكُمْ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِمَنْ۔ بَا حرف جر مَنْ موصول جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَهْدٰى۔ هِدَايَةٌ سے افعل التفضیل خبر جملہ صلہ سَبِيْلًا تمیز (پس تمہارا رب خوب جانتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی راہ پر ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلیل شرعی کے بغیر ادعائے حق غلط ہے

"(اے پیغمبرؐ) تم کہدو ہر انسان اپنے طور طریقہ کے مطابق عمل کرتا ہے پس تمہارا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کون سب سے زیادہ ٹھیک راہ پر ہے" عَلٰی شَاکِلَتِہٖ کے معنی ہیں علی مذھبہ وطریقتہ التی تشاکل۔ کل مالہ فی الھدی و الضلالۃ (کشاف) یعنی ہر انسان اپنی افتاد طبع کے مطابق عمل کرتا ہے بلا دلیل شرعی کوئی اپنے آپ کو حق پر نہیں سمجھ سکتا۔ (۸۴)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا۝

وَ استنافیہ یَسْئَلُوْنَکَ۔ سُؤَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَنِ الرُّوْحِ جار مجرور متعلق بہ یَسْئَلُوْنَکَ (اور تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں) رُوْح۔ سیوطی نے اس کے متعدد معانی لکھے ہیں۔

۱۔ امر ۲۔ وحی۔ ۳۔ قرآن۔ ۴۔ رحمت۔ ۵۔ حیات۔ ۶۔ حضرت جبرئیل ۷۔ روح بدن۔ اس جگہ راجح قول یہی ہے کہ انہوں نے روح انسانی کے متعلق سوال کیا تھا۔ جمہور متکلمین کا بیان ہے کہ روح ایک جسم لطیف ہے جو بدن میں اسی طرح گھسی ہوتی ہے جس طرح کہ شاخ سبز میں پانی ہوتا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ وہ عرض ہے یعنی ایسی چیز جس کے وجود سے بدن انسانی زندہ ہے۔ بدنی موت کے ساتھ روح نہیں مرتی بلکہ وہ باقی رہتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ گویا روح حیوان کے لئے مبدا حیات ہے کہ اس کے اندر روح پھونکنے سے وہ زندہ اور اس سے مفارقت ہو جانے پر مردہ ہو جاتا ہے۔ بدن میں اس کی مثال ایسی ہی ہے کہ گلاب کے پھول میں گلاب کا عرق۔ روح کی اصل حقیقت تو وہی کچھ ہے جس کے متعلق بتا دیا گیا کہ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ چونکہ انسان کا علم نہایت محدود ہے اس لئے روح کی حقیقت کا پورا ادراک ہم نہیں کر سکتے۔ قُلْ امر واحد مذکر حاضر الرُّوْحُ مبتدا مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ خبر ای ائتہ متما استاثر اللّٰہ بعلمہ (یہ ان باتوں سے ہے جو اللہ تعالیٰ کے علم سے مخصوص ہیں) وَ عاطفہ یا حالیہ مَا نافیہ اُوْتِیْتُمْ اِیْتَاءٌ ماضی مجہول جمع مذکر حاضر مِّنَ الْعِلْمِ جار مجرور متعلق بہ اُوْتِیْتُمْ اِلَّا اداۃ حصر قَلِیْلًا مفعول بہ۔ ای شیئًا قلیلًا۔

حقیقتِ رُوح

"اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دے" روح میرے ربّ کے حکم سے ہے اور تمہیں (اسرارِ کائنات کا) علم جو کچھ دیا گیا ہے وہ بہت تھوڑا ہے (اس سے زیادہ تم نہیں پا سکتے)۔"

ترمذی، نسائی اور مسند میں ہے کہ قریش مکّہ نے علماء یہود سے سن کر یہ سوال کیا تھا۔ یہود نے قریش کو کہا تھا کہ تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) سے اصحاب کہف، ذوالقرنین اور روح کے بارے میں پوچھو، اگر وہ کچھ کا جواب دے اور کچھ کا نہ تو نبی ہے۔ آپؐ نے اصحاب کہف اور ذوالقرنین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بارے میں بتایا اور روح کے بارے میں مذکورہ بالا آیت نازل ہوئی جس میں بتایا گیا کہ روح امرِ ربّی کا نام ہے اور اس کی حقیقت کا مکمل علم تمہاری دسترس سے باہر ہے اور یہ بتانا بھی مقصود ہے کہ روح عام مخلوقات کی طرح نہیں ہے جو مادہ کے تطورات سے وجود میں آتی ہیں بلکہ یہ بلا واسطہ حکم کن سے پیدا ہونے والی چیز ہے۔ حکماء نے روح کو دو طرح پر قرار دیا ہے، روح حیوانی اور روح انسانی یعنی نفس ناطقہ قرآن کریم میں آدم میں نفخ رُوح کے ذکر سے وَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ (الحجر: ۲۹) یہی روحِ انسانی مراد ہے وحی الٰہی کو بھی روح سے تعبیر کیا گیا ہے: وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا (الشوریٰ: ۵۲) سے مراد وحی الٰہی ہے۔ روح المعانی میں ہے کہ روحوں کا جسموں سے پہلے پیدا ہونا قولِ فاسد ہے عقل اور شرع کے مطابق یہی بات درست ہے کہ روح جسم کے ساتھ پیدا ہوتی ہے اہل تحقیق اور امام غزالی کا یہی مذہب ہے۔ (۸۵)

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَهِيْرًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٠﴾
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ
يَنْۢبُوْعًا ﴿٩١﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٩٢﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ
كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
قَبِيْلًا ﴿٩٣﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى
فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا
كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا
رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾

وَلَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ
اور اگر	چاہیں ہم	البتہ لے جائیں	وہ چیز کہ	وحی کی ہم نے
اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ
تیری طرف	پھر	نہ	پاوے تو	واسطے اپنے
بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾	اِلَّا	رَحْمَةً
ساتھ اس کے	اوپر ہمارے کوئی	کارساز ﴿٨٦﴾	مگر	مہربانی
مِّنْ	رَّبِّكَ ۭ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ
(سے)	رب تیرے کی طرف سے	تحقیق	فضل اس کا	ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿٨٧﴾	قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتْ
اوپر تیرے	بڑا ﴿٨٧﴾	کہہ	اگر	اکٹھے ہوں
الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا
انسان	اور جن	اوپر	اس بات کے کہ	لائیں
بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
مانند	اس	قرآن کے	نہ	لاسکیں گے
بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ
مانند اسکے	اور اگرچہ	ہوں	بعضے ان کے	واسطے بعض کے
ظَهِيْرًا ﴿٨٨﴾	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ
مددگار ﴿٨٨﴾	اور البتہ تحقیق	بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	(میں)
هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ
اس	قرآن میں	(سے)	ہر	مثال کے
فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿٨٩﴾
پس انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	مگر	کفر کرنا ﴿٨٩﴾
وَقَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى
اور کہا انہوں نے	ہرگز نہ	مانیں گے ہم	واسطے تیرے	یہاں تک کہ
تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ﴿٩٠﴾	اَوْ
پھاڑ دے تو	واسطے ہمارے	زمین سے	چشمہ ﴿٩٠﴾	یا
تَكُوْنَ	لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ
ہووے	واسطے تیرے	باغ	(سے)	کھجوروں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ	خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾
اور انگوروں کا	پس بھاڑ لائے تو	نہریں	درمیان اسکے	پھاڑ لانے کے ﴿۹۱﴾
اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ
یا	ڈال دے تو	آسمان کو	جیسا کہ	کہا کرتا ہے تو
عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ
اوپر ہمارے	ٹکڑے ٹکڑے	یا	لے آوے تو	اللہ کو
وَالْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾	اَوْ	يَكُوْنَ	لَكَ
اور فرشتوں کو	مقابل ﴿۹۲﴾	یا	ہو	واسطے تیرے
بَيْتٌ	مِّنْ	زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰى
گھر	(سے)	سونے کا	یا	چڑھ جائے تو
فِي السَّمَآءِ ؕ	وَلَنْ	نُّؤْمِنَ	لِرُقِيِّكَ	حَتّٰى
آسمان میں	اور ہرگز نہ	ایمان لائیں گے	چڑھ جانے تیرے کو	یہاں تک کہ
تُنَزِّلَ	عَلَيْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ ؕ	قُلْ
اتار لائے	اوپر ہمارے	کتاب	کہ پڑھیں ہم اسکو	کہہ
سُبْحَانَ	رَبِّيْ	هَلْ	كُنْتُ	اِلَّا
پاک ہے	رب میرا	نہیں	ہوں میں	مگر

بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾
آدمی	رسول ﴿۹۳﴾

" اور اگر ہم چاہتے تو اسے لے جاتے جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے پھر تو اپنے واسطے اس کے (لا دینے کے) لئے ہمارے اوپر کوئی ذمہ لینے والا نہ پاتا ﴿۸۶﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مگر یہ تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے، بیشک اس کا فضل تجھ پر بہت بڑا ہے (۸۷) کہو اگر انسان اور جن اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند بنا لائیں تو اس کی مانند نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں (۸۸) اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بار بار بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں (۸۹) اور کہتے ہیں ہم تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لئے اس زمین سے چشمہ (نہ) بہا دے (۹۰) یا تیرا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو پھر تو اس کے اندر خوب نہریں بہا نکالے (۹۱) یا تو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئے (۹۲) یا تیرا سونے کا گھر ہو یا تو آسمان پر چڑھ جائے اور ہم تیرے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے یہاں تک کہ تم پر کتاب اتارے جسے ہم پڑھ لیں، کہو میرا رب پاک ہے میں صرف ایک انسان ہوں رسول ہوں؟ (۹۳)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝

وَ عاطفہ لَئِنْ لام قسم کے لئے اِنْ شرطیہ شِئْنَا۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی جمع متکلم (اور اگر ہم چاہتے) لَنَذْهَبَنَّ۔ لام جواب قسم ذَهَابٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ (تو البتہ ہم ضرور لے جاتے) بِالَّذِيْ۔ بَا حرفِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جر اَلَّذِیْ موصول مجرور متعلق بہ نَذْهَبَنَّ ۔ اَوْحَیْنَا ۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلَیْكَ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَیْنَا (اسے جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَا نافیہ تَجِدُ ۔ وجود اور وِجْدَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر لَكَ جار مجرور متعلق بہ تَجِدُ حال بِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَجِدُ ۔ عَلَیْنَا جار مجرور متعلق بہ وَكِیْلًا وَكُلٌ سے صفت مشبہ مفعول بہ ای لا تجد من یتوکل علینا باسترداد بعد دفعہ (پھر تو اپنے واسطے اس کے استرداد کے لئے ہمارے اوپر کوئی ذمہ لینے والا نہ پاتا۔ ﴿۸۶﴾

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾

اِلَّا کلمۂ استثنا رَحْمَةً مستثنیٰ مِّنْ رَّبِّكَ جار مجرور رَحْمَةً کی صفت ہے (مگر یہ تیرے ربّ کی طرف سے رحمت ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل فَضْلَهٗ فَضْلٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اسم اِنَّ ۔ كَانَ فعل ناقص عَلَیْكَ جار مجرور متعلق بہ كَانَ ۔ كَبِیْرًا ، كَانَ کی خبر (بیشک اللہ کا فضل تجھ پر بہت بڑا ہے) ﴿۸۷﴾

آپ کو عطا کردہ علم محض ہمارا فضل ہے

" اور اگر ہم چاہیں تو جو کچھ وحی کی صورت میں تجھے دیا گیا ہے اسے تجھ سے واپس لے لیں پھر تو ہمارے اوپر کسی کو حمایتی نہ پائے گا، مگر یہ محض تیرے پروردگار کی رحمت ہے (کہ وہ ایسا نہیں کرتا) اس میں شک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کہ اس کا تجھ پر بڑا ہی فضل ہے۔"

سابقہ آیت میں روح کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ روح امرِ ربی ہے اور وحی کو بھی کہا جاتا ہے اور تمہیں علمِ الٰہی میں سے بہت تھوڑا سا علم دیا گیا، ان آیات میں بتایا کہ اگر ہم چاہیں تو یہ بھی واپس لے سکتے ہیں اور پھر کوئی بھی تمہیں ہماری طرف یہ عطا نہیں کر سکتا لیکن ہم ایسا نہیں چاہتے کہ تیری طرف جو وحی کی گئی ہے اسے واپس لے لیں کیونکہ یہ تیرے رب کی وسیع رحمت ہے جو تمہیں عطا کی گئی مطلب یہ ہے کہ قرآن کی شکل میں آپکی طرف یہ آخری وحی ہے اب اس کے بعد کوئی اور کتاب نہیں بھیجی جائے گی اور یہ اللہ کی طرف سے آپ پر فضلِ عظیم ہے۔ (۸۶-۸۷)

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَئِنِ لام زائد اِنْ شرطیہ اجْتَمَعَتِ۔ اِجْتِمَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب فعل شرط اَلْاِنْسُ فاعل وَالْجِنُّ اِنْسُ پر عطف ہے (کہو اگر انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں) عَلٰى حرف جر اَنْ مصدریہ يَّاْتُوْا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف متعاونین حال بِمِثْلِ جار مجرور متعلق بہ يَاْتُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنِ۔ هٰذَا اسم اشارہ مِثْلِ مضاف الْقُرْاٰنِ بدل (کہ اس قرآن کی مانند بنا لائیں) لَا يَاْتُوْنَ۔ لَا نافیہ يَاْتُوْنَ۔ اِتْيَانٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب بِمِثْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ یَاْتُوْنَ (تو اس کی مثل نہ لاسکیں گے) وَ حالیہ لَوْ۔ اِنْ وصیلہ کے معنی کے لئے جس میں نفی فی الاستقبال مقصود ہوتی ہے کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب بَعْضُهُمْ، کَانَ کا اسم لِبَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ ظَهِيْرًا۔ ظَهِيْرًا کَانَ کی خبر.

قرآن اس کائنات کا ایک عظیم معجزہ ہے

"(اے پیغمبر) اس بات کا اعلان کردے کہ اگر تمام انسان اور جن اکٹھے ہو کر چاہیں کہ اس قرآن کی مانند کوئی کلام پیش کردیں تو کبھی پیش نہیں کرسکیں گے اگرچہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا مددگار ہی کیوں نہ ہو"

سابقہ آیت میں قرآن کے دنیا میں ہمیشہ رہنے کا ذکر کیا اس آیت میں اس کی عظمت کی طرف توجہ دلائی ہے کہ یہ قرآن مضامین کی جامعیت مطالب کی کاملیت حسن ادا وغیرہ محاسن کے ساتھ ایک ایسا عظیم معجزہ ہے کہ جن و انس سب مل کر بھی بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لانے سے عاجز ہیں اس سے ثابت ہوا کہ یہ کسی انسان کا بنایا ہوا کلام نہیں ہے۔ (۸۸)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

وَ عاطفہ لَقَدْ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق صَرَّفْنَا۔ تصریف سے ماضی جمع متکلم لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ صَرَّفْنَا۔ فِيْ هٰذَا۔ فِيْ حرف جر هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مجرور الْقُرْاٰنِ بدل مِنْ كُلِّ مَثَلٍ۔ مثل وہ قول جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے قول کے مشابہ ہو مثل کلام مشہور اور بلیغ کو بھی کہتے ہیں (اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں نادر باتیں بار بار بیان کر دی ہیں) فَاَبٰٓی۔ فَا عاطفہ اَبٰی۔ اِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَکْثَرُ النَّاسِ۔ اَکْثَرُ مضاف النَّاسِ مضاف الیہ) فاعل۔ اِلَّا اداۃ حصر کُفُوْرًا۔ کُفْرٌ سے صفت مشبہ مفعول بہ (پس اکثر لوگوں نے انکار کیا سوائے ناشکری کے کچھ نہیں کیا)۔

پوری وضاحت کے باوجود اکثر لوگ حق کی طرف رجوع نہیں کرتے

"اور ہم نے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بار بار لوٹا کر بیان کیں (کہ لوگ سمجھیں بوجھیں) لیکن ان سب میں سے اکثروں نے کوئی بات قبول نہیں کی اور قبول کی تو صرف ناسپاسی، قرآن چونکہ کتاب ہدایت ہے اس لئے مختلف مثالوں اور مختلف انداز بیان سے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن اس وضاحت کے باوجود اکثر لوگ حق کو قبول نہیں کرتے اور بدستور گمراہی میں مبتلا رہتے ہیں۔

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ
يَنْۢبُوْعًا ۝ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ
كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
قَبِيْلًا ۝ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

وَ عاطفہ قَالُوْا۔ قول سے ماضی جمع مذکر غائب لَنْ حرف نفی نصب و استقبال نُّؤْمِنَ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم لَكَ جار مجرور متعلق بہ نُّؤْمِنَ (اور انہوں نے کہا ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے) حَتّٰى حرف جر غایت کے لئے تَفْجُرَ۔ فَجْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ فجر کے معنی خوب اچھی طرح پھاڑ ڈالنے کے ہیں لَنَا جار مجرور متعلق بہ محذوف حال مِنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ تَفْجُرَ۔ يَنْۢبُوْعًا مفعول بہ يَنْۢبُعُ اور يَنْۢبُوْعٌ کنوئیں یا چشمہ سے پانی کے پھوٹ کر نکلنے کو کہتے ہیں (یہاں تک کہ تو اس سرزمین سے ہمارے لئے چشمہ نہ بہا دے)۔ (۹۰)

اَوْ حرف عطف تَكُوْنَ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب لَكَ جار مجرور بہ محذوف جَنَّةٌ۔ تَكُوْنَ کا اسم مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ عِنَبٍ متعلق بہ تَكُوْنَ (یا ہو تیرے لئے باغ کھجوروں اور انگوروں کا) فَتُفَجِّرَ۔ تفجیر سے مضارع واحد مذکر حاضر الْاَنْهٰرَ مفعول بہ خِلٰلَهَا ظرف متعلق بہ محذوف ای کائنۃ خلالھا۔ تَفْجِيْرًا مفعول مطلق (پھر تو اس کے اندر خوب نہریں بہا دے) (۹۱)

اَوْ عاطفہ تُسْقِطَ۔ مُسَاقَطَةٌ جس کے معنی گرانے کے ہیں مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مؤنث غائب السَّمَآءُ مفعول بہ کَمَا۔ کَ حرف تشبیہ مَا مصدریہ زَعَمْتَ۔ زَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ تُسْقِطَ كِسَفًا جمع كِسْفَةٌ ٹکڑا (یا تو آسمان کو جیسا تو کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے) اَوْ حرف عطف تَاْتِيَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَاْتِيَ۔ وَالْمَلٰٓئِكَةِ کا بِاللّٰهِ پر عطف ہے قَبِيْلًا۔ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ سے حال قَبِيْلًا جمع قَبِيْلَةٌ (آگے۔ سامنے) (یا تو اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئے)۔ (۹۲)

اَوْ عاطفہ يَكُوْنَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب لَكَ جار مجرور متعلق يَكُوْنَ۔ بَيْتٌ۔ يَكُوْنَ کا اسم مِنْ زُخْرُفٍ سونا۔ ملمع آراستہ۔ کسی شے کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں (یا تیرا سونے کا گھر ہو) اَوْ۔ تَرْقٰى۔ رَقْيٌ سے جس کے معنی اوپر چڑھنے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر فِي السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ السَّمَآءِ (یا تو آسمان پر چڑھ جائے) وَلَنْ حرف نفی نصب و استقبال نُّؤْمِنَ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم لِرُقِيِّكَ۔ لام جار رُقِيٌّ۔ الصعود فی السماء مضاف مجرور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اور ہم تیرے آسمان پر چڑھنے پر ایمان نہیں لائیں گے) حَتّٰى حرف جر و غائت تُنَزِّلَ۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو اتار لائے) عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ تُنَزِّلَ كِتَابًا مفعول بہ نَقْرَؤُهٗ۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (یہاں تک کہ تو ہم پر کتاب اتارے جسے ہم پڑھ لیں) قُلْ امر واحد مذکر حاضر سُبْحَانَ مصدر بمعنی تَسْبِيْحٌ۔ رَبِّيْ مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلق (کہو میرا ربّ پاک ہے) هَلْ استفہام نفی کے لئے كُنْتُ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد متکلم اِلَّا اداۃ حصر بَشَرًا۔ كُنْتُ کی خبر رَسُوْلًا۔ بَشَرًا کی صفت (میں تو صرف ایک بشر رسول ہوں۔ (۹۳)

رسول کی تعلیمات ہی سب سے بڑا معجزہ ہے

اور انہوں نے کہا ہم تو اس وقت تک تجھے ماننے والے نہیں جب تک کہ تو اس طرح کی باتیں کرکے نہ دکھادے (مثلاً) ایسا ہو کہ تو حکم کرے اور زمین سے ایک چشمہ پھوٹ نکلے (۹۰) یا تیرے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور اس کے درمیان بہت سی نہریں رواں کرکے دکھا دے (۹۱) یا جیسا کہ تو نے خیال کیا ہے آسمان ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ہم پر آگرے یا اللہ اور اس کے فرشتے ہمارے سامنے آکھڑے ہوں (۹۲) یا ہم دیکھیں کہ سونے کا ایک محل تیرے لئے مہیا ہو گیا ہے یا ایسا ہو کہ تو بلند ہو کر آسمان پر چلا جائے اور اگر آسمان پر چلا بھی گیا تو بھی ہم یہ بات ماننے والے نہیں جب تک کہ تو ایک (لکھی لکھائی) کتاب ہم پر نہ اتار لائے اور ہم خود اسے پڑھ کر جانچ نہ لیں (اے پیغمبر) ان لوگوں سے کہدے سبحان اللہ (میں نے تو کوئی خدائی کا دعوٰی تو کیا نہیں) میں اس کے سوا کیا ہوں کہ ایک آدمی ہوں پیغام حق لانے والا۔ (۹۳)

آیت ۹۰ سے ۹۳ تک کفار کے ان مطالبات کا ذکر ہے جو قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی عظمت اور رسول کی حقانیت کے مسلّمہ اصول کے بعد بطور تعنت وانکار پیش کئے۔ پہلا مطالبہ یہ تھا کہ سرزمین مکّہ سے پانی کا چشمہ جاری کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ اگر تو رسولِ برحق ہے تو تیرے لئے یہاں کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔ تیسرا یہ کہ تمہارے خیال کے مطابق اگر ہم جھوٹے ہیں تو آسمان سے عذاب نازل ہو۔ چوتھا اگر تو سچا ہے تو اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لا کھڑا کر۔ پانچواں یہ کہ تیرے لئے سونے کا گھر ہو، چھٹا یہ کہ تو آسمان پر ہمارے سامنے جائے اور وہاں سے ایک لکھی لکھائی کتاب لائے جسے ہم پڑھیں۔ کفّار کے ان سب بیہودہ اور دُور از کار مطالبات کے جواب میں انہیں بتایا گیا کہ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ تو میں کون ہوں مگر ایک بشر ہوں بھیجا ہوا۔ تمہارے ان تمام دُور از کار مطالبات اور فرمائشوں کا حقّ وصداقت سے کوئی تعلّق نہیں، رسول کا کام اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا ہوتا ہے میں نے حقّ کا پیغام تم تک پہنچایا تم اس کو قبول کرنے کی بجائے بہانہ تراشیوں سے کام لینا چاہتے ہو، خوارقِ عادات کا ظہور اللہ کا کام ہے وہ جب چاہتا ہے اپنے امور کا ظہور کر دیتا ہے لیکن تمہارے یہ مطالبات تو محض بغض وعناد پر مبنی ہیں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ
بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ
اِلَّا كُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ
اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝

وَ مَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا
اور نہیں	منع کیا	لوگوں کو	یہ کہ	ایمان لائیں
اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	اِلَّآ	اَنْ
جس وقت	آئی ان کے پاس	ہدایت	مگر	یہ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾
کہا انہوں نے	کیا بھیجا ہے	اللہ نے	آدمی کو	رسول ﴿۹۴﴾
قُلْ	لَّوْ	كَانَ	فِي الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ
کہہ	اگر	ہوتے	زمین میں	فرشتے
يَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّيْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
چلا کرتے	آرام سے	البتہ اتارتے ہم	اوپر ان کے	آسمان سے
مَلَكًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ
فرشتہ	رسول ﴿۹۵﴾	کہہ	کفایت کرتا ہے	اللہ
شَهِيْدًا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ
گواہ	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے	تحقیق وہ	ہے
بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا	بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾	وَمَنْ	يَّهْدِ اللّٰهُ
ساتھ بندوں اپنے کے	خبردار	دیکھنے والا ﴿۹۶﴾	اور جس کو	ہدایت کرے اللہ
فَهُوَ	الْمُهْتَدِ ۚ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ
پس وہ	راہ پانے والا	اور جس کو	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ
تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	وَنَحْشُرُهُمْ
پائے گا تو	واسطے ان کے	دوست	سوائے اسکے	اور اکٹھا کریں گے ہم
هُمْ يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا
ان کو دن	قیامت کے	اوپر	مونہوں اپنے کے	اندھے
وَّبُكْمًا	وَّصُمًّا ؕ	مَّاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	كُلَّمَا
اور گونگے	اور بہرے	ٹھکانہ ان کا	دوزخ ہے	جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ
بجھنے لگے گی	زیادہ کریں گے ہم انکو	آگ دھکانا ﴿۹۷﴾	یہ ہے	سزا ان کی
بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا
بسبب اسکے کہ	کفر کیا انہوں نے	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور کہا	کیا جب
كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ
ہوجائیں گے ہم	ہڈیاں	بوسیدہ	کیا البتہ ہم	اٹھائے جائیں گے
خَلْقًا	جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا
پیدائش	نئی میں ﴿۹۸﴾	کیا	نہیں	دیکھا انہوں نے
اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
یہ کہ اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو
قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ
قادر ہے	اوپر	اس کے کہ	پیدا کرے	مانند اس کے
وَجَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا	لَّا رَيْبَ	فِيْهِ ؕ
اور مقرر کرے	واسطے ان کے	ایک وقت مقرر کہ	نہیں شک	اس میں
فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾	قُلْ
پس انکار کیا	ظالموں نے	مگر	کفر کرنا ﴿۹۹﴾	کہہ
لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ	خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ
اگر	ہو تم	مالک	خزانے	رحمت
رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ ؕ
رب میرے کے	اسوقت	البتہ بند کر رکھو تم	ڈر	خرچ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾
اور ہے	آدمی	تنگی کرنیوالا ﴿۱۰۰﴾

" اور لوگوں کو کوئی چیز ایمان لانے سے مانع نہیں ہوتی جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر یہ کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے ﴿۹۴﴾ کہو اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے سکونت رکھتے ہوتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾ کہو اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں سے خبردار (انہیں) دیکھنے والا ہے ﴿۹۶﴾ اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھہرائے تو تو اپنے لئے اس کے مقابلہ میں کوئی ولی نہ پائیگا اور ہم انہیں قیامت کے دن اپنے مونہوں کے بل (گرتے ہوئے) اکٹھا کریں گے، اندھے، گونگے اور بہرے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے جب وہ (آگ) بجھنے لگے گی ہم ان پر اور زیادہ بھڑکا دیں گے ﴿۹۷﴾ یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری باتوں کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا چورا ہو جائیں گے تو نئی پیدائش میں اٹھائے جائیں گے ﴿۹۸﴾ کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر ہے کہ ان لوگوں کی مثل پیدا کرے اور اس نے ان کے لئے ایک میعاد ٹھہرائی ہے جس میں کوئی شک نہیں مگر ظالموں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں ﴿۹۹﴾ کہو اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تب تم ان کے ختم ہو جانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ڈر سے (انہیں) روک رکھتے اور انسان تنگ دِل ہے" ﴿۱۰۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۱۰۰﴾

وَ عاطفہ مَا نافیہ مَنَعَ۔ مَنْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب النَّاسَ مفعول بہ اَنْ مصدریہ يُؤْمِنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہیں منع کیا لوگوں کو یہ کہ ایمان لائیں) اِذْ ظرف جَآءَهُمُ مجیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول الْهُدٰى فاعل (جب ان کے پاس ہدایت آئی) اِلَّآ اداۃ حصر اَنْ مصدریہ قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب (مگر یہ کہ انہوں نے کہا) اَ استفہام انکاری بَعَثَ۔ بِعْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل بَشَرًا رَّسُوْلًا سے حال اس لئے کہ اس کی صفت ہے رَسُوْلًا مفعول بہ (کیا اللہ نے ایک بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے)۔

بنی نوعِ انسان کیلئے بشر ہی رسول ہو سکتا ہے

"اور حقیقت یہ ہے کہ جب کبھی اللہ کی ہدایت (دنیا میں) ظاہر ہوئی تو صرف اسی بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا کہ (متعجب ہو کر) کہنے لگے کیا اللہ نے (ہماری طرح کا) ایک آدمی پیغمبر بنا کر بھیج دیا ہے؟"

نزولِ قرآن کے بعد ان کے لئے ایمان ضروری ہو گیا تھا لیکن رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا بشر ہونا ان کے لئے رکاوٹ بنا ان کے خیال کے مطابق ان جیسا انسان رسول کیسے ہو سکتا ہے یہ استبعاد انکی کم فہمی پر مبنی تھا، عام طور پر اکثر انبیاء کو اسی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ نوح علیہ السلام سے کہا گیا:

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (المؤمنون: ۲۴)

حضرت ہود علیہ السلام سے ان کی قوم نے کہا:

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝ (المؤمنون: ۳۳)

(۹۴) قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر (کہیئے) لَوْ شرطیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فِي الْاَرْضِ متعلق بہ محذوف خبر كَانَ مَلٰٓئِكَةٌ اسم كَانَ۔ يَمْشُوْنَ۔ مَشْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مَلٰٓئِكَةٌ کی صفت مُطْمَئِنِّيْنَ۔ اِطْمِئْنَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال (اگر ہوتے زمین میں فرشتے چلتے پھرتے اطمینان کے ساتھ قیام کرنے والے) لَنَزَّلْنَا۔ لام لَوْ کے جواب میں نَزَّلْنَا۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق نَزَّلْنَا۔ مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ نَزَّلْنَا۔ مَلَكًا رَّسُوْلًا سے حال۔ رَسُوْلًا مفعول بہ (تو ہم ان پر آسمان سے فرشتے رسول بنا کر بھیجتے)۔

رسول کا اپنی قوم سے ہم جنس ہونا ضروری ہے

"(اے پیغمبر) اگر ایسا ہوا ہوتا کہ زمین میں (انسانوں کی جگہ) فرشتے بستے ہوتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اطمینان سے چلتے پھرتے تو ہم ضرور آسمان سے ایک فرشتہ پیغمبر بنا کر بھیجتے۔"

رسول کا جن کی طرف اسے بھیجا جاتا ہے ہم جنس ہونا ضروری ہے کیونکہ رسول ان لوگوں کے لئے ایک عملی نمونہ پیش کرتا ہے غیر جنس کے لئے نمونہ پیش نہیں کیا جا سکتا چونکہ زمین میں انسانی مخلوق آباد ہے اس لئے رسول کا بھی انسان ہونا ضروری ہے۔ (۹۵)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر کَفٰى ۔ کفایۃ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ کَفٰى ۔ اَللّٰهِ فاعل شَهِيْدًا تمیز بَيْنِيْ ظرف متعلق بہ شَهِيْدًا وَبَيْنَكُمْ کا عطف بَيْنِيْ پر ہے (کہئے اللہ میرے اور تمہارے درمیان کافی گواہ ہے) اِنَّهٗ ۔ اِنَّ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب بِعِبَادِهٖ جار مجرور متعلق بہ كَانَ ۔ خَبِيْرًا بَصِيْرًا دونوں كَانَ کی خبریں ہیں۔

میری صداقت پر اللہ کی گواہی کفایت کرتی ہے

"نیز کہہ دے میرے اور تمہارے درمیان اب اللہ کی گواہی بس کرتی ہے یقیناً وہ اپنے بندوں کے حال سے واقف اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔"

یعنی اللہ اس بات پر گواہ ہے کہ میں رسولِ برحق ہوں اور اس کا پیغام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم تک پہنچا دیا ہے لیکن تم نے حق کی تکذیب کی۔ آیت میں منکرین کو خبردار کیا گیا ہے کہ میرے اس دعوٰی نبوت پر اللہ گواہ ہے جو خبیر و بصیر ہے اور اس کی گواہی میری صداقت کے لئے کفایت کرتی ہے۔ (۹۷)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝

وَمَنْ اسم شرط جازم يَّهْدِ کا مفعول مقدم تَهْدِيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط اللّٰهُ فاعل فَهُوَ۔ فا جواب شرط هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْمُهْتَدِ۔ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر جواب شرط (جسے اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت پانے والا ہے) وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم يُّضْلِلْ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فَلَنْ تَجِدَ۔ لَنْ حرف استقبال و نفی تَجِدَ۔ وجود سے مضارع واحد مذکر حاضر لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَجِدَ۔ اَوْلِيَآءَ وَلِيٌّ کی جمع مفعول مِنْ دُوْنِهٖ حال (اور جسے وہ گمراہ ٹھہرائے پس تو ہرگز نہ پاویگا ان کے لئے کوئی مددگار اس کے علاوہ) وَنَحْشُرُهُمْ۔ حَشْرٌ مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ ظرف الْقِيَامَةِ مضاف الیہ متعلق بہ نَحْشُرُهُمْ۔ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عَلٰي حرف جر وُجُوْهٌ۔ وَجْهٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ حال (اور ہم انہیں جمع کریں گے دِن قیامت کے ان کے مونہوں کے بل) عُمْیًا۔ اَعْمٰی کی جمع۔ آنکھوں کے اندھے اور دِل کے اندھے دونوں کے لئے اسکا استعمال ہوتا ہے۔ وَّ بُکْمًا۔ اَبْکَمُ کی جمع جس کے معنی پیدائشی گونگے کے ہیں وَ صُمًّا۔ اصم کی جمع یہ تینوں حال واقع ہوئے ہیں (اندھے گونگے اور بہرے اپنے مونہوں کے بل گرے ہوں گے) مَاْوٰھُمْ۔ اوٰی یاوی کا مصدر اور اسم ظرف مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ مبتدا جَھَنَّمُ۔ خبر کُلَّمَا۔ کُلّ مضاف مَا اسم نکرہ مضاف الیہ ظرف شرط کے لئے (جب کبھی) خَبَتْ۔ خَبُوْ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب (وہ بجھی) زِدْنٰھُمْ۔ زِیَادَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب سَعِیْرًا۔ سَعْرٌ سے جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں مفعول بہ (جب کبھی وہ آگ بجھنے لگتی ہے ہم ان کے لئے اسے اور بھڑکا دیتے ہیں)

صرف اللہ ہی ہدایت دے سکتا ہے

جس کسی کو اللہ (سعادت و کامیابی کی) راہ پر لگادے فی الحقیقت وہی راہ پر ہے اور جس کسی پر اس نے (کامیابی کی) راہ گم کردی تو تم اللہ کے سوا اس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے قیامت کے دِن ہم ایسے لوگوں کو منہ کے بل اٹھائیں گے، اندھے گونگے اور بہرے ان کا آخری ٹھکانہ دوزخ ہوگا جب کبھی اس کی آگ بجھنے کو ہوگی اسے اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔"

ہدایت یافتہ سیدھی راہ پر چل کر منزلِ مقصود پر پہنچ جاتا ہے لیکن راہ گم کردہ بھٹکتا رہتا ہے منزل کو پا نہیں سکتا اور اللہ کے علاوہ کوئی اس کی رہنمائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں کرسکتا۔ گمراہوں کے بارے میں بتایا کہ فرشتے انہیں منہ کے بل گھسیٹتے ہوئے لے جائیں گے جیسے سورۃ القمر میں ہے:

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٩﴾

یہاں حق کے دیکھنے سے اندھے رہنے کی وجہ سے وہاں بھی اندھے رہیں گے اور حق کے سننے سے بہرے اور گونگے ہونے کی وجہ سے وہاں قیامت کو ویسی ہی سزا دی جائے گی ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا جس کی آگ کبھی بجھے گی نہیں ہمیشہ بھڑکتی رہے گی۔ (۹۷)

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٩٨﴾

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا جَزَاؤُهُمْ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ خبر بِاَنَّهُمْ۔ بَا سببیہ اَنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ۔ اِنَّ کا اسم كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب خبر بِاٰيٰتِنَا۔ اٰیت کی جمع مضاف مجرد نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ كَفَرُوْا (یہ ان کی سزا اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا) وَقَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے کہا) ءَ استفہام انکاری اِذَا ظرف زمان مستقبل کے لئے كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم عِظَامًا۔ عَظْمٌ کی جمع خبر وَ عاطفہ رُفَاتًا۔ رَفْتٌ سے جس کے معنی چورا چورا کرنے کے ہیں اسکا عطف عِظَامًا پر ہے (اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے) ءَ استفہام انکاری اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم اِنَّ لام تاکید مَبْعُوْثُوْنَ ۔ بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مرفوع خَلْقًا حال یا مفعول مطلق جَدِیْدًا ۔ خَلْقًا کی صفت ہے (تو کیا ہم نئی پیدائش کی صورت میں اٹھائے جائیں گے) ۔

آیاتِ الٰہی سے انکار کی سزا جہنم ہے

"یہ ان کی سزا ہوئی اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا تھا بھلا جب (مرنے کے بعد گل سڑ کر) محض ہڈیاں ہی ہڈیاں ہو گئے اور ریزہ ریزہ تو ایسا ہو سکتا ہے کہ از سرِ نو پیدا کر کے اٹھائے جائیں۔"

یعنی قیامت میں جب عذاب کا مزہ چکھنا پڑیگا تو اس وقت انہیں دوبارہ زندہ کئے جانے کا یقین ہوگا کاش دنیا میں اگر رسول کی بات پر ایمان لے آتے تو آج عذابِ جہنم سے بچ سکتے تھے۔ (۹۸)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

اَ ہمزہ استفہام انکاری وَ عاطفہ لَمْ یَرَوْا ۔ رویۃٌ سے مضارع نفی جحد بلم جمع مذکر غائب (کیا انہوں نے نہیں دیکھا ۔ کیا وہ غور نہیں کرتے) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ ۔ الَّذِیْ موصول اللّٰه کی صفت خَلَقَ ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مفعول جملہ صلہ (کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا) قَادِرٌ ۔ اِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی خبر عَلٰٓی اَنْ ۔ عَلٰی حرف جار اَنْ مصدریہ جار مجرور متعلق بہ قَادِرٌ ۔ یَخْلُقُ خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مِثْلَهُمْ ۔ مِثل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول محذوف کی صفت ای خلقا مِثْلَهُمْ (وہ قادر ہے کہ ان کی مثل پیدا کرے) وَجَعَلَ ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ ۔ اَجَلًا مفعول لَّا نافیہ رَيْبَ مصدر فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ رَيْبَ (اور اس نے ان کے لئے ایک میعاد مقرر کی ہے جس میں کوئی شک نہیں) فَاَبٰٓى ۔ اِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الظّٰلِمُوْنَ فاعل اِلَّا اداۃ حصر كُفُوْرًا صفت مشبہ (پس ظالموں نے انکار مگر ناشکر گزاری)۔

خالق کائنات انکی دوبارہ زندگی پر قادر ہے

"کیا ان لوگوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمان و زمین کی یہ تمام کائنات پیدا کردی ضرور اس پر قادر ہے کہ ان کی موجودہ زندگی کی طرح ایک دوسری زندگی پیدا کردے نیز یہ بات کہ ضرور اس نے ان کے لئے (آخری فیصلہ کی) ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جس میں کسی طرح کا شک نہیں کیا جاسکتا اس پر بھی دیکھو ان ظالموں نے کوئی چال چلنی نہ چاہی مگر انکار حقیقت کی۔ یعنی ایسے زبردست دلائل کے بعد بھی ظالم حق کی طرف رجوع نہیں کرتے بلکہ ناشکری اور انکار میں اور آگے بڑھتے ہیں (۹۹)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَوْ شرطیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر تَمْلِكُوْنَ مِلْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خَزَآئِنَ جمع خَزِيْنَةٌ کی مضاف رَحْمَةِ رَبِّيْ مضاف الیہ مفعول بہ (کہو اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے) اِذًا حرفِ جزا وجواب لَاَمْسَكْتُمْ۔ لام۔ لَوْ کا جواب اِمْسَاكٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر خَشْيَةَ مضاف الْاِنْفَاقِ مضاف الیہ مفعول لاجلہ (تو تب تم البتہ روک رکھتے ختم ہونے کے ڈر سے) وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ الْاِنْسَانُ اسم كَانَ ۔ قَتُوْرًا۔ قَتْرٌ سے صفت مشبہ (اور انسان تنگ دل اور بخیل ہے)۔

انسان تنگ دل اور ناشکرا ہے

(اے پیغمبر) کہہ دے اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو تم ضرور خرچ ہونے کے ڈر سے انہیں روکے رکھتے (لیکن وہ اپنی رحمت کا فیضان روکنے والا نہیں اس کی بخششیں اتنی پنی تلی نہیں کہ صرف دنیا کی چند روزہ زندگی ہی میں خرچ ہو جائیں)، حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا ہی تنگ دل ہے (وہ رحمت الٰہی کی وسعت کا اندازہ نہیں کر سکتا)۔"

یعنی اگر اللہ کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضہ میں ہوتے تو تم اس کے ختم ہونے کے خدشہ سے کسی کو کچھ دینے کے لئے تیار نہ ہوتے یہ اللہ تعالیٰ کا اپنا کرم ہے کہ انسانوں کو ان کی استعداد کے مطابق فیض یاب کرتا رہتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کا خزانہ عطا فرمایا جس سے وہ اتباع حق کرنے والوں کو فیض پہنچاتا ہے اور یہ فیض قیامت تک جاری رہے گا اور دنیا کے خزانے تو ختم ہو سکتے ہیں وحی الٰہی کا خزانہ دائمی ہے وہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ ﴿۱۰۰﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى
مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ
مَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى
مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ
اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ
يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ
اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ
ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ
اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	نو	نشانیاں
بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ جَآءَهُمْ	
روشن	پس پوچھ	بنی اسرائیل سے	جب آیا وہ ان کے پاس	
فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	
پس کہا	اس کے لئے	فرعون نے	بیشک میں البتہ خیال کرتا ہوں تجھے	
يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ
اے موسیٰ	سحر زدہ ﴿١٠١﴾	کہا	البتہ تحقیق	جانا ہے تو نے کہ
مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
نہیں	اتارا	ان نشانیوں کو	مگر	پروردگار
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ ۚ	وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ	
آسمانوں	اور زمین کے نے	واسطے دکھانے کے	اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾	فَاَرَادَ اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ
اے فرعون	ہلاک کیا گیا ﴿١٠٢﴾	پس ارادہ کیا یہ کہ	بھکا دیں ان کو
مِّنَ الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَمَنْ مَّعَهٗ	جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾
زمین سے	پس غرق کیا ہم نے اسکو	اور جو لوگ کہ ساتھ اسکے تھے سبکو ﴿١٠٣﴾	
وَ قُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اسْكُنُوا
اور کہا ہم نے	پیچھے اس کے	واسطے بنی اسرائیل کے	رہو تم
الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ
زمین میں	پس جب	آوے گا	وعدہ
جِئْنَا	بِكُمْ	لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾	وَبِالْحَقِّ
لے آئیں گے ہم	تم کو	لپیٹ کر ﴿١٠٤﴾	اور ساتھ حق کے
وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ ؕ	وَمَا	اَرْسَلْنٰكَ
اور ساتھ حق کے	اترا ہے	اور نہیں	بھیجا ہم نے تجھ کو
مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾	وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ
بشارت دینے	اور ڈرانے والا ﴿١٠٥﴾	اور قرآن کو	جدا جدا کیا ہم نے
عَلَى النَّاسِ	عَلٰى	مُكْثٍ	وَّنَزَّلْنٰهُ
اوپر لوگوں کے	(اوپر)	آہستگی کے	اور اتارا ہم نے اسکو
قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ
کہہ	ایمان لاؤ	ساتھ اسکے	یا نہ ایمان لاؤ تم
اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
تحقیق	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں	علم

تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾ — اتارنا آہستہ آہستہ ﴿١٠٦﴾

مِنْ (سے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ
پہلے اس سے	جب	پڑھا جاتا ہے	اوپر ان کے	گر پڑتے ہیں
لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾	وَّ	يَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ
ٹھوڑیوں پر	سجدہ کرتے ہوئے ﴿۱۰۷﴾	اور	کہتے ہیں	پاکی ہے
رَبِّنَآ	اِنْ كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَآ	لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾
رب ہمارے کو	تحقیق ہے	وعدہ	رب ہمارے کا	البتہ پورا کیا گیا ﴿۱۰۸﴾
وَيَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَيَزِيْدُهُمْ	خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدة
اور گر پڑتے ہیں	اوپر ٹھوڑیوں کے	روتے ہوئے	اور زیادہ کرتا ہے انکو	عاجزی کرنا ﴿۱۰۹﴾
قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
کہہ	پکارو	اللہ کو	یا	پکارو رحمٰن کو
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا	فَلَهُ	الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ		
جن کو پکارو گے تم	پس واسطے اسکے ہیں	نام بہت اچھے		
وَلَا	تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ	وَلَا	تُخَافِتْ
اور نہ	بلند کر آواز	ساتھ نماز اپنی کے	اور نہ	بہت آہستہ کر
بِهَا	وَابْتَغِ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾
ساتھ اس کے	اور ڈھونڈ	درمیان	اس کے	راہ ﴿۱۱۰﴾
وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ
اور کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	نہیں
يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
پکڑی	اولاد	اور نہیں	ہے	واسطے اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ	وَ لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
شریک	بادشاہی میں	اور نہیں	ہے	واسطے اسکے
وَلِيٌّ	مِّنَ	الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾
دوست (بچانے والا)	(سے)	ذلت سے	اور بڑائی کر اسکی	بڑائی کرنا ﴿۱۱۱﴾

"اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو تو کھلے نشان دیئے تو بنی اسرائیل سے پوچھ جب وہ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا اے موسیٰ میں تجھے ساحر سمجھتا ہوں ﴿۱۰۱﴾ اس نے کہا تو خوب جانتا ہے کہ یہ آسمانوں اور زمین کے ربّ کے سوائے اور کسی نے نہیں اتارے روشن دلائل کے طور پر اور میں اے فرعون تجھے ہلاک شدہ یقین کرتا ہوں ﴿۱۰۲﴾ سو اس نے چاہا کہ انہیں اس زمین میں خفیف کر دے سو ہم نے اسے غرق کر دیا اور ان سب کو بھی جو اس کے ساتھ تھے ﴿۱۰۳﴾ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا (وعدہ کی) زمین میں سکونت اختیار کرو پھر جب پچھلا وعدہ آئے گا ہم تمہیں اکٹھا کر لائیں گے ﴿۱۰۴﴾ اور ہم نے اسے حق کے ساتھ اتارا اور وہ حق کے ساتھ اترا اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے ﴿۱۰۵﴾ اور قرآن ہم نے اسے جدا جدا کر دیا ہے تاکہ تو اسے ٹھہر ٹھہر کر لوگوں پر پڑھے اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ﴿۱۰۶﴾ کہو اسے مانو یا نہ مانو جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے یہ ان پر پڑھا جاتا ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں ﴿۱۰۷﴾ اور کہتے ہیں ہمارا ربّ پاک یقیناً ہمارے ربّ کا وعدہ ہو کر رہنا تھا ﴿۱۰۸﴾ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں روتے ہیں اور یہ انہیں عاجزی میں بڑھاتا ہے ﴿۱۰۹﴾ کہو اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پکارو جس کسی کو پکارو اسی کے سب اچھے نام ہیں اور پکار پکار کر دعا نہ کر اور نہ چپکا ہی رہ اور اس کے درمیان رستہ طلب کر ⑩ اور کہو سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کا بادشاہی میں شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کر جو حق بڑائی بیان کرنے کا ہے ⑪

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ⑩١

وَ استنافیہ لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰى مفعول اوّل تِسْعَ اٰيٰتٍ مرکب عددی بَيِّنٰتٍ مفعول ثانی جمع بَيِّنَةٌ۔ آیات کی صفت (اور یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو نو روشن نشان دیئے)۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق وہ عصا۔ یدِ بیضا۔ جراد۔ قمل۔ الضفادع۔ الدم۔ الجدب۔ السحر۔ الطور ہیں۔

فَسْـَٔلْ۔ فا عاطفہ سُؤَال سے امر واحد مذکر حاضر بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ مفعول بہ اِذْ ظرف جَاۗءَ۔ مجیٔ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (پس بنی اسرائیل سے پوچھ جب وہ ان کے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیا) فَقَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ قَالَ، فِرْعَوْنُ فاعل (تو فرعون نے اس سے کہا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر متکلم اسم اِنَّ لَاَظُنُّكَ۔ لام تاکید ظَنٌّ مصدر سے مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (بیشک میں تجھے خیال کرتا ہوں سمجھتا ہوں) یٰمُوْسٰی ندا و منادٰی مَسْحُوْرًا۔ سِحْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (جس پر جادو کیا گیا ہو)۔

موسیٰؑ کو نو آیات کا عطا ہونا

فرعون کے پاس آنا اور اس کا انکار کرنا

"اور ہم نے موسیٰؑ کو نو روشن نشانیاں دی تھیں، جب وہ بنی اسرائیل میں ظاہر ہوا تھا تو بنی اسرائیل سے دریافت کرلے (کہ کیا ماجرا گزر چکا ہے) فرعون نے اس سے کہا تھا اے موسیٰ میں خیال کرتا ہوں ضرور تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے"، جب موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے پاس فرعون کے مظالم سے نجات دلانے کے لئے تشریف لائے تھے تو ہم نے انہیں معجزات عطا کئے تھے چنانچہ اس کی صداقت کی گواہی علماء بنی اسرائیل بھی دیتے ہیں وہ نو معجزات یہ تھے، ید۔ عصا۔ سنین۔ نقص ثمرات۔ طوفان۔ جراد۔ قمل۔ ضفادع۔ دم۔

ایک حدیث میں ہے کہ یہود نے آپ سے تسع آیات کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ احکام یہ ہیں: شرک نہ کرو، چوری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ کرو وغیرہ یہ دس احکام تھے لیکن یہاں احکام کا ذکر نہیں بلکہ تو معجزات و نشانات کا ذکر ہے جو موسیٰ علیہ السلام کو دیئے گئے تھے جب وہ فرعون کے پاس آئے تھے ان دس احکام کا تعلق اس زمانہ سے ہے جب وہ مصر سے ارضِ مقدس کی طرف چلے گئے وہاں اللہ تعالیٰ نے انہیں دس احکام عطا کئے تھے۔ (۱۰۱)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝۱۰۲

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَقَدْ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق۔ عَلِمْتَ۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد حاضر (اس نے کہا تو خوب جانتا ہے) مَا نافیہ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔ رَبٌّ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰت پر ہے فاعل بَصَآئِرَ۔ بصیرۃ کی جمع (کھلے دلائل) حال ای انزلها بصائر (کہ نہیں اتارے یہ مگر آسمانوں اور زمین کے پروردگار نے بطور دلائل) وَ عاطفہ اِنِّیْ مشبہ بالفعل یْ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ لَاَظُنُّكَ۔ لام تاکید ظَنٌّ سے مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ خبر اِنَّ۔ یٰ ندا فِرْعَوْنُ منادی مَثْبُوْرًا۔ ثُبُوْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مفعول (ملعون۔ خیر سے روکا گیا)۔ (اور اے فرعون میں تجھے ہلاک شدہ یقین کرتا ہوں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰؑ کا فرعون کو متنبہ کرنا

"موسیٰؑ نے اس پر کہا تھا تو یقیناً جان چکا ہے کہ یہ نشانیاں مجھ پر کسی اور نے نہیں اتاری ہیں مگر اسی نے جو آسمان و زمین کا پروردگار ہے اور (ان میں عبرت و تذکیر کے لئے) سمجھنے بوجھنے کی روشنی ہے اور اے فرعون میں تو سمجھتا ہوں تو نے اپنے کو ہلاکت میں ڈال دیا ہے۔"

حضرت موسیٰؑ نے فرعون کو بتایا کہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ یہ معجزات و نشانات پروردگارِ عالم کے سوا کوئی نازل نہیں کر سکتا اس حقیقت کو جاننے کے باوجود اب اگر تو انکار کرتا ہے تو یقیناً تو اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہا ہے (۱۰۲)

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ (۱۰۳)

فَاَرَادَ - فَا عاطفہ اِرَادَ - اِرَادَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے یعنی فرعون نے ارادہ کیا) اَنْ مصدریہ يَسْتَفِزَّهُمْ - اِسْتِفْزَازٌ (استفعال) مصدر سے جس کے معنی کسی کو ہلکا اور حقیر سمجھنا۔ ڈرانا کسی کو اس کی جگہ سے اکھاڑنا کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ان کو اکھاڑ پھینکے) مِّنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَفِزَّهُمْ (زمین سے۔ ان کے ملک سے یعنی مصر سے انہیں نکال دے) فَاَغْرَقْنٰهُ - فَا عاطفہ اِغْرَاقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس ہم نے اسے یعنی فرعون کو غرق کیا) وَ عاطفہ مَنْ موصول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ مَعَهٗ۔ مَعَ ظرف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب صلہ مَنْ۔ جَمِیْعًا حال (اور ان سب کو بھی جو اس کے ساتھ تھے)۔

فرعون اور اسکے پیروکاروں کا بحرِ قلزم میں غرق ہونا

پس فرعون نے ارادہ کیا تھا کہ بنی اسرائیل کو حقیر کر کے ان کے ملک سے نکال دے تو ہم نے اسے اور ان سب کو جو اس کے ساتھ تھے (سمندر) میں غرق کر دیا"

جب فرعون نے دیکھا کہ موسیٰ کا اثر بڑھتا جا رہا ہے تو اس نے بنی اسرائیل کو اور زیادہ ستانا شروع کر دیا تاکہ انہیں مصر سے نکال باہر کرے آخر ہم نے فرعون اور ساتھیوں کو بحرِ قلزم میں غرق کیا اور بنی اسرائیل کو نجات بخشی۔ (۱۰۳)

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾

وَ عاطفہ قُلْنَا ماضی جمع متکلم مِنْ بَعْدِهٖ۔ مِنْ حرف جر بَعْدِ ظرف مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ قُلْنَا۔ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ جار مجرور متعلق بہ قُلْنَا (اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا) اسْكُنُوا سکون سے امر جمع مذکر حاضر (تم رہو) الْاَرْضَ مفعول بہ (زمین میں ملک میں) فَا عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل جَآءَ۔ مجیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَعْدُ الْاٰخِرَةِ فاعل (اور جب پچھلا وعدہ آئے گا یعنی قیامت آئیگی) جِئْنَا۔ مجیٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بِكُمْ جار مجرور متعلق بہ جِئْنَا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَفِيفًا۔ لَفٌّ سے صفت مشبّہ آدمیوں کا وہ بڑا گروہ جس میں مختلف قبائل کے آدمی جمع ہوں، ابن عباسؓ نے اس کے معنی جَمِيعًا کے لئے ہیں. (ہم تم سب کو اکٹھا کریں گے).

قیامت میں پھر سب کو اکٹھا کیا جائیگا

"اور ہم نے اس واقعہ کے بعد بنی اسرائیل سے کہا تھا اب اس سرزمین میں اطمینان سے سکونت اختیار کرو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا یعنی قیامت آئے گی ہم تم سب کو اپنے پاس اکٹھا کریں گے"

فرعون کے غرق ہونے کے بعد بنی اسرائیل کے لئے اب کوئی ٹھکانا نہ رہا تھا اسی کی طرف اشارہ ہے کہ اب تم مصر و شام میں اطمینان کی زندگی بسر کرو، قیامت میں تم سب کو ہمارے حضور جمع ہونا پڑے گا اور پھر تمہارے اعمال کے مطابق تمہیں جزا و سزا دی جائے گی. ﴿۱۰۴﴾

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾

وَ استنافیہ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنٰهُ۔ اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور حق کے ساتھ ہم نے اسے نازل کیا) وَبِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ نَزَلَ۔ نَزَلَ ماضی واحد مذکر غائب (اور حق کے ساتھ اترا) وَ نافیہ اَرْسَلْنٰكَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور نہیں بھیجا ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تجھ کو) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) مُبَشِّرًا۔ تَبْشِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا) وَّ نَذِیْرًا۔ نَذْرٌ سے صفت مشبہ (ڈرانے والا)

قرآن کا نزول حق و صداقت پر مبنی ہے

"اور ہم نے قرآن کو سچائی کے ساتھ اتارا اور سچائی کے ساتھ اترا بھی اور ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا مگر نیکوکاروں کو خوشخبری دینے والا اور حق سے روگردانی کرنے والوں کو خبردار کرنے والا۔"

اس سے قبل آیت ۸۸ میں قرآن کے بارے میں بتایا تھا کہ

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝

درمیان میں دوسرے امور کے بیان کے بعد پھر قرآنی موضوع کو بیان کیا کہ

بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ ۔ وَ بِالْحَقِّ نَزَلَ یعنی یہ قرآن وہ عظیم کتاب ہے کہ قیامت تک معجزانہ طور پر بدستور قائم رہے گی اور اس میں کسی قسم کا ردّو بدل نہیں کیا جا سکے گا، نزول قرآن سے مقصود اصلی مطالب کا سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہے اسی لئے بتدریج اس کا نزول عمل میں لایا گیا تاکہ اس کے سمجھنے میں سہولت ہو۔ ۱۰۵

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ۝۱۰۶

وَقُرْاٰنًا فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہے فَرَقْنٰهُ جملہ مفسر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ای جعلنا نزولہ مفرقا۔ فَرَقْنٰہُ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (ہم نے اسے الگ الگ بیان کیا ہے) لِتَقْرَاَہٗ۔ قِرَاءَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب قِرَاءَۃٌ حروف وکلمات کو باہم ملاکر پڑھنے کو کہتے ہیں عَلَی النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ لِتَقْرَاَہٗ (تاکہ تو اسے لوگوں پر پڑھے) عَلٰی مُکْثٍ۔ مکث۔ ثبات مع الانتظار یعنی انتظار کرتے ہوئے ٹھہرے رہنا۔ جار مجرور متعلق بہ تَقْرَءَہٗ (ٹھہر ٹھہر کر ترتیل سے) وَنَزَّلْنٰہُ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ تَنْزِیْلًا مصدر (اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے نازل کرنا)۔

قرآن کا مقصد تدبر اور تذکر ہے

اور قرآن ہم نے اسے الگ الگ بیان کیا ہے تاکہ تو اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھے اور اسے ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا"

قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے ۲۳ سال کے عرصہ میں نازل ہوا جو مختلف سورتوں پر مشتمل ہے چونکہ اس سے حفظ و فہم دونوں میں مدد ملتی تھی اس لئے فرمایا لِتَقْرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ نزول قرآن کا مقصد اصل تدبر و تذکر ہے جیسے کہ فرمایا:

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِہٖ وَلِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (ص: ۲۹)

اسی بنا پر اسے متفرق صورت میں نازل کیا گیا تاکہ بآسانی اس پر تدبر اور تذکر کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جا سکے۔

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اٰمِنُوْا۔ اِیْمَان مصدر سے امر جمع مذکر حاضر بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اٰمِنُوْا۔ اَوْ حرف عطف لَا ناہیہ تُؤْمِنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم (کہو تم اسے مانو یا نہ مانو یعنی تمہارا ایمان اور عدم ایمان ہمارے لئے برابر ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِيْنَ موصول اُوْتُوْا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب الْعِلْمَ نائب فاعل مِنْ قَبْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ اُوْتُوْا (بیشک وہ لوگ جنہیں اس سے قبل علم دیا گیا مراد اہل کتاب) اِذَا ظرف مستقبل متعلق بہ ظرف یُتْلٰى۔ تلاوۃ مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ یُتْلٰی (جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے) يَخِرُّوْنَ۔ خُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ گر پڑتے ہیں) لِلْاَذْقَانِ۔ ذَقْنٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ يَخِرُّوْنَ۔ سُجَّدًا۔ سَاجِدٌ کی جمع۔ حال (وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں)۔ ﴿۱۰۷﴾

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝

وَيَقُوْلُوْنَ اس کا عطف يَخِرُّوْنَ پر ہے قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب سُبْحٰنَ مصدر بمعنی تسبیح مضاف رَبِّنَا مضاف الیہ مفعول مطلق (اور وہ کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ مخففہ کَانَ فعل ناقص وَعْدُ اسم اور مصدر مضاف رَبِّنَا مضاف الیہ اسم کَانَ۔ لَمَفْعُوْلًا۔ لام تاکید مَفْعُوْلًا۔ فِعْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر خبر کَانَ (یقیناً ہمارے رب کا وعدہ ہو کر رہنا ہے)۔ (۱۰۸)

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾

وَعاطفہ يَخِرُّوْنَ۔ خَرُوْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (گر پڑتے ہیں) لِلْاَذْقَانِ۔ لام حرف جر اَذْقَانِ۔ ذَقْنٌ کی جمع مجرور متعلق بہ يَخِرُّوْنَ (اور ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں) يَبْكُوْنَ۔ بُكَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ روتے ہیں) وَيَزِيْدُهُمْ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل خُشُوْعًا۔ خَشَعَ يَخْشَعُ کا مصدر ہے مفعول بہ ثانی۔ (۱۰۹)

اہلِ کتاب کا قرآن پر ایمان

(اے پیغمبرؐ) ان لوگوں سے کہہ دے تم قرآن کو (کلام الٰہی) مانو یا نہ مانو لیکن جن لوگوں کو پچھلی کتابوں کا علم دیا گیا ہے یعنی اہلِ کتاب انہیں جب یہ کلام سنایا جاتا ہے تو وہ بے اختیار سجدہ میں گر پڑتے ہیں (۱۰۷) اور پکار اٹھتے ہیں کہ ہمارے پروردگار کے لئے پاکی ہو بلاشبہ ہمارے پروردگار کا وعدہ اسی لئے تھا کہ پورا ہو کر رہے (۱۰۸) وہ ٹھوڑیوں کے بل اس کے آگے گر پڑتے ہیں، درآنحالیکہ وہ رو رہے ہوتے ہیں اور اللہ کے کلام کو سن کر وہ اور زیادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عاجزی کرتے ہیں (۱۰۹)

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ ان لوگوں کے ایمان لانے یا نہ لانے سے کچھ فرق نہیں پڑتا اگر یہ لوگ قرآن کو کتاب الٰہی نہیں مانتے تو جنہیں اس سے قبل تورات کا علم دیا گیا وہ اس قرآن کو سُن کر بے اختیار اللہ کی تعظیم بجا لاتے ہوئے اقرار کرتے ہیں کہ تورات میں جس نبی اور کتاب مقدس کا ذکر تھا یقیناً وہ یہی کتاب ہے، آیت ۱۰۸ میں جس وعدہ کا ذکر ہے اس سے مراد بعثتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و نزولِ قرآن ہے۔ (۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اُدْعُوا۔ دعوۃ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰہ مفعول اَوِ حرف عطف الرَّحْمٰنَ کا عطف اللّٰہ پر ہے (کہو اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو)۔ اَیًّا مَّا۔ اَیّ شرطیہ مَا زائدہ تَدْعُوْا۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فَلَهُ۔ فا رابطہ خبر مقدم اَلْاَسْمَآءُ مبتدا مؤخر الْحُسْنٰى حَسَنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث اَسْمَآءٌ کی صفت (جس کسی کو پکارو اس کے سب اچھے نام ہیں) وَلَا تَجْهَرْ۔ جَهْرٌ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر بِصَلَاتِكَ جار مجرور متعلق بہ تَجْهَرْ۔ وَلَا تُخَافِتْ۔ مُخَافَتَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بِهَا جار مجرور متعلق بہ تُخَافِتْ (اور نہ پکار پکار کر ذکر و دعا کر اور نہ چپکا رہ) وَابْتَغِ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مصدر سے امر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر (تو تلاش کر طلب کر) بَیْنَ ظرف مضاف ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مضاف الیہ سَبِیْلًا مفعول (اور اس کے درمیان رستہ طلب کر)۔

جہر و اخفا کے درمیان میانہ روی کا حکم

(اے پیغمبر) کہدے تم اللہ کہہ کر اسے پکارو یا رحمٰن کہہ کر جس نام سے پکارو اس کے سارے نام حسن و خوبی کے نام ہیں اور اے پیغمبر جب تو نماز میں مشغول ہو نہ تو چلا کر پڑھ نہ بالکل چپکے چپکے چاہیئے کہ درمیان کی راہ اختیار کی جائے۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اللہ یا رحمٰن کہہ کر دعا کرتے تھے مشرکین نے کہا کہ ہمیں دو خداؤں کو پکارنے سے روکتے ہیں اور خود دو خداؤں کو پکارتے ہیں جس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ یہ ایک ہی ذات واحد کے اسماء ہیں جو اس کی مختلف صفات کو ظاہر کرتے ہیں اس کی تمام صفات حسنہ ہیں۔

صلوات کے ایک معنی تو نماز کے ہیں جیسے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کی روایت کے مطابق اس کا نزول نماز کی قرأت کے بارے میں ہے حضرت عائشہؓ کی روایت یہ ہے کہ یہ عام دعا کے لئے ہے بہر حال آیت میں جہر و اخفا میں میانہ روی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ حدیث میں ہے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تہجد کے وقت حضرت صدیقؓ اور فاروق اعظمؓ کے پاس سے گزرے حضرت صدیقؓ آہستہ تلاوت کر رہے تھے اور فاروق اعظمؓ خوب بلند آواز سے آپؐ نے حضرت صدیقؓ کو قدرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آواز سے پڑھنے کا حکم دیا اور حضرت فاروقؓ کو پست آواز سے پڑھنے کو کہا۔ یہی طریق اعتدال ہے۔ (۱۱۰)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۝۱۱۱

وَقُلِ امر واحد مذکر حاضر اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ خبر (اور کہو سب تعریف اللہ کے لئے ہے) اَلَّذِیْ موصول لَمْ یَتَّخِذْ۔ اتخاذ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم۔ وَلَدًا مفعول بہ (جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا) وَّلَمْ یَكُنْ عطف لَمْ یَتَّخِذْ پر ہے کون مصدر سے فعل ناقص مضارع نفی جحد بلم لَّهٗ خبر مقدم شَرِیْكٌ اسم مؤخر فِی الْمُلْكِ جار مجرور متعلق بہ شَرِیْكٌ (اور نہ اس کا بادشاہی میں کوئی شریک ہے) وَلَمْ۔ وَ عاطفہ یَكُنْ کَوْنٌ سے مضارع نفی جحد بلم لَّهٗ۔ یَكُنْ کی خبر وَلِیٌّ اسم مؤخر مِّنَ الذُّلِّ۔ الذُّلِّ۔ ذَلَّ یَذِلُّ کا مصدر ایسی ذلت اور عاجزی جو دوسرے کے دباؤ سے ہو، جار مجرور متعلق بہ وَلِیٌّ۔ وَلِیٌّ بمعنی ناصر (اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو) وَكَبِّرْهُ۔ تَكْبِیْرًا سے امر واحد مذکر حاضر، ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ تَكْبِیْرًا مصدر مفعول مطلق تاکید کے لئے (اور اس کی بڑائی بیان کر بڑائی بیان کرنا)۔

اللہ کی حمد اور اسکی کبریائی

اور کہہ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو نہ تو اولاد رکھتا ہے نہ اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی فرمانروائی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کوئی ایسا ہے کہ اس کی درماندگی کی وجہ سے اس کا مددگار ہو (وہ ان ساری باتوں سے بے نیاز ہے) اس کی بڑائی کی پکار بلند کر جیسی پکار بلند کرنا چاہیئے۔

سورۃ بنی اسرائیل کی اس آخری آیت میں بطور تنزیہ تین باتوں کا ذکر کیا ہے:

۱۔ وہ اولاد اور بیٹا نہیں رکھتا، بیٹا اسے بکار ہے جس نے مرجانا ہے تاکہ اس کے بعد اس کا نام لیوا ہو وہ حی القیوم ہے۔

۲۔ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ شریک کی اسے ضرورت ہوتی ہے جو تمام کاموں کو بطور خود سرانجام نہ دے سکے۔

۳۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ولی اور مددگار کی اسے ضرورت ہوتی ہے جو خود کسی کام کو نہیں کر سکتا بلکہ دوسروں کا محتاج ہوتا ہے

آخر میں اس بات کا حکم دیا کہ اس کی عظمت اور جلالت کو ہر لمحہ پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ یہی بات سعادت دارین کا سبب ہے۔ (۱۱۱)

تَمَّ بِحَمْدِ اللّٰهِ تفسیر سورۃ الاسرا

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْكَهْفِ

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعَشْرُ اٰيَاتٍ

سورۃ الکہف مکی سورۃ ہے اور اس میں بارہ رکوع اور ایک سو دس آیات ہیں، کہف غار اور جائے پناہ کو کہتے ہیں اس میں عیسائی مذہب کے ابتدائی زمانہ کا ذکر ہے کہ چند حق پرست نوجوانوں نے اپنے دین کے تحفظ کے لئے ایک غار میں پناہ لی، اللہ نے ان پر نیند طاری کر دی پھر کئی سالوں (۳۰۹ سال) کے بعد وہ بیدار ہوئے۔ اس سورۃ میں تین قصوں کا بیان ہے۔ ابن جریر طبری کی روایت کے مطابق مشرکین مکہ نے یہود مدینہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں دریافت کیا کہ تمہاری کتب ان کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟ یہود نے بتلایا تم ان سے تین سوالات کرو اگر انہوں نے ان کا جواب صحیح دے دیا تو وہ اللہ کے نبی ہیں اور اگر جواب نہ دے سکے تو رسول نہیں ہیں۔ ایک یہ کہ ان سے ان نوجوانوں کا حال دریافت کرو جنہوں نے ایک غار میں پناہ لی تھی۔ دوسرے موسیٰ اور خضر کا قصہ اور تیسرے ذوالقرنین کے حالات۔

قریش کے دونوں فرستادہ نضر بن حارث اور عقبہ ابن محیط نے واپس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ تینوں سوالات کئے آپؐ نے فرمایا کہ کل جواب دوں گا، مگر وعدے کے مطابق اگلے دِن تک کوئی وحی نہ آئی بلکہ پندرہ دِن اسی حال میں گزر گئے، پندرہ دِن کے بعد یہ پوری سورۃ بیک وقت نازل ہوئی اور تاخیر وحی کا سبب بھی بیان کر دیا گیا۔

اس سورۃ کا تعلق سورۃ بنی اسرائیل سے نہایت واضح ہے بنی اسرائیل کا خاتمہ ان الفاظ پر ہوا تھا: وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا اس کی ابتدا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ اور وَیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سے کی گئی ہے۔

سورۃ میں عیسائیت کے ابتدائی دَور کا قصہ اور ذوالقرنین کا ذکر ہے۔

احادیث میں اس سورۃ کے بہت سے فضائل کا بیان ہے مُسلم، ابوداؤد اور ترمذی کی روایت کے مطابق جو شخص سورہ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کرلے وہ دجالی فتنہ سے محفوظ رہے گا، یاد رہے کہ قرآنی سورتوں کے اثرات کا تعلق مضامین و مفاہیم کے لحاظ سے ہے محض الفاظ کے دہرانے سے اثرات مترتب نہیں ہوتے۔

اس کا زمانہ نزول وہی ہے جو سورۃ بنی اسرائیل کا ہے یعنی تقریباً بعثت کا پانچواں سال، یہ ان پانچ سورتوں میں سے ہے جو الحمد للہ سے شروع ہوتی ہیں مثلاً: الفاتحہ۔ الانعام۔ الکہف۔ سبا۔ فاطر۔

سورۃ الکہف کے ابتدائی رکوع اور آخری رکوع کی تلاوت کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ ان آیات کی تلاوت دجّالی فتنہ سے حرز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا کام دیتی ہیں۔ متعدد احادیث میں دجّال اور دجّالی فتنہ کے آثار بتائے گئے ہیں۔ صحیح بخاری کی مشہور روایت میں ہے:

انہ مکتوب بین عینیہ ك۔ف۔ر یقرءہ کل مومن کاتب او غیر کاتب (دجّال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک۔ف۔ر (کفر) لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مؤمن کاتب یا غیر کاتب پڑھ لے گا) یعنی دجّالی تہذیب و تمدّن کی چھاپ کفر ہوگی۔

حضرت انسؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کو چاہیئے کہ اس سے دُور ہی رہے۔ واللہ ان الرجل یاتیہ وھو یحسب انہ مومن فیتبعہ مما یبعث بہ الشبہات (اللہ کی قسم دجّال کے پاس آدمی آئے گا یہ خیال کرتے ہوئے کہ وہ مؤمن ہے مگر (ملنے کے ساتھ ہی) اس کا پیرو بن جائے گا جس کی وجہ سے وہ شبے اور شکوک ہوں گے جو دجّال سے ملنے کے ساتھ ہی پیدا ہو جائیں گے) دجّال آیا ہو یا نہ آیا ہو لیکن دجّالیّت (دجّالی فتنہ) یقیناً دنیا پر چھائی جا رہی ہے اس سے بچاؤ صرف قرآنی ہدایات پر عمل پیرا ہو کر ہی کیا جا سکتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ
يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ وَّ
يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهٖ
مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ
اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ۝ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا
عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ اَوَى
الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا
عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ
بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا
اَمَدًا ﴿١٢﴾

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰى
سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	جس نے	اتاری	اوپر
عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَلَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ
بندے اپنے کے	کتاب	اور نہ	کی	واسطے اسکے
عِوَجًا ﴿١﴾ سکتہ	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا
کجی ﴿١﴾	ٹھیک سیدھی	تاکہ ڈر سنائے	عذاب	سخت
مِّنْ	لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ
سے	پاس اسکے سے	اور بشارت دے	ایمان والوں کو	وہ جو
يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا
عمل کرتے ہیں	اچھے	یہ کہ	واسطے ان کے	ثواب ہے
حَسَنًا ﴿٢﴾	مَّاكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ﴿٣﴾	وَّ
اچھا ﴿٢﴾	رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ﴿٣﴾	اور
يُّنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ	وَلَدًا ﴿٤﴾
ڈرائے	ان لوگوں کو	کہتے ہیں	کہ پکڑی ہے اللہ نے اولاد ﴿٤﴾	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	وَّ لَا
نہیں ان کو	ساتھ اس کے	(سے)	کچھ علم	اور نہ
لِاٰبَآئِهِمْ ؕ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ
باپوں انکے کو	بڑی ہے	بات	جو نکلتی ہے	(سے)
اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ⑤
مونہوں انکے سے	نہیں	کہتے	مگر	جھوٹ ⑤
فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ
پس شاید کہ تو	ہلاک کرنیوالا ہے	جان اپنی کو	اوپر	آثار ان کے
اِنْ لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ⑥
جو نہ	ایمان لاویں	ساتھ اس	بات کے	مارے غم کے ⑥
اِنَّا	جَعَلْنَا	مَا عَلَى	الْاَرْضِ	زِيْنَةً
تحقیق ہم نے	کیا ہے (ہم نے)	جو کچھ اوپر	زمین کے ہے	زینت
لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ⑦
واسطے انکے	تاکہ آزمائیں انکو	کونسا ان میں سے	بہتر ہے	عمل میں ⑦
وَ اِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا عَلَيْهَا	صَعِيْدًا	جُرُزًا ⑧
اور تحقیق	البتہ ہم کرنیوالے ہیں	اس چیز کو کہ اوپر اسکے ہے	صاف میدان	بنجر ⑧
اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ	الْكَهْفِ
کیا	گمان کیا ہے تو نے	یہ کہ	رہنے والے	غار کے
وَالرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ	اٰيٰتِنَا	عَجَبًا ⑨
اور کتبہ والے	تھے	(سے)	نشانیوں ہماری میں سے	عجیب ⑨

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى	الْكَهْفِ
جبوقت	جگہ پکڑی	ان جوانوں نے	طرف	غار کے
فَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	
پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دے ہم کو	پاس اپنے سے	
رَحْمَةً	وَّهَيِّئْ	لَنَا	مِنْ	اَمْرِنَا
رحمت	اور تیار کر	واسطے ہمارے	(سے)	کام ہمارے سے
رَشَدًا ⑩	فَضَرَبْنَا	عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ		فِي الْكَهْفِ
بھلائی ⑩	پس پردہ ڈالا ہم نے	اوپر کانوں ان کے کے		غار میں
سِنِيْنَ	عَدَدًا ⑪	ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ
برس کتنے	ایک ⑪	پھر	اٹھایا ہم نے انکو	تاکہ ظاہر کریں ہم
اَيُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى	لِمَا لَبِثُوْٓا	اَمَدًا ⑫
کہ کونسا	دونوں جماعتوں میں سے	گننے والا تھا	اس چیز کو کہ رہے تھے	مدت سے ⑫

سب تعریف اللہ کے لئے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں کسی قسم کی کوئی کجی نہ رکھی ① ٹھیک اتاری (قائم کرنے والی) تاکہ اس کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور مؤمنوں کو خوشخبری دے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ ان کے لئے اچھا اجر ہے ② وہ اس میں ہمیشہ ٹھہرنے والے ہیں ③ اور انہیں ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بنا لیا ہے بیٹا ④ انہیں اس کے متعلق کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے بڑوں کو تھا بڑی بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے وہ جھوٹ ہی کہتے ہیں ⑤ تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے رنج میں ہلاک کر دیگا اگر وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس بات پر ایمان نہ لائیں ⑥ جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسے ان کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ انہیں آزمائیں کہ کون ان میں سے بہترین عمل کرنے والا ہے ⑦ اور ہم یقیناً اسے جو اس پر ہے ہموار میدان سبزہ سے خالی بنانے والے ہیں ⑧ کیا تو سمجھتا ہے کہ غار اور کتبہ والے ہماری عجیب نشانیوں میں سے تھے ⑨ جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہا اے ہمارے رب ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے بھلائی مہیا کر دے ⑩ سو ہم نے ان کے کانوں پر گنتی کے سال (پردہ) ڈال رکھا ⑪ پھر ہم نے انہیں بھیجا تاکہ ہم ظاہر کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون اس مدت کا بہتر حفاظت کرنے والا ہے جو ٹھہرے رہے ⑫

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ①

اَلْحَمْدُ اللہ تعالیٰ کی فضیلت اور ثنا کو کہتے ہیں۔ مدح افعالِ اختیاری اور غیر اختیاری کے لئے ہوتی ہے، حمد ذات باری تعالیٰ سے مخصوص ہے۔ اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ۔ لام حرف جر تملیک اور تخصیص کے لئے اللّٰهِ مجرور جار مجرور متعلق بمحذوف ثَابِتٌ یعنی ثَابِتٌ لِلّٰهِ خبر اَلَّذِیْٓ موصول اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی عَبْدِہٖ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ اَلْکِتٰبَ مفعول بہ (ہر قسم کی بھلائی اور خوبی اللہ کے لئے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی)
وَ عاطفہ لَمْ یَجْعَلْ۔ جَعْلٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر غائب لَّہٗ جار مجرور متعلق بہ یَجْعَلْ۔ لَہٗ کی ضمیر کا مرجع اَلْکِتٰبَ ہے عِوَجًا مفعول بہ (کجی۔ ٹیڑھا پن) جو کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کے لئے عوج بالفتح آتا ہے جو کجی عقل و شعور سے سمجھ میں آئے اس کے لئے عِوَجٌ بالکسر آتا ہے (اور اس کے لئے کوئی کجی نہ رہنے دی)۔

قرآن ہر قسم کی کجی سے پاک ہے

"ہر طرح کی خوبی اور ستائش اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر الکتاب اتاری یعنی قرآن اتارا اور اس میں کسی قسم کی بھی کجی نہ رکھی۔"

سچائی کے لئے ضروری ہے کہ وہ سیدھی بات ہو اور ہر قسم کے الجھاؤ اور کجی سے پاک ہو۔ الکتاب یعنی قرآن کریم کے اس وصف کو نمایاں طور پر بیان فرمایا کہ یہ ایک ایسی کتاب ہے جو ہر قسم کی کجی اور الجھاؤ سے پاک ہے۔

حدیث صحیح میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَن حفظ عشر ایات من اوّل سورۃ الکھف عصم من الدجال "آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد رکھے گا وہ دجال سے محفوظ رہے گا"۔ ایک اور روایت میں آخری دس آیات کے بارے میں یہی بات فرمائی گئی ہے۔ (۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝

قَيِّمًا۔ قیام کے معنی کسی چیز کی نگہداشت اور حفاظت کے ہیں، امام راغب کے نزدیک قیّم بمعنی مُقوّم ہے۔ قَيِّمًا کے اعراب کے بارے میں بہت اختلاف ہے۔ بعض نے الکتاب سے حال مانا ہے اور لَمْ يَجْعَلْ کو جملہ معترضہ۔ الزمخشری کے مطابق یہ فعل مقدر کی وجہ سے منصوب ہے یعنی جَعَلَهُ قَيِّمًا۔ فراء کا قول ہے کہ وہ ساری کتب سماوی پر قیّم ہے یعنی ان کی محافظ ہے۔ بعض نے کہا اپنی ذات میں کامل اور دوسروں کو کامل کرنے والی ہے۔ لِّيُنْذِرَ۔ لام تعلیل اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بَأْسًا شدّت جنگ۔ سختی اور عذاب مفعول بہ شَدِيدًا بَأْسًا کی صفت مِّنْ لَّدُنْهُ۔ مِنْ حرف جر لَّدُنْ ظرف زمان جو انتہائے وقت کی ابتدا پر دلالت کرتا ہے یہ عِنْدَ سے خاص ہے عموماً اس سے پہلے مِنْ حرف جر آتا ہے لَدُنْ مضاف مجرورہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اس کی طرف سے) جار مجرور متعلق بہ يُنْذِرَ (یہ کتاب) قائم رکھنے والی تاکہ اس کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے) وَيُبَشِّرَ تَبْشِيرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْمُؤْمِنِينَ جمع الْمُؤْمِن کی مفعول بہ (اور خوشخبری دے ان مؤمنوں کو) الَّذِينَ موصول يَعْمَلُونَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الصَّالِحَاتِ جمع صَالِحَةٌ اسم فاعل جمع مؤنث جملہ صلہ (جو نیک اور اچھے کام کرتے ہیں) أَنَّ مشبہ بالفعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ يُبَشِّرُ خبر اَنَّ مقدم اَجْرًا۔ اَنَّ کا اسم مؤخر حَسَنًا۔ اَجْرًا کی صفت (کہ ان کے لئے اچھا اجر ہے)۔ (۲)

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ

مَاكِثِيْنَ جمع مَاكِثٌ۔ مَكَثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (ٹھہرے رہنے والے) فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ مَّاكِثِيْنَ۔ اَبَدًا ظرف متعلق بہ مَاكِثِيْنَ (وہ اس میں ہمیشہ ٹھہرنے والے ہیں) (۳)

قرآن کتاب قیم ہے

بالکل سیدھی (ہر طرح کی کجی سے پاک) اور اس لئے اتاری کہ لوگوں کو خبردار کردے کہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب ان پر آسکتا ہے اور مؤمنوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں خوشخبری دے دے کہ یقیناً ان کے لئے بڑی ہی خوبی کا اجر ہے ہمیشہ اس میں خوشحال رہیں گے۔ قرآن کے بارے میں بتایا کہ یہ قیم ہے ہر قسم کی کجی سے پاک اور دوسری تمام کتب کی محافظ اور درست رکھنے والی کتاب ہے اس کے بعد اس کے نزول کا مقصد بیان کیا کہ وہ کتاب خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی ہے وحی الٰہی کا مقصد یہی ہے کہ ایمان وعمل صالح کے نتائج کی بشارت دے اور انکار اور بدعملی کے نتائج سے متنبہ کرے۔ (۲-۳)

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝

وَّيُنْذِرَ کا عطف سابقہ لِّيُنْذِرَ پر ہے اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب صلہ اتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل وَلَدًا مفعول بہ۔ (۴)

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝

مَا نافیہ لَهُمْ خبر مقدم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ عِلْمٍ۔ مِنْ عِلْمٍ مِنْ حرف جر زائد عِلْمٍ مبتدا مؤخر (انہیں اس کے متعلق کچھ بھی علم نہیں) وَّ عاطفہ لَا نافیہ لِاٰبَآئِهِمْ۔ لام حرف جر اٰبَآءِ۔ اَبٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور نہ ان کے آباء واجداد کو تھا) كَبُرَتْ۔ كِبْرٌ سے ماضی واحد مؤنث ذم کے لئے كَلِمَةً تمیز تَخْرُجُ۔ خُرُوْجٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث كَلِمَةً کی صفت مِنْ اَفْوَاهِهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَخْرُجُ (بہت بڑی بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے) اس میں تعجب ہے گویا معنی یہ ہے کہ ان کی یہ بات کتنی بڑی ہے یعنی ان کا یہ کہنا کہ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سخت قابل مذمت بات ہے اِنْ نافیہ يَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَّا اداۃ حصر كَذِبًا مصدر محذوف کی نعت یعنی قَوْلًا كَذِبًا اور مفعول بہ بھی ہو سکتا ہے (وہ نہیں کہتے مگر جھوٹ)۔ (۵)

اللہ کی طرف بیٹے کی نسبت کرنا بہت بڑی گستاخی ہے

نیز ان لوگوں کو متنبہ کر دے جنہوں نے (ایسی سخت بات منہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکال کر کہا کہ) اللہ بھی اولاد رکھتا ہے اس بارے میں انہیں کوئی علم نہیں نہ ان کے باپ دادوں کے پاس کوئی علم تھا، کیسی سخت بات ہے جو ان کی زبانوں سے نکلتی ہے یہ کچھ نہیں کہتے مگر سرتاسر جھوٹ۔

اس آیت میں (۴) انذار کا پھر اعادہ کیا گیا ہے اور یہ انذار اس قوم سے مخصوص ہے جو اللہ کے لئے بیٹا بنانا منسوب کرتے ہیں یعنی عیسائی اللہ کی ذات سے بیٹے کی نسبت کرنا انتہائی سخت بے ادبی اور بہت بڑی گستاخی کی بات ہے اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ عقیدہ اتخاذ ولد کا نہ تو ان کے پاس کوئی علم و دلیل ہے اور نہ ان کے باپ دادوں کے پاس کوئی علم تھا یہ محض ایک صریح جھوٹ ہے جو انہوں نے گھڑ لیا ہے یہ انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ (۴-۵)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝

فَلَعَلَّكَ فَا استنافیہ لَعَلَّ حرف ترجی و نصب اِنَّ کے اخوات سے كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم لَعَلَّ۔ بَاخِعٌ۔ بَخْعٌ سے جس کے معنی غم کے ساتھ اپنے آپ کو ہلاک کر دینا کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر خبر نَّفْسَكَ مفعول بہ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ جار مجرور متعلق بہ بَاخِعٌ (تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے رنج میں ہلاک کر دیگا) اِنْ شرطیہ لَمْ يُؤْمِنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب (اگر وہ ایمان نہ لائیں) بِهٰذَا الْحَدِيْثِ متعلق بہ يُؤْمِنُوْا۔ هٰذَا الْحَدِيْثِ سے مراد قرآن ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَسَفًا مفعول لاجلہ جواب شرط محذوف ہے ای فلا تحزن (اس بات پر)

دعوت و تبلیغ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انہماک

"اے پیغمبر، تیری حالت تو ایسی ہو رہی ہے کہ جب لوگ یہ (واضح) بات بھی نہ مانیں تو عجب نہیں کہ ان کی ہدایت کے پیچھے مارے افسوس کے اپنی جان ہلاکت میں ڈال دے (حالانکہ یہ ماننے والے نہیں)"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات دن ہر وقت اسی فکر میں رہتے کہ کسی نہ کسی طریقہ سے یہ لوگ باطل کو چھوڑ کر حق کو قبول کر لیں۔ آیت میں دعوت و تبلیغ میں آپ کے اس شدت انہماک کو بیان کیا گیا ہے۔ (۶)

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم خبر اِنَّ۔ مَا موصول مفعول بہ عَلَى الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ زِيْنَةً مفعول بہ ثانی لَّهَا، زِيْنَةً کی صفت (ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اسے اسکے لئے زینت بنایا ہے) لِنَبْلُوَهُمْ۔ لام تعلیل بَلَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم منصوب بہ اَنْ مضمرہ (تاکہ انہیں آزمائیں) اَيُّ اسم استفہام مبتدا هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَحْسَنُ۔ حَسَنٌ سے افعل التفضیل خبر عَمَلًا تمیز (کہ کون ان میں سے بہترین عمل کرنے والا ہے)۔ (۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَجٰعِلُوْنَ لام المزحلقہ جَعَلَ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ۔ مَا موصول مفعول آ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ جَاعِلُوْنَ صلہ۔ صَعِيْدًا۔ صَعُوْدٌ سے جس کے معنی بلند ہونے کے ہیں۔ صفت کا صیغہ ہے۔ جُرُزًا۔ ارضا یابساً لانبات فیہ۔ جزز کے معنی جلدی سے کھا جانے کے ہیں۔ اَرْض جرز سے وہ زمین مراد ہے جس میں سبزی نہ اُگے گویا کہ وہ نبات کو کھا گئی۔

دنیوی زیب و زینت ایک ابتلا ہے

روئے زمین پر جو کچھ بھی ہے اسے ہم نے زمین کی خوشنمائی کا موجب بنایا ہے اور اس لئے بنایا ہے کہ لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں کون ایسا ہے جس کے کام سب سے زیادہ اچھے ہوتے ہیں۔ (۷)

اور پھر ہم ہی ہیں کہ جو کچھ زمین پر ہے اسے (نابود کر کے) چٹیل میدان بنا دیتے ہیں۔ (۸)

اگرچہ ہم نے دنیا کو خوبصورت اور مزین بنایا اور اس میں بے شمار نعمتیں پیدا کیں لیکن یہ سب کچھ امتحان کے لئے ہے کہ کون دنیا کی زیب و زینت میں مبتلا ہو کر ہم سے روگردانی کرتا ہے اور کون آسائش دُنیوی کے باوجود اعمالِ حسنہ سے کام لیتا ہے۔ آیت ۸ میں بتایا کہ یہ دنیا کی زیب و زینت جس کی وجہ سے وہ حق سے روگردانی کرتے ہیں ہم اسے خشک بے آب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وگیاہ بنادیں گے یعنی اسے تباہ وبرباد کردیں گے پھر یہ ان کے کچھ کام نہ آئے گی۔ (۷-۸)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝

اَمْ حرف عطف استفہام کے معنی دیتا ہے اور کبھی بَلْ کے معنی میں آتا ہے یہاں بَلْ کے معنی کے لئے بھی لیا جا سکتا ہے۔ حَسِبْتَ۔ حِسْبَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر کیا تو سمجھتا ہے۔ گمان کرتا ہے) اَنَّ مشبہ بالفعل۔ اَصْحَابَ الْكَهْفِ۔ الکھف۔ الغار الواسع فی الجبل (کبیر) اسم اِنَّ۔ وَ عاطفہ الرَّقِيْمِ۔ رقم سے فعیل بمعنی مفعول جس کے معنی ہیں موٹا لکھنا یا نمایاں طور پر لکھنا۔ امام راغب لکھتے ہیں۔ کہا گیا کہ رقیم ایک مقام کا نام ہے اور بعض کا قول ہے یہ اس پتھر کی طرف منسوب ہے جس پر ان کے نام تحریر تھے۔ مولانا ابوالکلام لکھتے ہیں:

"قرآن نے کہف کے ساتھ الرقیم کا لفظ بھی بولا ہے اور بعض ائمہ تابعین نے اس کا یہی مطلب سمجھا تھا کہ یہ ایک شہر کا نام ہے۔ رقیم وہی لفظ ہے جسے تورات میں راقیم کہا گیا ہے۔ یہ فی الحقیقت ایک شہر کا نام تھا جو آگے چل کر پیٹرا کے نام سے مشہور ہوا۔ عرب اسے بطرا کہنے لگے۔ جزیرہ نمائے سینا اور خلیج عقبہ سے شمال کی طرف نبطی قبائل کا علاقہ تھا اس کی ایک پہاڑی سطح پر راقیم نامی شہر آباد تھا، دوسری صدی عیسوی میں راقیم رومی نوآبادی میں آگیا اور پیٹرا کے نام سے مشہور ہوا۔ ۶۴۰ء میں جب یہ علاقہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں نے فتح کیا تو اس وقت یہ پیٹرا (بطرا) کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ رقیم کے نام سے بہت کم لوگ واقف تھے اس شہر کے قریب عجیب وغریب غار موجود ہیں، اصحاب کہف کا واقعہ اسی شہر میں پیش آیا تھا۔ عرب میں اس واقعہ کی شہرت تھی۔ پیٹرا کا شہر عرب کی سرحد سے ساٹھ ستر میل پر واقع ہے، عربوں کے تجارتی قافلے یہاں سے گزرتے رہتے تھے۔ اصحاب کہف کا مشہور قصہ یہ ہے کہ شاہ دقیانوس کے زمانہ کے چند نوجوان جو عیسائی مذہب کے پیروکار تھے، بادشاہ کی ایذا رسانی سے تنگ آکر ایک غار میں پناہ لی جہاں اطلاع ملنے پر بادشاہ نے غار کے سامنے دیوار بنا دی اور باختلاف روایات کئی سو سال تک اس غار میں سوتے رہے جب وہ بیدار ہوئے تو رومن ایمپائر میں عیسائی مذہب کا دور دورہ تھا۔

کَانُوْا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص مِنْ اٰیٰتِنَا جار مجرور متعلق بہ کَانُوْا۔ عَجَبًا۔ کَانُوْا کی خبر۔

کیا اصحاب کہف کا واقعہ حیرت انگیز ہے؟

کیا تو خیال کرتا ہے کہ غار اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب نشانی تھے، یہاں استفہام انکاری ہے یعنی اصحاب کہف اس قدر عجیب نشان نہ تھے جس قدر عجیب وہ اصل بات ہے جس کی طرف اس ذکر سے رہنمائی کرنا مقصود ہے۔

قال قتادۃ لا یتعجب منھا فالعجائب فی خلق السمٰوٰت والارض اعظم منھا۔

(قتادہ نے کہا اس پر تعجب نہ کیجئے آسمان و زمین کی تخلیق میں اس سے زیادہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عجائب پنہاں ہیں) بلکہ قرآن کی تمام آیات بلاغت و معجز ہونے کے لحاظ سے حیرت انگیز ہیں۔ اصحاب کہف کا معاملہ قدرتِ الٰہی کا ایک عجیب کرشمہ سمجھا جاتا تھا، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو وحی الٰہی سے اس کی حقیقت بیان کی گئی۔ ⑨

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اِذْ ظرف الماضی بمعنی اذکروا (اسوقت کو یاد کرو جب) اَوَى اُوِيٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب الْفِتْيَةُ۔ فتیٌ کی جمع فاعل اِلَى الْكَهْفِ جار مجرور متعلق اَوَى (ان جوانوں نے غار میں پناہ لی) فَقَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب رَبَّنَآ۔ رَبٌّ منادیٰ مضاف حرف ندا محذوف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہمارے رب) اٰتِنَا۔ اٰتٍ۔ اِيْتَاءٌ سے امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ فعل دعا مِنْ لَّدُنْكَ۔ مِنْ حرف جر لَّدُنْ ظرف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ حال رَحْمَةً مفعول (ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر) وَّهَيِّئْ۔ تَهْيِئَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر لَنَا جار مجرور متعلق بہ هَيِّئْ۔ مِنْ اَمْرِنَا حال رَشَدًا۔ رَشَدَ يَرْشُدُ کا مصدر ہے مفعول بہ (اور ہمارے کام میں ہمیں رشد و بھلائی مہیا کر)۔

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝

فَا عاطفہ ضَرَبْنَا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم عَلٰى حرف جر اٰذَانِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُذُنٌ کی جمع مضاف مجرور ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ ضَرَبْنَا۔ ضَرَبْنَا کا مفعول محذوف ہے حجابا مانعاً لھم من السماع (ان کے کانوں پر پردہ ڈال دیا جو ان کے لئے سماع میں مانع تھا) سِنِیْنَ۔ سَنَۃٌ کی جمع عَدَدًا۔ عَدَّ یَعُدُّ کا اسم ہے سِنِیْنَ کی صفت ہے (گنتی کے سالوں کے لئے۔ معدود سالوں کے لئے)۔ (۱۱)

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے بَعَثْنٰهُمْ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پھر ہم نے انہیں مبعوث کیا) لِنَعْلَمَ لام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم (تاکہ ہم جان لیں۔ ظاہر کردیں) اَیُّ استفہام مضاف مبتدا الْحِزْبَیْنِ۔ اَلْحِزْبُ کا تثنیہ مضاف الیہ (کہ دونوں گروہوں میں سے کون) اَحْصٰی۔ اِحْصَاءٌ سے افعل التفضیل (زیادہ خوب گننے والا ہے) لِمَا لام حرف جر مَا مصدریہ لَبِثُوْٓا۔ لَبِثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَمَدًا مفعول بہ۔ اَمَد اور زمان دونوں میں یہ فرق ہے کہ اَمَد کا استعمال باعتبار غایت یعنی کسی چیز کی مدت ختم ہونے کے لحاظ سے ہوتا ہے اور زمان کا لفظ مبدا اور غایت دونوں کے لئے عام ہے۔ (۱۲)

اصحاب کہف کے قصہ کا اجمال

جب ایسا ہوا تھا کہ چند جوان غار میں جا بیٹھے تھے اور انہوں نے دعا کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھی پروردگار تیرے حضور سے ہم پر رحمت ہو اور تو ہمارے اس کام کے لئے کامیابی کا سامان مہیا کر(۱۰) پس غار میں کئی برسوں تک ہم نے ان کے کان (دنیا کی طرف سے) بند رکھے پھر انہیں اٹھا کھڑا کیا تاکہ واضح ہو جائے دونوں جماعتوں میں سے کون ہے جو گزری ہوئی مدت کا زیادہ بہتر طریقہ پر احاطہ کر سکتا ہے ضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ کنایہ سونے سے ہے کہ ان کے کانوں پر پردہ ڈال دیا گیا وہ سو گئے۔ بیدار ہونے پر دونوں فریق میں غار میں سوتے رہنے کی مدت میں اختلاف پیدا ہوا یہاں دونوں فریق سے مراد یا تو اصحاب کہف کے دو فریق یا کافر اور مسلم یا اصحاب کہف اور باہر کے لوگ مراد ہو سکتے ہیں۔

آیت ۹ سے آیت ۲۶ تک آیات میں اصحاب کہف کی سرگزشت کو مجمل طور پر بیان کیا گیا ہے کہ یہ چند نوجوان تھے جنہوں نے حق و صداقت اور اپنے ایمان کو بچانے کے لئے ایک غار میں پناہ لی اور اپنے پروردگار سے حق پر قائم رہنے کی دعا کی مدت تک اسی غار میں رہے اللہ نے دنیا کی صداؤں سے انکے کان بند کر دیئے پھر جب انہیں اٹھا کھڑا کیا گیا تو قیام غار کی مدت میں اصحاب کہف اور ان لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا ہوا جنہوں نے انہیں غار کی زندگی اختیار کرنے پر مجبور کیا تھا۔ (۱۰، ۱۱، ۱۲)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ
اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ۝ وَّرَبَطْنَا عَلٰي
قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ
اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ
اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ
اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ ۭ
ہم	بیان کریں گے	اوپر تیرے	قصہ ان کا	ساتھ حق کے
اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ	وَزِدْنٰهُمْ
تحقیق وہ	کتنے جوان تھے کہ	ایمان لائے	ساتھ رب اپنے کے	اور زیادہ کی تھی ہم نے انکو
هُدًى ﴿١٣﴾	وَّرَبَطْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ
ہدایت ﴿١٣﴾	اور باندھ دیا تھا ہم نے	اوپر	دلوں انکے کے	جس وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَامُوْا	فَقَالُوْا	رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
کھڑے ہوں گے	پس کہا انہوں نے	ربّ ہمارا	ربّ	آسمانوں
وَالْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِلٰهًا
اور زمین کا ہے	ہرگز نہ	پکاریں گے ہم	سوائے اسکے	کسی معبود کو
لَّقَدْ	قُلْنَآ	اِذًا	شَطَطًا ﴿۱۴﴾	هٰٓؤُلَآءِ
تحقیق البتہ	کہی ہم نے	اسوقت	بات زیادہ ﴿۱۴﴾	اس
قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ؕ	لَوْلَا
قوم ہماری نے	پکڑے ہیں	سوائے اسکے	معبود	کیوں نہیں
يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍۢ	بَيِّنٍ ؕ	فَمَنْ
لاتے	اوپر ان کے	دلیل	ظاہر	پس کون شخص ہے
اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ﴿۱۵﴾
بہت ظالم	اس شخص سے کہ	باندھ لیوے	اوپر اللہ کے	جھوٹ ﴿۱۵﴾
وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ		وَمَا	يَعْبُدُوْنَ
اور جب	یک گوشہ ہو جاؤ تم ان سے		اور اس چیز سے کہ	عبادت کرتے ہیں
اِلَّا اللّٰهَ	فَاْوٗٓا	اِلَى الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ
سوائے اللہ کے	پس جگہ پکڑو	طرف غار کے کہ	پھیلا دے	واسطے تمہارے
رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ
رب تمہارا	(سے)	رحمت اپنی طرف سے	اور تیار کرے	واسطے تمہارے
مِّنْ	اَمْرِكُمْ	مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾	وَتَرَى	الشَّمْسَ
(سے)	کام تمہارے	سبب آرام کا ﴿۱۶﴾	اور دیکھے تو	آفتاب کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ
جب	طلوع کرتا ہے	جھک جاتا ہے	(سے)	غاران کی سے
ذَاتَ	الْيَمِيْنِ	وَ اِذَا	غَرَبَتْ	تَّقْرِضُهُمْ
داہنی طرف		اور جب	غروب کرتا ہے	کترا جاتا ہے ان سے
ذَاتَ	الشِّمَالِ	وَ هُمْ	فِيْ	فَجْوَةٍ
بائیں طرف		اور وہ	(میں)	کشادہ میدان میں
مِّنْهُ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	مَنْ
اس سے	یہ	(سے)	نشانیوں اللہ کی سے	جس کو
يَّهْدِ اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ ۚ	وَ مَنْ	يُّضْلِلْ
ہدایت کرے اللہ	پس وہی	راہ پانے والا ہے	اور جس کو	گمراہ کرے
فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا ⑰
پس ہرگز نہ	پائے گا تو	واسطے اس کے	کوئی دوست	راہ بتلانے والا ⑰

ہم ان کی خبر تجھ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں وہ (کئی) جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں ہدایت میں بڑھایا ⑬ اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کیا۔ جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوائے کسی اور معبود کو نہ پکاریں گے کیونکہ اس صورت میں ہم (ایسی بات) کہیں گے جو حق سے دُور ہے ⑭ ان ہمارے لوگوں نے اسکے سوائے اور معبود بنا لئے ہیں کیوں ان پر کوئی کھلی سند نہیں لاتے پس اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے ⑮ اور جب تم ان سے علیحدہ ہو گئے ہو اور اس سے جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت (کے سامان) وسیع کردے گا اور تمہارے معاملہ میں مفید بات مہیا کردے گا ⑯ اور تو سورج کو دیکھے گا کہ جب وہ نکلتا ہے تو ان کی غار سے دائیں طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس کے ایک کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی باتوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دے تو تو اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پائے گا۔" ⑰

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ⑬

نَحْنُ اسم ضمیر جمع متکلم مبتدا نَقُصُّ۔ قَصَصٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم خبر عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ نَقُصُّ۔ نَبَاَهُمْ اسم منصوب مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ بِالْحَقِّ جار مجرور حال (ہم ان کی خبر تجھ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ فِتْيَةٌ جمع فَتًى خبر اِنَّ۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِرَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ اٰمَنُوْا۔ وَزِدْنٰهُمْ زِيَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ هُدًى اسم و مصدر مفعول بہ ثانی یا تمیز (بیشک وہ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں ہدایت میں بڑھایا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصحابِ کہف کا تفصیلی ذکر

"(اے پیغمبرؐ) ہم ان لوگوں کی خبر ٹھیک ٹھیک تیرے آگے بیان کرتے ہیں، وہ چند نوجوان تھے کہ اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے ہم نے انہیں ہدایت میں اور زیادہ بڑھایا۔"

مطلب یہ ہے کہ ایک گمراہ اور ظالم قوم کے چند حق پرست نوجوانوں نے اپنے دین کو بچانے کے لئے کنارہ کشی کرلی اور غار میں پناہ لی ان کی قوم انہیں سنگسار کرنا چاہتی تھی انہوں نے دنیا چھوڑی مگر حق سے منہ نہ موڑا۔ (۱۳)

وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

وَ عاطفہ رَبَطْنَا کا عطف زِدْنَاهُمْ پر ہے رَبْطٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلٰى قُلُوْبِهِمْ جار مجرور متعلق بہ رَبَطْنَا۔ اِذْ ظرف متعلق بہ رَبَطْنَا مضاف قَامُوْا۔ قِيَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مضاف الیہ (اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط اور پختہ کیا جب وہ اٹھ کھڑے ہوئے) فَقَالُوْا۔ فَا عاطفہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی مذکر غائب (پس انہوں نے کہا) رَبُّنَا۔ رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مبتدا۔ رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔ رَبُّ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ خبر وَالْاَرْضِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (ہمارا ربّ آسمانوں اور زمین کا ربّ ہے)
لَنْ نَّدْعُوَا۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع منفی موکد بحرف نفی ونصب بہ لَنْ
(ہم ہرگز نہیں پکاریں گے) مِنْ دُوْنِہٖ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف
مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مِنْ دُوْنِہٖ حال اس لئے
کہ اِلٰھًا کی صفت ہے اِلٰھًا اسم مفعول جس کی بندگی کی جائے معبود۔
مفعول (ہم اس کے علاوہ کسی اور معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے) لَقَدْ
لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق قُلْنَا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع متکلم اِذًا
حرف جزا وجواب شَطَطًا۔ شَطَّ یَشُطُّ کا مصدر ہے جس کے معنی
اصل میں افراط بُعد کے ہیں۔ حق سے بعید کو بھی شَطط کہا جاتا ہے
مفعول مطلق یعنی قولا ذا شطط (حق سے بعید قول) (اس صورت
میں ہم ایسی بات کہیں گے جو حق سے دُور ہے)۔

اصحابِ کہف کا معبودانِ باطل سے انکار

"اور ہم نے ان کے دِلوں کو صبر و استقامت میں مضبوط کر دیا جب
وہ راہِ حق میں اُٹھ کھڑے ہوئے تو انہوں نے برملا کہہ دیا ہمارا پروردگار
تو وہی ہے جو آسمان و زمین کا پروردگار ہے ہم اس کے سوا کسی اور
معبود کو پکارنے والے نہیں اگر ہم ایسا کریں تو یہ بات حق سے بہت
بعید ہوگی۔"

جب وہ نوجوان راہِ حق میں اُٹھ کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے
انہیں صبر و استقامت عطا کی انہوں نے شاہ دقیانوس کے سامنے برملا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعلان کیا کہ ہم پروردگارِ عالم کو چھوڑ کر کسی اور کو معبود بنانے کے لئے تیار نہیں اس لئے کہ یہ بات حق سے بعید اور لغو ہے۔ (۱۴)

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵

هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مبتدا قَوْمُنَا۔ قَوْمٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ قَوْمُنَا عطف بیان اتَّخَذُوْا۔ اتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب خبر مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب حال اٰلِهَةً۔ اِلٰهٌ کی جمع مفعول بہ (ہماری اس قوم نے اس کے سوائے اوروں کو معبود بنا لیا ہے) لَوْلَا حرف تحضیض یعنی فعل پر سختی سے ابھارنے کے لئے آتا ہے لَوْلَا۔ (لو حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے) يَاْتُوْنَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف "عَلٰى عِبَادَتِهِمْ" بِسُلْطٰنٍ (حجت برہان) موصوف بَيِّنٍ بیان سے صفت مشبہ سُلْطٰنٍ کی صفت (وہ ان کو معبود بنانے پر کیوں کوئی واضح سند نہیں لاتے) فَمَنْ اسم استفہام انکار و نفی کے لئے مبتدا اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل خبر مِمَّنِ۔ (مِنْ۔ مَنْ)۔ مِنْ حرف جر مَنْ اسم موصول جار مجرور متعلق بہ اَظْلَمُ۔ اِفْتَرٰى۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اِفْتَرٰى۔ كَذِبًا مفعول بہ (پس اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے)۔

اللہ کے علاوہ دوسروں کو معبود ٹھہرانا ظلم عظیم ہے

"یہ ہماری قوم کے لوگ اللہ کے سوا دوسرے معبودوں کو پکڑے بیٹھے ہیں وہ اگر معبود ہیں تو کیوں اس کے لئے کوئی روشن دلیل پیش نہیں کرتے (ان کے پاس تو کوئی دلیل نہیں) پھر اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ کہہ کر بہتان باندھے"۔

طاغوتی قوت کے سامنے شرک سے انکار اور اللہ کی وحدانیت کے اعلان کے بعد انہوں نے آپس میں کہا یہ ہماری قوم گمراہی میں مبتلا ہو چکی ہے اور اللہ کے سوا جن کو یہ معبود ٹھہرائے ہوئے ہیں ان کے پاس ان کے معبود ہونے کی کوئی دلیل نہیں یہ صریحًا اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور بہت بڑے ظالم ہیں کیونکہ شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ (۱۵)

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ⑯

وَ عاطفہ اِذِ ظرف زمان اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ۔ اِعْتِزَالٌ سے جس کے معنی کنارہ کشی کے ہیں، ماضی جمع مذکر حاضر واو اِشْبَاعْ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور جب تم ان سے الگ ہو گئے ہو) وَ عاطفہ مَا موصول یا مصدریہ يَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب اِلَّا اداۃ استثنا اللہ مستثنیٰ (اور اس سے جس کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہیں) فَاْوٗٓا۔ اِیْوَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر غائب (پس تم جا بیٹھو) اِلَی الْکَھْفِ جار مجرور متعلق بہ فَاْوٗٓا (کسی غار میں۔ کسی غار میں پناہ لے لو) یَنْشُرْ۔ نَشْرٌ سے جس کے معنی پھیلانے کے ہیں نَشُوْرٌ مردہ کا جی اٹھنا۔ مضارع واحد مذکر غائب لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ یَنْشُرْ۔ رَبُّکُمْ۔ رَبٌّ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل مِّنْ رَّحْمَتِہٖ جار مجرور مفعول محذوف کی صفت ہے (یعنی وہ تمہارے لئے اپنی رحمت سے کامیابی کے سامان پھیلا دے گا) وَ عاطفہ یُھَیِّئْ۔ تَھْیِئَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ یُھَیِّئْ مِّنْ اَمْرِکُمْ، مِرْفَقًا کی صفت۔ مِرْفَقًا اسم آلہ وہ چیز جس کے ذریعے سے نفع حاصل کیا جائے۔ مفعول بہ (اور تمہیں مہیا کر دیگا تمہارے معاملہ میں کوئی مفید بات)۔

اصحاب کہف کا رحمتِ الٰہی پر کامل یقین

"(پھر وہ آپس میں کہنے لگے کہ) جب ہم نے ان لوگوں سے اور ان سے جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں کنارہ کشی کر لی ہے تو چاہیئے کہ غار میں چل کر پناہ لیں ہمارا پروردگار اپنی رحمت کا سایہ ہم پر پھیلائے گا اور ہمارے اس معاملہ کے لئے (سارے) سر و سامان مہیا کر دے گا۔"

اپنے ایمان و یقین کی پختگی کی بناء پر انہوں نے فیصلہ کر لیا کہ ان سے الگ ہو کر کسی غار میں پناہ لے لیں، ہمیں یقین ہے کہ ہمارا پروردگار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہماری ہر طرح مدد کریگا، بظاہر ہر قسم کے مادی اسباب کے فقدان کے وہ اللہ کی راہ میں نکل کھڑے ہوئے۔ (۱۶)

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۗ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

یہاں ایجاز ہے بہت سے کلمات حذف ہیں تقدیر کلام یہ ہے "فاووا الی الکھف کما قرروا بینھم و شعروا بالتعب فناموا واستسلموا فی النوم اجاب اللہ دعاءھم اذ قالوا" رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ (انہوں نے غار میں پناہ لی جیسے کہ انہوں نے عہد کیا تھا اور تھکاوٹ کی وجہ سے سو گئے اللہ نے ان کی دعا کو قبول کیا جو دعا انہوں نے مانگی تھی۔

وَتَرَى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الشَّمْسُ مفعول بہ إِذَا ظرف مستقبل طَلَعَتْ۔ طُلُوع سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور تو سورج کو دیکھے گا جب وہ طلوع ہوتا ہے) تَّزَاوَرُ۔ تَزَاوُرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اس کے اصل معنی ایک دوسرے کی زیارت کرنے اور آمنے سامنے ہونے کے ہیں لیکن جب اس کے صلہ میں "عن" واقع ہو تو رُخ بچانے، بچ کر نکلنے اور کترانے کے معنی ہوتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور یہاں یہی معنی ہیں عَنْ كَهْفِهِمْ متعلق بہ تَزٰوَرُ۔ ذَاتَ الْيَمِيْنِ۔ ذَاتَ مضاف الْيَمِيْنِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ تَزٰوَرُ (تو ان کی غار سے دائیں طرف کو جھک جاتا ہے) وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل غَرَبَتْ۔ غروب سے ماضی واحد مؤنث غائب (اور جب غروب ہوتا ہے) تَّقْرِضُهُمْ۔ قَرْضٌ سے جس کے معنی کترانے اور قطع کرنے کے ہیں۔ مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ذَاتَ الشِّمَالِ۔ ذَاتَ ظرف مضاف الشِّمَالِ مضاف الیہ متعلق بہ تَقْرِضُهُمْ (اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے) وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْ حرف جر فَجْوَةٍ اس کا مادہ فَجَا ہے۔ دو چیزوں کے درمیان کھلی اور وسیع جگہ کو فَجْوَة کہتے ہیں۔ خبر مِنْهُ۔ فَجْوَةٌ کی صفت (اور وہ اس کے ایک کھلے میدان میں ہیں)۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ خبر (یہ اللہ کی آیات میں سے ہے) مَنْ شرطیہ مفعول مقدم يَّهْدِ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (جسے اللہ ہدایت دے) فَهُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْمُهْتَدِ۔ اِهْتَدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (پس وہی ہدایت پانے والا ہے) وَمَنْ۔ وَ عاطفہ مَنْ شرطیہ يُّضْلِلْ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط (اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑے) فَلَنْ تَجِدَ۔ لَنْ حرف نصب و نفی و تاکید تَجِدَ۔ وجود سے مضارع واحد مذکر حاضر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ تَجِدَ (تو ہرگز نہیں پائے گا اس کے لئے) وَلِيًّا صفت مشبہ (کارساز۔ مددگار) مُّرْشِدًا۔ اِرْشَادٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے اسم فاعل مذکر (صحیح راستہ دکھانے والا) وَلِیًّا کی صفت ہے۔

اصحابِ کہف کے لئے کہف کا مقام امن بننا

اور وہ جس غار میں جا بیٹھے وہ اس طرح واقع ہوئی ہے کہ جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ اس کے داہنے سے ہٹا ہوا رہتا ہے اور جب ڈوبے تو بائیں طرف کترا کر نکل جاتا ہے (یعنی کسی حال میں بھی اس کی شعاعیں اندر نہیں پہنچتیں) اور وہ اس کے اندر ایک کشادہ جگہ میں پڑے ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے (کہ انہوں نے حق کی خاطر دنیا اور دنیا کے سارے علاقے چھوڑ دیئے) جس کسی پر وہ کامیابی کی راہ کھول دے تو وہی راہ پر ہے اور جس پر گم کر دے تو تم کسی کو اس کا کارساز اور اس کا راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے۔"

اصحابِ کہف پر غار میں دھوپ نہ پڑنے کی مفسرین نے بہت سی توجیہات کی ہیں۔ ابن قتیبہ کا بیان ہے کہ کہف بنات النعش کے مقابل واقع ہے اس لئے اس میں نہ آفتاب کے طلوع کے وقت دھوپ آتی ہے نہ غروب کے وقت۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ لکھتے ہیں کہ اس کی جنوبی دیوار اس قدر بلند ہے کہ اس کا اصلی سایہ تمام سال ان کے سونے کی جگہ کو سایہ دار رکھتا ہے۔ بعض کا خیال ہے یہ ان کی کرامت تھی کہ سورج ان کی نیند میں خلل انداز نہ ہوتی تھیں۔ شاہ عبدالقادرؒ فرماتے ہیں "حق تعالیٰ کی قدرت سے نہ اس مکان میں ان پر دھوپ آوے نہ مینہ نہ برف، کھلی جگہ ہے، تنگ خفہ نہیں ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ اصحاب کہف اپنے ساتھ کچھ نقدی اور کھانے پینے کا سامان ضرور لے گئے ہوں گے اور کچھ مدّت تک وہاں عام انسانوں کی طرح زندگی بسر کرتے رہے ہوں گے، پھر سامانِ معیشت کے ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کر دی اور وہ کہف میں مدّت تک پرسکون نیند کی حالت میں رہے اور یہ سب کچھ اللہ کی نشانیاں ہیں۔ آیت کے آخر میں ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝ سے اسی امر کی طرف اشارہ ہے کہ اہل ایمان کو اللہ یہ اجر دیتا ہے کہ ان پر ہدایت کی راہ کھول دیتا ہے اور اللہ کی طرف رجوع نہ کرنے والوں کو کہیں سے بھی ہدایت نہیں مل سکتی۔ (۱۷)

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ
اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ
يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَ
كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ
اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ
بِهِمْ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا
بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ قُلْ
رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۗ فَلَا
تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ
مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾

وَتَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَهُمْ	رُقُوْدٌ	وَّ
اور گمان کرے تو انہیں	جاگتا	اور وہ ہیں	سوتے	اور
نُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	
اور کروٹیں دلواتے ہم انکو	داہنی طرف	اور بائیں طرف	اور کتا ان کا	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ	بِالْوَصِيْدِ	لَوِ اطَّلَعْتَ
پھیلا رہا	دونوں ہاتھ اپنے	بیچ دہانے غار کے	اگر جھانکے تو
عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا
اوپر ان کے	البتہ پیٹھ پھیرے تو	ان سے	بھاگ کر
لَمُلِئْتَ	مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿١٨﴾	وَكَذٰلِكَ
البتہ بھر جائے تو	ان سے	رعب کر ﴿١٨﴾	اور اسی طرح
لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ
تاکہ سوال کریں ایک دوسرے سے آپس میں		کہا	ایک کہنے والے
كَمْ	لَبِثْتُمْ ؕ	قَالُوْا	لَبِثْنَا
کتنا	رہے تم	کہا انہوں نے	رہے ہم
اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ ؕ	قَالُوْا
یا	تھوڑا	دن	کہا انہوں نے
اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ ؕ	فَابْعَثُوْٓا
خوب جانتا ہے	جتنا	رہے تم	پس بھیجو
بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ
ساتھ روپے اپنے کے	جو یہ ہے	طرف	شہر کے
اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ
کون سا اس میں سے پاکیزہ ہے		کھانا	پس لے آئے تمہارے
مِّنْهُ	وَلْيَتَلَطَّفْ		وَلَا
اس میں سے	اور چاہیئے کہ نرم گوئی کرے		اور نہ

بِرِزْقٍ	يُشْعِرَنَّ
پاس رزق	جتادے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِكُمْ	اَحَدًا ﴿١٩﴾	اِنَّهُمْ	اِنْ يَّظْهَرُوْا
ساتھ تمہارے	کسی کو ﴿١٩﴾	تحقیق وہ	اگر غالب آویں گے
عَلَيْكُمْ	يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ
اوپر تمہارے	سنگسار کریں گے تمکو	یا	پھیر لے جاویں گے تم کو
فِيْ مِلَّتِهِمْ		وَلَنْ	تُفْلِحُوْا اِذًا
دین اپنے میں		اور ہرگز نہ	چھوٹو گے تم اس وقت
اَبَدًا ﴿٢٠﴾	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا
کبھی ﴿٢٠﴾	اور اسی طرح	مطلع کیا ہمنے	اوپر ان کے تاکہ جانیں یہ
اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ السَّاعَةَ
یہ کہ	وعدہ اللہ کا	سچ ہے	اور یہ کہ قیامت
لَا رَيْبَ	فِيْهَا ۚ	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ
نہیں شک	اس میں	جس وقت کہ	جھگڑتے تھے وہ
بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا عَلَيْهِمْ
آپس میں	اپنے کام میں	پس کہا انہوں نے	بناؤ اوپر ان کے
بُنْيَانًا ؕ	رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ ؕ قَالَ
عمارت	رب ان کا	خوب جانتا ہے	ان کو کہا
الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى	اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ
ان لوگوں نے	کہ غالب آئے تھے	اوپر	کام اپنے کے البتہ بنا دینگے ہم
عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ
اوپر ان کے	مسجد ﴿٢١﴾	البتہ کہیں گے ہم	کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَلْبُهُمْ ج	وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ
کتا ان کا ہے	اور کہیں گے کہ	پانچ ہیں	چھٹا ان کا	کتا ان کا ہے
رَجْمًا	بِالْغَيْبِ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَثَامِنُهُمْ
بات پھینکیں گے	بن دیکھے	اور کہیں گے	سات ہیں	اور آٹھواں انکا
كَلْبُهُمْ ط	قُلْ	رَبِّيْ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ
کتا ان کا	کہو	ربّ میرا	خوب جانتا ہے	گنتی ان کی
مَا يَعْلَمُهُمْ		اِلَّا	قَلِيْلٌ ز قف	فَلَا
نہیں جانتے ان کو		مگر	تھوڑے	پس مت
تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَآءً	ظَاهِرًا ص
جھگڑا کر	ان کے بارے میں	مگر	جھگڑا	ظاہر
وَّلَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ﴿٢٢﴾
اور مت	سوال کر	ان کے بارے میں	ان میں سے	کسی سے ﴿٢٢﴾

اور تو انہیں جاگتے ہوئے سمجھتا اور وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم انہیں دائیں بائیں پھیرتے ہیں اور ان کا کتا صحن میں اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے ہے اگر تو ان پر جھانکے تو بھاگتا ہوا ان سے پیٹھ پھیرلے اور ان کی وجہ سے رعب میں آجائے ﴿١٨﴾ اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا تاکہ ایک دوسرے سے سوال کریں ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم کتنی مدت ٹھہرے رہے (بعض نے) کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے رہے (اور) نے کہا تمہارا ربّ خوب جانتا ہے تم کتنا ٹھہرے رہے اور اپنے میں سے ایک کو اپنے اس روپے کے ساتھ شہر کی طرف بھیجو سو وہ دیکھے کہ کونسا ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سب سے پاکیزہ کھانا ہے پس تمہیں اس میں سے رزق لا دے کہ چاہیئے کہ وہ نرمی کرے اور تمہارا پتہ کسی کو نہ لگنے دے ⑲ کیونکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تمہیں سنگسار کر دیں گے یا اپنے مذہب میں لوٹا دیں گے اور اس وقت تم کبھی کامیاب نہ ہو گے ⑳ اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور کہ قیامت میں کچھ بھی شک نہیں جب وہ ان کے معاملہ میں ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے تو انہوں نے کہا ان پر ایک عمارت بنا دو ان کا ربّ ان کو خوب جانتا ہے جو لوگ اپنے امر پر غالب ہوئے انہوں نے کہا ان پر ایک عمارت بنا دو، ان کا ربّ ان کو خوب جانتا ہے جو لوگ اپنے امر پر غالب ہوئے انہوں نے کہا ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے ㉑ کہیں گے وہ تین ہیں ان کا چوتھا ان کا کتا ہے اور کہیں گے وہ پانچ ہیں ان کا چھٹا ان کا کتا ہے، اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں اور کہیں گے سات ہیں اور ان کا آٹھواں انکا کتا ہے، کہدے میرا ربّ ان کی گنتی بہتر جانتا ہے سوائے تھوڑوں کے انہیں کوئی نہیں جانتا سو ان کے بارے میں جھگڑا نہ کر سوائے (اس کے کہ) ظاہر جھگڑا ہو اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے نہ پوچھ ㉒

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَتَحْسَبُهُمْ۔ حِسْبَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اَیْقَاظًا۔ یَقِظٌ کی جمع یقظہ نیند کی ضد ہے صفتِ مشبہ (جاگنے والے) (تو انہیں جاگتے ہوئے سمجھتا ہے) وَّ حالیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا رُقُوْدٌ۔ رَاقِدٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ سوئے ہوئے ہیں) وَّ عاطفہ نُقَلِّبُهُمْ۔ تَقْلِیْبٌ سے مضارع جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (ہم انہیں کروٹ دیتے ہیں۔ پھیرتے ہیں) ذَاتَ الْیَمِیْنِ (دائیں طرف) وَذَاتَ الشِّمَالِ (بائیں جانب) (اور ہم انہیں دائیں جانب اور بائیں جانب پھیرتے رہتے ہیں) وَكَلْبُهُمْ كَلْبٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا (اور ان کا کتا) بَاسِطٌ۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (پھیلانے والا۔ دراز کرنیوالا) ذِرَاعَیْهِ۔ ذِرَاعٌ کا تثنیہ اصل میں ذِرَاعَیْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اپنے دونوں ہاتھ) مفعول بہ بِالْوَصِیْدِ۔ وَصِیْدٌ گھر کی دہلیز۔ گھر کا صحن وَصِیْدہ پہاڑوں کے درمیان مال کے لئے جگہ اسی سے موصدہ ہے جار مجرور متعلق بہ بَاسِطٌ (اور ان کا کتا کہف کے صحن میں یا دہلیز پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے) لَوِ شرطیہ اِطَّلَعْتَ۔ اِطِّلَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اِطَّلَعْتَ (اگر تو ان پر جھانکے) لَوَلَّیْتَ۔ لام۔ لَو کے جواب میں وَلَّیْتَ۔ تَوْلِیَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (البتہ تو منہ پھیر کر بھاگتا) مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ وَلَّیْتَ۔ فِرَارًا۔ فَرَّ یَفِرُّ کا مصدر بحالت نصب (ڈر کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھاگنا) مفعول مطلق (تو بھاگتا ہوا ان سے منہ پھیرلے) وَلَمُلِئْتَ۔ مَلَأٌ۔ مَلْأَةٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر (البتہ تو بھر دیا جائے گا) مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ مُلِئْتَ۔ رُعْبًا مفعول مطلق (البتہ تو بھر دیا جاتا ان کی وجہ سے رعب میں)۔

کہف کا پر رعب منظر

"اور تم انہیں دیکھو تو خیال کرو یہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں ہم انہیں دہنے بائیں پلٹتے رہتے ہیں (یعنی ان کی کروٹ بدلتے رہتے ہیں) اور ان کا کتا دہلیز پر اپنے دونوں بازو پھیلائے بیٹھا ہے اگر تم انہیں جھانک کر دیکھو تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہو تم پر ان کے منظر سے رعب و دہشت چھا جائے"

کہف میں داخل ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت اور آرام کے تمام اسباب مہیا کر دیئے، چنانچہ اس آیت میں ان کے بارے میں پانچ باتوں کا ذکر کیا ہے۔

- اگرچہ کہف میں اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کر دی لیکن دیکھنے والے کو یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ جاگ رہے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ان کی کروٹ بدلتے ہیں۔
- کہف کی دہلیز پر کتے کا بازو پھیلائے بیٹھا ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اندر جو لوگ موجود ہیں کتا ان کی حفاظت کر رہا ہے۔
- کہف کے اندر جھانک کر دیکھنے والے پر ہیبت کا طاری ہونا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ کہف کے منظر کا پُر رعب ہونا یہ سب وہ قدرتی اسباب تھے جو اللہ تعالیٰ نے ان کے ایمان و یقین کی بدولت ان کے لئے مہیا کر دیے تھے ⑱

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ⑲

وَكَذٰلِكَ۔ كَ حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامتِ اشارہ بعید كَ آخر خطاب کے لئے، یہاں کاف تشبیہ مصدر محذوف کی نعت ہے ای کما انمناھم ھذہ الانامۃ الطویلۃ (جس طرح ہم نے ان پر یہ طویل نیند طاری کی) بَعَثْنٰهُمْ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ لِيَتَسَآءَلُوْا لام تعلیل تَسَاؤُلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ حال (اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا کھڑا کیا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب قَائِلٌ۔ قَوْلٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ فاعل مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ (ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا) كَمْ اسم استفہام تمیز ممیز يَوْمًا محذوف لَبِثْتُمْ۔ لَبْثٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم کتنی مدت ٹھہرے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَبِثْنَا۔ لَبْثٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی جمع متکلم (ہم ٹھہرے) یَوْمًا ظرف متعلق بہ لَبِثْنَا۔ اَوْ حرف عطف بَعْضَ یَوْمٍ۔ بَعْضَ مضاف یَوْمٍ مضاف الیہ اس کا عطف یَوْمًا پر ہے (انہوں نے کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) رَبُّکُمْ مبتدا۔ اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ لَبِثْتُمْ۔ لُبْثٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر مَا کا صلہ (انہوں نے کہا تمہارا رب خوب جانتا ہے اس کو جو تم ٹھہرے رہے) فَابْعَثُوْٓا۔ بَعْثٌ سے امر جمع مذکر (پس بھیجو تم) اَحَدَکُمْ اَحَدَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ مفعول بہ بِوَرِقِکُمْ۔ با حرف جر وَرِقِ مجرور مضاف کُمْ خبر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ھٰذِہٖٓ اسم اشارہ واحد مؤنث وَرِقِکُمْ کی نعت اِلَی الْمَدِیْنَۃِ جار مجرور متعلق بہ اِبْعَثُوْا (تم اپنے میں کسی ایک کو اس ورق کے ساتھ شہر کی طرف بھیجو) فَلْیَنْظُرْ۔ فَا عاطفہ لام امر کے لئے یَنْظُرْ۔ نَظَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بہ لام امر اَیُّھَا استفہامیہ یا موصولہ۔ مبتدا اَزْکٰی افعل التفضیل خبر طَعَامًا تمیز (پس چاہیئے کہ وہ دیکھے کہ کونسا ان میں سے پاکیزہ کھانا ہے) فَلْیَاْتِکُمْ فَا عاطفہ لام امر کے لئے یَاْتِیْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (پس وہ لائے تمہارے لئے) بِرِزْقٍ جار مجرور متعلق بہ یَاْتِکُمْ۔ مِّنْہُ۔ رِزْقٍ کی صفت ہے (اس سے رزق)۔ وَلْیَتَلَطَّفْ۔ وَ عاطفہ لام امر یَتَلَطَّفْ تَلَطُّفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلام امر (اور چاہیے کہ وہ نرمی کرے) وَلَا نَاھِیَہٗ یُشْعِرَنَّ اِشْعَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ فعل نہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِکُمْ جار مجرور متعلق بہ یُشْعِرَنَّ۔ اَحَدًا مفعول بہ (اور کسی کو بھی تمہارا پتہ نہ لگے)۔

اصحاب کہف کی بیداری اور اپنے آپ کو مخفی رکھنے کیلئے احتیاط

"اور اسی طرح ہم نے انہیں پھر اٹھا کھڑا کیا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کریں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم یہاں کتنی دیر ٹھہرے رہے ہو؟ انہوں نے کہا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ (اوروں نے) کہا تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کتنی مدت ٹھہرے رہے ہو، پس اپنے میں سے ایک کو یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر کی طرف بھیجو پس اسے چاہیئے کہ دیکھے کہ کونسا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے پس تمہیں اس میں سے رزق لا دے (تھوڑا سا کھانا لا دے) اور چاہیئے کہ وہ نرمی سے کام لے اور تمہارا پتہ کسی کو لگنے نہ پائے"

جس طرح اس طویل مدت تک ان کی نیند کو اللہ کی قدرت کی ایک آیت اور علامت بتایا گیا اسی طرح ان کی بیداری کو ان کے لئے ایک نشان قرار دیا گیا بیداری کے بعد قدرتی طور پر انہوں نے ایک دوسرے سے استفسار کیا کہ ہم کتنی مدت اس کہف میں ٹھہرے ہونگے چونکہ ان کے اندازے غلط تھے اسی لئے انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کتنی مدت ہم یہاں ٹھہرے، کہف میں داخل ہوتے وقت ان کے پاس اخراجات کے لئے کچھ چاندی کے مروجہ سکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے، ایک سکہ دے کر اپنے ایک آدمی کو بھیجا کہ پاکیزہ اور صاف ستھرا کھانا لائے، لیکن اسے ہدایت کی کہ نرمی سے کام لے اور کسی سے جھگڑا نہ کرے اور کوشش کرے کہ کسی کو ہمارے بارے میں پتہ نہ چلے وگرنہ تو وہ ہمیں سنگسار کر دیں گے یا دوبارہ کافرانہ زندگی بسر کرنے پر مجبور کریں گے جو ہمارے لئے بدترین صورت ہوگی۔ (۱۹)

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝

اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنْ شرطیہ يَّظْهَرُوْا ظُهُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فعل شرط عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَظْهَرُوْا (بیشک وہ اگر غلبہ پالیں تم پر)۔ يَرْجُمُوْكُمْ۔ رَجْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جواب شرط (تو وہ تمہیں سنگسار کریں) اَوْ عاطفہ۔ يُعِيْدُوْكُمْ۔ اِعَادَةً مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ فِيْ مِلَّتِهِمْ جار مجرور متعلق بہ يُعِيْدُوْكُمْ (یا اپنے مذہب پر لوٹا دیں) وَ عاطفہ لَنْ تُفْلِحُوْٓا۔ افلاح مصدر سے لَنْ حرف نفی و نصب و استقبال تُفْلِحُوْا مضارع جمع مذکر حاضر منصوب بلَنْ اِذًا حرف جواب و جزا اَبَدًا ظرف متعلق بہ تُفْلِحُوْا (اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پا سکو گے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو انکے بارے میں پتہ چلنے کا خدشہ

وہ لوگ اگر خبر پالیں تمہاری پتھروں سے مار ڈالیں تم کو یا لوٹا لیں تم کو اپنے دین میں تب تم کبھی فلاح نہ پا سکو گے۔ بادشاہ نے انہیں دھمکی دی تھی کہ اگر تم یہ اپنا دین نہیں چھوڑو گے تو تمہیں سنگسار کر دیا جائے گا، اسی خدشہ کی بنا پر شہر میں جانے والے کو تاکیداً کہا گیا کہ ان لوگوں کو ہمارے بارے میں کچھ پتہ نہ چلے انہیں اس امر کا خدشہ تھا کہ اگر ان لوگوں کو پتہ چل گیا تو وہ دوبارہ ہمیں اپنے مشرکانہ اعمال میں شریک کریں گے اور بصورتِ انکار سنگسار کر دیں گے اور یہ بات ہمارے مقصد میں ناکامی کا باعث ہوگی۔ (۲۰)

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝۲۱

وَكَذٰلِكَ ۔ كَ مصدر محذوف کی نعت ہے۔ ای کما انمناھم و بعثناھم اطلعنا علیھم قومھم المؤمنین (جس طرح ہم نے انہیں سلایا اور جگایا اسی طرح ہم نے ان کی قوم اور مومنوں کو ان کے حالات سے آگاہ کیا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَعْثَرْنَا۔ اِعْثَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اِعْثَارٌ کے معنی بلا طلب مطلع کرنے کے ہیں۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَعْثَرْنَا (اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا) لِيَعْلَمُوْٓا۔ لام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ جان لیں) اَنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ اللّٰهِ اسم اَنَّ۔ حَقٌّ خبر (کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے) وَّ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ السَّاعَةَ اسم اَنَّ۔ لَا نفی جنس کے لئے رَيْبَ۔ مَرَابَ يَرِيْبُ کا مصدر اسکا اسم فِيْهَا۔ اس کی خبر (اور بیشک قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے) اِذْ ظرف زمان يَتَنَازَعُوْنَ۔ تَنَازُعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بَيْنَهُمْ ظرف مکان متعلق بہ يَتَنَازَعُوْنَ۔ اَمْرَهُمْ مفعول بمعنی فِيْ اَمْرِهِمْ (جب وہ ان کے معاملے میں ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے) یعنی یختلفون فی حقیقۃ البعث فکان بعضھم یقول تبعث الارواح دون الاجساد و بعضھم یقول تبعث الاجساد مع الارواح (ان کا تنازع بعث بعد الموت کے بارے میں تھا، بعض کہتے تھے صرف ارواح کی بعثت ہوگی اور بعض کہتے تھے اجساد مع الارواح مبعوث ہوں گے) اصحاب کہف کے نکلنے کے وقت وہاں کا بادشاہ بیدوسیس نامی ایک نیک صالح آدمی تھا اسے فکر لاحق ہوئی کہ کس طرح لوگوں کے شکوک وشبہات دُور کئے جائیں اسی فکر میں اس نے ٹاٹ کے کپڑے پہنے اور راکھ کے ڈھیر پر بیٹھ گیا اور اللہ سے دعا کی اور الحاح وزاری شروع کی کہ حقیقت کو لوگوں پر منکشف کر دے اسی اثنا میں اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف کا معاملہ ظاہر فرمایا، بادشاہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوش ہوا اور بعث الاجساد کے بارے میں شکوک جاتے رہے (بحر محیط)۔
اصحاب کہف نے اپنے آدمی کو جس کا نام تملیخا بتلایا جاتا ہے چاندی کا سکہ دے کر کھانا لانے کے لئے شہر بھیجا جب اس نے تین سو سال پہلے کا سکہ دکاندار کو دیا تو وہ حیران رہ گیا اس نے اس آدمی کو بادشاہ کے سامنے پیش کیا۔ بادشاہ کے دریافت کرنے پر وہ کہف کے پاس انہیں لے گیا، بادشاہ ان سے ملاقات کر کے بہت خوش ہوا، اصحاب کہف پھر اپنے کہف میں چلے گئے اور اللہ نے انہیں وفات دے دی۔

فَقَالُوا۔ فا عاطفہ۔ ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے کہا)
اِبْنُوْا۔ بناء سے امر جمع مذکر حاضر عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اِبْنُوْا
بُنْيَانًا (بنیاد۔ عمارت) مفعول (تو انہوں نے کہا ان پر عمارت بنا دو)
رَبُّهُمْ مبتدا۔ اَعْلَمُ خبر بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ (ان کا رب ان کے بارے میں خوب جانتا ہے) رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ میں دو احتمال ہیں، ایک یہ کہ جب اصحاب کہف کے بارے میں تنازع کرنے والے کسی نتیجہ پر نہ پہنچے تو انہوں نے کہا رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ۔ دوسرا احتمال یہ ہے کہ یہ کلام حق تعالیٰ کی طرف سے ہے جس میں اس بات پر تنبیہ ہے کہ ان کے بارے میں حقیقت حال کا علم صرف میرے پاس ہے (بحر محیط)
قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ موصول فاعل غَلَبُوْا۔ غَلَبَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ عَلٰى اَمْرِهِمْ جار مجرور متعلق بہ غَلَبُوْا (اور جو لوگ اپنے امر پر غالب ہوئے یعنی اہل حکومت نے کہا)۔
لَنَتَّخِذَنَّ۔ لام قسم کے لئے نَتَّخِذَنَّ۔ اِتِّخَاذ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ نَتَّخِذَنَّ۔ مَّسْجِدًا مفعول بہ (ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے)۔

قیامت کے بارے میں اللہ کا وعدہ سچا ہے

"اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کسی قسم کا کوئی شک و شبہ نہیں اس وقت کی بات ہے کہ لوگ آپس میں بحث کرنے لگے کہ ان لوگوں کے معاملہ میں کیا کیا جائے بعض لوگوں نے کہا اس غار پر ایک عمارت بنا دو (کہ یادگار رہے) ان کا معاملہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے تب وہ لوگ جو معاملات پر غالب آگئے تھے کہا ٹھیک ہے ہم ضرور ان پر عبادت گاہ بنائیں گے۔"

جس طرح اصحاب کہف کو تین سو سال سے زائد مدت تک سوتے رہنے کے بعد دوبارہ انہیں بیدار کیا گیا اس سے اس بات کا اظہار مقصود ہے کہ اللہ تعالیٰ مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے اور قیامت برپا کرنے پر قادر ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں بیدار کر کے اس تنازع کو ختم کر دیا کہ وہ موت کے بعد دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، اس واقع کے بعد بعض نے ان کے کہف پر بطور یادگار بڑا گنبد بنانے اور بعض نے مسجد بنانے کی رائے دی لیکن آخری رائے حکمران طبقہ کی طرف سے تھی اس پر عمل کیا گیا۔

یہود و نصاریٰ اپنے انبیاء اور اولیاء کی قبور کو مساجد بنانے کے عادی تھے اسی لئے ان پر لعنت بھیجی گئی۔ صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ لعن اللہ تعالیٰ الیھود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیاءھم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مساجد۔ نیز آپؐ نے فرمایا: لعن اللہ تعالیٰ زائرات القبور والمتخذین علیها المساجد و سرج (رواہ احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد) اللہ تعالیٰ نے قبور کی زیارت کرنے والیوں اور ان پر مساجد بنانے اور چراغ جلانے والوں پر لعنت کی ہے۔ اس آیت سے بعض نے صلحاء کی قبور پر مساجد بنانے کو جائز قرار دیا ہے لیکن جمہور کے نزدیک یہ بالکل باطل ہے (روح المعانی)

(۲۱) سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

سَيَقُوْلُوْنَ۔ سین اور سَوْفَ مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل سے خاص کر دیتے ہیں یَقُوْلُوْنَ۔ قول سے مضارع جمع مذکر غائب ثَلٰثَةٌ مبتدا محذوف کی خبر ای هم ثلاثة اشخاص (کہیں گے وہ تین آدمی ہیں) رَّابِعُ اسم فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا كَلْبُهُمْ۔ كَلْبُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ خبر (ان کا چوتھا ان کا کتا ہے) وَ عاطفہ يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب خَمْسَةٌ مبتدا محذوف کی خبر ای هم خَمْسَةٌ (وہ کہیں گے وہ پانچ ہیں) سَادِسُهُمْ اسم فاعل مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا كَلْبُهُمْ خبر (ان کا چھٹا ان کا کتا ہے) رَجْمًا۔ رَجَمَ يَرْجُمُ کا مصدر ہے، اصل معنی پتھروں سے مارنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، اسعارۃ بے سوچے سمجھے منہ سے بات نکالنا کے ہیں بِالْغَیْبِ جار مجرور متعلق بہ رَجْمًا (یہ اندھیرے میں تیر چلاتے ہیں۔ اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں) وَعاطفہ یَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب سَبْعَةٌ مبتدا محذوف کی خبر ای ھم سَبْعَةٌ (وہ سات ہیں) وَثَامِنُهُمْ۔ سَبْعَةٌ عدد کامل ہے، اس لئے سات کے عدد تک بغیر واؤ کے ذکر کرتے ہیں لیکن اس کے بعد کے عدد کے ساتھ واو استعمال کرتے ہیں جو ابتدائے کلام کی دلیل ہے اسے اہل عرب واو ثمانیۃ کہتے ہیں یہ واو آخری بات اور آخری حرف کی طرف اشارہ ہے، جیسے کہا جاتا ہے کہ میرے پاس حسن۔ محمود اور احمد آئے۔ وَثَامِنُهُمْ مبتدا كَلْبُهُمْ خبر (اور ان کا آٹھواں ان کا کتا ہے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَّبِّيْ۔ رَبِّ مضاف يْ مضاف الیہ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِعِدَّتِهِمْ جار مجرور بِاَعْلَمُ (کہئے میرا رب انکی تعداد کو بہتر جانتا ہے) مَّا نافیہ يَعْلَمُهُمْ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر قَلِيْلٌ۔ يَعْلَمُهُمْ کا فاعل ہے (نہیں جانتا انہیں کوئی مگر تھوڑے) فَلَا۔ فَا۔ الفصیحۃ لَا ناہیہ تُمَارِ۔ مماراۃ سے جس کے معنی ایسی بات میں جھگڑنے اور گفتگو کرنے کے ہیں کہ جس میں شبہ اور تردد ہو، مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم فعل نہی۔ فِيْهِمْ جار مجرور متعلق اِلَّا اداۃ حصر مِرَآءً مصدر منصوب مفعول مطلق ایسی چیز میں جھگڑا کرنا جس میں تردد ہو۔ دودھ دوہنے کے لئے جانور کے تھن سہلانے کو مَرْیٌ کہتے ہیں ظَاهِرًا صفت (سوان کے بارے میں جھگڑا مت کر مگر جھگڑا ظاہر) وَلَا تَسْتَفْتِ۔ وَعاطفہ لَا ناہیہ تَسْتَفْتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِسْتِفْتَاء سے فعل نہی واحد مذکر حاضر مجزوم فِیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَسْتَفْتِ۔ مِّنْهُمْ حال اَحَدًا مفعول بہ (اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے نہ پوچھ)۔

اصحاب کہف کی تعداد

"اے پیغمبر کچھ لوگ کہیں گے وہ تین آدمی ہیں چوتھا ان کا کتا ہے، کچھ لوگ ایسا بھی کہتے ہیں نہیں پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا ہے سب اندھیرے میں تیر چلاتے ہیں، بعض کہتے ہیں سات ہیں آٹھواں ان کا کتا ہے، اے پیغمبر کہہ دیجئے ان کی اصل گنتی تو میرا پروردگار ہی بہتر جانتا ہے کیونکہ ان کا حال بہت کم لوگوں کے علم میں آیا ہے اور تو اس بارہ میں لوگوں سے نزاع نہ کر مگر صرف اس حد تک کہ صاف صاف بات میں ہو یعنی خواہ مخواہ کی باریکیوں میں نہیں پڑنا چاہیئے اور نہ ان لوگوں سے کسی سے اس بارے میں کچھ دریافت کر۔"

اصحاب کہف کی تعداد کے بارے میں اختلاف تھا جسے قرآن نے بیان کر دیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے کہ اصحاب کہف سات ہی تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پہلے دو قول کو رَجْمًا بِالْغَيْبِ کہا، تیسرے قول کے ساتھ نہیں کہا، علاوہ ازیں پہلے دونوں جملے "واو عطف" کے بغیر ہیں تیسرے میں وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ واو عطف کے ساتھ لایا گیا ہے۔ آخر میں فرمایا فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ یعنی ان کی تعداد کے بارے میں جھگڑا کرنے اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی سے پوچھنے کی ضرورت ہے اس لئے کہ تعذاد کا اصل معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے، قصہ کے عملی پہلو کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے اور اس کی تفصیل بتادی گئی۔

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ
وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ
بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ
عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ
مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ
مُرْتَفَقًا ۝ ع

وَ لَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ	اِنِّيْ	فَاعِلٌ
اور ہرگز مت	کہو	کسی چیز کو	کہ البتہ میں	کرنے والا ہوں
ذٰلِكَ	غَدًا (۲۳)	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ
یہ	کل کو (۲۳)	مگر	یہ کہ	چاہے اللہ
وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَ قُلْ
اور یاد کر	رب اپنے کو	جب	بھول جاوے	اور کہہ
عَسٰٓى	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ
شتاب ہے	یہ کہ	ہدایت کرے مجھ کو	رب میرا	طرف نزدیک زیادہ تر کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ	هٰذَا	رَشَدًا ﴿٢٤﴾	وَ لَبِثُوْا	فِيْ
(سے)	اس سے	بھلائی میں ﴿٢٤﴾	اور رہے وہ	(میں)
كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَازْدَادُوْا
اپنے کہف میں	تین	سو	سال	اور زیادہ رہے
تِسْعًا ﴿٢٥﴾	قُلِ اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا ۚ
نو برس ﴿٢٥﴾	کہہ اللہ	خوب جانتا ہے	اس مدت کو کہ	رہے وہ
لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	اَبْصِرْ بِهٖ
واسطے اسی کے ہے	غیب	آسمانوں	اور زمین کا	کیا خوب دیکھنے والا ہے
وَ	اَسْمِعْ ؕ	مَا لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ وَّلِيٍّ
اور	کیا خوب سننے والا ہے	نہیں واسطے ان کے	سوائے اس کے کوئی	دوست
وَ لَا	يُشْرِكُ	فِيْ	حُكْمِهٖۤ	اَحَدًا ﴿٢٦﴾
اور نہیں	شریک کرتا	(میں)	اپنے حکم میں	کسی کو ﴿٢٦﴾
وَ اتْلُ	مَاۤ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ
اور پڑھ	جو کچھ	وحی کیا گیا	طرف تیرے	(سے)
كِتَابِ	رَبِّكَ ۚ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
کتاب سے	رب تیرے سے	نہیں	کوئی بدلنے والا	واسطے باتوں اسکی کو
وَ لَنْ	تَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾	وَاصْبِرْ
اور ہرگز نہ	پاوے گا تو	سوائے اسکے	جگہ پناہ کی ﴿٢٧﴾	اور روک رکھ
نَفْسَكَ	مَعَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ
جان اپنی کو	ساتھ	ان لوگوں کے کہ	پکارتے ہیں	رب اپنے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ لَا
صبح کو	اور شام کو	چاہتے ہیں	رضامندی اسکی	اور نہ
تَعْدُ	عَيْنٰكَ	عَنْهُمْ ۚ	تُرِيْدُ	زِيْنَةَ
پھر جاویں	دونوں آنکھیں تیری	ان سے	ارادہ کرے تو	بناؤ
الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَ لَا	تُطِعْ	مَنْ
زندگانی	دنیا کا	اور مت	کہا مان	اس شخص کا کہ
اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَاتَّبَعَ
غافل کیا ہے ہم نے	دل اس کے کو	(سے)	یاد اپنی سے	اور پیروی کی اس نے
هَوٰىهُ	وَ كَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا ﴿۲۸﴾	وَ قُلِ
خواہش اپنی کی	اور ہے	کام اس کا	حد سے نکلا ہوا ﴿۲۸﴾	اور کہہ
الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ ق	فَمَنْ	شَآءَ
حق ہے	پروردگار تمہارے کی طرف سے		پس جو کوئی	چاہے
فَلْيُؤْمِنْ	وَّ مَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ ۚ	اِنَّآ
پس ایمان لائے	اور جو کوئی	چاہے	پس کفر کرے	تحقیق
اَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	نَارًا ۙ	اَحَاطَ	بِهِمْ
تیار کر رکھا ہے ہم نے	واسطے ظالموں کے	آگ کو کہ	گھیر لیا ہے	ان کو
سُرَادِقُهَا ۭ	وَ اِنْ	يَّسْتَغِيْثُوْا	يُغَاثُوْا	بِمَآءٍ
پردوں اسکے نے	اور اگر	فریاد کریں	فریاد کو پہنچے جائیں گے	ساتھ پانی کے
كَالْمُهْلِ	يَشْوِى	الْوُجُوْهَ ۭ	بِئْسَ	الشَّرَابُ ۭ
مانند تانبے گلے ہوئے کے	کہ بھون ڈالتا ہے	مونہوں کو	برا ہے	پینا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَسَآءَتْ	مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اور بُری ہے	آرام گاہ ﴿٢٩﴾	تحقیق وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے
الصّٰلِحٰتِ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ
اچھے	تحقیق ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب
مَنْ	اَحْسَنَ	عَمَلًا ﴿٣٠﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اس شخص کا کہ	اچھا کرتا ہے	عمل ﴿٣٠﴾	یہ لوگ	واسطے انکے ہیں
جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ
باغات	ہمیشہ رہنے کے	چلتی ہیں	(سے)	نیچے ان کے سے
الْاَنْهٰرُ	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ
نہریں	گہنا پہنائے جائیں گے	اس میں	(سے)	کنگن
مِنْ	ذَهَبٍ	وَيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا
(سے)	سونے کے سے	اور وہ پہنیں گے	کپڑے	سبز
مِّنْ	سُنْدُسٍ	وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
(سے)	باریک ریشمی	اور دبیز ریشم کے	تکیہ لگائے ہونگے	اس میں
عَلَى	الْاَرَآئِكِ	نِعْمَ	الثَّوَابُ	وَحَسُنَتْ
اوپر	تختوں کے	اچھا ہے	ثواب	اور اچھی ہے

مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

بہشت فائدہ اٹھانے میں ﴿٣١﴾

"اور کسی چیز کی نسبت (یوں) نہ کہو کہ میں اسے کل کرنیوالا ہوں ﴿٢٣﴾
سوائے اس کے کہ اللہ چاہے اور یاد کر اپنے رب کو جب تو بھول جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور کہہ کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے قریب تر بھلائی کا رستہ دکھائے گا (۲۴) اور وہ اپنے کہف میں تین سو سال رہے اور نو (اور) بڑھائے (۲۵) کہہ اللہ خوب جانتا ہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اسی کو معلوم ہیں کیا خوب اس کا دیکھنا ہے اور کیا خوب سننا نہیں ان کے لئے اس کے سوا کوئی ولی اور وہ نہیں شریک ٹھہراتا اپنے حکم میں کسی کو (۲۶) اور پڑھ جو وحی کی گئی ہے تیری طرف تیرے رب کی کتاب سے کوئی بدلنے والا نہیں اس کی باتوں کو اور نہیں پائے گا تو اس کے سوا کوئی پناہ (۲۷) اور روک رکھ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں (اور) اس کی رضا کو چاہتے ہیں اور اپنی نگاہیں ان سے ہٹا کر (اور طرف) نہ دوڑا (کہ) تو دنیا کی زندگی کی آرائش کا ارادہ کرے اور اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل رکھا ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اس کا معاملہ گیا گزرا ہے (۲۸) اور کہو حق تمہارے رب کی طرف سے ہے سو جو کوئی چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے ہم نے ظالموں کے لئے آگ تیار کی ہے جس کی قنات ان کو گھیرے گی اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں تلچھٹ جیسا پانی دیا جائے گا جو ان کے مونہوں کو جھلس دے گا کیا ہی برا پانی ہوگا اور جائے آرام بھی بری ہوگی (۲۹) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم اس شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھا عمل کرتا ہے (۳۰) ان ہی کے لئے ہمیشگی کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں انہیں سونے کے کڑے پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کپڑے پہنیں گے ان کے اندر تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور جائے آرام بھی اچھی ہوگی۔ (۳۱)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝

وَ حرف عطف لَا ناہیہ تَقُوْلَنَّ فعل مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید مجزوم بہ لَا (اور ہرگز نہ کہیو) لِشَايْءٍ۔ لام جار شای ءٍ مجرور متعلق بہ تَقُوْلَنَّ۔ اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ فَاعِلٌ۔ اِنَّ کی خبر ذٰلِكَ اسم اشارہ فَاعِلٌ کا مفعول غَدًا ظرف متعلق بہ فَاعِلٌ غَدًا اصل میں غَدْوٌ ہے اور اس کے معنی "کل" کے ہیں، اس سے مراد قریب کا زمانہ ہے۔ (کسی چیز کے لئے مت کہو کہ میں اسے کل کرنیوالا ہوں) (۲۳)

اِلَّآ کلمہ استثنا اَنْ مصدریہ يَّشَآءَ۔ مشیۃ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ (سوائے اسکے کہ اللہ چاہے) وَاذْكُرْ۔ ذِكْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر رَّبَّكَ۔ رَبَّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ اِذَا ظرف متعلق بہ اُذْكُرْ۔ نَسِيْتَ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (اور اپنے رب کو یاد کر جب تو بھول جائے) وَقُلْ امر جمع مذکر حاضر عَسٰى فعل جامد غیر متصرف، اس کے معنی طَمِعَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و ترجی کے ہیں اس کا استعمال رجاء میں زیادہ اور خوف میں کم ہوتا ہے اس کا اسم ھُوَ مستتر ہے اَنْ یَّھْدِیَنِ۔ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب نون وقایہ یاء متکلم محذوف رَبِّیْ۔ یَھْدِیَنِ کا فاعل لِاَقْرَبَ جار مجرور متعلق بہ یَھْدِیَنِ۔ مِنْ ھٰذَا۔ مِنْ حرف جر ھٰذَا اسم اشارہ جار مجرور متعلق بہ اَقْرَبَ۔ رَشَدًا تمیز۔ (اور کہہ کر امید ہے کہ ہدایت کرے میرا ربّ اس سے قریب ترین بھلائی کی طرف (۲۴)

ہر بات کے لئے انشاء اللہ کہنا ضروری ہے

اور ہرگز مت کہو کسی کام کے بارے میں کہ میں یہ کل کرنے والا ہوں۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے اور یاد کر اپنے ربّ کو جب بھول جائے اور کہہ امید ہے کہ میرا ربّ مجھ کو دکھلائے اس سے زیادہ نزدیک راہ نیکی۔

ان دو آیات کے شان نزول کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ جب اہل مکہ نے یہود کے کہنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اصحاب کہف۔ روح اور ذوالقرنین کے بارے میں پوچھا آپ نے کل جواب دینے کا وعدہ کیا اور انشاء اللہ نہ کہا، پندرہ روز تک وحی کا سلسلہ منقطع رہا، اس وقفہ کے بعد سوالات کا جواب نازل ہوا تو یہ دو آیات بطور ہدایت نازل ہوئیں کہ ہر کام اللہ کی مشیئت پر موقوف ہے کسی کام کا ارادہ کرتے وقت انشاء اللہ ضرور کہہ لیا جائے وَقُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّھْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ ھٰذَا رَشَدًا (اور تم کہو امید ہے میرا پروردگار اس سے بھی زیادہ کامیابی کی راہ مجھ پر کھول دے گا)۔ اس میں اس جانب اشارہ ہے کہ عنقریب ایسا ہی معاملہ تم کو بھی پیش آنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والا ہے بلکہ وہ اس سے بھی عجیب وغریب ہوگا یعنی آبائی وطن چھوڑنا پڑے گا راہ میں غار ثور میں کئی دن تک پوشیدہ رہنا ہوگا، دشمن سے بچ کر مدینہ پہنچ پاؤ گے اور وہاں سے فتح وکامرانی کا عظیم سلسلہ شروع ہوگا جو اصحاب کہف کے واقعہ سے کہیں زیادہ عظیم وجلیل ہے۔ (۲۳-۲۴)

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝

وَ عاطفہ لَبِثُوْا۔ لَبْثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ ٹھہرے) فِيْ كَهْفِهِمْ جار مجرور متعلق بہ لَبِثُوْا (اپنے غار میں) ثَلٰثَ ظرف مضاف مِائَةٍ مضاف الیہ سِنِيْنَ۔ سَنَةٌ کی جمع عطف بیان یا بدل (تین سو سال) وَازْدَادُوْا۔ اِزْدِيَادٌ سے جس کے معنی زیادہ ہونے کے ہیں ماضی جمع مذکر غائب تِسْعًا مفعول بہ ای تسع سِنِيْنَ (اور زیادہ کئے نو سال) (۲۵)

قُلِ امر واحد مذکر حاضر اللّٰهُ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر (کہئے اللہ خوب جانتا ہے) بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول متعلق بہ اَعْلَمُ لَبِثُوْا۔ لَبْثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو وہ ٹھہرے۔ جتنی مدت وہ ٹھہرے) لَهٗ خبر مقدم غَيْبُ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَ عاطفہ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے مبتدا مؤخر (آسمانوں اور زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی پوشیدہ باتیں اسی کے لئے ہیں) اَبْصِرْ بِهٖ۔ اَبْصَارٌ جس کے معنی دیکھنے کے ہیں فعل تعجب (کیا عجیب دیکھتا ہے) وَاَسْمِعْ۔ سَمَاعٌ سے فعل تعجب (اور کیا عجیب سنتا ہے) بِهٖ کی ضمیر اللہ تعالیٰ کے لئے ہے مَا نافیہ لَهُمْ خبر مقدم مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ حال مِنْ وَّلِيٍّ مبتدا مؤخر (اس کے سوا کوئی ان کا ولی نہیں ہے) وَّ عاطفہ لَا نافیہ يُشْرِكُ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فِيْ حُكْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُشْرِكُ۔ اَحَدًا مفعول بہ وَاحِد کی نسبت اَحَد میں زیادہ تکمیل اور خصوصیت پائی جاتی ہے (اور وہ نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو) (۲۶)

اصحاب کہف کی مدتِ قیام

اور وہ ٹھہرے رہے غار میں تین سو برس اور بڑھائے نو برس۔ اے پیغمبر تو کہہ دے اللہ ہی بہتر جانتا ہے وہ کتنی مدت ٹھہرے رہے، وہ آسمان اور زمین کی ساری پوشیدہ باتیں جاننے والا ہے بڑا ہی دیکھنے والا اور بڑا ہی سننے والا، ان کے لئے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ کو ابن کثیر نے اللہ کا قول قرار دیا ہے، ابوحیان اور قرطبی وغیرہ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے، مگر حضرت قتادہ اور دیگر مفسرین کے خیال کے مطابق یہ اختلاف کرنے والوں کا قول ہے البتہ قُلِ اللّٰهُ اعلم بما لَبِثُوْا اللہ تعالیٰ کا قول ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمہور مفسرین کہتے ہیں ہر دو جملے اللہ کا کلام ہیں۔ پہلے میں حقیقتِ واقعہ کا بیان ہے اور دوسرے میں اس سے اختلاف کرنے والوں کو تنبیہ ہے۔ بہرحال یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ مدّت کے بیان میں پہلے تین سو سال کا ذکر کیا اور پھر نو سال کا اس پر اضافہ کیا ہے، پہلے ہی تین سو نو سال کیوں نہ کہہ دیا، مفسرین نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ شمسی کیلنڈر کے حساب سے تین سو سال ہی بنتے ہیں لیکن قمری حساب میں ہر سو سال پر تقریباً تین سال بڑھ جاتے ہیں اس لئے تین سو شمسی سالوں پر قمری حساب سے نو سال کا اضافہ ہوا اس لئے نو سال کا الگ ذکر کیا گیا۔ بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ تین سو سال تک غار میں سوتے رہے اور نو سال بیدار ہونے کے بعد غار میں قیام کی مدّت ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝

وَاتْلُ۔ وَ عاطفہ اُتْلُ۔ تِلَاوَةٌ سے امر واحد مذکّر (اور تو تلاوت کر) مَآ موصول مفعول بہ اُوْحِيَ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکّر غائب صلہ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اُوْحِيَ۔ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ۔ مِنْ حرف جر كِتَابِ مضاف مجرور رَبِّكَ مضاف الیہ حال (اور تلاوت کر جو تیری طرف وحی کی گئی ہے تیرے ربّ کی کتاب سے) لَا نفی جنس کے لئے مُبَدِّلَ۔ تَبْدِيْلٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکّر اسم لَا۔ لِكَلِمٰتِهٖ۔ لام حرف جر كَلِمٰت۔ كَلِمَة کی جمع مجرور مضاف ہٖ ضمیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب مضاف الیہ لِکَلِمٰتِہٖ خبر لَا جملہ حالیہ (اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں) وَ لَنْ تَجِدَ۔ لَنْ حرف نصب مستقبل و تاکید نفی تَجِدَ۔ وُجُوْد سے مضارع واحد مذکر حاضر مِنْ دُوْنِہٖ حال مُلْتَحَدًا اِلْتِحَادٌ مصدر سے اسم مفعول کے وزن پر اسم ظرف پناہ گاہ یا مصدر میمی اس کا مادہ لحد ہے زمین کے اندر بغلی گڑھا بغلی قبر میت کو لحد میں رکھا اِلْحَادٌ حق سے روگردانی۔ (اللہ کے سوا تو کوئی پناہ گاہ نہیں پائیگا)

کتابِ مقدس کی تلاوت اور اس پر عمل کا حکم

اور (اے پیغمبر) تیرے رب کی کتاب جو تجھ پر وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کرتا رہ اللہ کی باتیں کوئی بدل نہیں سکتا اور تجھے اس کے سوا کوئی پناہ کا سہارا ملنے والا نہیں۔

اصحاب کہف کے قصہ کے بعد اللہ نے آپ کو حکم دیا کہ وحی کے ذریعے یہ عظیم کتاب جو دی گئی اس کی تلاوت کرتے رہیے اور لوگوں کو اس کی دعوت دیتے رہیے، یہ وحی ہے جسے کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اس کتاب مقدس سے جو روگردانی کریگا اسے کہیں بھی پناہ نہیں ملے گی، یعنی منکروں اور معاندوں کے طنز و تشنیع کی طرف التفات نہ کیجئے اور وحی الٰہی کی تبلیغ کے کام کو جاری رکھئے۔ ان یواظب علی تلاوۃ الکتاب الذی اوحاہ اللہ الیہ والعمل بہ وان لا یلتفت الی تعنت المعنتین۔ (کبیر) اللہ نے جو کتاب آپ کی طرف وحی کی ہے اس کی تلاوت کرتے رہیے اور اس پر عمل کرتے رہیئے اور معاندین کی مخالفت کی پرواہ نہ کیجئے۔ (۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

وَاصْبِرْ۔ وَ عاطفہ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر (صبر کے معنی نفس کو عقل و شرع کے مطابق روکے رکھنے کے ہیں) نَفْسَكَ مفعول بہ مَعَ ظرف مکان مضاف اَلَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ متعلق بہ اصْبِرْ۔ يَدْعُوْنَ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب رَبَّهُمْ مفعول بہ جملہ صلہ بِالْغَدٰوةِ۔ با حرف جر غَدَاوَةٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يَدْعُوْنَ۔ وَ الْعَشِيِّ متعلق بہ يَدْعُوْنَ۔ المراد کونهم مواظبين على هذا العمل فی کل الاوقات (کبیر) (اور اپنے نفس کو روک رکھ ان لوگوں کے ساتھ جو اپنے رب کو صبح و شام پکارتے یعنی تمام اوقات میں) وَلَا تَعْدُ۔ لا ناہیہ تَعْدُ۔ عَدْوٌ سے جس کے معنی دوڑنے کسی چیز سے تجاوز اور درگزر کرنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب مجزوم عَيْنٰكَ۔ عَيْنَا۔ عَيْنٌ کا تثنیہ، اصل میں عَيْنَانِ تھا اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا مضاف ك ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، فاعل عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَعْدُ۔ تُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا حال (اور تو اپنی دونوں آنکھوں کو ان سے مت پھیر کہ تو دنیا کی زینت کا ارادہ کرے) وَلَا تُطِعْ۔ لا ناہیہ اِطَاعَةٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر حاضر مَنْ موصول مفعول بہ اَغْفَلْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِغْفَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم صلہ قَلْبَهٗ مفعول بہ عَنْ ذِكْرِنَا جار مجرور متعلق بہ اَغْفَلْنَا (اور اس کی اطاعت نہ کر جس کے قلب کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل رکھا ہے) وَاتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس نے پیروی کی) هَوٰىهُ۔ هَوًى مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اور اس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَمْرُهٗ اسم كَانَ۔ فُرُطًا۔ فُرُطٌ ظلم اور واحد سے بڑھ جانے کو کہتے ہیں كَانَ کی خبر (اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے)۔

اللہ کی یاد سے غافل لوگوں سے دُور رہنا

"اور روکے رکھ اپنے نفس کو ان کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا مندی کو چاہتے ہیں اور نہ پھریں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر کہ تو زندگانی دنیا کی زینت کا ارادہ کرے اور اطاعت نہ کر اس کی جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کیا اور پیروی کی اس نے اپنی خواہش کی اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے"

روایت میں ہے کہ امیہ ابن خلف نے آپؐ کو مشورہ دیا کہ ان غریب اور شکستہ حال مسلمانوں کو اپنے قریب نہ رکھیں تاکہ سردارانِ قریش آپ کی مجلس میں بے کھٹکے آ سکیں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو متنبہ کیا کہ آپ ان مخلص اور عبادت گزار مسلمانوں سے اپنے سے کسی صورت بھی جدا نہ کیجئے، ان کے علاوہ دوسرے لوگ جو اللہ کی یاد سے غافل ہیں ان کی طرف توجہ نہ دیں وہ کسی صورت بھی حق کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ (۲۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ
شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ
سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى
الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

قُلِ امر واحد مذکر حاضر الْحَقُّ مبتدا محذوف کی خبر ای ھذا القرآن۔ مِنْ رَّبِّكُمْ حال اور یہ بھی جائز ہے کہ الْحَقُّ مبتدا اور مِنْ رَّبِّكُمْ اس کی خبر ہو فَمَنْ شرطیہ مبتدا شَآءَ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط فَلْيُؤْمِنْ۔ فَاجواب شرط لام امر اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلام امر وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ کا عطف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ پر ہے مَنْ شرطیہ شَآءَ ماضی واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط فَلْيَكْفُرْ۔ فَا جواب شرط لام امر کے لئے كُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اور کہو حق تمہارے رب کی طرف سے ہے پس جو کوئی چاہے پس وہ ایمان لائے اور جو کوئی چاہے پس وہ کفر کرے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم اَعْتَدْنَا۔ اِعْتَدَادٌ سے ماضی جمع متکلم (بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے)۔ لِلظّٰلِمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ اَعْتَدْنَا۔ نَارًا مفعول بہ (ظالموں کے لئے آگ) اَحَاطَ۔ احاطۃ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَحَاطَ۔ سُرَادِقُهَا۔ سُرَادِقُ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ، ہر وہ شی جو کسی شی کا احاطہ کئے ہوئے ہو خواہ چار دیواری ہو یا شامیانہ یا خیمہ وہ سرادق ہے۔ بعض اہل لغت اسے فارسی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سرا پردہ کا معرب کہتے ہیں (جس کے سرا پردہ ان کو گھیر لیں گے) وَاِنْ شرطیہ یَسْتَغِیْثُوْا۔ اِسْتِغَاثَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (اور اگر وہ پانی مانگیں گے) یُغَاثُوْا۔ اِغَاثَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (ان کی فریاد رسی کی جائے گی) بِمَآءٍ۔ با حرف جر مَآءٍ مجرور متعلق بہ یُغَاثُوْا۔ کَالْمُهْلِ (پگھلی ہوئی معدنیات۔ (لوہا تانبا وغیرہ) تیل کی تلچھٹ (تلچھٹ جیسا) یہ مَآءٍ کی صفت ہے (تو ان کی پگھلے ہوئے تانبے کے پانی سے فریاد رسی کی جائے گی) یَشْوِی۔ شوی مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْوُجُوْهَ۔ وَجْهٌ کی جمع ہے مفعول بہ جو ان کے مونہوں کو (جھلس دے گا۔ جلا ڈالے گا) بِئْسَ فعل ذم الشَّرَابُ فاعل مخصوص بالذم محذوف یعنی "ھِیَ" (وہ کیا ہی بُرا پانی ہوگا) وَسَآءَتْ۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب مُرْتَفَقًا۔ اِرْتِفَاقٌ سے ظرف مکان اس کا مادہ ہے رفق یعنی آرام کی جگہ۔ کہنی بچھا کر اس پر رخسار رکھنا (اور ان کے آرام کی جگہ بُری ہوگی)۔

انکارِ حق کرنیوالوں کیلئے بدترین سزا

"اور کہو حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پس جو کوئی چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے ہم نے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قنات ان کو گھیر لے گی اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں تلچھٹ جیسا پانی دیا جائیگا جو ان کے مونہوں کو جھلس دے گا، کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور آرام کی جگہ بھی بُری ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں واضح طور پر بتا دیا گیا ہے کہ حق اللہ کی طرف سے ان کے سامنے پیش کر دیا گیا ہے، اب اس پر ایمان لانے یا انکار کرنے کا ہر شخص کو اختیار ہے اللہ تعالیٰ کسی کو کسی امر پر مجبور نہیں کرتا۔ البتہ جیسے عمل کرو گے اسی کے مطابق جزا و سزا ملے گی، انکار حق کرنے والوں کو جہنم کی آگ چاروں طرف سے گھیرے گی اور ماء حمیم اور پگھلے ہوئے تانبے جیسا پانی ملے گا جو ان کے مونہوں کو جلا ڈالے گا، انکارِ حق کی سزا کی وجہ سے انہیں بدترین ٹھکانہ ملے گا (۲۹)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِينَ موصول اسم إِنَّ ۔ آمَنُوا۔ ایمان مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب وَ عاطفہ عَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ الصَّالِحَاتِ جمع صَالِحَةٌ مفعول بہ (بیشک جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں إِنَّا۔ إِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع مذکر اسم إِنَّ۔ لَا نُضِيعُ۔ لَا نافیہ إِضَاعَةٌ سے مضارع جمع متکلم أَجْرَ مفعول بہ مضاف (بیشک ہم ضائع نہیں کرتے اجر) مَنْ موصول مضاف الیہ أَحْسَنَ صلہ عَمَلًا تمیز یا مفعول بہ (وہ شخص جو اچھا عمل کرتا ہے)۔ (۳۰)

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَهُمْ خبر مقدم جَنّٰتُ۔ جَنَّةٌ کی جمع مضاف عَدْنٍ مضاف الیہ مبتدا مؤخر (ان کے لئے ہمیشگی کے باغات ہیں) تَجْرِيْ۔ جریان مصدر سے مضارع واحد مؤنث مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بہ تَجْرِيْ۔ الْاَنْهٰرُ جمع نَهْرٌ کی حال (جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی) يُحَلَّوْنَ۔ تَحْلِيَةٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (وہ زیور پہنائے جائیں گے) مِنْ اَسَاوِرَ۔ سِوَارٌ کی جمع (کنگن) جار مجرور متعلق بہ محذوف حِلْيًا۔ مِنْ ذَهَبٍ۔ اَسَاوِرَ کی صفت ہے (اس میں انہیں سونے کے کڑوں کے زیور پہنائے جائیں گے) وَّيَلْبَسُوْنَ۔ لُبْسٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ پہنیں گے) ثِيَابًا۔ ثَوْبٌ کی جمع (کپڑے) مفعول بہ خُضْرًا۔ اَخْضَرُ کی جمع صفت (سبز) مِّنْ سُنْدُسٍ معرب ہے باریک ریشمی کپڑے کو کہتے ہیں۔ یہ بھی صفت ہے وَّ عاطفہ اِسْتَبْرَقٍ (ریشمی موٹا کپڑا) (وہ باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے پہنیں گے) مُّتَّكِـِٕيْنَ۔ اِتکاء مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مُتَّكِئٌ واحد (وہ تکیہ لگائے ہوں گے) فِيْهَا (اس میں یعنی جنت میں) عَلَى الْاَرَآئِكِ عَلٰی جار اَلْاَرَآئِكِ۔ اَرِيْكَةٌ کی جمع مزین تختوں پر مجرور جار مجرور متعلق بہ مُتَّكِـِٕيْنَ (وہ تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے) نِعْمَ کلمۂ مدح بِئْسَ فعل ذم اس کے مقابل نِعْمَ فعل مدح ہے الثَّوَابُ۔ ثَوْبٌ سے مشتق ہے جس کے معنی حالت اوّل کی طرف لوٹنے اور رجوع کرنے کے ہیں۔ نِعْمَ الثَّوَابُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ہی اچھا بدلہ ہے) وَحَسُنَتْ۔ حُسْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب مُرْتَفَقًا۔ ارتفاق سے ظرف مکان (آرام گاہ) (۳۱)

اہلِ ایمان پر اللہ کے انعامات

"مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے (تو ان کے لئے کوئی اندیشہ نہیں) جس نے اچھے کام کئے ہوں ہم کبھی ان کا اجر ضائع نہیں کرتے" (۳۰)

"یہ لوگ ہیں جن کے لئے ہمیشگی کے باغ ہوں گے اور باغوں کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ (بادشاہوں کی طرح) سونے کے کنگن پہنے ہوں گے اور سبز ریشم کے باریک اور دبیز کپڑوں سے آراستہ مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے تو کیا ہی اچھا ان کا ثواب ہوا اور کیا ہی اچھی انہوں نے جگہ پائی۔" (۳۱)

اہلِ دوزخ کے عذاب کے مقابلہ میں ان آیات میں اہلِ جنت کے لئے نعمتوں اور آسائشوں کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کی ظاہری اور باطنی نعمتیں عطا فرمائیں گے اور جنت ان کے لئے بہترین آرامگاہ ہوگی (۳۰-۳۱)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا
جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا
بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا
وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝
وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ
اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ
لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ
اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا
شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ
خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ
فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ
بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ
الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾

وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلًا	رَّجُلَيْنِ	جَعَلْنَا
اور بیان کر	واسطے ان کے	مثال	دو آدمیوں کی	کر کئے ہم نے
لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ	مِنْ	اَعْنَابٍ وَّ	خَفَفْنٰهُمَا
واسطے ایک ان میں سے	دو باغ	(سے)	انگوروں سے اور	گھیر ا ہم نے ان دونوں کو
بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ﴿٣٢﴾	كِلْتَا
ساتھ کھجوروں کے	اور کی ہم نے	ان دونوں کے درمیان	کھیتی ﴿٣٢﴾	یہ دونوں
الْجَنَّتَيْنِ	اٰتَتْ	اُكُلَهَا	وَلَمْ	تَظْلِمْ
(دو) باغ	دیتے تھے	اپنے پھل	اور نہ	کمی کرتے تھے
مِّنْهُ	شَيْـًٔا ۙ	وَّفَجَّرْنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ﴿٣٣﴾
اس میں	کچھ	اور جاری کر دی ہم نے	دونوں کے درمیان	ایک نہر ﴿٣٣﴾
وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ ۚ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ
اور تھا	اس کے پاس تھا	طرح طرح کا مال	پس کہا	اپنے ساتھی سے
وَهُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ	اَنَا	اَكْثَرُ	مِنْكَ
اور وہ	اس سے باتیں کرتا	میں	بڑھ کر ہوں	تجھ سے
مَالًا	وَّاَعَزُّ	نَفَرًا ﴿٣٤﴾	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ
مال میں	اور زیادہ باعزت	جتھے کے لحاظ سے ﴿٣٤﴾	اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ هُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ ۚ	قَالَ	مَآ اَظُنُّ
اور وہ	ظلم کرنیوالا تھا	اپنے آپ پر	کہنے لگا	میں یقین نہیں کرتا
اَنْ	تَبِيْدَ	هٰذِهٖٓ	اَبَدًا ﴿۳۵﴾	وَّ مَآ
کہ	برباد ہوگا	یہ	کبھی ﴿۳۵﴾	اور نہیں
اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً ۙ	وَّ لَئِنْ	رُّدِدْتُّ
میں یقین کرتا	کہ قیامت	قائم ہونیوالی ہے	اور اگر	میں لوٹایا گیا
اِلٰى	رَبِّيْ	لَاَجِدَنَّ	خَيْرًا	مِّنْهَا
طرف	رب اپنے کے	تو یقیناً پاؤنگا میں	بہتر	اس سے
مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾	قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗٓ	وَ هُوَ
لوٹنے کی جگہ ﴿۳۶﴾	کہا	واسطے اسکے	ساتھی اس کے نے	اور وہ
يُحَاوِرُهٗٓ	اَكَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ	مِنْ تُرَابٍ
اس سے باتیں کر رہا تھا	آیا کفر کرتا ہے تو	ساتھ اسکے کہ	پیدا کیا ہے تجھ کو	مٹی سے
ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰىكَ
پھر	(سے)	نطفہ سے	پھر	تندرست کیا تجھ کو
رَجُلًا ﴿۳۷﴾	لٰكِنَّا	هُوَ اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ لَآ
مرد ﴿۳۷﴾	لیکن میں کہتا ہوں	وہ ہی اللہ	رب میرا ہے	اور نہیں
اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا ﴿۳۸﴾	وَ لَوْلَآ	اِذْ
شریک لاتا میں	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو ﴿۳۸﴾	اور کیوں نہ	جس وقت
دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ	مَا شَآءَ	اللّٰهُ ۙ
داخل ہوا تو	باغ اپنے میں	کہا تو نے	جو چاہے	اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ۚ	اِنْ	تَرَنِ
نہیں قوت	مگر	ساتھ اللہ کے	اگر	دیکھتا ہے تو
اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا وَّ	وَلَدًا ﴿۳۹﴾
مجھے	کمتر	اپنے سے	مال اور	اولاد میں ﴿۳۹﴾
فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا
پس قریب ہے	رب میرا	یہ کہ	دے مجھ کو	بہتر
مِّنْ	جَنَّتِكَ	وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا
(سے)	باغ تیرے سے	اور بھیجے	اوپر اس کے	آفت
مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا	زَلَقًا ﴿۴۰﴾	اَوْ يُصْبِحَ
آسمان سے	پس ہو جائے	زمین	پھسلتی ﴿۴۰﴾	یا ہو جائے
مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ
پانی اس کا	خشک	پس ہرگز نہ	کر سکے تو	واسطے اسکے
طَلَبًا ﴿۴۱﴾	وَاُحِيْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ
طلب کرنا ﴿۴۱﴾	اور گھیرا گیا	میوہ اسکا	پس صبح اٹھا	ملتا تھا
كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا
ہتھیلیاں اپنی	اوپر	اس چیز کے کہ جو	خرچ کیا تھا	اس میں
وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى عُرُوْشِهَا		وَيَقُوْلُ
اور وہ	گرے ہوئے تھے	اوپر چھتوں اپنی کے		اور وہ کہنے لگا
يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُشْرِكْ	بِرَبِّيْ	اَحَدًا ﴿۴۲﴾
اے کاش کہ میں	نہ	شریک لایا ہوتا	ساتھ رب اپنے کے	کسی کو ﴿۴۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ
اور نہ	ہوتی	واسطے اسکے	کوئی جماعت	کہ مدد دے اسکو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ		وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾
سوائے اللہ کے		اور نہ	ہوا وہ	بدلہ لینے والا ﴿٤٣﴾
هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ	لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ
اس جگہ	حکم چلانا	واسطے اللہ کے	سو حق ہے	وہ
خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا ﴿٤٤﴾	-
بہتر ہے	ثواب دینے میں	اور بہتر ہے	انجام لانے میں ﴿٤٤﴾	-

اور ان کے لئے دو شخصوں کی مثال پیش کر جن میں سے ایک کے لئے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ان کے گرداگرد کھجوریں لگائیں اور ان دونوں کے درمیان کھیتی لگائی ﴿٣٢﴾ یہ دونوں باغ اپنا پھل دیتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہ کرتے تھے اور ان دونوں کے درمیان ایک نہر ہم نے بنائی تھی ﴿٣٣﴾ اور اس کے لئے پھل تھے تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا میں مال میں تجھ سے بڑھ کر ہوں اور جتھے کے لحاظ سے غالب تر ہوں ﴿٣٤﴾ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور اپنے آپ پر ظلم کرنے والا تھا کہنے لگا میں یقین نہیں کرتا کہ یہ کبھی برباد ہوگا ﴿٣٥﴾ اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت آنے والی ہے اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو یقیناً اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا ﴿٣٦﴾ اس کے ساتھی نے اسے کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کیا تو اس کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تجھے پورا انسان بنایا ﴿٣٧﴾ لیکن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں (جانتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿۳۸﴾ اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ تو نے کہا جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اللہ کے علاوہ کوئی بھی قوت نہیں اگر تو مال و اولاد میں مجھے اپنے سے کمتر سمجھتا ہے ﴿۳۹﴾ سو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس پر آسمان سے بلا بھیجے تو وہ صاف میدان بغیر سبزی کے رہ جائے ﴿۴۰﴾ یا اس کا پانی نیچے چلا جائے پھر تو اسے نکال نہ سکے ﴿۴۱﴾ اور اس کا مال و دولت تباہ کر دیا گیا تو اس پر اپنے ہاتھ ملنے لگا جو اس پر خرچ کیا تھا اور وہ ویران تھا اس کی عمارتیں گری ہوئی تھیں اور کہنے لگا اے کاش میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ﴿۴۲﴾ اور اس کے لئے کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابل اس کی مدد کرتی اور نہ ہی وہ مدد طلب کر سکا ﴿۴۳﴾ اسی مقام پر ولایت اللہ کے لئے ہے جو حق ہے وہی بدلہ دینے میں اچھا اور اچھا انجام لانے میں بہتر ہے۔ ﴿۴۴﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝

وَاضْرِبْ۔ ضَرْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اِضْرِبْ۔ مَثَلًا مفعول بہ رَّجُلَيْنِ تثنیہ رَجُلٌ مفعول ثانی (اور بیان کر ان کے لئے دو شخصوں کی مثال) جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم لِاَحَدِهِمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا مفعولِ ثانی جَنَّتَيْنِ۔ جَنَّةٌ کا تثنیہ مفعول اوّل مِنْ اَعْنَابٍ۔ مِنْ حرف جر اَعْنَابٍ۔ عِنَبٌ کی جمع مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا (ان میں سے ایک کے لئے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے) وَحَفَفْنٰهُمَا خَفَّ سے ماضی جمع متکلم ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب خَفَّ کے معنی ہیں کسی چیز کے گرد گھومنے اور احاطہ کرنے کے ہیں بِنَخْلٍ جار مجرور متعلق بہ خَفَفْنٰهُمَا (اور ان کے گرد کھجوریں لگائیں) وَّجَعَلْنَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم بَيْنَهُمَا۔ بَيْنَ ظرف مضاف ھُمَا مضاف الیہ متعلق بہ جَعَلْنَا۔ زَرْعًا مفعول بہ (اور ان دونوں کے درمیان کھیتی لگائی)۔

مؤمن اور غیر مؤمن کی مثال

"اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کو ایک مثال سنا دو، دو آدمی تھے ان میں سے ایک کے لئے ہم نے انگور کے دو باغ مہیا کر دیئے گرداگرد کھجور کے درختوں کا احاطہ تھا ان کے درمیان کھیتی تھی"

اس آیت سے دو مثالی آدمیوں یعنی مؤمن اور غیر مؤمن کا حال بیان کیا گیا ہے۔ پہلے شخص ملحد اور بے دین کو ہر قسم کی دنیوی نعمتیں حاصل تھیں۔ (۳۲)

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کِلْتَا تثنیہ مؤنث کی تاکید کے لئے آتا ہے بغیر مضاف الیہ کے مستعمل نہیں ہوتا اگر مضاف الیہ اسم ظاہر ہو تو رفع کی حالت ہو یا نصب کی یا جر کی ہر حالت میں اس کا الف باقی رہتا ہے کیونکہ یہ اسم مقصور ہے کِلْتَا مبتدا مضاف الْجَنَّتَيْنِ۔ جَنَّةٌ کا تثنیہ مضاف الیہ اٰتَتْ۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اُكُلَهَا۔ اُكُلٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول اٰتَتْ اُكُلَهَا جملہ کِلْتَا کی خبر وَلَمْ تَظْلِمْ۔ ظُلْمٌ سے مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ بلم تَظْلِمْ۔ شَيْئًا مفعول بہ (یہ دونوں باغ اپنے پھل دیتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہ کرتے تھے)۔ وَ فَجَّرْنَا۔ تَفْجِيرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم خِلٰلَهُمَا۔ خِلَالٌ کی جمع جس کے معنی دو چیزوں کے درمیان کشادگی کے ہیں ظرف مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ نَهَرًا مفعول بہ (اور بہائی تھی ہم نے ان دونوں کے درمیان نہر) (۳۳)

وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور كَانَ کی خبر ثَمَرٌ اسم كَانَ مؤخر ثَمَرٌ اور ثَمَرَةٌ پھل کو کہا جاتا ہے مراد مال بھی لیا جاتا ہے جس سے فائدہ اٹھایا جا سکے اور یہاں یہی معنی لئے گئے ہیں (اور اس کے پاس طرح طرح کا مال تھا) فَقَالَ ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے کہا) لِصَاحِبِهٖ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ وَ حالیہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا يُحَاوِرُهٗ۔ مُحَاوَرَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر واحد مذکر غائب یہ لفظ حَارَ يَحُوْرُ سے ماخوذ ہے هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور وہ اس سے گفتگو کر رہا تھا) اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا اَكْثَرُ خبر مِنْكَ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ اَكْثَرُ۔ مَالًا تمیز وَّاَعَزُّ۔ عِزٌّ سے افعل التفضیل نَفَرًا اسم جمع۔ تمیز (میں مال میں تجھ سے زیادہ ہوں اور تجھ سے جماعت اور گروہ کے لحاظ سے زیادہ بڑھ کر ہوں)۔

یہ دونوں باغ اپنا پورا پھل دیتے تھے اور کسی میں ذرا بھی کمی نہ رہتی تھی۔ ہم نے ان کے درمیان (آبپاشی کے لئے) ایک نہر جاری کردی تھی۔ یوں نتیجہ یہ نکلا کہ وہ آدمی دولت مند ہوگیا) تب ایک دن (گھمنڈ میں آکر) اپنے دوست سے (جسے یہ خوشحالیاں میسّر نہ تھیں) باتیں کرتے کرتے بول اٹھا۔ دیکھو میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور میرا جتھا بھی بڑا طاقتور جتھا ہے) (۳۳-۳۴)

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝

وَ عاطفہ دَخَلَ۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جَنَّتَهٗ مفعول (اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا) وَ حال کے لئے هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ظَالِمٌ۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل خبر لِّنَفْسِهٖ جار مجرور متعلق بہ ظَالِمٌ (اور وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرنے والا تھا) ان تمام انعامات کو اللہ کا فضل و کرم سمجھنے کی بجائے خود اپنی ذاتی کوششوں کا نتیجہ سمجھتا تھا۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مَآ نافیہ اَظُنُّ مصدر سے مضارع واحد متکلم ظن کے معنی اعتقاد راجح کے ہیں (اس نے کہا میں خیال نہیں کرتا) اَنْ مصدریہ تَبِيْدَ۔ بَيَادٌ سے جس کے اصل معنی بیداء یعنی صحرائے بے آب و گیاہ کے ہیں مکمل تباہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بربادی کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ مضارع واحد مؤنث غائب۔ هٰذِهٖٓ اسم اشارہ مؤنث فاعل اَبَدًا ظرف زمان متعلق بہ تَبِيْدَ (کہ یہ کبھی برباد ہوگا) (۳۵)

وَّ عاطفہ مَآ نافیہ اَظُنُّ۔ ظَنٌّ مضارع واحد متکلم السَّاعَةَ مفعول بہ اوّل قَآئِمَةً۔ قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث مفعول بہ ثانی (اور میں خیال نہیں کرتا کہ قیامت آئے) وَّلَئِنْ۔ لام قسم اِنْ شرطیہ رُدِدْتُّ۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول واحد متکلم فعل شرط اِلٰى رَبِّيْ جار مجرور متعلق بہ رُدِدْتُّ (اور اگر اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا) لَاَجِدَنَّ۔ لام جواب قسم وجواب شرط اَجِدَنَّ۔ وجود سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ خَيْرًا مفعول بہ مِّنْهَا جار مجرور متعلق بہ خَيْرًا۔ مُنْقَلَبًا۔ اِنْقِلَابٌ مصدر سے اسم ظرف تمیز (تو یقیناً اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤنگا)۔

باغ والے ملحد کا شرک خفی

"پھر وہ (یہ باتیں کرتے ہوئے) اپنے باغ میں گیا اور وہ خود اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا اس نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ ایسا شاداب باغ کبھی ویران ہو سکتا ہے مجھے تو قع نہیں کہ قیامت کی گھڑی برپا ہو اور اگر ایسا ہوا بھی کہ میں اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو (میرے لئے کیا کھٹکا ہے مجھے ضرور وہاں بھی اس سے بہتر ٹھکانہ ملے گا۔

بہر حال وہ اپنے انہی ظالمانہ احساسات کے ساتھ باغ میں داخل ہوا اور اپنے مؤمن ساتھی سے کہا کہ اوّل تو میرے اس شاداب باغ کے ویران

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، اگر ایسا ہوا بھی تو آخرت میں بھی مجھے تم سے بہتر ٹھکانہ ملے گا، بظاہر اگرچہ وہ اللہ کا منکر نہ تھا لیکن اسے اللہ تعالیٰ کی بنسبت اپنے مادی ذرائع پر زیادہ بھروسہ تھا اس طرح وہ شرکِ خفی میں مبتلا تھا۔ (۳۵-۳۶)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ صَاحِبُهٗ۔ صَاحِبٌ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ فاعل (کہا اس سے اس کے ساتھی نے) وَ حالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا يُحَاوِرُهٗٓ۔ مُحَاوَرَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ يُحَاوِرُهٗ خبر (اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا) اَكَفَرْتَ۔ اَ استفہام توبیخی۔ كَفَرْتَ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر بِالَّذِيْ۔ با حرف جر الَّذِيْ موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ كَفَرْتَ۔ خَلَقَكَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ خَلَقَكَ۔ صلہ مِنْ حرف جر۔ تُرَابٍ مجرور جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكَ (کیا تو انکار کرتا ہے اسکا کہ جس نے پیدا کیا تجھے مٹی سے) ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لئے مِنْ نُّطْفَةٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكَ (پھر نطفہ سے) ثُمَّ حرف عطف سَوّٰىكَ۔ تَسْوِيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ رَجُلًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حال (پھر اس نے پورا پورا بنایا تجھے ایک مرد)

مؤمن مرد کا باغ والے کو متنبہ کرنا

یہ سُن کر اس کے دوست نے کہا اور باہم گفتگو کا سلسلہ جاری تھا کیا تم اس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے تمہیں پہلے مٹی سے بنایا اور پھر نطفہ سے اور پھر تجھے مکمل آدمی بنایا۔ اس آیت میں مرد مؤمن اسے اس کی غفلت پر متنبہ کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ مادی اشیاء پر بھروسہ کی بجائے تجھے خالق کائنات کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ (۳۷)

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝

لٰكِنَّا۠ اصل میں لٰكِنْ آنا ہے ہمزہ محذوف کی حرکت نون پر منتقل ہوئی نون کا نون میں ادغام ہوا اور آخری الف حذف کر دیا گیا لٰكِنْ کلمۂ استدراک اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی اللّٰهُ مبتدا ثالث رَبِّيْ۔ رَبّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ خبر (لیکن میں (کہتا ہوں) وہی اللہ میرا رب ہے) وَلَآ نافیہ اُشْرِكُ۔ شِرْكٌ سے مضارع واحد متکلم بِرَبِّيْ جار مجرور متعلق بہ اُشْرِكُ۔ اَحَدًا مفعول بہ (اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا)۔

مردِ مؤمن کا ایمانِ کامل

"لیکن میں (یقیناً جانتا ہوں) کہ وہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی اللہ پر ایمان لانے والے نے انکارِ حق کرنے والے سے کہا کہ حیرت ہے کہ تم اس اللہ کا انکار کرتے ہو جس نے تمہیں ایک حقیر قطرہ سے پیدا کر کے ایک مکمل آدمی بنایا اور زندگی اور نعمتیں عطا کیں، کیا وہ اپنی دی ہوئی نعمتوں کو چھین نہیں سکتا۔ میں تو اللہ کی ذات و صفات پر یقین کامل رکھتا ہوں اور اسے قادرِ مطلق سمجھتے ہوئے ہر قسم کے شرک سے انکار کرتا ہوں۔ (۳۷-۳۸)

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝

وَلَوْلَا۔ لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے لَوْلَا تحضیض کے لئے یعنی فعل پر سختی کے ساتھ ابھارنے اور ڈانٹنے کے لئے آتا ہے بمعنی ھَلَّا (کیوں نہ) اِذْ ظرف ماضی کے لئے دَخَلْتَ۔ دخول سے ماضی واحد مذکر حاضر جَنَّتَكَ مفعول بہ قُلْتَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ تو نے کہا) مَا موصول مبتدا اسکی خبر محذوف ہے شَآءَ۔ مَشِیْئَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل جملہ شَآءَ اللّٰہُ صلہ لَا نفی جنس کے لئے قُوَّۃَ اسم لَا۔ اِلَّا اداۃ حصر بِاللّٰہِ۔ لَا کی خبر (جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اللہ کے سوا کوئی قوت نہیں) اِنْ شرطیہ تَرَنِ اصل میں تَرَیْنِیْ ہے اِنْ کے آنے سے آخر سے یِ حرف علت ساقط ہو گیا نِ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم محذوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اَنَا ضمیر واحد متکلم اَقَلَّ۔ قِلَّةٌ سے افعل التفضیل مفعول بہ ثانی مِنْكَ جار مجرور متعلق بہ اَقَلَّ۔ مَالًا تمیز وَّوَلَدًا کا عطف مَالًا پر ہے (اور اگر تو دیکھتا ہے مجھے کمتر اپنے سے مال و اولاد کے لحاظ سے)۔ (۳۹)

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝

فَعَسٰى۔ فا رابطہ عَسٰى فعل جامد رجاء کے لئے ہے اس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے رَبِّيْٓ عَسٰى کا اسم اَنْ مصدریہ يُّؤْتِيَنِ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نون وقایہ یائے متکلم محذوف خبر (کہ وہ مجھے دیگا) خَيْرًا مفعول ثانی مِّنْ جَنَّتِكَ جار مجرور متعلق بہ خَيْرًا (پس امید ہے کہ میرا رب تیرے باغ سے بہتر مجھے عطا فرمائے) وَيُرْسِلَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ يُرْسِلَ۔ حُسْبَانًا۔ حَسِبَ يَحْسَبُ کا مصدر ہے مفعول بہ (اور بھیج دے اس پر عذاب) مِّنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ يُرْسِلَ (آسمان سے) فَتُصْبِحَ۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (پس وہ ہو جائے) صَعِيْدًا۔ صَعُوْدٌ سے صفت کا صیغہ۔ بعض اہل لغت نے اس کے معنی غبار کے لئے ہیں یعنی غبار والی مٹی اور بعض نے صرف روئے زمین کے معنی لئے ہیں خواہ اس میں مٹی ہو یا نہ ہو۔ زَلَقًا۔ زَلَقَ يَزْلِقُ کا مصدر ہے ایسی صاف زمین جس پر پاؤں پھسلنے لگے۔ زَلَقًا صَعِيْدًا کی صفت ہے (صاف اور چٹیل میدان) (۴۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْ حرف عطف یُصْبِحَ۔ اِصْبَاح مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پس ہو جائے) مَآءُھَا۔ یُصْبِحُ کا اسم (اس کا پانی) غَوْرًا اس کی خبر غَوْر مصدر بمعنی اسم فاعل ہے یعنی زمین میں دھنس کر خشک ہو جانے والا پانی (یا اس کا پانی زمین کے نیچے چلا جائے) فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ۔ لَنْ حرف نفی نصب و استقبال۔ تَسْتَطِیْعَ۔ اِسْتِطَاعَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر منصوب بِلَنْ۔ لَہٗ جار مجرور متعلق بہ تَسْتَطِیْعَ۔ طَلَبًا مفعول بہ (پس تو اس کی طلب پر قدرت نہ پا سکے) (۴۱)

جو کچھ اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے

اور پھر جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو کیوں تم نے یہ نہ کہا کہ وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اس کی مدد کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا، اور یہ جو تمہیں دکھائی دے رہا ہے کہ میں تم سے اولاد اور مال کمتر رکھتا ہوں (تو اس پر مغرور نہ ہو) کیا عجب میرا پروردگار تمہارے اس باغ سے بھی بہتر (باغ) مجھے دیدے اور تمہارے باغ پر آسمان سے ایسی اندازہ کی ہوئی بات اتار دے کہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے یا پھر (بربادی کی کوئی اور ناگہانی صورت نکل آئے مثلاً) اس کی نہر کا پانی بالکل نیچے اتر جائے اور تم کسی صورت بھی اس تک نہ پہنچ سکو۔

مؤمن نے اس مشرک سے کہا کہ تم ناشکر گزار ہو، اپنے سرسبز و شاداب باغ میں داخل ہوتے وقت تمہیں اپنے پروردگار کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے تھا کہ اس نے تمہیں مجھ سے زیادہ مال و دولت اور کثرتِ اولاد عطا فرمائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ تم سے یہ سب کچھ واپس لے لے تمہارا یہ شاداب باغ چٹیل میدان بن کر رہ جائے اور باغ کی نہر کا پانی خشک ہو جائے تو پھر تم اسے کسی صورت حاصل نہ کر سکو۔ (۳۹، ۴۰، ۴۱)

وَاُحِيطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝

وَاُحِيطَ۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اسے گھیر لیا گیا) بِثَمَرِهٖ جار مجرور متعلق بہ اُحِيطَ۔ اُحِيطَ بِثَمَرِهٖ عبارت ہے اس کی ہلاکت سے اس کی اصل احاط بہ العدو ہے یعنی دشمن نے اسے گھیر لیا اور ہلاک کر ڈالا (اسکا باغ اور مال و دولت تباہ کر دیا گیا) فَاَصْبَحَ۔ اِصْبَاحٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (اس نے صبح کی) يُقَلِّبُ۔ تَقْلِيْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ لوٹ پوٹ کرتا تھا۔ ملتا تھا) كَفَّيْهِ۔ تثنیہ اصل میں كَفَّيْنِ تھا مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا نون حذف کر دیا ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ اَصْبَحَ کی خبر (تو اس نے اس حال میں صبح کی کہ اپنے دونوں ہاتھ ملتا تھا) يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ کنایہ حسرت و ندامت سے ہے۔ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا۔ عَلٰى حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ يُقَلِّبُ۔ اَنْفَقَ۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَنْفَقَ (اس پر جو اس نے اس باغ کی تعمیر پر خرچ کیا تھا) وَهِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب راجع الی الجنۃ (اور وہ) خَاوِيَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَوَاۗءٌ مصدر سے جس کے معنی گھر کے خالی ہونے۔ گر پڑنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث عَلٰي عُرُوْشِهَا۔ عَلٰي حرف جر عُرُوْش۔ عَرْشٌ کی جمع مضاف مجرور هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ عَرْشٌ چھت۔ چھتری۔ بیل چڑھانے کے لئے جو لکڑی کھڑی کی جاتی ہے اسے کہتے ہیں عَلٰي عُرُوْشِهَا جار مجرور متعلق بہ خَاوِيَةٌ (اور اس کی چھتیں گری ہوئی تھیں۔ ویران تھا) وَيَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ کہتا تھا) يٰلَيْتَنِيْ۔ يَا کلمۂ ندا لَيْتَنِيْ۔ لَيْتَ حرف مشبہ بالفعل نِيْ اسم لَيْتَ لَيْتَنِيْ منادیٰ (اے کاش میں) لَمْ اُشْرِكْ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع منفی مجد بلم واحد متکلم (میں شرک نہ کرتا) بِرَبِّيْ جار مجرور متعلق بہ اُشْرِكُ (اپنے رب کے ساتھ) اَحَدًا مفعول بہ (میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا)۔

باغ والے کا اپنی تباہی پر کفِ افسوس ملنا

"اور پھر دیکھو ایسا ہی ہوا کہ اس کی دولت (بربادی کے) گھیرے میں آگئی وہ ہاتھ مَل مَل کر افسوس کرنے لگا کہ جو کچھ میں نے خرچ کیا تھا وہ سب برباد ہو گیا اور باغات کا یہ حال ہوا شہتیر اور لکڑیاں گر کر زمین بوس ہو گئیں اب وہ کہتا ہے، اے کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا"۔

چونکہ اس کے ذہن پر مادی اسباب چھائے ہوئے تھے اور اللہ کی طرف سے غفلت تھی اس لئے اسے شرک کہا اللہ کی طرف سے غفلت کی یہ صورت اسوقت عام اذہان پر چھائی ہوئی ہے۔ (۴۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝

وَ عاطفہ لَمْ حرف نفی و قلب وجزم تَكُنْ مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم (اور نہ تھے) لَّهٗ جار مجرور متعلق بہ تَكُنْ (اس کے لئے) فِئَةٌ ایسا گروہ جو ایک دوسرے کا مددگار ہو (اور اس کے لئے کوئی ایسا گروہ نہ تھا) يَّنْصُرُوْنَهٗ۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (کہ اسکی مدد کریں) مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَنْصُرُوْنَهٗ (اللہ کے سوا) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب مُنْتَصِرًا اِنْتِصَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر كَانَ کی خبر (اور اللہ کے سوا کوئی اس کا مدد کرنے والا نہ تھا)۔

(اب وہ کہتا ہے کہ اے کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا) اور دیکھو کوئی جتھا نہ ہوا کہ اللہ کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ خود اس نے یہ طاقت پائی کہ بربادی سے جیت سکتا۔ (۴۳)

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝

هُنَالِكَ اسم اشارہ ظرف مکان و زمان (اس جگہ۔ اس وقت) الْوَلَايَةُ (حکومت۔ نصرت) مصدر مبتدا مؤخر لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُنَالِكَ۔ الْحَقُّ۔ اللہ کی صفت ہے (اس مقام پر اور اس حالت میں نصرت صرف اللہ کے لئے ہے اس کے سوا کوئی کسی کی نصرت نہیں کر سکتا وہی نصرت کا حق رکھتا ہے) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَيْرٌ خبر ثَوَابًا تمیز وَّخَيْرٌ عُقْبًا کا عطف خَيْرٌ ثَوَابًا پر ہے عُقْبًا کے معنی ہیں کسی چیز کا انجام (وہی بدلہ دینے میں اچھا ہے اور اچھا انجام لانے میں بہتر ہے)۔

کامل اختیار صرف اللہ کو ہے

یہاں سے معلوم ہو گیا کہ فی الحقیقت سارا اختیار اللہ ہی کے لئے ہے وہی ہے جو بہتر ثواب دینے والا اور اسی کے ہاتھ بہتر انجام ہے۔

اس تمثیل سے اس حقیقت کو بیان فرمایا کہ اس کائنات میں مادی اسباب پر بھروسہ سود مند نہیں ہو سکتا خیر و شر، نفع و نقصان تمام امور کا کلی اختیار صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اس کی ذات پر کامل اعتماد ہی دین و دنیا کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ (۴۴)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ
اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ
وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا
عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ
مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَ
وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ
اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع

وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَثَلَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
اور بیان کر	واسطے ان کے	مثال	زندگی	دنیا کی
كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ
مانند پانی کے	اتارا ہم نے اس کو	آسمان سے	پس مل گئی	ساتھ اس کے
نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ	هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ
روئیدگی	زمین کی	پس ہوگیا	چورا چورا	اڑاتی ہیں اسکو
الرِّيٰحُ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ
ہوائیں	اور ہے	اللہ	اوپر	ہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾	الْمَالُ	وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ
ہر چیز کے	قادر ﴿٤٥﴾	مال	اور بیٹے	زینت ہیں
الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ
زندگانی	دنیا کی	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر ہیں
عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا ﴿٤٦﴾
نزدیک	رب تیرے کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	آرزو رکھنے میں ﴿٤٦﴾
وَيَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَتَرَى	الْاَرْضَ
اور جس دن کہ	چلائیں گے ہم	پہاڑوں کو	اور دیکھے گا تو	زمین کو
بَارِزَةً ۙ	وَّحَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ
صاف نکلی ہوئی	اور اکٹھا کریں گے ہم انکو	پس نہ	چھوڑیں گے ہم	ان میں سے
اَحَدًا ﴿٤٧﴾	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ	صَفًّا ؕ
کسی کو ﴿٤٧﴾	اور روبرو لائے جائیں گے	اوپر	رب تیرے کے	صف باندھ کر
لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ
تحقیق	آئے تم ہمارے پاس	جیسے کہ	پیدا کیا ہم نے تمکو	پہلی
مَرَّةٍ ۭ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ	نَّجْعَلَ
بار	بلکہ	گمان کیا تھا تم نے	یہ کہ نہ	کریں گے ہم
لَكُمْ	مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾	وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى
واسطے تمہارے	وعدہ گاہ ﴿٤٨﴾	اور رکھی جائے گی	کتاب	پس دیکھے گا تو
الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ
مجرموں کو	ڈرتے	اس چیز سے کہ	اس میں ہے	اور کہیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ
اے افسوس ہم کو	کیا واسطے	اس	کتاب کے	نہیں چھوڑتی
صَغِيْرَةً	وَّ لَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ	اَحْصٰىهَا ۚ
چھوٹی بات کو	اور نہ	بڑی بات کو	مگر	گن لیا ہے اسکو
وَوَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ؕ	وَ لَا
اور پائیں گے	جو کچھ	کیا تھا	حاضر	اور نہیں
	يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ﴿۴۹﴾	
	ظلم کرتا	رب تیرا	کسی پر ﴿۴۹﴾	

اور ان کے لئے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کرو (اس کی مثال) پانی کی طرح ہے جسکو ہم نے آسمان سے نازل کیا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی (بڑھ کر) مل جل جاتی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے ﴿۴۵﴾ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک ثواب کے لحاظ سے بہتر ہیں اور امید کے لحاظ سے بھی بہت اچھے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین کو کھلا میدان دیکھے گا اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے سو ان میں سے کسی کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾ اور وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کئے جائیں گے یقیناً تم ہمارے پاس آئے جس طرح ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا بلکہ تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہارے لئے وعدہ کے پورا کرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا ﴿۴۸﴾ اور کتاب رکھی جائے گی پس تو مجرموں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو جو اس میں ہے ڈرتے ہوئے دیکھے گا اور وہ کہیں گے اے ہم پر افسوس یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو پیچھے چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو مگر اسے محفوظ کر لیا ہے اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا موجود پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا ﴿۴۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

وَاضْرِبْ۔ ضَرْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اِضْرِبْ۔ مَّثَلَ مفعول بہ مضاف الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مضاف الیہ كَمَآءٍ۔ كَ تشبیہ حرف جر مفعول بہ ثانی مَآءٍ مجرور (اور بیان کران کے لئے دنیا کی زندگی کی مثال۔ پانی کی طرح ہے) اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (جسے ہم نے نازل کیا ہے) مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنٰهُ (آسمانوں سے) فَاخْتَلَطَ۔ اِخْتِلَاطٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اِخْتَلَطَ نَبَاتُ مضاف الْاَرْضِ مضاف الیہ نَبَاتُ الْاَرْضِ فاعل "ای فالتفّ بسببہ حتّٰی خالط بعضہ بعضھا" نبات میں پانی نے اثر کیا۔ (پس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس میں زمین کی روئیدگی بڑھی اور ملی) فَاَصْبَحَ فعل ناقص اَصْبَحَ کا اسم مستتر راجع الی نبات الارض هَشِيْمًا (یا بسا متفرق الاجزاء) اس کا واحد هَشِيْمَةٌ ہے صفت مشبہ منصوب بمعنی اسم مفعول، ریزہ ریزہ۔ شکستہ (پھر وہ چورا چورا ہوگئی) تَذْرُوْهُ۔ ذَرْوٌ سے جس کے معنی بلند کرنے اڑنے اور اڑانے کے ہیں، مضارع واحد مؤنث حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب الرِّيَاحُ۔ رِيْحٌ کی جمع فاعل (جسے ہوائیں اڑائی پھرتی ہیں) قرآن مجید میں ریاح جمع کے لفظ سے عام طور پر رحمت کی ہوائیں مراد ہوتی ہیں اور مفرد ریح سے عذاب کے معنی مراد ہوتے ہیں وَ حالیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ اسم كَانَ۔ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ الْمُقْتَدِرًا۔ مُّقْتَدِرًا۔ اِقْتِدَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب كَانَ کی خبر

دنیوی زندگی کی مثال

اور (اے پیغمبر) انہیں دنیا کی زندگی کی مثال سنا دو۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے (زمین کی روئیدگی کا معاملہ) آسمان سے ہم نے پانی برسایا اور زمین کی روئیدگی اس سے مل جل کر ابھر آئی (اور خوب پھل پھولی) پھر (کیا ہوا یہ کہ) سب کچھ سوکھ کر چورا چورا ہوگیا ہوا کے جھونکے اسے اڑائے منتشر کر رہے ہیں اور کونسی بات ہے جس کے کرنے پر اللہ قادر نہیں۔

اس آیت میں دنیوی زندگی کی مثال زمین کی روئیدگی سے دی ہے کہ جب آسمان سے پانی برستا ہے تو ہر طرف سبزہ اور کھیتوں سے روئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمین بہشت زار بن جاتی ہے اور ہر طرف قدرت کا حسن و جمال بکھرا نظر آتا ہے پھر کچھ وقت گزرنے کے بعد وہی سبزہ اور کھیتیاں خشک ہو کر چورا چورا بن جاتی ہیں جن کو ہوائیں فضا میں منتشر کر دیتی ہیں اور سبزہ اور کھیتوں کا نشان تک باقی نہیں رہتا۔ یہی حال انسانی زندگی کی کامرانیوں کا ہے۔ مال و متاع، بال بچے عیش و عشرت، اس کی زندگی کو قابل رشک بنا دیتے ہیں لیکن اچانک موت اس سارے کھیل کو درہم برہم کر دیتی ہے۔

(۴۵) اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ۔ اِبْن کی جمع بحالت رفع۔ معطوف اور معطوف علیہ مبتدا زِيْنَةُ مضاف الْحَيٰوةِ مضاف الیہ الدُّنْيَا صفت (مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں) وَالْبٰقِيٰتُ۔ بَاقِيَةٌ کی جمع بَقَاءٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث مبتدا الصّٰلِحٰتُ۔ الصَّالِحَةُ کی جمع صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث اَلْبٰقِيٰتُ کی صفت خَيْرٌ خبر عِنْدَ رَبِّكَ جار و مجرور متعلق بہ محذوف حال (اور باقی رہنے والے اچھے عمل بہتر ہیں تیرے رب کے نزدیک) ثَوَابًا تمیز (ثواب اور بدلے میں) وَّخَيْرٌ اَمَلًا کا عطف خَيْرٌ ثَوَابًا پر ہے اَمَلًا تمیز (امل۔ امید۔ آرزو) (اور بہتر ہے امید اور آرزو کے لحاظ سے)۔

الباقیات الصالحات

مال و دولت اور آل اولاد دنیوی زندگی کی دلفریبیاں ہیں (مگر چند

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روزہ۔ ناپائدار) اور جو نیکیاں باقی رہنے والی ہیں تو وہی تمہارے پروردگار کے نزدیک باعتبار ثواب کے بہتر ہیں اور وہی ہیں جن کے نتائج سے بہتر امید رکھی جا سکتی ہے۔ اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتِ کی تفسیر میں بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو باقیات صالحات قرار دیا ہے لیکن یہ محض مثال کے طور پر ہے۔ شاہ عبدالقادر فرماتے ہیں رہنے والی نیکیاں یہ کہ علم سکھایا جاوے جو جاری رہے، یا نیک رسم چلائی جاوے یا مسجد کنواں، سرائے، باغ کھیت وقف کر جاوے یا اولاد کو تربیت کر کے صالح چھوڑ جاوے (موضح القرآن)

امام راغب لکھتے ہیں: والصحیح انھا کل عبادۃ یقصد بھا وجہ اللہ (صحیح یہ ہے کہ اس میں ہر وہ عبادت داخل ہے جو اللہ کے لئے کی جائے) یعنی ہر قسم کے نیک کام "الباقیات الصالحات" میں داخل ہیں (۴۶)

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝

وَ۔ یَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْکُرْ۔ نُسَیِّرُ۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم اس کا مادہ سَیْرٌ ہے اَلْجِبَالَ جمع جَبَلٌ کی مفعول بہ (اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے) وَتَرَی۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اَلْاَرْضَ مفعول بہ بَارِزَۃً۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ کھلا میدان (اور تو زمین کو کھلا میدان دیکھے گا) وَحَشَرْنٰھُمْ۔ حَشْرٌ سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ حرف نفی و قلب وجزم نُغَادِرُ۔ مُغَادَرَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم اس کا مادہ غدر ہے جس کے معنی ہیں کسی چیز کو چھوڑ دینا (ہم نہیں چھوڑیں گے) مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ نُغَادِرْ۔ اَحَدًا مفعول بہ (ان میں سے کسی کو بھی)۔

قیامت کا دِن

اور (دیکھو وہ آنے والا) دِن جب ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور زمین کو تم دیکھو گے کہ اپنی اصلی حالت میں ابھر آئی ہے اور (اسوقت ہم تمام انسانوں کو اپنے حضور اکٹھا کر دیں گے کوئی نہ ہوگا جسے چھوڑ دیا ہو۔

اس آیت میں قیامت کا منظر پیش کیا ہے کہ جہاں یہ دنیا کا مال متاع کچھ کام نہ آئے گا، پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح فضا میں اڑتے پھریں گے اور زمین کے تمام نشیب و فراز مٹ کر وہ ہموار اور کھلی رہ جائے گی اس دِن تمام مخلوق کو اللہ کے روبرو حاضر کیا جائے گا اور کوئی بچ کر نہیں رہے گا۔

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝

وَ عاطفہ عُرِضُوْا۔ عَرْض سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (اور وہ پیش کئے جائیں گے) عَلٰى رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ عُرِضُوْا۔ صَفًّا حال (اور وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کئے جاویں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق کلام جِئْتُمُوْنَا۔ جِئْتُمْ مجیٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع کے لئے نا ضمیر جمع متکلم مفعول (یقیناً تم ہمارے پاس آجاؤ گے) كَمَا (ك۔مَا) كَ حرف تشبیہ مَا موصولہ (جیسے کہ) خَلَقْنٰكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول اَوَّلَ ظرف مضاف مَرَّةٍ۔ مضاف الیہ متعلق بہ خَلَقْنَاكُمْ (جیسے کہ ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) زَعَمْتُمْ۔ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ زَعْمٌ بیشتر اس شے میں ہوتا ہے جس میں شک کیا جاتا ہو اور متحقق نہ ہو۔ مرزوقی کا خیال ہے کہ اس کا استعمال اکثر اس شے کے لئے ہوتا ہے جو باطل ہو یا جس میں شبہ ہو (بلکہ تم گمان کرتے ہو) اَلَّنْ نَّجْعَلَ۔ اَنْ مخففہ لَنْ حرف نفی و نصب و استقبال نَجْعَلَ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم منصوب بِلَنْ۔ نَحْنُ ضمیر مستتر فاعل جملہ خبر لَكُمْ مفعول بہ ثانی مَّوْعِدًا۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف زمان نکرہ منصوب (وقت وعدہ) (کہ ہم نے تمہارے لئے وعدہ کے پورا ہونے کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا)۔

اللہ کے سامنے صف بستہ حاضری

اور وہ صف بستہ تیرے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے (تب ان سے کہا جائے گا) جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اسی طرح تمہیں آج ہمارے سامنے حاضر ہونا پڑا مگر تم نے خیال کیا تھا ہم نے تمہارے لئے اس کا کوئی وقت نہیں ٹھہرایا ہے۔ روزِ محشر تمام کو اپنی تخلیق اوّل کی حالت میں برہنہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خالی ہاتھ حاضر ہونا پڑے گا۔ منکرین تو خیال کرتے تھے کہ موت کے بعد پھر بعثت نہیں ہوگی لیکن یہ خیال بالکل باطل نکلا۔ (۴۸)

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

وَوُضِعَ۔ وَضْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب الْكِتٰبُ نائب فاعل (لوگوں کے اعمال نامہ کی کتاب رکھی جائے گی) فَتَرَى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل الْمُجْرِمِيْنَ۔ اَلْمُجْرِمُ کی جمع مفعول بہ اوّل (پس تو مجرموں کو دیکھے گا) مُشْفِقِيْنَ۔ اِشْفَاقٌ۔ مُشْفِقٌ مفرد اسم فاعل جمع مذکر منصوب اس کا مادہ شفق ہے جس کے غروب آفتاب کے وقت روشنی کا تاریکی سے اختلاط ہے اسی بنا پر جو محبت خوف کے ساتھ مخلوط ہو اسکو شفقت کہتے ہیں۔ اِشْفَاق کے معنی ہیں ایسی محبت کرنا جس میں ڈر بھی لگا ہو (راغب) مفعول بہ ثانی مِمَّا (مِنْ۔ مَا) (اس سے) فِيْهِ (جو اس میں ہے) (کہ ڈرتے ہیں کہ جو اس میں لکھا ہے) وَيَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ کہتے ہیں) يٰوَيْلَتَنَا۔ يَا کلمۂ ندا وَيْلَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہائے ہماری ہلاکت) وَيْلَتَنَا منادیٰ مَا اسم استفہام مبتدا لِهٰذَا خبر مضاف الْكِتٰبِ مضاف الیہ بدل (کیا ہے اس کتاب کو۔ نامۂ اعمال کو) لَا يُغَادِرُ۔ لَا نافیہ يُغَادِرُ۔ مُغَادَرَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب حالیہ (نہیں چھوڑتا ہے) صَغِيْرَةً مفعول بہ وَلَا كَبِيْرَةً عطف علیٰ صَغِيْرَةً کہ نہ چھوڑتی ہے (چھوٹی بات کو اور نہ بڑی بات کو) اِلَّآ اداۃ حصر اَحْصٰهَا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول ثانی (مگر محفوظ کرلیا اس کو (وَوَجَدُوْا۔ وِجْدَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مَا موصول مفعول بہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب حَاضِرًا مفعول بہ ثانی (اور انہوں نے پایا جو انہوں نے عمل کیا تھا موجود) وَلَا يَظْلِمُ۔ لَا نافیہ يَظْلِمُ۔ ظُلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب رَبُّكَ فاعل اَحَدًا مفعول بہ (اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا)۔

قیامت کے دِن نامۂ اعمال کا دیا جانا

اور اس وقت نامۂ اعمال لائے جائیں گے تو تم دیکھو گے جو کچھ ان میں لکھا ہے اس سے مجرم ہراساں ہو رہے ہیں اور بول اٹھیں گے افسوس ہم پر یہ کیسا نوشتہ ہے کہ کوئی بات چھوٹی ہوئی نہیں بڑی ہو یا چھوٹی سب کو اس نے ضبط کرلیا ہے غرضیکہ جو کچھ انہوں نے (دنیا میں) کیا تھا سب اپنے سامنے موجود پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر زیادتی نہیں کرتا جو جس نے کیا ہے ٹھیک ٹھیک وہی اس کے آگے آئے گا۔

روزِ محشر نامۂ اعمال ہر ایک کے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اسے پڑھ کر خوفزدہ ہوں گے کہ ان کے اعمال میں سے کوئی چھوٹی یا بڑی چیز ایسی نہ ہوگی جو درج نہ ہو انسان اپنا نامۂ اعمال پڑھ کر حیران ہوگا کہ اس کی زندگی کا کوئی چھوٹا یا بڑا عمل ایسا نہیں ہے جو درج نہ کیا گیا ہو اس وقت انسان کف افسوس ملے گا کہ کاش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں اگر میں اس امر پر یقین رکھتا تو غفلت سے کام نہ لیتا اور نامۂ اعمال نیکیوں سے پُر ہوتا۔ (۴۹)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ
رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ
وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝ مَآ
اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝
وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
مَّوْبِقًا ۝ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اور جبوقت	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو	آدم کو
فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	كَانَ	مِنَ الْجِنِّ
پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے نہ کیا	وہ تھا	جن سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ رَبِّهٖ	اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ
پس نافرمانی کی اس نے	(سے)	حکم رب اپنے کے سے	کیا پس پکڑتے ہو تم اس کو
وَ ذُرِّيَّتَهٗٓ		اَوْلِيَآءَ	مِنْ دُوْنِيْ
اور اولاد اس کی کو		دوست	سوائے میرے
وَ هُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ ؕ	بِئْسَ	لِلظّٰلِمِيْنَ
اور وہ	واسطے تمہارے	دشمن ہے	بُرا ہے	واسطے ظالموں کے
بَدَلًا ﴿۵۰﴾	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ
بدلہ ﴿۵۰﴾	نہیں	شاہد کیا تھا میں نے ان کو	وقت پیدا کرنے
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَ لَا	خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ
آسمانوں کے	اور زمین کے	اور نہ	وقت پیدا کرنے	جانوں انکی کو
وَ مَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّيْنَ	عَضُدًا ﴿۵۱﴾
اور نہیں	میں	پکڑنے والا	گمراہ کرنیوالوں کو	بازو اپنا یعنی مددگار ﴿۵۱﴾
وَ يَوْمَ	يَقُوْلُ	نَادُوْا	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ
اور جس دن	کہے گا	پکارو	شریکوں میرے کو	جو
زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا
دعوٰی کرتے تھے	پس پکاریں گے انکو	پس نہ	جواب دیں گے
لَهُمْ	وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾	وَّرَاَ
واسطے ان کے	اور کریں گے ہم	درمیان ان کے	تہلکہ ﴿۵۲﴾	اور دیکھیں گے
الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا
مجرم	آگ کو	پس گمان کریں گے	یہ کہ وہ	گرنے والے ہیں اس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَمْ	يَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾
اور نہ	پائیں گے	اس سے	جگہ پھر جانے کی ﴿٥٣﴾

اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا آدم کی تعظیم بجا لاؤ پس انہوں نے تعظیم بجا لائی مگر ابلیس نے (نہ کی) وہ جنّوں میں سے تھا سو اپنے ربّ کے حکم سے باہر نکل گیا کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی نسل کو دوست بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کے لئے کیا ہی بُرا بدل ہے ﴿٥٠﴾ میں نے انہیں آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت شاہد نہیں بنایا تھا اور نہ خود انہیں پیدا کرتے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا قوت بازو بناتا ﴿٥١﴾ اور جس دن کہے گا انہیں پکارو جنہیں تم میرا شریک قرار دیتے تھے پس وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے تعلّق کو ہلاکت بنا دیں گے ﴿٥٢﴾ اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور وہ اس سے ہٹ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے ﴿٥٣﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

وَاِذْ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْكُرْ مضاف قُلْنَا مضاف الیہ ماضی جمع متکلم (اور یاد کرو جب ہم نے کہا) لِلْمَلٰٓئِكَةِ جار مجرور متعلق بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْنَا (فرشتوں سے) اُسْجُدُوْا۔ سُجُوْدٌ سے امر جمع مذکر (تم سجدہ کرو) لِاٰدَمَ جار مجرور متعلق بہ اُسْجُدُوْا (آدم کے لئے) فَسَجَدُوْا۔ سجود سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے سجدہ کیا) اِلَّا کلمہ استثنا اِبْلِیْسَ مستثنی (مگر ابلیس نے۔ سجدہ نہ کیا) کَانَ ماضی واحد مذکر فعل ناقص ضمیر ھُوَ مستتر اسم کَانَ۔ مِنَ الْجِنِّ خبر کَانَ (اور وہ جنوں میں سے تھا) فَفَسَقَ۔ فَسَقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فُسُوْقٌ کے لغوی معنی ہیں کھجور کا اپنے چھلکے کے اندر سے باہر نکل آنا، اصطلاح میں شریعت سے نکل جانے کو کہتے ہیں عَنْ اَمْرِ رَبِّہٖ جار مجرور متعلق بہ فَسَقَ (پس اس نے اپنے رب کے حکم کو توڑا۔ حکم سے باہر نکل آیا) اَ۔ استفہام انکاری تعجب کے لئے تَتَّخِذُوْنَہٗ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (کیا تم پکڑتے ہو اسے) وَ ذُرِّیَّتَہٗ۔ وَ عاطفہ ذُرِّیَّۃَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اور اس کی اولاد اور نسل کو) اَوْلِیَآءَ جمع وَلِیٌّ مفعول بہ (دوست بناتے ہو) وَ حالیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَکُمْ متعلق بہ محذوف حال عَدُوٌّ خبر (حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں) بِئْسَ فعل ذم لِلظّٰلِمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ بَدَلًا۔ بَدَلًا تمیز (اور بدترین ہے ظالموں کے لئے بدل ای بئس البدل ابلیس وذریتہٗ اور ظالموں کے لئے ابلیس اور اس کی ذریت بدترین بدل ہے۔

ابلیس کا اللہ کے حکم کو توڑنا

اور جب ایسا ہوا تھا کہ ہم نے فرشتوں کو حکم دیا تھا آدم کے آگے جھک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاؤ، اور سب جھک گئے تھے مگر ابلیس نہیں جھکا تھا وہ جنّ میں سے تھا، پس اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہوگیا پھر کیا تم مجھے چھوڑ کر (کہ تمہارا پروردگار ہوں) اسے اور اس کی نسل کو اپنا کارساز بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں (دیکھو) ظلم کرنے والوں کے لئے کیا ہی بُری تبدیلی ہوئی یعنی اللہ کی اطاعت کے بدلے ابلیس کی اطاعت کی۔ اصل یہ ہے کہ ابلیس نوع جنّ سے تھا عبادت گزاری کی وجہ سے ملائکہ میں شامل ہوگیا تھا، فرشتوں کے ساتھ سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے اللہ کے حکم کا منکر ہوا، تعجب ہے کہ آج اولادِ آدم اپنے ازلی دشمن اور اس کی ذرّیت کو اپنا رفیق بنانا چاہتی ہے اور اللہ کو چھوڑ کر اسے اپنا کارساز بناتی ہے اللہ تعالیٰ سے غفلت ہی ابلیس اور اس کی ذرّیت کو کارساز بنانا ہے۔ آیت میں ابلیس کا ایک وصف یہ بیان کیا ہے کہ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ (پس وہ اللہ کے حکم کو توڑ کر نکل بھاگا) اس لحاظ سے وہ تمام لوگ جو اللہ کے حکم کو توڑتے ہیں ابلیس اور اس کی ذرّیت میں داخل ہوں گے۔ (۵۱)

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝

مَا نافیہ اَشْهَدْتُّ۔ اِشْهَادٌ سے ماضی واحد متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ خَلْقَ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ مفعول بہ ثانی وَ عاطفہ الْاَرْضِ معطوف (میں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہیں شاہد نہیں بنایا تھا آسمان و زمین کی تخلیق کے وقت) وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ کا عطف خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پر ہے لَا نافیہ خَلْقَ مضاف اَنْفُسِهِمْ مضاف الیہ (اور نہ ان کی جانوں کی تخلیق کے وقت) وَ عاطفہ مَا نافیہ کُنْتُ۔ کون مصدر سے ماضی واحد متکلم فعل ناقص ضمیر انا اسم کانَ۔ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ خبر کانَ۔ مُتَّخِذ۔ اتخاذ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الْمُضِلِّيْنَ واحد مُضِلّ۔ اِضْلَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ عَضُدًا۔ بازو۔ قوت بازو۔ مددگار یہاں عَضُدًا بمعنی اعضاد یعنی انصار کے ہیں (اور میں بہکانے والوں کو اپنا قوت بازو بنانے والا نہیں ہوں)۔

تخلیق کائنات میں کوئی اسکا شریک نہیں

میں نے انہیں اپنے ساتھ شریک نہیں کیا تھا جب آسمان و زمین کو پیدا کیا اور نہ اس وقت وہ شریک ہوئے جب خود انہیں پیدا کیا (اور جب وہ خود مخلوق ہیں تو اپنی خلقت کے وقت کیسے موجود ہو سکتے تھے) میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا دست و بازو بناتا۔ جن شیاطین کو تم میری خدائی میں شریک ٹھہراتے ہو نہ تو زمین و آسمان کی تخلیق میں انہیں شریک بنایا گیا اور نہ خود ان کی تخلیق ان کی رائے اور خواہش کے مطابق عمل میں لائی گئی وہ سب میری مخلوق ہیں مخلوق کو خالق کے ساتھ شریک ٹھہرانا انتہائی ضلالت ہے۔ تخلیق کائنات کے موجودہ تمام نظریات بے بنیاد اور مفروضوں پر مبنی ہیں جن کی فی الواقع کوئی حقیقت نہیں۔ (۵۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝

وَيَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْكُرْ مضاف يَقُوْلُ مضاف الیہ مضارع واحد مذکر غائب (اور اس دن کو یاد کرو جس دن کہے گا) نَادُوْا۔ نِدَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر (تم پکارو) شُرَكَآءِيَ۔ شُرَكَاءُ شریک کی جمع مضاف ي مضاف الیہ (میرے شرکاء کو) الَّذِيْنَ موصول زَعَمْتُمْ۔ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (جنہیں گمان کرتے تھے) فَدَعَوْهُمْ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے ان کو پکارا) پکاریں گے) فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا۔ فَا عاطفہ لَمْ حرف نفی قلب وجزم يَسْتَجِيْبُوْا۔ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَجِيْبُوْا (پس وہ انہیں جواب نہ دیں گے) وَجَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم (اور بنا دیں گے) بَيْنَهُمْ ظرف متعلق بہ محذوف یعنی صیرنا بین الاوثان وعابدیها (بتوں اور ان کی پرستش کرنے والوں کے درمیان ہم کر دیں گے) مَّوْبِقًا۔ وَبُوْقٌ مصدر سے ظرف مکان وَبُوْقٌ کے معنی ہلاکت کے مَّوْبِقًا مقام ہلاکت یعنی ایسی جگہ جہاں وہ سب اکٹھے ہلاک ہوں گے۔

قیامت کے دن انکے ٹھہرائے ہوئے شرکاء انہیں جواب نہ دے سکیں گے

اور وہ دن جب اللہ فرمائے گا جن ہستیوں کو تم سمجھتے تھے میرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ شریک ہیں اب انہیں بلاؤ وہ پکاریں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت حائل کر دیں گے۔ قیامت کے دن مشرکین سے کہا جائے گا کہ جن کو تم میرا شریک ٹھہراتے تھے آج انہیں بلاؤ تاکہ تمہاری مدد کریں، وہ انہیں پکاریں گے لیکن انہیں کوئی جواب نہیں ملے گا ان فریقین کے درمیان جہنم کی آگ حائل ہوگی۔ (۵۲)

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

وَ عاطفہ رَاَ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْمُجْرِمُوْنَ فاعل النَّارَ مفعول بہ (اور مجرم آگ کو دیکھیں گے) فَظَنُّوْٓا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے یقین کر لیا) اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ۔ مُّوَاقِعُوْهَا۔ مَوْقِعٌ کی جمع مضاف اصل میں مَوَاقِعُوْنَ ھا اسم فاعل جمع مذکر اضافت کی وجہ سے نون گر گیا هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں) وَلَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم يَجِدُوْا۔ وجود مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ عَنْهَا جار مجرور متعلق بہ يَجِدُوْا۔ مَصْرِفًا۔ صرف مصدر سے اسم ظرف (اور وہ اس سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔

اور وہ مجرم جہنم کی آگ دیکھیں گے پھر وہ یقین کر لیں گے کہ انہیں اس میں ڈالا جائے گا اور انہیں اس سے بچ نکلنے کی کوئی راہ دکھائی نہ دے گی۔ (۵۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ
مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى
وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا
نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا
بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى
اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
مَّوْعِدًا ۝ ع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ
اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے	(میں)	اس	قرآن میں
لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ
لوگوں کے لئے	(سے) ہر	مثال سے	اور ہے	آدمی
اَكْثَرَ	شَيْءٍ	جَدَلًا ﴿۵۴﴾	وَمَا	مَنَعَ
زیادہ	سب چیز سے	جھگڑنے والا ﴿۵۴﴾	اور نہ	منع کیا
النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
لوگوں کو	اس سے کہ	ایمان لائیں	جب	آئی انکے پاس
الْهُدٰى	وَيَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	
ہدایت	اور بخشش مانگیں	رب اپنے سے	مگر	
اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ
یہ کہ	آئی ان کے پاس	عادت	پہلوں کی	یا
يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿۵۵﴾	وَمَا	نُرْسِلُ
آئے ان کے پاس	عذاب	سامنے سے ﴿۵۵﴾	اور نہیں	بھیجتے ہم
الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَيُجَادِلُ
رسولوں کو	مگر	خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور جھگڑا کرتے ہیں
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ
وہ لوگ جو	کافر ہیں	ساتھ باطل کے	تاکہ زائل کردیں	ساتھ اس کے
الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَمَآ	اُنْذِرُوْا
حق کو	اور پکڑا انہوں نے	نشانیوں میری کو	اور اس چیز کو کہ	ڈرائے گئے تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُزُوًا ﴿٥٦﴾	وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ
ٹھٹھا	اور کون شخص ہے	بہت ظالم	اس شخص سے جو	نصیحت دیا گیا
بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَ نَسِيَ
ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	پس منہ پھیرا	اس سے	اور بھول گیا
مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا	جَعَلْنَا
جو کچھ	آگے بھیجا ہے	ہاتھوں اسکے نے	تحقیق	کیا ہم نے
عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ يَّفْقَهُوْهُ	
اوپر	دلوں ان کے	پردہ	اس سے کہ سمجھیں اس کو	
وَ فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ	وَ اِنْ	تَدْعُهُمْ
اور (میں)	کانوں میں انکے	بوجھ ہے	اور اگر	بلائے تو ان کو
اِلَى	الْهُدٰى	فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا
طرف	ہدایت کے	پس ہرگز نہ	راہ پائیں گے	اس وقت تک
اَبَدًا ﴿٥٧﴾	وَ رَبُّكَ	الْغَفُوْرُ	ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	لَوْ
کبھی ﴿٥٧﴾	اور رب تیرا	بخشنے والا	رحمت والا ہے	اگر
يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ
پکڑے ان کو	بسبب اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	اوالبتہ جلد لائے گا	واسطے ان کے
الْعَذَابَ ؕ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ
عذاب	بلکہ	واسطے ان کے	وعدہ ہے کہ	ہرگز نہ
يَّجِدُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾	وَ تِلْكَ
پائیں گے	(سے)	سوائے اسکے	پناہ ﴿٥٨﴾	اور یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقُرٰى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا
بستیاں کہ	ہلاک کیا ہم نے ان کو	جب	ظلم کیا انہوں نے
وَ جَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ	مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾	
اور کیا ہم نے	واسطے ہلاکت ان کی کے	وعدہ گاہ ﴿۵۹﴾	

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی گوناگوں مثالیں بیان کی ہیں اور انسان جھگڑنے میں سب سے بڑھ کر ہے ﴿۵۴﴾ اور کسی چیز نے لوگوں کو جب ہدایت ان کے پاس آگئی اس بات سے نہ روکا کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے رب سے استغفار کریں بجز اس کے کہ ان کو اس کا انتظار ہو کہ ان کو بھی اگلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا یہ کہ عذاب ان کے سامنے آموجود ہو ﴿۵۵﴾ اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر اس حال میں کہ وہ خوشخبری سنانے والے بھی ہوتے ہیں اور ڈرانے والے بھی ہوتے ہیں اور جو کافر ہیں باطل کو لے کر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو زائل کر دیں اور میری آیتوں کو اور اس سے جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے دل لگی سمجھتے ہیں ﴿۵۶﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اسکے پروردگار کی نشانیوں کے ذریعے سے نصیحت کی جائے سو وہ اس سے روگردانی کرے اور اسے بھول جائے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے پس ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو وہ کبھی بھی ہدایت پر نہ آئیں گے ﴿۵۷﴾ اور تیرا رب بخشنے والا رحمت کا مالک ہے اور اگر وہ انہیں اس پر پکڑے جو وہ کماتے ہیں تو فوراً ان پر عذاب بھیج دے بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے مقابل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پردہ کوئی پناہ نہ پائیں گے ﴿۵۸﴾ اور ان بستیوں نے جب ظلم کیا ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کی ہلاکت کے لئے بھی ہم نے ایک وقت مقرر کیا تھا ﴿۵۹﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

وَ عاطفہ اور لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق صَرَّفْنَا۔ تَصْرِيْفٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ۔ فِيْ حرف جر هٰذَا اسم اشارہ مجرور متعلق بہ صَرَّفْنَا۔ الْقُرْاٰنِ۔ مِنْ هٰذَا سے بدل۔ لِلنَّاسِ جار مجرور بہ صَرَّفْنَا۔ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ۔ مِنْ حرف جر كُلِّ مجرور مضاف مَثَلٍ مضاف الیہ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ محذوف موصوف کی صفت ہے (اور تحقیق ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان کی ہیں) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب الْاِنْسَانُ اسم كَانَ۔ اَكْثَرُ مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ كَانَ کی خبر جَدَلًا۔ باب (سَمِعَ) کا مصدر ہے اور اسم بھی جس کے معنی شدید خصومت۔ سخت جھگڑنے کے ہیں۔ تمیز۔ یعنی ان الانسان اکثر من جدل کل شیء (مدارک) یعنی حق کی وضاحت کے باوجود وہ اسے قبول کرنے سے جدل اور کٹ حجتی سے کام لیتا ہے۔

قرآن میں مختلف انداز سے مطالب بیان کئے گئے

اور ہم نے قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور انسان زیادہ جھگڑے سے کام لیتا ہے انسانی فطرت ہے کہ جب وہ کسی بات کا انکار کرتا ہے تو واضح دلائل کے باوجود خواہ مخواہ کٹ حجتی سے کام لیتا ہے اور دُور از کار باتوں کا سہارا لینے لگتا ہے لیکن فطرت سلیم رکھنے والے حق کو قبول کرنے میں جدال و خصومت سے کام نہیں لیتے کَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ہ یعنی جَدَلُ النَّاسِ اکثر من جدل کل شیء (دیگر مخلوق کی بنسبت انسان زیادہ جھگڑالو ہے)۔ (۵۴)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ یَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ مَنَعَ۔ مَنْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب النَّاسَ مفعول اَنْ مصدریہ یُؤْمِنُوْا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مفعول ثانی (اور نہیں منع کیا (کسی چیز نے) لوگوں کو کہ وہ ایمان لائیں اِذْ ظرف جَآءَهُمُ مجیئٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الْهُدٰى اسم (مصدر) جب ہدایت ان کے پاس آگئی یعنی کتاب اور رسول آیا) وَ عاطفہ یَسْتَغْفِرُوْا کا عطف یُؤْمِنُوْا پر ہے اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب رَبَّهُمْ رَبٌّ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اور اپنے رب سے استغفار کریں) اِلَّآ اداۃ حصر اَنْ مصدریہ تَاْتِیَهُمْ۔ تَاْتِیْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ۔ سُنَّةُ مضاف فاعل الْاَوَّلِیْنَ۔ الْاَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ (مگر یہ کہ پہلوں کا طریق ان سے برتاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْ حرف عطف یَاْتِیَهُمْ ۔ یَاْتِیْ ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَلْعَذَابُ فاعل مؤخر قُبُلًا ۔ قَابِلٌ کی جمع یا قَبِیْلٌ کی جمع حال (سامنے سے ۔ آگے سے) (یا آئے انکے پاس عذاب آگے سے ۔ سامنے سے)۔

ہدایت آنے کے بعد ایمان لانا ضروری ہے

مگر جب لوگوں کے سامنے ہدایت آگئی تو ایمان لانے اور طلب گار مغفرت ہونے سے انہیں کونسی بات روک سکتی ہے مگر یہی کہ اگلی قوموں کا سا معاملہ انہیں بھی پیش آجائے یا ہمارا عذاب سامنے آکھڑا ہو۔

مطلب یہ ہے کہ رسول کے آنے اور کتاب مقدس کے نزول کے بعد انہیں ایمان لے آنا چاہئے تھا اب ان کے لئے کوئی معقول عذر باقی نہیں رہا کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ سابقہ قوموں کی طرح وہ ہلاک ہو جائیں یا عذاب کو سامنے دیکھیں (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝۵۶

وَ عاطفہ مَا نافیہ نُرْسِلُ ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم الْمُرْسَلِيْنَ اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ (اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے) اِلَّا ادات حصر مُبَشِّرِيْنَ ۔ مُبَشِّرٌ کی جمع تَبْشِيْرٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور خوشخبری دینے والے) وَمُنْذِرِيْنَ ۔ مُنْذِرٌ واحد ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور ڈرانے والے) وَيُجَادِلُ ۔ جِدَالٌ اور مُجَادِلَةٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ بِالْبَاطِلِ جار مجرور متعلق يُجَادِلُ (اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا باطل کے ساتھ) لِيُدْحِضُوْا لام تعلیل اِدْحَاضٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اس کا مادہ دَحْضٌ ہے جس کے معنی پھسلنے کے ہیں۔ اِدْحَاضٌ پھسلانا مراد باطل کرنا۔ زائل کرنا بِهِ جار مجرور متعلق بہ يُدْحِضُوْا۔ الْحَقَّ مفعول بہ (تاکہ اس جدال کے ذریعے حق کو زائل کریں) وَاتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اٰيٰتِيْ۔ اٰيَاتٌ جمع اٰيَةٌ مضاف يْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میری آیات کو) مفعول بہ (میری آیات یعنی قرآن کو انہوں نے ٹھہرایا۔ بنایا) وَمَآ موصول اُنْذِرُوْا۔ اِنْذَارٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب صلہ (اور اسے جو انہیں ڈرایا جاتا ہے) هُزُوًا مصدر بمعنی اسم مفعول (مسخر جس کا مذاق اڑایا جائے) مفعول بہ ثانی۔

رسولوں کا کام تبشیر اور انذار ہے

اور ہم تو رسولوں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ (ایمان و عمل کی کامرانیوں کی) بشارت دیں اور (انکار و بدعملی کے نتائج سے) خبردار کریں مگر جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ جھوٹی باتوں کی آڑ پکڑ کر جھگڑنے لگتے ہیں کہ اس طرح سچائی کو متزلزل کر دیں انہوں نے ہماری نشانیوں کو اور اس بات کو جس سے انہیں خبردار کیا گیا ہے تمسخر کی بات بنا رکھا ہے انکارِ حق سے کام لینے والوں کی شقاوت انتہائی حد تک پہنچ چکی ہے طلب حق کی جگہ جدل و نزاع اور عبرت پذیری کی جگہ تمسخر اور استہزاء ان کا شیوہ ہے انکی عقلیں ماری گئی ہیں۔ (۵۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۵۷

وَ استنافیہ مَنْ اسم استفہام انکاری مبتدا اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل۔ خبر مِمَّنْ۔ مِنْ حرف جر مَنْ موصول مجرور متعلق بہ اَظْلَمُ۔ ذُكِّرَ تَذْكِيْرٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب صلہ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ جار مجرور متعلق بہ ذُكِّرَ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں) فَاَعْرَضَ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَنْهَا جار مجرور متعلق بہ اَعْرَضَ (پس اس نے ان آیات سے اعراض کیا اور منہ پھیر لیا) وَ عاطفہ نَسِيَ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَا موصول قَدَّمَتْ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب يَدٰهُ۔ يَدٌ اصل میں يَدَانٌ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف (اور اسے بھول جاتا ہے جسے اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم اِنَّ کی خبر عَلٰي قُلُوْبِهِمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ اَكِنَّةً۔ كِنَانٌ کی جمع (پردہ اور غلاف) مفعول بہ (اور بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے) اَنْ مصدریہ يَفْقَهُوْهُ۔ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ضمیر کا مرجع اَلْحَقّ ہے (کہ اس کو سمجھیں) وَ عاطفہ فِيْٓ حرف جر اٰذَانِهِمْ۔ اُذُنٌ کی جمع مضاف مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ھِمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ وَقْرًا اسم مصدر منصوب مفعول بہ (اور ان کے کانوں میں ثقل اور بوجھ ہے سُن نہیں سکتے۔

وَاِنْ شرطیہ تَدْعُهُمْ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فعل شرط اِلَى الْهُدٰى جار مجرور متعلق بہ تَدْعُهُمْ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلاتے)

فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا۔ الفاء رابطہ لَنْ حرف نفی و نصب و استقبال يَهْتَدُوْٓا اِهْتَدَا سے مضارع جمع مذکر منصوب (پس وہ ہرگز ہدایت نہ پاتیں)

اِذًا حرف جواب وجزا۔ اَبَدًا ظرف متعلق بہ يَهْتَدُوْٓا (اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو وہ کبھی بھی ہدایت کی طرف نہیں آئیں گے)۔

تذکیر آیات پر روگردانی بہت بڑا جرم

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اس کے پروردگار کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور وہ ان سے روگردانی کرے اور اپنی ان بداعمالیوں کو بھول جائے جو پہلے کر چکا ہے، بلاشبہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ کوئی بات سمجھ نہیں سکتے اور کانوں میں گرانی ہے (وہ صدائے حق سن نہیں سکتے) تم انہیں کتنا ہی سیدھی راہ کی طرف بلاؤ مگر وہ کبھی راہ پانے والے نہیں۔

انسان جب قصداً مسلسل انکارِ حق کرتا رہتا ہے تو اس سے حق کو سمجھنے اور سننے کی توفیق ہی سلب ہو جاتی ہے اس کی عقل و شعور کی قوتیں معطل ہو جاتی ہیں اب وہ کسی صورت حق کی طرف رجوع نہیں کر سکتا۔ (۵۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِلًا ۝

وَ استنافیہ رَبُّكَ مبتدا الْغَفُوْرُ۔ غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةً مصدر سے مبالغہ کا صیغہ معرف باللام خبر ذُوا الرَّحْمَةِ ۭ۔ ذُوا اس کی رفعی حالت واو سے نصبی حالت ذَا اور جری حالت ذِی آتی ہے مضاف الرَّحْمَةِ مضاف الیہ خبر ثانی (اور تیرا ربّ بہت بخشنے والا اور رحمت والا ہے)۔ لَوْ شرطیہ يُؤَاخِذُهُمْ۔ مُؤَاخذة سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اگر وہ انہیں گرفت کرے) بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ يُؤَاخِذُهُمْ۔ كَسَبُوْا۔ كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو انہوں نے کمایا ہے) لَعَجَّلَ۔ لام رابطہ تَعْجِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل لَهُمُ جار مجرور متعلق بہ الْعَذَابَ مفعول بہ (تو فوراً ان پر عذاب بھیج دیا جاتا) بَلْ حرف اضراب یعنی ماقبل سے اعراض اور تدارک یعنی اصلاح کے لئے استعمال ہوتا ہے اس کی دو صورتیں ہیں، ماقبل کا ابطال یا اس کی تصحیح اور دوسری صورت یہ ہے کہ ماقبل کے حکم میں اور اضافہ کیا جائے لَهُمْ خبر مقدم مَّوْعِدٌ۔ وَعْدٌ مصدر سے اسم ظرف زمان (وقت وعدہ) مبتدا مؤخر (بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کا وقت مقرر ہے)۔ لَّنْ يَّجِدُوْا۔ لَنْ حرف نصب نفی مستقبل وَجُوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بلن (وہ ہرگز نہیں پائیں گے) مِنْ دُوْنِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ محذوف حال مَوْئِلًا۔ وال یَئِلُ وَأْلًا سے اسم ظرف مفعول بہ پناہ گاہ جائے نجات) (اور وہ اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے)۔

اللہ غفور و رحیم ہے فوراً گرفت نہیں کرتا

مگر (اے پیغمبر) تیرا پروردگار بڑا ہی بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے اگر وہ ان لوگوں کو ان کے عمل کی پاداش میں پکڑنا چاہتا تو فوراً عذاب نازل کر دیتا لیکن ان کے لئے ایک میعاد ٹھہرا دی گئی ہے اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ ان ظالموں کے اعمال تو اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ انہیں فوراً عذاب میں مبتلا کیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ بہت ہی غفور و رحیم ہے وہ فوراً گرفت نہیں کرتا ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتا رہتا ہے تاکہ انسان غفلت سے باز آجائے اور اس کی طرف رجوع کرے لیکن وقت مقررہ آنے پر انہیں کوئی عذاب الٰہی سے بچا نہیں سکتا۔ (۵۸)

وَتِلْكَ الْقُرٰى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝

وَتِلْكَ اسم اشارہ مونث مبتدا الْقُرٰى۔ قَرْيَةٌ کی جمع بدل۔ اَهْلَكْنٰهُمْ۔ اهلاك مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ خبر (اور یہ بستیاں ہیں ہم نے انہیں ہلاک کیا) الْقُرٰى سے مراد اہل القریٰ ہیں۔ لَمَّا ظرف زمان متعلق بہ اَهْلَكْنَا۔ ظَلَمُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظُلَمُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب (جب انہوں نے ظلم کیا) وَجَعَلْنَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم لِمُهْلِكِهِمْ۔ لام حرف جر مُهْلِكِ۔ اِهْلَاكٌ سے مصدر میمی مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ حال مَّوْعِدًا۔ وَعْدٌ مصدر سے اسم ظرف زمان مفعول بہ (اور ان کی ہلاکت کے لئے ہم نے ایک وعدہ کا وقت مقرر کر دیا ہے)۔

ظالم بستیوں کو مہلت کے بعد ہلاک کیا گیا

اور دیکھو یہ پرانی بستیاں ہیں جب ان کے باشندوں نے ظلم کا شیوہ اختیار کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک معیاد ٹھہرا دی تھی۔

آیت میں ان اہل القریٰ کی طرف اشارہ ہے جو سرکش و نافرمان تھیں یعنی عاد و ثمود اور قوم لوط وغیرہ کی بستیاں جو اپنے مقررہ وقت پر ہلاک ہوئیں اہل مکہ کے لئے تنبیہ ہے کہ تم کو اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیئے کہ وقت آنے پر عذاب الٰہی سے کہیں پناہ نہ ملے گی۔ (۵۹)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ
بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ سَرَبًا ۝ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا
غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ ۚ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝ قَالَ ذٰلِكَ
مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهٗ
مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا
عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ
بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ
فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
ذِكْرًا ۝

وَ اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ
اور جب	کہا	موسیٰ نے	واسطے جوان اپنے کے	کہ نہ
اِبْرَحُ	حَتّٰى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ	الْبَحْرَيْنِ
ٹلوں گا میں	یہاں تک کہ	پہنچوں میں	ملنے کی جگہ	دو دریاؤں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَوْ	اَمْضِيَ	حُقُبًا ﴿٦٠﴾	فَلَمَّا	بَلَغَا
یا	چلا جاؤں میں	برسوں تک ﴿٦٠﴾	پس جب	پہنچے دونوں
مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ
ملنے کے	درمیان ان دونوں کے	بھول گئے	مچھلی اپنی	پس پکڑی اس نے
سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا ﴿٦١﴾	فَلَمَّا	جَاوَزَا
راہ اپنی	دریا میں	خشک ﴿٦١﴾	پس جب	گزر گئے
قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ
اس نے کہا	واسطے جوان اپنے کے	دے ہم کو	کھانا ہمارا صبح کا	البتہ تحقیق
لَقِيْنَا	مِنْ	سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا ﴿٦٢﴾
ملے ہم اپنے	اس	سفر اپنے سے	اس	رنج کو ﴿٦٢﴾
قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى
کہا	کیا دیکھا تو نے	جب	جگہ پکڑی تھی ہم نے	طرف
الصَّخْرَةِ	فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَمَآ
پتھر کے	پس تحقیق میں	بھول گیا	مچھلی کو	اور نہ
اَنْسٰنِيْهُ	اِلَّا	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	اَذْكُرَهٗ ج
بھلایا مجھ کو	مگر	شیطان نے	یہ کہ	ذکر کروں اسکا
وَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ ط	عَجَبًا ﴿٦٣﴾	قَالَ
اور پکڑی اس نے	راہ اپنی	دریا میں	عجب ﴿٦٣﴾	کہا
ذٰلِكَ	نَبْغِ ق	فَارْتَدَّا	عَلٰى	اٰثَارِهِمَا
یہی ہے جو تھے ہم	چاہتے	پس پھر آئے دونوں	اوپر	نشانوں پاؤں اپنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَصَصًا ﴿٦٤﴾	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ
نقش دیکھتے ﴿٦٤﴾	پس پایا	ایک بندے کو	(سے)	بندوں ہمارے سے
اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا	وَعَلَّمْنٰهُ
کہ دی تھی ہم نے اسکو	رحمت	(سے)	نزدیک اپنے سے	اور سکھایا تھا ہم نے اسکو
مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ﴿٦٥﴾	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى
اپنے پاس سے	علم ﴿٦٥﴾	کہا	واسطے اس کے	موسیٰ نے
هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ
کیا	پیروی کروں میں تیری	اوپر (اسکے)	کہ	سکھائے تو مجھ کو
مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا ﴿٦٦﴾	قَالَ	اِنَّكَ
اس چیز سے کہ	سکھایا گیا تو	کچھ بھلائی ﴿٦٦﴾	کہا	تحقیق تو
لَنْ تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿٦٧﴾	وَكَيْفَ	
ہرگز نہ کر سکے گا	ساتھ میرے	صبر ﴿٦٧﴾	اور کیونکر	
تَصْبِرُ	عَلٰى مَا	لَمْ تُحِطْ	بِهٖ	خُبْرًا ﴿٦٨﴾
صبر کرے گا تو	اوپر اس چیز کے کہ	نہیں گھیرا تو نے	اسکو	سمجھ سے ﴿٦٨﴾
قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّلَآ
کہا	البتہ پاوے گا تو مجھ کو	اگر چاہا اللہ نے	صبر کرنیوالا	اور نہ
اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا ﴿٦٩﴾	قَالَ	فَاِنِ
نافرمانی کرونگا میں	واسطے تیرے	کسی حکم کی ﴿٦٩﴾	کہا	پس اگر
اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِيْ	عَنْ	شَيْءٍ
پیروی کرے تو میری	پس مت	سوال کیجیو مجھ سے	(سے)	کسی چیز سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى	اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ﴿٧٠﴾
یہاں تک کہ	شروع کروں میں	واسطے تیرے	اس کا	ذکر ﴿٧٠﴾

اور جب موسیٰ نے اپنے نوجوان (ساتھی) کو کہا میں (چلنا) نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچ جاؤں یا برسوں چلتا رہوں گا ﴿٦٠﴾ پس جب وہ ان دونوں دریاؤں کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچے وہ اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے چلتے چلتے اپنا راستہ دریا میں لے لیا ﴿٦١﴾ سو جب وہ دونوں آگے نکل گئے (موسیٰ نے) اپنے نوجوان (ساتھی) سے کہا ہمارا صبح کا ناشتہ لے آ ہمیں اس (آج کے) سفر سے تکان ہو گئی ہے ﴿٦٢﴾ کہا دیکھئے جب ہم نے چٹان پر پناہ لی تھی تو میں مچھلی کو بھول گیا اور شیطان نے ہی یہ مجھے بھلا دیا کہ اسکا ذکر کروں اور اس نے سمندر میں اپنا راستہ لیا تعجب ہے ﴿٦٣﴾ کہا یہی تو ہے جو ہم تلاش کرتے تھے سو وہ دونوں اپنے (پاؤں کے) نشانوں کا پیچھا کرتے ہوئے واپس لوٹے ﴿٦٤﴾ پس انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی طرف سے علم سکھایا تھا ﴿٦٥﴾ موسیٰ نے اسے کہا میں تیرے ساتھ چلوں اس (شرط) پر کہ تو مجھے اس میں سے سکھائے جو بھلائی تجھے سکھائی گئی ہے ﴿٦٦﴾ اس نے کہا تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا ﴿٦٧﴾ اور تو کس طرح اس پر صبر کریگا جس کی تجھے پوری پوری خبر نہیں ﴿٦٨﴾ (موسیٰ نے) کہا تو مجھے انشاءاللہ صابر پائے گا اور میں کسی معاملہ میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا ﴿٦٩﴾ کہا اگر تو میرے ساتھ چلے تو مجھ سے کسی بات کا سوال نہ کرنا یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اس کا ذکر کروں ﴿٧٠﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝

وَ استنافیہ اِذْ ظرف متعلق بہ اذکر (اور وہ وقت یاد کرو جب) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰى فاعل لِفَتٰىهُ لام حرف جر فتیٰ کے لفظی معنی نوجوان کے ہیں مجازی معنی خادم یا غلام کے (والعرب تسمی الخادم فتی لان الخدم اکثرما یکونون فی سن الفتوۃ) (روح) یہاں فتی سے مراد حضرت یوشع بن نون سے ہے کہ حضرت موسیٰؑ کے ہمراہ حضرت یوشع تھے جو اُن کے عزیز خاص اور خادم خاص تھے (موسیٰؑ نے اپنے خادم سے کہا) لَآ اَبْرَحُ لَا نافیہ اَبْرَحُ۔ بَرْحٌ سے مضارع واحد متکلم بَرْحٌ کے معنی کسی جگہ سے ہٹنے اور پلٹنے کے ہیں (میں پھروں گا نہیں) حَتّٰٓى حرف جر انتہائے غائت کے لئے اس کے بعد مضارع منصوب ہوتا ہے اَبْلُغَ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے جس کے معنی کسی شئ تک پہنچنے کے ہیں۔ مضارع واحد متکلم (یہاں تک میں پہنچ جاؤں) مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ۔ مَجْمَعَ۔ جَمْعٌ سے ظرف مکان (اکٹھا ہونے کی جگہ) مضاف الْبَحْرَيْنِ۔ بَحْرٌ کا تثنیہ مضاف الیہ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ دو دریاؤں یا دو سمندروں کے ملنے کی جگہ۔ اس مقام کے تعیّن کے بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ مفسرین کی آراء میں اختلاف ہے بہرحال یہ سفر اگر حضرت موسیٰؑ کے دوران قیام مصر پیش آیا تھا تو دریائے نیل کی دونوں شاخوں بحر ابیض اور بحر اسود کے ملنے کی جگہ مراد ہوسکتی ہے اغلب یہی بات ہے اور اگر یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سفر جزیرہ نمائے سینا کے دورانِ قیام پیش آیا تو خلیج عقبہ اور سویز مراد ہو سکتی ہے اَوْ حرف عطف۔ یا۔ اَمْضِیَ۔ مَضِیٌّ سے مضارع واحد متکلم (یا چلتا رہوں گا حُقُبًا۔ حُقُبٌ زمانے کو کہتے ہیں اس کی جمع احقاب ہے (مدت دراز۔ طویل زمانہ) ظرف زمان۔

حضرت خضر کی ملاقات کیلئے حضرت موسیٰؑ کی روانگی

اور وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا کہ میں برابر چلتا رہوں گا تا آنکہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچ جاؤں۔ اس آیت میں حضرت موسیٰؑ کی حضرت خضرؑ سے ملاقات کا بیان شروع ہوتا ہے۔ بخاری میں حضرت سعید بن جبیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ ایک روز دورانِ خطاب حضرت موسیٰؑ سے کسی نے دریافت کیا کہ اس زمانہ میں سب سے بڑا عالم کون ہے؟ حضرت موسیٰؑ نے کہا میں، اس پر اللہ کی طرف سے تنبیہ ہوئی کہ مجمع البحرین کی طرف جاؤ وہاں ہمارا ایک بندہ تجھ سے بھی زیادہ عالم ہے، چنانچہ حضرت موسیٰ اپنے نوجوان خادم حضرت یوشع بن نون کو ساتھ لے کر مجمع البحرین کی طرف روانہ ہوئے اور حضرت خضر سے بعض تکوینی امور سے اطلاع حاصل کی۔ (۶۰)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾

فَا عاطفہ لَمَّا ظرف بمعنی حِيْنَ۔ بَلَغَا۔ بلوغ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مَجْمَعَ مفعول بہ بَيْنِهِمَا۔ بَيْنِ مضاف هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر ظرف مضاف الیہ (پس جب وہ دونوں دریاؤں کے اکٹھا ہونے کی جگہ پر پہنچے) نَسِيَا۔ نِسْيَانٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں بھول گئے) حُوْتَهُمَا مفعول بہ (اپنی مچھلی) فَاتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب سَبِيْلَهٗ مفعول بہ (پس اس نے پکڑا اپنا راستہ) فِي الْبَحْرِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال سَرَبًا مفعول بہ ثانی سَرْبٌ سرنگ کو کہتے ہیں۔ مصدر کی بنا پر منصوب ہے ای سَرَبَ فيه سَرَبا (دریا میں داخل ہو کر)۔

حضرت موسیٰؑ کا مجمع البحرین کے مقام پر پہنچنا

پھر جب وہ دونوں دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی کو دونوں بھول گئے سو اس نے سرنگ بناتے ہوئی دریا میں اپنی راہ پکڑی۔ جب حضرت موسیٰؑ حضرت یوشع بن نون کو ساتھ لے کر روانہ ہوئے تو ایک مچھلی بطور زادِ راہ ساتھ رکھ لی تھی جب مقام موعود یعنی مجمع البحرین پر پہنچے تو ساتھ رکھی ہوئی مچھلی ایک سرنگ کی طرح راستہ بناتے ہوئے پانی میں داخل ہوئی، خضر سے ملاقات کے مقام کی یہی علامت تھی لیکن اس وقت انہیں اس بات کا علم نہ ہوا۔ (۶۱)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝

فَلَمَّا۔ فَ عاطفہ لَمَّا ظرف حِينٍ۔ جَاوَزَا۔ مُجَاوَزَةٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کے معنی کسی چیز سے گزر جانے اور آگے بڑھنے پار کرنے کے ہیں ماضی تثنیہ مذکر غائب (پس جب وہ دونوں آگے بڑھے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے کہا) لِفَتٰىهُ۔ لام حرف جر فتاہُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مجرور متعلق بہ قَالَ (اپنے خادم سے کہا) اٰتِنَا۔ اٰتِ امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم (ہم کو دو۔ ہمارے لئے لاؤ) غَدَآءَنَا۔ غَدَاءَ مضاف صبح کے ناشتے کو کہتے ہیں نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہمارا صبح کا ناشتہ لاؤ) لَقَدْ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق لَقِيْنَا لِقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے پایا) مِنْ سَفَرِنَا جار مجرور متعلق لَقِيْنَا۔ هٰذَا اسم اشارہ بدل نَصَبًا مفعول بہ۔ اسم تکلیف مشقت۔ تھکان (ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف پہنچی ہے)۔

حضرت موسیٰؑ کا تکان محسوس کرنا اور کھانا طلب کرنا

پھر جب وہ دونوں آگے بڑھے اپنے خادم سے کہا ہمارا ناشتہ لاؤ ہمیں اس سفر سے بڑی تکلیف پہنچی ہے مقررہ مقام سے جب آگے بڑھ گئے تو حضرت موسیٰؑ آرام کے لئے رک گئے اور خادم سے کھانا طلب کیا انبیاء علیہم السلام بھی تمام بشری تقاضوں اور ضرورتوں کے محتاج ہوتے ہیں، بھوک پیاس اور تکان وہ بھی محسوس کرتے ہیں اور یہ امور کمالِ نبوت کے منافی نہیں ہیں۔ (۶۲)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحُوْتَ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا یعنی یوشع بن نون نے کہا) اَ استفہام تعجب کے لئے رَءَيْتَ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر اَرَءَيْتَ کلمہ تعجب ہے (کیا تو نے دیکھا۔ کیا تجھے خبر ہے۔ دیکھئے تو) اِذْ ظرف اَوَيْنَآ۔ اُوِيٌّ مصدر سے ماضی جمع متکلم (جب ہم اترے۔ ہم نے پناہ لی) اِلَى حرف جر الصَّخْرَةِ مجرور متعلق بہ اَوَيْنَا۔ الصَّخْرَةِ بہت بڑے اور سخت پتھر کو صخرہ کہا جاتا ہے (ایک سخت چٹان پر) فَاِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل يْ ضمیر متکلم اسم اِنَّ۔ نَسِيْتُ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی واحد متکلم الْحُوْتَ کا جملہ خبر اِنَّ (تو میں مچھلی کو بھول گیا) وَمَآ نافیہ اَنْسٰنِيْهُ۔ اِنْسَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ يْ ضمیر واحد متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور نہ بھلایا مجھے اس سے) اِلَّا اداۃ حصر الشَّيْطٰنُ۔ اَنْسٰنِيْهُ کا فاعل (اور نہ بھلایا مجھے مگر شیطان نے) اَنْ مصدریہ اَذْكُرَهٗ۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (کہ میں اس کا ذکر کروں) وَاتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب سَبِيْلَهٗ مفعول بہ اوّل فِي الْبَحْرِ جار مجرور متعلق بہ اتَّخَذَ۔ عَجَبًا۔ عَجِبَ يَعْجَبُ کا مصدر ہے (تعجب ہے) (حیرت ہے کہ اس نے دریا میں اپنا راستہ لے لیا) التعجب حيرة للانسان عند سبب جهل الشئ (تاج العروس) (تعجب وہ حیرت ہے جو انسان کو کسی شی کے متعلق اسوقت لاحق ہوتی ہے جب اسکا سبب معلوم نہیں ہوتا) عَجَبًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فعل مضمر کی وجہ سے منصوب ہے یعنی اَعْجَبَ عَجَبًا۔

مچھلی کا دریا میں چلا جانا مقام موعود

اس نے کہا دیکھئے جب ہم اس چٹان کے قریب ٹھہرے تھے تو میں اس مچھلی کو تو بھول ہی گیا اور شیطان ہی نے مجھے بھلا دیا تھا کہ اس کا ذکر کروں تو اس نے دریا میں اپنا رستہ لے لیا تعجب ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے جب کھانا طلب کیا تو خادم کو مچھلی کا قصہ یاد آ گیا جو بھول گیا تھا اس نے بتایا کہ چٹان سے چلتے وقت مچھلی کو ساتھ لینا بھول گیا تھا اور تعجب ہے کہ وہ زندہ ہو کر دریا میں چلی گئی۔ صحیح بخاری کی حدیث سے اتنا پتہ چلتا ہے کہ اللہ کی طرف سے حکم ہوا تھا کہ ایک مچھلی زنبیل میں رکھ لینا جہاں وہ مچھلی گم ہو گی وہی مقام موعود ہو گا لیکن وہاں سے چلتے وقت خادم یہ بتانا بھول گیا، اب کھانا طلب کرنے پر بتانے سے پتہ چلا کہ منزل مقصود تو وہی جگہ تھی جہاں مچھلی گم ہوئی تھی اس لئے حضرت موسیٰؑ کو واپس جانا پڑا (۶۳)

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا
وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰؑ نے کہا) ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا مَا موصول خبر كُنَّا فعل ناقص جمع متکلم نَبْغِ۔ بَغْيٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم خبر كُنَّا (یہی تو ہے جس کی ہم طلب کرتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَارْتَدَّا۔ اِرْتِدَادٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (وہ دونوں الٹے پھرے) عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا۔ عَلٰی حرف جر اٰثَارِ۔ اثر کی جمع مضاف مجرور هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ (وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر) جار مجرور متعلق بہ فَارْتَدَّا۔ قَصَصًا مصدر (نشانِ قدم تلاش کرتے ہوئے) القصص۔ اتباع الاثر (الزجاج) (نشانات قدم کا اتباع)۔ (۶۴)

فَوَجَدَا۔ وِجْدَانٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (پس ان دونوں نے پایا عَبْدًا مفعول بہ مِّنْ عِبَادِنَا۔ مِنْ حرف جر عِبَادِ۔ عَبْد کی جمع مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مِنْ عِبَادِنَا۔ عَبْدًا کی صفت ہے (ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو) اٰتَيْنٰهُ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ رَحْمَةً مفعولِ ثانی مِّنْ عِنْدِنَا رَحْمَةً کی صفت (کہ دی ہم نے اس کو رحمت اپنے پاس سے) وَ عاطف عَلَّمْنٰهُ تعلیم مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْ لَّدُنَّا مِنْ حرف جر لَدُنْ ظرف مجرور مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ حال عِلْمًا مفعول ثانی (اور سکھایا ہم نے اسے اپنے پاس سے علم)۔ (۶۵)

حضرت موسیٰؑ کی (عبد موعود) حضرت خضر سے ملاقات

(موسیٰ نے) کہا وہی تو وہ مقام تھا جس کی ہم کو تلاش تھی پھر دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر الٹے چلے (۶۴) تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ کو پایا جس کو ہم نے اپنا ایک خاص فضل مرحمت کیا تھا اور ہم نے اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے پاس سے ایک (خاص) علم سکھایا تھا (۶۵)

آیت ۶۳ میں حضرت موسیٰ کے خادم نے دو دریاؤں کا ذکر کیا تھا، چٹان پر پناہ لینے اور مچھلی کے بھول جانے کا اس پر حضرت موسیٰ نے فرمایا ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ یعنی ہم اسی کی تلاش میں تھے۔ چنانچہ فوراً واپس لوٹے تو وہاں حضرت خضر سے ملاقات ہوئی جس کو اللہ تعالیٰ نے فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا کی صورت میں بیان کیا ہے قرآن میں خضر کا نام نہیں احادیث میں ان کا نام خضر آیا ہے۔ خضر کی شخصیت کے بارے میں سخت اختلاف ہے بعض نے انہیں رسول اور بعض نے ولی قرار دیا ہے فالجمہور علی انہ علیہ السلام نبی (روح) ولم یکن الخضر نبیًا عند اکثر اھل العلم (معالم) بعض کا خیال ہے وہ اب تک زندہ ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ وہ وفات پا چکے ہیں۔ روح المعانی، ابن کثیر، فتح البیان، ابن حبان وغیرہ مفسرین کی یہی رائے ہے۔ (۶۴-۶۵)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ مُوْسٰى فاعل (موسیٰ نے اس سے کہا) هَلْ حرف استفہام اَتَّبِعُكَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (کہا اس کے لئے موسیٰ کیا میں تیرا اتباع کروں۔ تیرے ساتھ چلوں) عَلٰٓى اَنْ۔ عَلٰى حرف جر اَنْ مصدریہ تُعَلِّمَنِ۔ تُعَلِّمُ۔ تَعْلِيْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ن وقایہ ي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد متکلم محذوف (کہ تو مجھ کو سکھائے) مِمَّا (مِنْ۔ مَا، مِنْ حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ عُلِّمْتَ۔ عُلِّمْتَ۔ تَعْلِیْمٌ، مصدر مانی مجہول واحد مذکر حاضر۔ تجھے تعلیم دی گئی رُشْدًا مفعول بہ یا مفعول لاجلہ۔ ای علمًا ذا رشد (جو تجھ کو رشد و ہدایت کا علم سکھایا گیا ہے)۔

حضرت موسیٰ کی خضر کے ساتھ رہنے کی درخواست

موسیٰ نے ان سے کہا کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں کہ جو علم مفید آپ کو سکھلایا گیا ہے اس میں سے آپ مجھے بھی سکھا دیں حضرت موسیٰ نے حضرت خضر کے ساتھ رہنے کی درخواست کی تاکہ ان کے ساتھ رہ کر ان علوم کو سیکھ لیں جو بطور خاص اللہ تعالیٰ نے حضرت خضر کو عطا کئے تھے۔ (۶۶)

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝

قَالَ (اس نے (خضر) کہا) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ لَنْ تَسْتَطِيْعَ۔ لَنْ حرف نفی نصب و استقبال۔ تَسْتَطِيْعَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مَعِيَ۔ مَعَ ظرف مضاف يِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ متعلق بہ محذوف ای حال کونک مَعِيَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صَبْرًا مفعول بہ (اس نے کہا بے شک تو ہرگز میرے ساتھ صبر نہ کر سکے گا) (۶۷)
وَ عاطفہ۔ کَیْفَ اسم استفہام تَصْبِرُ۔ صَبْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اور تو کیسے صبر کر سکتا ہے) عَلٰی مَا۔ عَلٰی حرف جر مَا موصول (اس امر پر۔ اس بات پر) لَمْ تُحِطْ۔ اِحَاطَةٌ مصدر سے مضارع نفی جحد بلم واحد مذکر حاضر مجزوم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ تُحِطْ۔ خُبْرًا مفعول مطلق خُبْرًا خَبَرَ۔ یَخْبُرُ کا مصدر ہے (اور تم صبر بھی کیسے کر سکتے ہو ایسی بات پر جس کا تیری دانش نے احاطہ نہ کیا ہو) (۶۸)

قَالَ (موسیٰ نے) کہا سَتَجِدُنِیْ۔ س حرف استقبال تَجِدُنِیْ۔ وَجُوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ اِنْ شرطیہ شَآءَ۔ مَشِیْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل اِنْ شَآءَ اللّٰهُ جملہ معترضہ صَابِرًا مفعول بہ ثانی (موسیٰ نے کہا آپ مجھے ضرور صابر پائیں گے اگر اللہ نے چاہا) وَّ عاطفہ لَآ نافیہ اَعْصِیْ۔ مَعْصِیَةٌ مضارع واحد متکلم لَكَ جار مجرور متعلق بہ اَعْصِیْ۔ اَمْرًا مفعول بہ (اور میں نافرمانی نہیں کروں گا آپ کے امر کی) (۶۹)

قَالَ (خضر نے) کہا۔ فَا عاطفہ اِنِ شرطیہ اتَّبَعْتَنِیْ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (پس اگر تو میرا اتباع کرنا چاہتا ہے۔ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہو) فَلَا تَسْئَلْنِیْ۔ فَا رابطہ لَا نافیہ تَسْئَلْ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم (پس نہ سوال کر مجھ سے) عَنْ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ تَسْئَلْنِیْ حَتّٰی حرف غایت و جر اُحْدِثَ۔ اِحْدَاثٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِحْدَاث کے معنی کسی چیز کو نئے سرے سے شروع کرنے کے ہیں لَكَ جار مجرور متعلق بہ اُحْدِثَ۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ اُحْدِثَ حال ذِكْرًا مفعول بہ (یہاں تک کہ میں خود ابتدا کروں تیرے لئے اس کے ذکر کی۔ (۷۰)

حضرت خضر سے ملاقات اور شرائط

انہوں نے کہا آپ سے میرے ساتھ نباہ نہ ہو سکے گا (۶۷) اور آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں ایسے امر پر جو آپ کے احاطۂ واقفیت میں نہیں ہے (۶۸) موسیٰ نے کہا آپ انشاء اللہ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے حکم کے خلاف نہیں کرونگا (۶۹) (خضر) بولے کہ اچھا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کی بہ نسبت پوچھ گچھ نہ کیجئے گا جب تک کہ میں خود ہی اس کے ذکر کی ابتدا نہ کروں (۷۰) حضرت موسیٰ کی درخواست پر حضرت خضر نے بتایا کہ آپ میرے افعال پر جو ظاہر کے خلاف ہوں گے کیسے صبر سے کام لے سکتے ہیں، موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر کو بتایا کہ میں انشاء اللہ صبر و تحمل سے کام لونگا اور آپ کے حکم کی تعمیل کروں گا، حضرت خضر نے ایک اور شرط یہ عائد کی کہ میرے افعال کے بارے میں استفسار نہ کریں جب تک کہ میں خود نہ بتاؤں، حضرت خضر کے افعال کا تعلق تکوینی امور سے تھا اور ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتائے بغیر ان امور کا سمجھنا ممکن نہیں اس لئے حضرت خضر نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ان امور کے بارے میں مجھ سے نہ پوچھنا۔ (۶۷ تا ۷۰)

فَانْطَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـــًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ
تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا
نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾
فَانْطَلَقَا ۠ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

فَانْطَلَقَا وقف	حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا	فِي السَّفِيْنَةِ
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	سوار ہوئے دونوں کشتی میں	
خَرَقَهَا	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا ج
پھاڑا اس کو	کہا	کیا پھاڑا تو نے اسکو	تاکہ غرق کرے	لوگوں اسکے کو
لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـــًٔا	اِمْرًا ﴿٧١﴾	قَالَ
البتہ تحقیق	تو لایا	ایک چیز	بھاری ﴿٧١﴾	کہا
اَلَمْ	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ	
کیا نہ	کہا تھا میں نے	یہ کہ تو	ہرگز نہ کر سکے گا تو	
مَعِيَ	صَبْرًا ﴿٧٢﴾	قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِيْ	بِمَا
میرے ساتھ	صبر ﴿٧٢﴾	کہا	مت پکڑ مجھ کو	ساتھ اس چیز کے کہ
نَسِيْتُ	وَلَا تُرْهِقْنِيْ		مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا ﴿٧٣﴾
بھول گیا میں	اور مت ڈال اوپر میرے		کام میرے سے	تنگی ﴿٧٣﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَانْطَلَقَا ۫	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا
پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب	ملے دونوں	ایک لڑکے سے
فَقَتَلَهٗ ۙ	قَالَ	اَقَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِيَّةًۢ
پس مار ڈالا اسکو	کہا	کیا مار ڈالا تونے	ایک جان	پاک کو
بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا	نُّكْرًا ﴿۷۴﴾
بغیر بدلے جان کے	البتہ تحقیق	لایا تو	چیز	بُری ﴿۷۴﴾

پس وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے (خضر نے) کشتی کو پھاڑ دیا (موسیٰ نے) کہا کیا تونے اسے پھاڑ دیا تاکہ تو اس کے سواروں کو غرق کر دے یقیناً تونے ایک خطرناک بات کی ہے ﴿۷۱﴾ (خضر نے) کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا ﴿۷۲﴾ (موسیٰ نے) کہا اس پر مجھے گرفت نہ کیجیے جو میں بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھ پر تنگی نہ ڈالئے ﴿۷۳﴾ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو اس نے اسے قتل کر دیا (موسیٰ نے) کہا تونے ایک بیگناہ جان کو بغیر جان کے (بدلہ کے) مار ڈالا یقیناً تونے بہت بُری بات کی۔ ﴿۷۴﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا
اِمْرًا ﴿۷۱﴾

فَانْطَلَقَا۔ اِنْطِلَاق مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پس وہ دونوں چلے) حَتّٰی حرف جر غائت کے لئے اِذَا ظرف مستقبل شرط رَکِبَا۔ رُکُوْبٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب فِی السَّفِیْنَۃِ جار مجرور متعلق بہ رَکِبَا (یہاں تک کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے) خَرَقَهَا۔ خَرْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ خَرَقَهَا جواب اِذَا (اس نے کشتی کو پھاڑ دیا) قَالَ (موسیٰ نے کہا) أَ استفہام انکاری خَرَقْتَهَا۔ خَرْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول بہ (کیا تو نے اسے پھاڑا) لِتُغْرِقَ۔ لام عاقبت۔ اِغْرَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر اَهْلَهَا مفعول بہ اهل مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (تاکہ تو اس کشتی والوں کو غرق کرے) لَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق جِئْتَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر شَیْئًا مفعول بہ اِمْرًا اسم۔ الامر العظیم المنکر (قابل انکار بات)۔

حضرت خضر کا کشتی میں سوراخ کرنا اور حضرت موسیٰ کا انہیں ٹوکنا

پھر ایسا ہوا کہ دونوں سفر میں نکلے یہاں تک کہ سمندر کے کنارے پہنچے اور ایک کشتی میں سوار ہوئے اب موسیٰ کے ساتھی نے یہ کیا کہ کشتی میں ایک جگہ دراڑ نکال دی یہ دیکھتے ہی موسیٰ بول اٹھے آپ نے کشتی میں دراڑ نکال دی کہ مسافر غرق ہو جائیں آپ نے کیسی خطرناک بات کی۔ خضر کے اس بظاہر غلط فعل پر حضرت موسیٰ کا خضر کو متنبہ کرنا قدرتی امر تھا کہ اس کے نتیجہ میں تو تم کشتی سواروں کو غرق کرنا چاہتے ہو جو یقیناً ایک مکروہ فعل ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِمْرًا مکروہ اور منکر کو کہتے ہیں کشتی میں سوراخ کرنے پر قدرتی طور پر موسیٰ علیہ السلام ضبط نہ کر سکے اور کہہ اٹھے کہ آپ نے سخت معیوب کام کیا ہے اس طرح مسافر غرق ہو سکتے ہیں۔ (۷۱)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ
مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝

قَالَ (خضر نے کہا) اَ استفہام تقریری لَمْ حرف نفی وقلب و جزم اَقُلْ۔ قول سے مضارع واحد متکلم اَقُلْ اصل میں اَقْوُلُ تھا لَمْ آنے سے واو گر گیا اور مضارع ماضی منفی کے معنی دینے لگا (کیا میں نے نہ کہا تھا) اِنَّكَ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ لَنْ تَسْتَطِيْعَ۔ لَنْ حرف تاکید نفی و نصب واستقبال۔ تَسْتَطِيْعَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو ہرگز استطاعت نہیں رکھے گا) مَعِيَ۔ مَعَ ظرف مضاف یِ ضمیر متکلم مضاف الیہ متعلق بہ تَسْتَطِيْعَ۔ صَبْرًا مفعول بہ (میرے ساتھ صبر کی) (۷۲)

قَالَ (موسیٰ نے) کہا لَا تُؤَاخِذْنِيْ۔ لَا ناہیہ مُؤَاخَذَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر نَ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم فعل نہی مجزوم (تو مجھ پر گرفت نہ کر) بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول مجرور نَسِيْتُ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی واحد متکلم (اس بنا پر کہ میں بھول گیا) وَلَا تُرْهِقْنِيْ۔ لَا ناہیہ تُرْهِقْنِيْ۔ اِرْهَاقٌ مصدر سے جس کے معنی زبردستی چھانے اور دشواری میں ڈالنے کے ہیں، مضارع واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مجزوم مِنْ اَمْرِیْ جار مجرور متعلق بہ تُرْهِقْنِیْ عُسْرًا مصدر مفعول بہ (اور میرے معاملہ میں مجھ پر تنگی نہ کیجئے۔ (۷۳)

حضرت خضرؑ کا حضرت موسیٰ کو وعدہ یاد دلانا

(خضر نے) کہا میں نے نہیں کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ نباہ نہ کر سکیں گے (۷۲) (موسیٰ نے) کہا میری بھول چوک کو گرفت نہ کیجئے اور میرے اس معاملہ میں مجھ پر تنگی نہ ڈالئے (۷۳) حضرت موسیٰ کے اعتراض پر حضرت خضر نے حضرت موسیٰ کو ان کا وعدہ یاد دلایا اور بتایا کہ میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ آپ کا اور میرا نباہ نہ ہو سکے گا اس پر حضرت موسیٰ نے کہا کہ میں نے سہو و نسیان کی وجہ سے ایسا کہہ دیا آپ اتنی سختی سے کام نہ لیجئے۔ (۷۲-۷۳)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

فَاعاطفہ اِنْطَلَقَا۔ اِطْلَاقٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (پس وہ دونوں چلے) حَتّٰی حرف غایت و جر اِذَا ظرف مستقبل لَقِیَا۔ لِقَاءٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب غُلٰمًا پیدائش سے لے کر جوانی تک غلام کہا جاتا ہے مفعول بہ (یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے) فَقَتَلَهٗ۔ فَاعاطفہ قَتَلَهٗ کا عطف لَقِیَا پر ہے۔ قَتَلَ ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس اس نے اسے قتل کر ڈالا) قَالَ (موسیٰ نے کہا) اَ استفہام انکاری قَتَلْتَ۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر نَفْسًا مفعول بہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زَكِيَّةً ۔ زَكَاءٌ سے بروزن فعیلۃ صفت مشبہ واحد مؤنث نَفْسًا کی صفت بِغَيْرِ نَفْسٍ جار مجرور حال (کیا تو نے ایک پاک جان کو قتل کر ڈالا بغیر کسی جان کے بدلے کے) لَقَدْ ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق جِئْتَ ۔ مَجِيءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر شَيْئًا مفعول بہ موصوف نُكْرًا ۔ نكرًا ای داهية (بخاری) مکروہ ناپسندیدہ اور غلط کام کو نُكْرًا کہا جاتا ہے (یقیناً تو ایک بہت بُری بات لایا) النكر الدهاء والامر الصعب الذی لایعرف (راغب) ۔ النكر اعظم من الامر فی القبح (کبیر) انتہائی ناپسندیدہ کام)۔

جان پاک کا قتل اور حضرت موسیٰؑ کا اعتراض

پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو (خضر نے) اسے مار ڈالا حضرت موسیٰ نے کہا آپ نے ایک بے گناہ جان کو مار ڈالا بغیر کسی جان کے بدلہ کے یقیناً تم نے یہ ایک سخت بے جا حرکت کی جب خضر نے ایک بے گناہ بچے کو مار ڈالا جس پر کسی کا قصاص بھی نہ تھا تو موسیٰ سے رہا نہ گیا اور پکار اٹھے کہ تمہارا یہ فعل پہلے عمل (کشتی میں دراڑ ڈالنے) سے کہیں زیادہ ناپسندیدہ اور مکروہ ہے اس لئے کہ کسی بے گناہ کا قتل بہت بڑا جرم ہے اس لڑکے کو نفس زکیہ کہا گیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ابھی سن بلوغ تک نہیں پہنچا تھا "بغیر نفس" سے یہ بتایا گیا کہ وہ معصوم ہے اس پر کسی قسم کا قصاص نہ تھا۔ (۷۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ
صَبْرًا ۝ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا
تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۫
حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ
يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
اَجْرًا ۝ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ
بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِيْنَةُ
فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ
اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ
غَصْبًا ۝ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝ فَاَرَدْنَآ
اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۝
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ
رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ
تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ
کہا	کیا نہ	کہا تھا میں نے	تجھ کو	تحقیق تو
لَنْ تَسْتَطِيْعَ		مَعِيَ	صَبْرًا ﴿٧٥﴾	قَالَ
ہرگز نہ کر سکے گا		ساتھ میرے	صبر ﴿٧٥﴾	کہا
اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا
اگر	سوال کروں تجھ سے	کوئی چیز	پیچھے اس کے	پس مت
تُصٰحِبْنِيْ ۚ		قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ
صحبت میں رکھنا مجھ کو		تحقیق	پہنچا تو	(سے)
لَدُنِّيْ	عُذْرًا ﴿٧٦﴾	فَانْطَلَقَا	حَتّٰٓى	اِذَآ
میرے پاس سے	عذر کو ﴿٧٦﴾	پس چلے دونوں	یہاں تک کہ	جب
اَتَيَآ	اَهْلَ	قَرْيَةٍ نِ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا
آئے وہ دونوں	لوگوں کے پاس	ایک گاؤں کے	دونوں نے کھانا مانگا	لوگوں اسکے سے
فَاَبَوْا	اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا	
پس انکار کیا انہوں نے	یہ کہ	ضیافت کریں	ان کی	پس پائی دونوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ
اس میں	ایک دیوار	چاہتی تھی وہ	یہ کہ	ٹوٹ جائے
فَاَقَامَهٗ ؕ	قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ
پس سیدھا کھڑا کر دیا	کہا	اگر	چاہتا تو	البتہ لیتا تو
عَلَيْهِ	اَجْرًا ﴿۷۷﴾	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ
اوپر اس کے	مزدوری ﴿۷۷﴾	کہا	یہ	جدائی ہے
بَيْنِيْ	وَبَيْنِكَ ۚ	سَاُنَبِّئُكَ		بِتَاْوِيْلِ
درمیان میرے	اور درمیان تیرے	اب خبر دوں گا میں تجھ کو		ساتھ حقیقت کے
مَا لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿۷۸﴾	اَمَّا
جو نہ	کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر ﴿۷۸﴾	بہر حال
السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	فِي الْبَحْرِ
کشتی	پس تھی	واسطے مسکینوں کے	کہ محنت کرتے تھے	دریا میں
فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ
پس ارادہ کیا میں نے	یہ کہ	عیب ڈال دوں میں اس میں	اور تھا	پرے ان کے
مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ	كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا ﴿۷۹﴾
ایک بادشاہ	لے لیتا تھا	ہر	کشتی کو	چھین کر ﴿۷۹﴾
وَ اَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ
اور بہر حال	لڑکا	پس تھے	ماں باپ اس کے	ایمان والے
فَخَشِيْنَآ	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾
پس ڈرے ہم	یہ کہ	گرفتار کرے انکو	سرکشی	اور کفر میں ﴿۸۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَرَدْنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا	خَيْرًا
پس ارادہ کیا ہم نے	یہ کہ	بدلے دے انکو	رب انکا	بہتر
مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّاَقْرَبَ	رُحْمًا ﴿٨١﴾	وَ اَمَّا
اس سے	پاکیزگی میں	اور قریب تر	مہربانی میں ﴿٨١﴾	اور بہرحال
الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	فِى الْمَدِيْنَةِ
دیوار	پس تھی	واسطے دو لڑکوں	یتیموں کے	شہر میں
وَ كَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا	وَ كَانَ
اور تھا	نیچے اس کے	خزانہ	واسطے ان دونوں کے	اور تھا
اَبُوْهُمَا	صَالِحًا ۚ	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ
باپ ان دونوں کا	نیک آدمی	پس ارادہ کیا	رب تیرے نے	یہ کہ
يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا ۖ	رَحْمَةً
پہنچیں وہ دونوں	جوانی اپنی کو	اور نکالیں وہ دونوں	خزانہ اپنا	(اور یہ) رحمت ہے
مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	وَ مَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِىْ ؕ	ذٰلِكَ
رب تیرے کی	اور نہیں	میں نے یہ کام کیا	حکم اپنے سے	یہ ہے
تَاْوِيْلُ مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿٨٢﴾	
حقیقت اس چیز کی کہ	نہ کر سکا تو	اوپر اس کے	صبر ﴿٨٢﴾	

کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہ کر سکے گا ﴿٧٥﴾ کہا اگر میں تجھ سے اس کے بعد کسی بات کے متعلق سوال کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا تو میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا ہے ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے جہاں کے لوگوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانا طلب کیا تو انہوں نے انکار کیا کہ ان کی مہمانی کریں پس انہوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اسے کھڑا کر دیا (موسیٰ نے) کہا اگر تو چاہتا تو اس کی مزدوری لے لیتا ﴿۷۷﴾ کہا یہ مجھ میں اور تجھ میں جدائی ہے اب میں تجھے اسکی اصل حقیقت کی خبر دیتا ہوں جس پر تو صبر نہیں کر سکا ﴿۷۸﴾ جو کشتی تھی وہ تو مسکین لوگوں کی تھی جو دریا میں مزدوری کرتے تھے تو میں چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا تھا ﴿۷۹﴾ اور جو لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مؤمن تھے تو ہم ڈرے کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دیگا ﴿۸۰﴾ سو ہم نے چاہا کہ ان کا ربّ انہیں صلاحیت میں اس سے بہتر اور رحم سے قریب تر (چیز) بدلہ میں دے ﴿۸۱﴾ اور جو دیوار تھی تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان دونوں کا خزانہ تھا اور ان کا باپ مرد صالح تھا سو تیرے ربّ نے چاہا کہ وہ اپنی قوت کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں (یہ) تیرے ربّ کی طرف سے رحمت ہوئی اور میں نے اپنے اختیار سے یہ نہیں کیا یہ اس کی اصل حقیقت ہے جس پر تو صبر نہ کر سکا۔ ﴿۸۲﴾

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (خضر نے) کہا اَ استفہام تقریری لَمْ

www.KitaboSunnat.com

حرف نفی وقلب وجزم اَقُلْ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم مجزوم بِلَمْ۔ لَّكَ جار مجرور متعلق بہ اَقُلْ (اس نے (خضر نے) کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا) یہاں لَكَ کا اضافہ تاکید کے لئے ہے یا عتاب کے لئے اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ اسم اِنَّ۔ لَنْ حرف نفی۔ نصب واستقبال۔ تَسْتَطِيعَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر منصوب بلن۔ مَعِيَ ظرف مضاف يِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ صَبْرًا مفعول بہ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا کا جملہ اِنَّ کی خبر ہے (کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا)۔ (۷۵)

قَالَ (موسیٰ نے) کہا) اِنْ شرطیہ سَاَلْتُكَ۔ سُؤَالٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ فعل شرط مجزوم عَنْ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ سَاَلْتُكَ۔ بَعْدَ ظرف مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ متعلق بہ محذوف بعد هٰذه المرة (اس دفعہ کے بعد) اگر میں نے سوال کیا تجھ سے کسی چیز کے بارے میں اس دفعہ کے بعد) فَلَا تُصٰحِبْنِيْ۔ مُصَاحِبَةٌ مصدر سے جس کے معنی کسی کی صحبت میں رہنے اور کسی کو صحبت میں رکھنے کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر حاضر نِ وقایہ يِ ضمیر واحد متکلم فعل نہی (پس تو مجھے اپنے ساتھ مت رکھنا) قَدْ تحقیق کلام بَلَغْتَ بُلُوْغٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (بیشک تو پہنچا) مِنْ لَّدُنِّيْ۔ مِنْ حرف جر لَّدُنْ ظرف مجرور مضاف يِ واحد متکلم مضاف الیہ عُذْرًا مفعول بہ (میری طرف سے عذر کو۔ یعنی آپ میری طرف سے حد عذر تک پہنچ گئے ہیں)۔

(خضر نے) کہا میں نے آپ سے کہہ دیا تھا کہ آپ سے میرے ساتھ نباہ نہ ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکے گا۔ (۷۵) (موسیٰؑ نے) کہا (اچھا اب) اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو اپنے ساتھ نہ رکھئے، بیشک آپ میرے بارے میں حد عذر کو پہنچ چکے۔ پہلے موقعہ پر حضرت موسیٰؑ نے بھول جانے کا عذر پیش کیا اس دوسرے موقعہ پر یہ عذر نہیں کیا بلکہ کہا مجھے ایک موقعہ اور دے دیا جائے اگر اس کے بعد بھی صبر سے کام نہ لے سکا تو پھر آپ بیشک معذور ہیں مجھے اپنے سے الگ کر سکتے ہیں۔ (۷۵-۷۶)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝

فَانْطَلَقَا۔ فا عاطفہ اَنْطَلَقَا۔ اِنْطلاقٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (پھر دونوں چلے) حَتّٰی حرف جر و غایت اِذَآ ظرف متضمن معنی شرط اَتَیَا۔ اِتْیَانٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب اَھْلَ مفعول بہ مضاف قَرْیَۃِ مضاف الیہ (یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس آئے) اِسْتَطْعَمَآ۔ اِسْتِطْعَامٌ جس کے معنی طلب طعام کے ہیں ماضی تثنیہ مذکر غائب اَھْلَھَا۔ اَھْلَ مفعول بہ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اس قریہ کے رہنے والوں سے کھانا طلب کیا) فَاَبَوْا۔ اِبَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْ مصدریہ یُّضَیِّفُوْ۔ تَضْیِیْفٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ (انہوں نے ان کی مہمانی کرنے سے انکار کیا۔ فَوَجَدَا۔ فا عاطفہ وَجَدَا۔ وُجُوْدٌ مصدر سے تثنیہ مذکر غائب فِیْھَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ وَجَدَا۔ جِدَارًا مفعول بہ (پس انہوں نے اس قریہ میں ایک دیوار پائی) یُّرِیْدُ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَنْ مصدریہ یَنْقَضَّ۔ اِنْقِضَاضٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (کہ وہ ارادہ کر رہی تھی کہ گر پڑے) استعارہ بطور مجاز گرنے کے قریب ہونے کو اس طرح ظاہر کیا گیا ہے۔ صاحب کشّاف نے لکھا ہے کہ عربی میں متعدد افعال ارادی کا انتساب مجازاً جمادات کے ساتھ ہوتا رہتا ہے فَاَقَامَہٗ فَا عاطفہ اَقَامَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس اس نے اسے سیدھا کر دیا) قَالَ (موسیٰ نے) کہا) لَوْ حرف شرط غیر جازم شِئْتَ۔ مَشِیَّۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر لَتَّخَذْتَ۔ لام جواب لَوْ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر جملہ جواب شرط عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال اَجْرًا مفعول بہ۔

(موسیٰؑ نے کہا آپ چاہتے تو اس پر اُجرت ہی لے لیتے)

ایک بستی میں گزر بستی والوں کا مہمان نوازی سے انکار گرتی دیوار کی مرمت

پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں پر گزر ہوا تو گاؤں والوں سے کھانا مانگا سو انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا، پھر دونوں کو اس بستی میں ایک دیوار ملی جو گرا ہی چاہتی تھی سو خضرؑ نے اسے سیدھا کر دیا (موسیٰؑ نے) کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام پر اُجرت ہی لے لیتے۔ یہ تیسرا واقعہ ہے جو حضرت خضر کی معیت میں موسیٰؑ کو پیش آیا۔ قدیم زمانہ میں بستی والوں کی ذمہ داری ہوتی تھی کہ مسافروں کو کھانا وغیرہ مہیا کریں لیکن بستی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والوں نے کھانا طلب کرنے پر بھی انہیں کھانا نہ دیا اس پر حضرت خضرؑ نے بستی میں ایک گرتی دیوار کی مرمت کر دی اور اجرت لینے سے انکار کر دیا، اس پر حضرت موسیٰؑ کو حیرت ہوئی کہ ان کی اس بدسلوکی کی وجہ سے ان سے اجرت تو ضرور لے لینا چاہیئے تھی حضرت خضرؑ سے کہہ دیا کہ اجرت تو لے لیتے تاکہ ان لوگوں کو کسی قدر تادیب تو ہوتی۔ (۷۷)

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝

قَالَ (خضرؑ نے) کہا) هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا فِرَاقُ خبر مضاف بَيْنِيْ مضاف الیہ وَ عاطفہ بَيْنِكَ کا عطف بَيْنِيْ پر ہے (خضرؑ نے) کہا یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے) سَاُنَبِّئُكَ۔ س حرف استقبال۔ اُنَبِّئُ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِتَاْوِيْلِ جار مجرور متعلق بہ اُنَبِّئُكَ۔ تَاْوِيْلٌ مصدر اَوْلٌ سے مشتق ہے جس کے معنی اصل کی طرف لوٹنے کے ہیں، کسی شئ کو خواہ وہ علم ہو یا فعل اس کی اصلی مراد کی طرف لوٹانے کا نام تَاْوِيْل ہے مَا موصول تاویل کی طرف مضاف ہے (اب میں تجھے اس کی اصل حقیقت کی خبر دیتا ہوں)۔ لَمْ تَسْتَطِعْ۔ لَمْ نفی وقلب وجزم تَسْتَطِعْ۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلم عَّلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ تَسْتَطِعْ۔ صَبْرًا مفعول بہ جس پر تو صبر نہ کر سکا)

حضرت موسیٰؑ کی حضرت خضرؑ سے علیحدگی

خضرؑ بولے (بس) یہ (وقت) میری آپ کی علیحدگی کا ہے اب میں ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیزوں کی حقیقت پر آپ کو مطلع کئے دیتا ہوں جن کے بارے میں آپ ضبط نہ کر سکے۔ حضرت موسیٰؑ نے خود فیصلہ کر دیا تھا کہ مزید سوال کرنے میں آپ کو حق حاصل ہوگا کہ مجھ سے علیٰحدگی اختیار کر لیں چنانچہ حضرت خضر نے علیٰحدگی اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اب میں ان واقعات کی اصل حقیقت سے آپ کو آگاہ کرتا ہوں یہاں یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ علم باطن شریعت سے افضل ہے فضیلت تو علم شریعت ہی کو حاصل ہے علم باطن کا تعلق تکوینی امور سے ہے جو ذات حق سے مختص ہیں علاوہ ازیں حضرت موسیٰ جلیل القدر صاحب شریعت پیغمبر ہیں اور حضرت خضر کی نبوت کے بارے میں کوئی تصریح موجود نہیں ہے۔ (۷۸)

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝

اَمَّا حرف شرط و تفصیل السَّفِيْنَةُ مبتدا فَكَانَتْ۔ فا رابطہ کَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر اسم کَانَتْ۔ لِمَسٰكِيْنَ جار مجرور خبر کَانَتْ جملہ خبر السَّفِيْنَةُ کی ہے (بہرحال کشتی کچھ مساکین لوگوں کی تھی) يَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْبَحْرِ جار مجرور متعلق بہ يَعْمَلُوْنَ جملہ مَسٰكِيْنَ کی صفت ہے (جو دریا میں کام کرتے تھے) فَاَرَدْتُّ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم اَنْ مصدریہ۔ اَعِيْبَهَا۔ عَيْبٌ مضارع واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں) وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب وَرَآءَهُمْ۔ وَرَاءٌ مصدر ہے اس کا معنی ہے۔ آڑ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حد فاصل کسی چیز کے آگے ہونا۔ پیچھے ہونا۔ علاوہ اور سوا ہونا ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ظرف متعلق بہ محذوف خبر کَانَ۔ مَلِكٌ اسم کَانَ (اور ان سے آگے ایک بادشاہ تھا) يَّاْخُذُ۔ اَخْذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُلَّ سَفِيْنَةٍ مفعول بہ غَصْبًا مفعولِ مطلق (جو ہر ایک کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا تھا)۔

کشتی کو عیب دار کرنے کی تاویل

سو جو کشتی تھی سو وہ (چند) غریبوں کی تھی کہ وہ دریا میں کام کرتے تھے سو میں نے چاہا کہ اس میں عیب پیدا کر دوں اور ان کے آگے کی طرف ایک بادشاہ تھا جو ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی پکڑ لیتا تھا۔ حضرت خضر موسیٰ علیہ السّلام کو بتاتے ہیں کہ جن امور پر آپ نے اعتراض کیا تھا ان سے پہلی بات کشتی کو عیب دار کرنا تھا کشتی کو اس لئے عیب دار کیا گیا تاکہ ظالم بادشاہ اسے قبضہ میں نہ لے اور وہ غریب لوگ معمولی مرمت کے بعد اسے اپنے کام میں لا سکیں۔ (۷۹)

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۝

وَ عاطفہ اَمَّا حرف شرط و تفصیل الْغُلٰمُ مبتدا فَكَانَ۔ فَا رابطہ کَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص اَبَوٰهُ۔ اَبَوَا اصل میں اَبَوَانِ تھا۔ اب کا تثنیہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب کی طرف اضافت کی وجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ن گر گیا اسم کَانَ۔ مُؤْمِنِيْنَ خبر کَانَ (بہر حال وہ لڑکا اُس کے ماں باپ صاحب ایمان تھے) فَخَشِيْنَآ۔ خَشْيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (پس ہم ڈرے) اَنْ مصدریہ يُّرْهِقَهُمَا۔ اِرْهَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ (یہ کہ مبتلا کردے انکو) طُغْيَانًا مفعولِ ثانی كُفْرًا کا عطف طُغْيَانًا پر ہے (سرکشی اور کفر میں) (۸۰)

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۝

فَا عاطفہ اَرَدْنَآ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اس کا عطف خَشِيْنَا پر ہے (پس ہم نے ارادہ کیا) اَنْ مصدریہ يُّبْدِلَهُمَا۔ اِبْدَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب رَبُّهُمَا۔ رَبّ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (کہ ان دونوں کو بدلہ میں دیدے رب ان کا) خَيْرًا مِّنْهُ مفعول ثانی زَكٰوةً تمیز وَّاَقْرَبَ افعل التفضیل رُحْمًا تمیز (اس سے بہتر اور رحم سے قریب تر چیز) رُحْمًا رَحِمَ يَرْحَمُ کا مصدر ہے ابلغ من الرحمۃ (فتح القدیر) رُحْمًا، رحمۃ سے زیادہ بلیغ ہے۔ (۸۱)

لڑکے کے قتل کی تاویل

اور وہ جو لڑکا تھا سو اس کے ماں باپ ایمان والے تھے سو ہم کو معلوم ہوا کہ وہ ان دونوں پر بھی سرکشی اور کفر کا اثر ڈال دیگا (۸۱) سو ہم نے یہ چاہا کہ اس کے عوض میں ان کا پروردگار انہیں ایسی اولاد دے جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکیزگی میں اس سے بہتر اور محبت کرنے میں اس سے بڑھ کر ہو۔ حضرت خضر موسیٰ علیہ السلام کو اس بے گناہ لڑکے کے قتل کی وجہ بتاتے ہیں کہ علمِ تکوینی سے مجھے یہ علم حاصل ہوا کہ لڑکا بڑا ہو کر اپنے نیک ماں باپ کے لئے وبال جان ثابت ہوگا اور انہیں کفر و سرکشی میں مبتلا کر دے گا اس لئے اسے قتل کر دیا گیا تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں اس سے بہتر پاکیزہ اور محبت کرنے والی اولاد عطا کر دے۔ (۸۰-۸۱)

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝

وَ عاطفہ اَمَّا حرفِ شرط و تفصیل الْجِدَارُ مبتدا فَكَانَ۔ فا رابطہ كَانَ فعل ناقص ضمیر مستتر اسم كَانَ لِغُلٰمَيْنِ۔ غُلام کا تثنیہ خبر كَانَ۔ يَتِيْمَيْنِ۔ يَتِيْم کا تثنیہ غُلٰمَيْنِ کی صفت فِي الْمَدِيْنَةِ صفت یا حال (اور بہر حال دیوار وہ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی ملکیت تھی) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب تَحْتَهٗ۔ تَحْتَ ظرف مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ محذوف خبر مقدم كَنْزٌ اسم كَانَ موخر لَّهُمَا جار مجرور صفت (اور اس کے نیچے ان دو لڑکوں کا خزانہ تھا) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَبُوْ اسم كَانَ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ صَالِحًا خبر كَانَ (اور دونوں کا باپ نیک آدمی تھا) فَاَرَادَ۔ اِرَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ۔ رَبٌّ مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (پس تیرے ربّ نے چاہا۔ ارادہ کیا) اَنْ مصدریہ یَبْلُغَآ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب اَرَادَ کا مفعول اَشُدَّهُمَا۔ شَدِیْد سے افعل التفضیل مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (تیرے ربّ نے چاہا کہ وہ دونوں بلوغ تک پہنچ جائیں) وَيَسْتَخْرِجَا۔ اِسْتِخْرَاج مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب كَنْزَهُمَا۔ كَنْزٌ مضاف مفعول بہ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب (اور وہ دونوں اپنا خزانہ نکالیں) رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ مفعول لاجلہ (تیرے ربّ کی طرف سے رحمت کی وجہ سے) وَ عاطفہ مَا نافیہ فَعَلْتُهٗ۔ فِعْلٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم تُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ عَنْ حرف جر اَمْرِ مضاف مجروری ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ متعلق بہ فَعَلْتُهٗ (اور یہ جو کچھ میں نے کیا اپنے حکم سے نہیں کیا یعنی اپنی طرف سے نہیں کیا بلکہ اللہ کے حکم سے ایسا کیا) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا تَاْوِيْلُ خبر مضاف مَا موصول مضاف الیہ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَسْطِعْ اصل میں تَسْتَطِعْ ہے تا افتعال حذف کی گئی اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَمْ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ صَبْرًا۔ صَبْرًا مفعول بہ (یہ ہے اس کی حقیقت جس پہ تو صبر سے کام نہ لے سکا)۔

گرتی دیوار کی مرمت

اور رہی وہ دیوار سو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس (دیوار) کے نیچے ان کا دفینہ تھا اور ان کا باپ ایک مرد صالح تھا سو آپ کے پروردگار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی پختگی کی عمر کو پہنچ جائیں اور اپنا دفینہ نکال لیں۔ یہ سب آپ کے پروردگار کی مہربانی سے ہوا۔ اور یہ (کوئی کام) میں نے اپنی رائے سے نہیں کیا یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔

حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کے قصّہ کا خلاصہ

○ قصۂ خضرؑ، نام:۔ قرآن مجید میں نہ حضرت خضر کا نام مذکور ہے نہ لقب، صرف عَبْدٌ مِنْ عِبَادِنَا کہہ کر واقعہ بیان کیا ہے۔ البتہ بخاری و مسلم کی احادیث میں خضر کے نام سے ان کا ذکر کیا گیا، تاریخی لحاظ سے ان کی شخصیت کے بارے میں صرف اسی قدر پتہ چلتا ہے کہ ان کا نام خضر ہے اور وہ موسیٰ علیہ السلام کے معاصر ہیں۔

○ خضرؑ کی شخصیت: کیا خضر نبی تھے یا ولی؟ قرآن مجید میں صرف "عَبْدٌ مِنْ عِبَادِنَا" کے لقب سے انہیں پکارا گیا ہے لیکن قرآنِ عزیز میں جس انداز میں تذکرہ پایا جاتا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ نبی تھے، ولی کا مقام نبی سے بہت فروتر ہے، امورِ تکوینیہ میں صرف الہام ہی کے ذریعے تصرّف کیا جا سکتا ہے کوئی ولی ایسا نہیں کر سکتا البتہ حضرت موسیٰ کا مقام حضرت خضر کے مقام سے بہت بلند ہے کیونکہ وہ صاحبِ شریعت و صاحبِ کتاب رسول ہیں، حضرت خضرؑ کا جزوی علم جو علم تکوین کے اسرار سے تعلق رکھتا ہے، حضرت موسیٰؑ کے جامع علمِ تشریعی پر فائق نہیں ہو سکتا۔

یہاں یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر حضرت خضر نبی تھے تو انہیں کس قوم کی طرف مبعوث کیا گیا اور اس قوم کی ہدایت کے لئے انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا کام سرانجام دیا ان امور کے متعلق ہمارے پاس کوئی ٹھوس معلومات نہیں ہیں۔

○ مجمع البحرین: حضرت موسیٰؑ اور حضرت خضرؑ کی جس مقام پر ملاقات ہوئی اسے "مجمع البحرین" کہا گیا ہے، یہ کون سا مقام ہے اس بارے میں بیشمار اقوال ہیں لیکن راجح قول یہ ہے کہ اگرچہ واقعہ دوران قیام وادیِ سینا (تیہ) کا ہے تو مجمع البحرین وہ جگہ ہے جو آج خلیج عقبہ کے نام سے موسوم ہے اور اگر دوبارہ قیام مصر سے اس کا تعلق ہے تو نیل کے دونوں شاخوں بحر ابیض اور بحر اسود کا مقام سنگم ہے۔

○ خضرؑ کی وفات: بعض حضرات خضرؑ کی حیات ابدی کے قائل ہیں اس بارے میں بے شمار بے بنیاد روایات اور قصے گھڑ رکھے ہیں لیکن علمائے محققین کی رائے یہ ہے کہ وہ اپنی عمر طبعی کے بعد وفات پا چکے ہیں چنانچہ قرآن و حدیث کی تصریحات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ زندہ نہیں ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط (۲۱: ۳۴)

(اور ہم نے آپؐ سے پہلے کسی بشر کے لئے ہمیشہ رہنا نہیں (تجویز) کیا)

اگر خضر زندہ ہوتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتے اور غزوات میں ان کے ساتھ شریک ہوتے۔ حافظ ابن قیم فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ایک بھی صحیح روایت ایسی منقول نہیں ہے جس سے حضرت خضر کے زندہ ہونے کا ثبوت ملتا ہو۔ چنانچہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ، ابن کثیرؒ، ابن جوزیؒ، بخاریؒ، علی بن موسیٰ الرضاؒ، قاضی ابوبکر بن العربیؒ، قاضی ابویعلیٰ حنبلیؒ، ابوالفضل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرلیسی جیسے جلیل القدر مفسرین و محدثین سب کے سب ان کی موت کے قائل ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی ملاقات ایک ایسے بزرگ سے ہوئی جن کو بعض تکوینی اسرار کا علم عطا ہوا تھا حضرت موسیٰؑ مسلمہ طور پر ایک جلیل القدر، صاحب شریعت رسول تھے لیکن حضرت خضر کی نبوت کے بارے میں واضح بیان موجود نہیں ہے قرآن نے اس بات کو مجمل رکھا ہے، قرآن کریم میں بیان کردہ بات پر اپنی طرف سے اضافہ سے گریز کریں اور چونکہ انکی حیاتِ ابدی کے بارے میں کوئی شرعی اور تاریخی دلیل موجود نہیں ہے اس لئے بلاشبہ وہ وفات پا چکے ہیں۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ
مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓى
اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ
حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝
قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ
فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ
الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن
دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾
ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن
دُونِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا
الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي
بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ
حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ
حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۙ قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾
فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾
قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ
دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ
يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ
جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

وَيَسْئَلُوْنَكَ	عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ	قُلْ
اور سوال کرتے ہیں تجھ کو	(سے)	ذوالقرنین سے	کہہ
سَاَتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ﴿٨٣﴾	اِنَّا
جلد پڑھوں گا	اوپر تمہارے	اس میں سے	کچھ ذکر ﴿٨٣﴾	تحقیق
مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنْ
ہم نے قدرت دی تھی	اسکو	زمین میں	اور دی تھی ہم نے اسکو	(سے)
كُلِّ	شَيْءٍ	سَبَبًا ﴿٨٤﴾	فَاَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٥﴾
ہر	چیز سے	راہ ﴿٨٤﴾	پس پیچھے چلا	ایک راہ کے ﴿٨٥﴾
حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ	الشَّمْسِ
یہاں تک کہ	جب	پہنچا	جگہ ڈوبنے	سورج کے
وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ
پایا اسکو	ڈوبتا تھا	(میں)	چشمے	کیچڑ سیاہ کے
وَوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا ؕ	قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
اور پایا	نزدیک اسکے	ایک قوم کو	کہا ہم نے اے ذوالقرنین
اِمَّآ	اَنْ	تُعَذِّبَ	وَاِمَّآ	اَنْ
یا	یہ کہ	عذاب کرے تو	اور یا	یہ کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَتَّخِذَ	فِيهِمْ	حُسْنًا ﴿٨٣﴾	قَالَ	اَمَّا
پکڑے	ان میں	بھلائی ﴿٨٣﴾	کہا	بہرحال
مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ
جو شخص	ظالم ہے	پس البتہ	عذاب کریں گے ہم اسکو	پھر
يُرَدُّ	اِلٰى	رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
پھیرا جائے گا	طرف	رب اپنے کے	پس عذاب کریگا اسکو	عذاب
نُّكْرًا ﴿٨٧﴾	وَ اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ
بُرا ﴿٨٧﴾	اور جو	کوئی	ایمان لاتا ہے	اور عمل کرتا ہے
صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ نِ	الْحُسْنٰى ۚ	وَسَنَقُوْلُ
اچھے	تو اس کے لئے	بدلہ ہے	بہت اچھا	اور البتہ کہیں گے ہم
لَهٗ	مِنْ	اَمْرِنَا	يُسْرًا ﴿٨٨﴾	ثُمَّ
اسکو	(سے)	اپنے کام سے	آسانی ﴿٨٨﴾	پھر
اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٩﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ
پیچھے چلا	راہ کے ﴿٨٩﴾	یہاں تک کہ	جب	پہنچا
مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى
جگہ نکلنے	سورج کے	پایا اسکو کہ	نکلتا ہے	اوپر
قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ
ایک قوم کے	کہ نہیں	کیا ہم نے	واسطے اس کے	(سے)
دُوْنِهَا	سِتْرًا ﴿٩٠﴾	كَذٰلِكَ ؕ	وَ قَدْ	اَحَطْنَا
ورے اس سے	پردہ ﴿٩٠﴾	اسی طرح تھا	اور تحقیق	گھیر لیا تھا ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا (٩١)	ثُمَّ	اَتْبَعَ
ساتھ اس چیز کے کہ	نزدیک اسکے تھی	خبرداری کر (٩١)	پھر	پیچھے چلا اور
سَبَبًا (٩٢)	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ
راہ کے (٩٢)	یہاں تک کہ	جب	پہنچا	درمیان
السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمَا		قَوْمًا ۙ
دو دیوار کے	پایا	ورے ان دونوں سے		ایک قوم کو کہ
لَا يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا (٩٣)		قَالُوْا
نہیں دیکھتے تھے کہ	سمجھیں	بات کو (٩٣)		کہا انہوں نے
يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ		وَمَاْجُوْجَ
اے ذوالقرنین	تحقیق	یاجوج		اور ماجوج
مُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ
فساد کرنیوالے ہیں	زمین میں	پس آیا	کردیں ہم	واسطے تیرے
خَرْجًا	عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا
کچھ مال	اوپر	اس بات کے کہ	کردیوے تو	درمیان ہمارے
وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا (٩٤)	قَالَ	مَا	مَكَّنِّىْ
اور درمیان انکے	دیوار (٩٤)	کہا	جو کچھ کہ	قدرت دی ہے مجھ کو
فِيْهِ	رَبِّىْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِىْ	
اس میں	ربّ میرے نے	بہتر ہے	پس مدد کرو میری	
بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا (٩٥)
ساتھ قوت کے کہ	کردوں میں	درمیان تمہارے	اور درمیان انکے	دیوار موٹی (٩٥)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰتُوْنِيْٓ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا
لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہے کے	یہاں تک کہ	جب
سَاوٰى	بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا ؕ
برابر کردیا	درمیان	دونوں پہاڑوں کے	کہا	دھونکو
حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا ۙ	قَالَ
یہاں تک کہ	جب	کردیا اس کو	آگ	کہا
اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ﴿۹۶﴾	فَمَا
لے آؤ میرے پاس	ڈالوں	اوپر اس کے	تانبا گلا ہوا ﴿۹۶﴾	پس نہ
اسْطَاعُوْٓا	اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوْا
کرسکے کہ	یہ کہ	چڑھ آئیں اوپر اسکے	اور نہ	کرسکے کہ
لَهٗ	نَقْبًا ﴿۹۷﴾	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ
واسطے اسکے	سوراخ ﴿۹۷﴾	کہا	یہ	مہربانی ہے
مِّنْ رَّبِّيْ ۚ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ
ربّ میرے کی	پس جب	آوے گا	وعدہ	میرے ربّ کا
جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ ۚ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ
کردیگا اسکو	ریزہ ریزہ	اور ہے	وعدہ	میرے ربّ کا
حَقًّا ﴿۹۸﴾	وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ
سچا ﴿۹۸﴾	اور چھوڑ دیا ہم نے	بعض ان کے کو	اس دن کہ	موج مارتے ہیں
فِيْ بَعْضٍ	وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا ﴿۹۹﴾
بیچ بعض کے	اور پھونکا جائیگا	صور میں	پس اکٹھا کریں گے ہم انکو	اکٹھا کرنا ﴿۹۹﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضَا ⑩⓪
اور روبرو لائیں گے ہم	دوزخ کو	اس دن	واسطے کافروں کے	روبرو لانا ⑩⓪
اَلَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ
وہ لوگ کہ	ہیں	آنکھیں ان کی	پردے میں	یاد میری سے
وَكَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ⑩①		—
اور تھے	نہ طاقت رکھتے تھے	سننے کی ⑩①		—

اور تجھ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں کہو میں اس کا کچھ ذکر تم پر پڑھوں گا ⑧④ ہم نے اسے زمین میں طاقت (تمکنت) دی تھی اور ہر قسم کا سامان اسے دیا تھا ⑧⑤ سو وہ ایک راہ پر چلا ⑧⑤ یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا جدھر سورج ڈوبتا تھا اسے ایک سیاہ کیچڑ والے پانی میں ڈوبتے ہوئے پایا اور اس کے پاس ایک قوم کو پایا ہم نے کہا اے ذوالقرنین چاہو تو سزا دو اور چاہو تو ان سے بھلائی کا معاملہ کرو ⑧⑥ اس نے کہا جو ظلم کرے گا ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا ⑧⑦ اور جو کوئی ایمان لاتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے تو اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اسے اپنے معاملہ میں سہل بات کہیں گے ⑧⑧ پھر وہ ایک اور راہ پر چلا ⑧⑨ یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا جدھر سورج نکلتا تھا تو اسے ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا جن کے لئے ہم نے اس سے بچنے کے لئے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ⑨⓪ ایسا ہی تھا جو اس کے پاس تھا ہمیں اس کا پورا علم تھا ⑨① پھر ایک (اور) راہ پر چلا ⑨② یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان سے ورے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک قوم کو پایا جو قریب تھا کہ بات کو نہ سمجھیں (۹۳) انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بیشک یاجوج ماجوج اس ملک میں فساد کرنے والے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ مہیا کریں تاکہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادے (۹۴) اس نے کہا وہ جو میرے رب نے اس میں مجھے طاقت دی ہے وہ بہتر ہے سو تم مجھے (اپنی قوت سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا (۹۵) میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لے آؤ تب جب اس نے پہاڑ کی دونوں طرفوں کے درمیان دیوار کو برابر کر دیا کہا دھونکو یہاں تک کہ جب اسے آگ (کی طرح) کر دیا کہا مجھے پگھلا ہوا تانبا دو تاکہ اس کے اوپر ڈالوں (۹۶) سو نہ تو وہ اس قابل تھے کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ اس میں سوراخ کر سکتے تھے (۹۷) کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پس جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو اسے ہموار (زمین) کر دیگا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے (۹۸) اور ہم انہیں اس دن ایک دوسرے پر موجیں مارتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم انکو ایک طرح اکٹھا کریں گے (۹۹) اور اس دن ہم دوزخ کو ایک طرح کافروں کے سامنے لے آئیں گے (۱۰۰) وہ جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں اور وہ سن بھی نہ سکتے تھے (۱۰۱)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝

وَ۔يَسْئَلُوْنَكَ۔ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں) عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ۔ عَنْ حرف جر ذِی الْقَرْنَیْنِ مجرور جار مجرور متعلق بہ یَسْئَلُوْنَکَ۔ ذِی الْقَرْنَیْنِ۔ قَرْن سینگ کو کہتے ہیں قَرْنَیْن اسکا تثنیہ ہے۔ دو سینگوں والا (وہ ذوالقرنین کے بارے میں تجھ سے سوال کرتے ہیں) قُلْ امر واحد مذکر سَاَتْلُوْا۔ س مستقبل تِلَاوَۃً مصدر سے مضارع واحد متکلم عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بہ اَتْلُوْا۔ مِّنْہُ حال ذِکْرًا مفعول بہ (میں عنقریب اس کا کچھ ذکر تم پر پڑھوں گا)۔ (۸۳)

ذُوالقرنین کون ہے؟

اس سے مراد کون شخص ہے اس کا سراغ حضرت دانیال کی کتاب سے ملتا ہے یعنی ایک خواب جو انہوں نے بابل کی اسیری کے زمانے میں دیکھا تھا کتاب دانیال میں ہے:

" میں کیا دیکھتا ہوں کہ ندی کے کنارے ایک مینڈھا کھڑا ہے جس کے دو سینگ ہیں، دونوں سینگ اونچے تھے لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا میں نے دیکھا کہ پچھم اتر اور دکن کی طرف وہ سینگ مارتا ہے یہاں تک کہ کوئی جانور اس کے سامنے کھڑا نہ رہ سکا میں یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ پچھم کی طرف سے ایک بکرا آکے تمام روئے زمین پر پھر گیا اس بکرے کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک عجیب طرح کا سینگ تھا وہ دو سینگ والے مینڈھے کے پاس آیا اور اس پر غضب سے بھڑکا اور اس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے اور مینڈھے کو قوت نہ تھی کہ اس کا مقابلہ کرے اس کے بعد جبریل نے اس خواب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تعبیر بتائی کہ دو سینگوں والا مینڈھا مادہ اور فارس کی بادشاہت ہے اور بال والا بکرا یونان کی۔" (دانیال ۸۔۱)

اس بیان سے معلوم ہوا کہ مادہ (میڈیا) اور فارس کی مملکتوں کو دو سینگوں سے تشبیہ دی گئی اور شہنشاہ مادہ و فارس کو دو سینگوں والے مینڈھے کی شکل میں ظاہر کیا گیا۔ اس خواب میں بنی اسرائیل کے لئے خوشخبری تھی کہ ان کی خوشحالی کا نیا دور اسی دو سینگوں والے بادشاہ سے وابستہ تھا۔ چنانچہ چند برسوں کے بعد سائرس کا ظہور ہوا اس نے میڈیا اور پارس کی مملکتیں ملا کر ایک عظیم شہنشاہی قائم کر دی اور پھر بابل کو فتح کر کے بنی اسرائیل کو آزاد کیا چنانچہ یہودیوں میں ذوالقرنین کا تصور پہلے سے موجود تھا، اب ۱۸۳۸ء میں اصطخر کے کھنڈرات سے سائرس کے ایک سنگی مجسمہ کے برآمد ہونے نے اس خیال کو یقین کے درجے تک پہنچا دیا، برآمدہ مجسمہ کے دونوں طرف عقاب کی طرح پر نکلے ہوئے ہیں اور سر پہ مینڈھے کی طرح دو سینگ ہیں ۵۵۹ء قبل مسیح ہخامنشی کے ایک نوجوان کورش نے میڈیا اور پارس کی دو مملکتوں کو یکجا کر کے ایک عظیم سلطنت کی بنیاد ڈالی، یاد رکھنا چاہیئے کہ سائرس کا اصلی نام گورو یا گوروش تھا یہی گوروش ہے جس نے عربی میں کیخسرو کی شکل اختیار کر لی اور یونانی اسے سائرس کہنے لگے۔

بعض حضرات کو یہ سخت مغالطہ ہوا کہ سکندر مقدونی ہی ذوالقرنین ہے جس کا ذکر سورۂ کہف میں کیا گیا ہے یہ قول بالاتفاق جمہور علماء سلف و خلف قطعاً باطل اور جہالت پر مبنی ہے، قرآنی تصریحات کے مطابق ذوالقرنین صاحب ایمان اور نیک کردار بادشاہ تھا اور سکندر مقدونی مشرک اور جابر بادشاہ گزرا ہے قرآن میں بیان کردہ تمام واقعات میں سے کوئی ایک بھی سکندر مقدونی پر صادق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں آتا۔ امام رازی نے اگرچہ سکندر مقدونی کو ذوالقرنین کا لقب دیا ہے تاہم وہ تسلیم کرتے ہیں " ذوالقرنین نبی تھے اور سکندر مقدونی کافر تھا اور اس کا معلّم اور وزیر بھی بلاشبہ کافر تھا" (تفسیر کبیر)

ذوالقرنین کے بارے میں سوال کی نوعیت

قریش نے نضر بن حارث اور عقبہ بن ابی معیط کو علماء یہود کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دعوی نبوّت کی صداقت کی آزمائش کے لئے ہمیں تجویز بتائیں یہود نے انہیں تین سوالات دیئے کہ اگر وہ ان کا صحیح جواب دے تو وہ اپنے دعوٰی میں سچا ہے اگر جواب نہ دے سکے تو جھوٹا ہے۔

۱۔ اصحاب کہف کون تھے

۲۔ روح کی حقیقت

۳۔ اس شخص کے حالات جو مشرق سے مغرب تک فتوحات کرتا چلا گیا

ابن کثیر میں سدی کی روایت میں ہے: قال قالت الیھود اخبرنا عن نبی لم یذکرہ اللہ فی التوراۃ الا فی مکان واحد قال ومن. قالوا ذوالقرنین (یہود نے کہا ہم کو اس نبی کا حال بتائے جس کا ذکر اللہ تعالےٰ نے تورات میں صرف ایک ہی جگہ کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "وہ کون" یہود نے کہا "ذوالقرنین")

یَسْئَلُوْنَکَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ کے سوال سے پتہ چلتا ہے کہ یہود کے ایماء پر یہ سوال پوچھا گیا اور سوال کرنے والوں نے اسی لقب کے ساتھ اسے یاد کیا ہے، قرآن نے اپنی جانب سے یہ لقب اختیار نہیں کیا بلکہ یہود میں یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قصہ پہلے سے مختلف انداز میں موجود تھا۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ مَكَّنَّا۔ تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم خبر اِنَّ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ مَكَّنَّا۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ مَكَّنَّا (ہم نے زمین میں اسے با اقتدار بنایا) وَ عاطفہ اٰتَيْنٰهُ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (ہم نے اسکو دیا) مِنْ كُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال سَبَبًا۔ سَبَبٌ۔ رسی۔ سامان ذریعہ، ہر ذریعہ جس سے کسی دوسری چیز تک پہنچا جائے اسے سبب کہتے ہیں راستے کو بھی سبب کہا جاتا ہے۔

ذوالقرنین کو ہر قسم کے اسباب کا عطا کیا جانا

ہم نے اسے زمین میں حکمرانی دی تھی نیز اس کے لئے ہر طرح کا ساز و سامان مہیا کر دیا تھا یعنی حکمرانی اور فتوحات کے سارے ساز و سامان اسے دے دیئے گئے تھے۔ (۸۴)

فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝

فَاَتْبَعَ۔ فَا عاطفہ اِتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب سَبَبًا مفعول بہ (پھر وہ ایک راہ پر چلا۔ پھر اسنے ایک مہم کے لئے ساز و سامان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا)۔ (۸۵)

حَتّٰی حرف غایت وجر اِذَا ظرف مستقبل بَلَغَ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مَغْرِبَ الشَّمْسِ۔ مَغْرِبَ مضاف الشَّمْسِ مضاف الیہ مفعول بہ (یہاں تک کہ جب وہ اس مقام پر پہنچا جہاں سورج غروب ہو رہا تھا) وَجَدَهَا۔ وُجُوْدٌ۔ وِجْدَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب تَغْرُبُ۔ غُرُوْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب فِیْ عَیْنٍ جار مجرور متعلق بہ تَغْرُبُ۔ حَمِئَةٍ۔ حَمْاءٌ سے جس کے معنی کیچڑ اور دلدل کے ہیں صفت مشبہ۔ عَیْنٍ کی صفت ہے (اسے ایک سیاہ کیچڑ والے پانی میں غروب ہوتے پایا) وَ عاطفہ وَجَدَ ماضی واحد مذکر غائب عِنْدَهَا۔ عِنْدَ ظرف مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب متعلق بہ وَجَدَ قَوْمًا مفعول بہ (اور اس کے قریب ایک قوم کو پایا) قُلْنَا ماضی جمع متکلم یٰذَا الْقَرْنَیْنِ منادی مضاف (اے ذوالقرنین) اِمَّا حرف شرط و تفصیل اَنْ مصدریہ تُعَذِّبَ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مبتدا محذوف کی خبر ای ھو تعذیبك یا مبتدا اور خبر محذوف ہے اما تعذیبك واقع (خواہ انہیں سزا دو) وَ اِمَّا حرف شرط و تفصیل اَنْ مصدریہ تَتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر فِیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَتَّخِذَ۔ حُسْنًا مفعول (خواہ ان کے ساتھ نرمی اختیار کرو)۔

ذوالقرنین کی مغربی مہم

تو (دیکھو) اس نے (پہلے) ایک مہم کے لئے ساز و سامان کیا (اور پچھم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف نکل کھڑا ہوا) یہاں تک کہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچ گیا وہاں اسے سورج ایسا دکھائی دیا جیسے ایک سیاہ دلدل کی جھیل میں ڈوب جاتا ہے اور اس کے قریب ایک گروہ کو بھی آباد پایا ہم نے کہا اے ذوالقرنین اب یہ لوگ تیرے اختیار میں ہیں تو چاہے انہیں عذاب میں ڈالے چاہے اچھا سلوک کرکے اپنا بنائے۔

معتبر تاریخی شہادتیں ثابت کرتی ہیں کہ سائرس (خورس) نے تین قابل ذکر مہم سر کیں چنانچہ اس آیت میں اس کی مغربی مہم کا ذکر ہے۔ تاریخ سے یہ بات ثابت شدہ ہے کہ سائرس ایران سے جانب مغرب ایشائے کوچک کی مہم پر روانہ ہوا اور فتوحات حاصل کرتا ہوا سمرنا کے قریب جا پہنچا جہاں سمندر نے ایک جھیل کی شکل اختیار کر رکھی ہے، ساحل کے کیچڑ سے پانی گدلا ہو رہا ہے شام کے وقت سورج اس میں ڈوبتا دکھائی دیتا ہے۔ آیت میں اس بات کو یوں بیان کیا ہے وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ اسے ایسا دکھائی دیا کہ سورج ایک گدلے خون میں ڈوب رہا ہے، یہ ظاہر ہے کہ سورج کسی مقام پر ڈوبتا نہیں لیکن سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر دیکھنے سے ایسا ہی دکھائی دیتا ہے کہ گویا سورج سیاہ دلدل میں ڈوب رہا ہے، اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر اسے پورا غلبہ عطا کیا، چاہے انہیں سزا دے چاہے معاف کرے۔ (۸۶)

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝

قَالَ (ذوالقرنین نے کہا) اَمَّا حرف شرط و تفصیل مَنْ موصول مبتدا ظَلَمَ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ فَسَوْفَ۔ فَا رابطہ سَوْفَ حرف استقبال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُعَذِّبُهٗ۔ تَعْذِیْبٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ نُعَذِّبُهٗ خبر (اس نے کہا جو ظلم کرے ہم اسے سزا دیں گے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یُرَدُّ۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلٰی رَبِّهٖ جار مجرور متعلق بہ یُرَدُّ (پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا) فَیُعَذِّبُهٗ۔ فَا رابطہ یُعَذِّبُ۔ تَعْذِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ عَذَابًا مفعول مطلق نُّكْرًا عَذَابًا کی صفت ہے نُّكْرًا اسم بمعنی مُنکر سخت ناپسندیدہ (پھر وہ اسے سخت ناپسندیدہ عذاب دیگا)۔ (۸۷)

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ۝

وَ عاطفہ اَمَّا حرف شرط و تفصیل مَنْ موصول مبتدا اٰمَنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ عَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صَالِحًا مفعول بہ (اور جو کوئی ایمان لاتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے) فَلَهٗ خبر مقدم جَزَآءَ تمیز الْحُسْنٰى مبتدا مؤخر (پس اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے) وَ سَنَقُوْلُ۔ س حرف استقبال نَقُوْلُ مضارع جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ نَقُوْلُ۔ مِنْ اَمْرِنَا جار مجرور متعلق بہ محذوف حال یُسْرًا مفعول بہ (اور ہم اپنے معاملہ میں اسے سہل بات کہیں گے)۔

ذوالقرنین کا منصفانہ سلوک

ذوالقرنین نے کہا ہم ناانصافی کرنے والے نہیں جو سرکشی کریگا اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرور سزا دیں گے پھر اسے اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے وہ (بداعمالوں کو) سخت عذاب میں مبتلا کرے گا اور جو ایمان لائے گا اور اچھے کام کرے گا تو اس کے بدلے اسے بھلائی ملے گی اور ہم اسے ایسی ہی باتوں کا حکم دیں گے جس میں اس کے لئے آسانی و راحت ہو۔

ان آیات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مؤمن بھی تھا عادل و صالح بھی۔ اس نے کہا ظلم یعنی کفر و سرکشی کرنے والے کو ہم ضرور سزا دیں گے اور اللہ تعالیٰ بھی ظالموں کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا لیکن ایمان لانے والوں اور عملِ صالح سے کام لینے والوں کو ان کی نیکی کا ضرور بدلہ ملے گا۔ (۸۷-۸۸)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

ثُمَّ عطف اور تراخی کے لئے اَتْبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب سَبَبًا مفعول بہ (پھر وہ ایک اور راہ پر چلا) (۸۹)

حَتّٰٓى حرف جر و غائت اِذَا ظرف مستقبل بَلَغَ۔ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَطْلِعَ الشَّمْسِ۔ مَطْلِعَ ظرف مضاف الشَّمْسِ مضاف الیہ مفعول بہ (یہاں تک کہ جب وہ سورج طلوع کے مقام پر پہنچا) وَجَدَهَا وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (اسے پایا) تَطْلُعُ۔ طلوع سے مضارع واحد مؤنث غائب عَلٰى قَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ لَمْ نَجْعَلْ۔ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم نَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع متکلم مجزوم بلَمْ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ لَمْ نَجْعَلْ۔ مِّنْ دُوْنِهَا حال سِتْرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول یہ (کہ وہ طلوع ہوتا ہے ایسی قوم پر جن کے لئے ہم نے نہیں بنائی اس سے بچنے کے لئے کوئی اوٹ)۔ (۹۰)

كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ كَ خطاب کے لئے (اسی طرح) وَقَدْ۔ وَ عاطفہ قَدْ حرف تحقیق اَحَطْنَا۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی جمع متکلم بِمَا بَا حرف جر مَا اسم موصول جار مجرور متعلق بہ اَحَطْنَا۔ لَدَيْهِ۔ لَدَى ظرف مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ صلہ خُبْرًا مفعول یہ خَبَرَ يَخْبُرُ کا مصدر ہے (اور جو کچھ اس کے پاس تھا ہمیں اس کا پورا علم تھا)۔ (۹۱)

ذوالقرنین کی مشرقی مہم

اس کے بعد پھر اس نے تیاری کی اور (پورب کی طرف) نکلا یہاں تک کہ سورج نکلنے کی آخری حد تک پہنچ گیا اس نے دیکھا سورج ایک گروہ پر نکلتا ہے جس سے ہم نے کوئی آڑ نہیں رکھی ہے ان کی حالت ایسی تھی اور جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا اس کی ہمیں پوری پوری خبر ہے۔

ان آیات میں ذوالقرنین کی مشرقی لشکر کشی کا ذکر ہے جو لیڈیا کی فتح کے بعد اور بابل کی فتح سے پہلے پیش آئی تھی اور مشرق کے وحشی قبائل کی سرکشی اسکا باعث بنی تھی، یہ خانہ بدوش قبائل ایران سے مشرق اقصیٰ میں بکٹریا اور مکران کے رہنے والے تھے۔ (۸۹، ۹۰، ۹۱)۔

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾

ثُمَّ عطف اور تراخی کے لئے اَتْبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَبَبًا مفعول بہ (پھر اس نے ایک راہ کا اتباع کیا اور ایک راہ پر چلا) (۹۲)
حَتّٰٓی حرف جر و غائت اِذَا ظرف مستقبل بَلَغَ۔ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بَیْنَ السَّدَّیْنِ۔ بَیْنَ ظرف مضاف السَّدَّ کا تثنیہ مضاف الیہ مفعول بہ (یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا) وَجَدَ۔ وَجْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مِنْ دُوْنِهِمَا۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجرور هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ وَجَدَ کا مفعول ثانی قَوْمًا۔ وَجَدَ کا مفعول اوّل (تو ان سے ورے ایک قوم کو پایا) لَّا یَکَادُوْنَ۔ کَوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب کَادَ یَکَادُ اگرچہ افعال تامہ ہیں لیکن استعمال میں ان کے بعد کوئی دوسرا فعل ضرور ہوتا ہے جس کے واقع ہونے کے قرب کو کَادَ سے ظاہر کیا جاتا ہے (قریب نہیں تھے) یَفْقَهُوْنَ۔ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ سمجھیں) قَوْلًا مفعول بہ (جو قریب تھا کہ بات نہ سمجھیں)۔

ذوالقرنین کی شمالی مہم

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو ان سے ادھر ایک قوم کو پایا جو گویا کوئی بات ہی نہیں سمجھتے تھے، ذوالقرنین کی یہ تیسری مہم ہے جب وہ سفر کی تیاری کر کے روانہ ہوا تو آرمینیا اور آذربائیجان کے پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو وہاں کے لوگوں کی زبان سے ذوالقرنین قطعاً ناآشنا تھا یہاں سدّین سے مراد کاکیشیا کا پہاڑی درّہ ہے کیونکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے دہنی طرف بحر خزر ہے جس نے شمال مشرق کی راہ روک رکھی ہے، بائیں جانب بحر اسود ہے جو شمال مغرب کے لئے قدرتی رکاوٹ ہے درمیانی علاقے میں اس کا سر بفلک کوہ ایک قدرتی دیوار کا کام دیتا ہے جس قوم سے ذوالقرنین کی ملاقات ہوئی جو بالکل ناسمجھ تھی وہ کونسی قوم تھی اس زمانہ میں وہاں دو قومیں آباد تھیں، پہلی قوم بحر خزر کے مشرقی ساحل پر آباد تھی اسے کاسپین کے نام سے پکارا گیا ہے اور اسی بنا پر بحر خزر کا نام بھی کاسپین پڑ گیا ہے۔ دوسری قوم عین کاکیشیا کے دامن میں آباد تھی یونانی اسے کول شی کے نام سے پکارتے تھے یہ دونوں قومیں غیر متمدن تھیں ان ہی کی نسبت فرمایا کہ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا (۹۳)

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) يٰذَا الْقَرْنَيْنِ۔ يَا حرف نداذَا الْقَرْنَيْنِ منادی مضاف (اے ذوالقرنین) اِنَّ مشبہ بالفعل يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ اسم اِنَّ، یاجوج و ماجوج کا نام سب سے پہلے عہد عتیق میں ملتا ہے۔ حزقیل نبی کے صحیفہ میں یوں کہا گیا ہے:

"اور خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اس نے کہا کہ اے آدم زاد تو جوج کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روسن اور مسک اور توبال کا سردار ہے اپنا منہ کر اور اس کے برخلاف نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اے جوج روسن اور مسک اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوا اور میں تجھے سزا دوں گا"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توراۃ کے مفسرین یہ کہتے ہیں کہ جوج سے مراد گاگ (GOG) اور ماجوج سے میگاگ (MAYGOG) اور روسن سے روس (RUSSIA) مسک سے ماسکو (MOSCOW) اور توبال سے بحر اسود کا بالائی علاقہ مراد ہے، تاریخ بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ تقریباً ایک ہزار سال قبل مسیح سے بحر خزر اور بحر اسود کا علاقہ خونخوار قبائل کا مرکز بنا ہوا تھا بالآخران کا زبردست قبلہ "سیتھن" کے نام سے مشہور ہوا تقریباً ساڑھے چھ سو سال قبل مسیح میں انہوں نے بلندیوں سے اتر کر ایران کا تمام مغربی علاقہ تاخت و تاراج کر ڈالا۔

۶۲۹ قبل مسیح سائرس (کیخسرو) کے ظہور کا زمانہ ہے جبکہ اس کے ہاتھوں بابل کی تباہی، بنی اسرائیل کی آزادی، میڈیا اور فارس کی سلطنتوں کا یکجا ہونے کے واقعات سامنے آتے ہیں اور سیتھن قبائل کے مغربی حملوں سے بچاؤ کے لئے اس کے ہاتھوں سد قائم ہوتی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ یاجوج و ماجوج منگولیا (تاتار) کے ان وحشی قبائل کو کہا جاتا رہا جو یورپ اور روس کی اقوام کا منبع و منشاء ہیں۔ یونانی میں انہیں گاگ اور میگاگ کہا گیا، عربی میں تصرف کر کے انہیں یاجوج و ماجوج کے نام سے یاد کیا گیا۔

چنانچہ حافظ ابن کثیر اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں:

"یافث تاتاریوں کی نسل کا باپ ہے اور یاجوج ماجوج تاتاریوں ہی کی ایک شاخ ہیں اور یہ منگولیا کے قبائل کے منگولی ہیں جو دوسرے تاتاریوں کی نسبت زیادہ طاقتور اور فسادی ہیں"

روح المعانی میں ہے: ترک تاتاری یاجوج ماجوج کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔ علامہ طنطاوی جواہر القرآن میں لکھتے ہیں: یاجوج ماجوج یہ لفظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجیج النار سے ماخوذ ہے جس کے معنی آگ کے شعلہ اور شرارہ کے ہیں۔ یہی منگولین اور تاتاری قبائل ہیں۔

سدّ: جو سدّ ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج کے حملوں کو روکنے کیلئے بنائی وہ کہاں واقع ہے؟ یاجوج وماجوج کے حملوں سے بچنے کے لئے بہت سی "سدّ" بنائی گئیں ان میں سے ایک سدّ وہ ہے جو دیوارِ چین کے نام سے مشہور ہے۔ دوسری "سدّ" بخارا اور ترز کے قریب دربند کے مقام پر بنائی گئی ٹھیک اس مقام پر واقع ہے جہاں کاکیشیا کا سلسلہ کوہ ختم ہوتا ہے اور بحرِ خزر سے مل جاتا ہے یہ عریض و طویل دیوار سمندر سے شروع ہو کر تقریباً تیس میل تک مغرب میں چلی گئی ہے۔ تیسری سدّ (دیوار) درّۂ داریال کی دیوار ہے جو سدِّ سکندری کے نام سے مشہور ہے لیکن سکندر کے ساتھ اس کا انتساب صحیح نہیں۔ سکندر کے بارے کوئی تاریخی قرینہ نہیں ملتا کہ وہ اس طرف گیا ہو اور اس نے یہ دیوار تعمیر کرائی ہو، بخلاف اس کے ذوالقرنین (سائرس) کے متعلق تاریخی شہادت موجود ہے۔ ارمنی نوشتوں میں اس درّہ کا نام "کور کا درہ" ہے جو گور کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ درّہ داریال کی سدّ ٹھیک ٹھیک قرآنی تصریحات کے مطابق ہے، یہ دو پہاڑی چوٹیوں کے درمیان ہے اس کی تعمیر میں آہنی تختوں سے کام لیا گیا ہے یاجوج ماجوج کو روکنے کے لئے ذوالقرنین نے یہی دیوار تعمیر کی تھی۔

مُفْسِدُوْنَ۔ اَفْسَادٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اَلْمُفْسِد واحد فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ مُفْسِدُوْنَ (انہوں نے کہا اے ذوالقرنین یاجوج وماجوج اس ملک میں فساد کرنے والے ہیں) فَهَلْ۔ فا عاطفہ هَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف استفہام نَجْعَلُ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم لَكَ جار مجرور متعلق بہ نَجْعَلُ مفعول ثانی خَرْجًا۔ خَرَاجٌ محصول ٹیکس (تو کیا ہم تیرے لئے کچھ خرچ کریں) عَلٰٓى اَنْ نَّجْعَلَ متعلق بہ محذوف خَرْجًا کی صفت ای قائمًا علیٰ ھذا الشرط (اس شرط پر کہ تو بنائے) بَيْنَنَا۔ بَيْنَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ متعلق بہ محذوف مفعول وَبَيْنَهُمْ اس کا عطف بَيْنَنَا پر ہے سَدًّا اَجْعَلَ کا مفعول اوّل (ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد بنا دے)۔

ذوالقرنین سے مقامی لوگوں کی درخواست

ان لوگوں نے کہا اے ذوالقرنین یاجوج وماجوج اس سرزمین بڑا فساد مچاتے ہیں اگر ہم آپ کے لئے کچھ سرمایہ جمع کر دیں جس سے آپ ہمارے اور ان کے درمیان کوئی سدّ (روک) بنا دیں، یاجوج وماجوج وہی قومیں ہیں جو سیتھین کہلاتی ہیں، یہ اپنی ہمسایہ قوموں پر حملے کرتی رہتی تھیں ذوالقرنین کے وہاں پہنچنے پر ان لوگوں کے حملوں سے بچاؤ کے لئے ایک سد کی تعمیر کی درخواست کی اور اپنی طرف سے اس سدّ کی تعمیر کے لئے سرمایہ مہیا کرنے کی پیش کش کی (۹۴)

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾

قَالَ (ذوالقرنین نے کہا) مَا موصول مبتدا مَكَّنِّيْ اصل میں مَكَّنَ۔ تَمْكِيْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فِيْ ضمیر مفعول نون کا نون میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ادغام ہونے سے مَکَّنِّیْ بنا فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ مَکَّنِّیْ۔ رَبِّیْ فاعل۔ خَیْرٌ خبر (اس نے کہا جو میرے رب نے اس میں مجھے طاقت و اختیار دیا ہے وہ بہتر ہے) فَاَعِیْنُوْنِیْ۔ فَا فصیحۃ اَعِیْنُوْنِیْ۔ اِعَانَۃٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر "ن" وقایہ "یْ" ضمیر واحد متکلم بِقُوَّۃٍ جار مجرور متعلق بہ اَعِیْنُوْنِیْ (تم مجھے اپنی قوت سے مدد دو) اَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔ بَیْنَکُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول وَبَیْنَھُمْ کا عطف بَیْنَکُمْ پر ہے رَدْمًا۔ رَدَمَ یَرْدِمُ کا مصدر ہے جس کے معنی رخنہ کو پتھروں سے بھر دینے کے ہیں، یہاں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے (موٹی دیوار۔ سدِّ محکم) (تو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں) (۹۵)

اٰتُوْنِیْ۔ اِیْتَاءٌ سے امر جمع مذکر "ن" وقایہ "یْ" ضمیر واحد متکلم (تم میرے پاس لاؤ) زُبَرَ الْحَدِیْدِ (لوہے کے ٹکڑے۔ لوہے کی چادریں) مفعول بہ حَتّٰی حرف غایت وجر اِذَا ظرف مستقبل سَاوٰی۔ مُسَاوَاۃٌ مصدر سے جس کے معنی برابر کرنے اور برابر ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب بَیْنَ ظرف مضاف الصَّدَفَیْنِ۔ صَدَفَ کا تثنیہ مضاف الیہ صدف کنارۂ کوہ جہاں جا کر پہاڑ کا اوپر کا سرا تمام ہوتا ہے (یہاں تک کہ جب پہاڑ کی دونوں طرفوں کے درمیان دیوار کو برابر کر دیا) قَالَ (ذوالقرنین نے کہا) اُنْفُخُوْا۔ نَفْخٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم پھونک مارو۔ تم دھونکو) حَتّٰی حرف غایت وجر اِذَا ظرف مستقبل جَعَلَہٗ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ نَارًا مفعول بہ (یہاں تک کہ جب اسے آگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(کی طرح) کر دیا) قَالَ (ذوالقرنین نے کہا) اٰتُوْنِیْ۔ اِیْتَاءٌ امر جمع مذکر "ن" وقایہ "یْ" ضمیر واحد متکلم (لاؤ میرے پاس) اُفْرِغْ۔ اِفْرَاغٌ سے مضارع واحد متکلم عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ اُفْرِغْ۔ قِطْرًا مفعول بہ قِطْرٌ پگھلا ہوا تانبہ۔ مطلب یہ ہے اٰتُوْنِیْ قِطْرًا اُفْرِغْ عَلَیْہِ قِطْرًا (میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ اس کے اوپر ڈالوں)۔

ذوالقرنین کا مقامی لوگوں کی مدد سے دیوار تعمیر کرنا

ذوالقرنین نے کہا کہ میرے پروردگار نے مجھے جو کچھ دے رکھا ہے وہ بہت کچھ ہے سو تم میری مدد محنت سے کرو تو میں تمہارے اور ان کے درمیان خوب مضبوط دیوار بنا دوں۔ (۹۵) تم لوگ میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب ان دونوں پہاڑوں کے منہ کے درمیان کو برابر کر دیا تو کہا دھونکو یہاں تک کہ جب اسے آگ بنا دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تو میں اس پر ڈال دو (۹۶)

ذوالقرنین نے ان لوگوں سے کہا مجھے تمہاری امداد کی ضرورت نہیں ہے اللہ نے مجھے سب کچھ دے رکھا ہے، البتہ سدّ کی تعمیر میں تم اپنی جسمانی محنت سے مدد کرو۔ مجھے تمہاری افرادی قوت کی ضرورت ہے چنانچہ ذوالقرنین نے لوہے کی چادروں سے دونوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو پاٹ کر برابر کر دیا اور مزید پختگی کے لئے پگھلا ہوا تانبا استعمال کیا۔ بحر خزر کے مغربی ساحل پر ایک قدیم شہر دربند آباد ہے جہاں کاکیشیا کا سلسلہ کوہ ختم ہوتا ہے یہاں ایک قدیم دیوار موجود ہے جو سمندر سے شروع ہو کر تقریباً تیس میل تک مغرب میں چلی گئی ہے عام خیال یہ ہے کہ یہ دیوار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوشیروان نے تعمیر کرائی تھی لیکن تاریخی شہادت سے پتہ چلتا ہے کہ نوشیروان سے پہلے یہ دیوار موجود تھی' اس دیوار کو سدِ سکندری بھی کہا جاتا ہے حالانکہ یہ انتساب بھی غلط ہے اس لئے کہ سکندر اس علاقہ میں آیا اور نہ یہاں اس نے کوئی جنگ کی ہے۔ قرآن نے جس سدّ کا ذکر کیا ہے وہ دربند سے آگے درّہ داریال کی سدّ ہے جو دو پہاڑوں کے درمیان ہے جس میں آہنی تختے اور پگھلا ہوا تانبا استعمال کیا گیا صاف ظاہر ہے کہ یہ سدّ ذوالقرنین کی تعمیر کردہ ہے سکندر رومی سے اس کا کوئی واسطہ نہیں۔ (۹۷-۹۸)

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝

فَمَا۔ فَا عاطفہ مَا نافیہ اِسْطَاعُوْا اصل میں اِسْتَطَاعُوْا تھا تاء کو طا سے قریب المخرج حروف جمع ہوئے تَ حذف ہوگئی ماضی جمع مذکر غائب اَنْ مصدریہ يَظْهَرُوْهُ۔ ظُهُوْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول یہ (پس نہ تو وہ اس بات کی قدرت رکھتے تھے کہ اس پر غالب آجائیں یا قابو پالیں) وَ عاطفہ مَا نافیہ اِسْتَطَاعُوْا۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر یہ ماضی جمع مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَطَاعُوْا۔ نَقْبًا مفعول بہ (اور نہ وہ اس میں نقب لگا سکتے تھے۔ (۹۷)

قَالَ (اس نے کہا) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا رَحْمَةٌ خبر مِّنْ رَّبِّيْ۔ رَحْمَةٌ کی صفت (اس نے کہا یہ سدّ میرے رب کی رحمت ہے) فَاِذَا ظرف مستقبل جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَعْدُ اسم اور مصدر مضاف فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّیْ مضاف الیہ (پس جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا) جَعَلَہٗ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب دَکَّاءَ پہاڑ۔ دیوار یا کسی چیز کے گرانے کو کہتے ہیں (تو اسے گرا کر ہموار کر دے گا) وَعَاطفہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب وَعْدُ رَبِّیْ اسم کَانَ۔ حَقًّا کَانَ کی خبر (اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے)۔

وقت مقررہ پر اللہ کا دیوار کو گرانا اور یاجوج ماجوج کا خروج

سو وہ (یاجوج و ماجوج) نہ اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اس میں نقب ہی لگا سکتے تھے (۹۷) (ذوالقرنین) نے کہا یہ (بھی) میرے پروردگار کی ایک رحمت ہی ہے پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو وہ اسے گرا کر برابر کر دے گا اور میرے پروردگار کا ہر وعدہ برحق ہے (۹۸)

یہ دیوار شمال کی طرف سے حملہ آوروں کے لئے رکاوٹ ثابت ہوئی نہ وہ اس کے اوپر چڑھ سکتے تھے نہ نقب لگا سکتے تھے اس طرح ان کی تاخت و تاراج کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ آیت ۹۸ میں بتایا ہے کہ آخر کار اللہ کے وعدہ کے مطابق یہ دیوار گر جائے گی اور شمالی اقوام کے لئے کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہے گی، ان آیات میں بتایا ہے کہ یاجوج و ماجوج نہ اس دیوار پر چڑھنے کی قدرت رکھتے تھے نہ ان کے بس میں تھا کہ اس دیوار میں نقب لگائیں یہ صرف اللہ کی مہربانی ہے وقت آنے پر وہی اسے ریزہ ریزہ کر دے گا۔ بعض تفسیری روایتوں کی یہ بات کہ وہ اس دیوار کو گرا کر باہر نکل آئیں گے درست نہیں ہے بلکہ پروردگار عالم ہی اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے گرائے گا اور یاجوج وماجوج کے خروج کا سلسلہ شروع ہو جائیگا۔

(۹۷-۹۸)

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾

وَتَرَكْنَا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع متکلم بَعْضَهُمْ۔ بَعْضٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ) متعلق بہ يَمُوْجُ۔ يَمُوْجُ۔ مَوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فِيْ بَعْضٍ مفعول ثانی (اور ہم انہیں اس دن ایک دوسرے پر موجیں مارتے ہوئے چھوڑ دیں گے) وَنُفِخَ نَفْخٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب فِي الصُّوْرِ جار مجرور متعلق بہ نُفِخَ (اور صور پھونکا جائے گا) فَجَمَعْنٰهُمْ فَا عاطفہ جَمَعْنَا جَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ جَمْعًا مفعول مطلق (پس ہم ان کو ایک طور جمع کریں گے) (۹۹)

وَّعَرَضْنَا۔ عَرْضٌ سے ماضی جمع متکلم جَهَنَّمَ مفعول بہ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف اِذٍ مضاف الیہ متعلق بہ عَرَضْنَا مفعول مطلق (اور اس دن ہم دوزخ کو ان کافروں کے سامنے لے آئیں گے)۔ (۱۰۰)

اَلَّذِيْنَ موصول کافرین کی صفت كَانَتْ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب اَعْيُنُهُمْ۔ عَيْنٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ كَانَتْ کا اسم فِيْ غِطَآءٍ۔ كَانَتْ کی خبر عَنْ ذِكْرِيْ، غِطَآءٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی صفت ہے (وہ جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں) وَکَانُوْا کَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب لَا نافیہ یَسْتَطِیْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب سَمْعًا مفعول بہ جملہ کَانُوْا کی خبر (اور وہ سننے کی استطاعت نہ رکھتے تھے)۔ (۱۰۱)

یاجوج و ماجوج کی دوسری خصوصیت کا بیان

اور ہم اس روز انہیں ایک دوسرے سے گڈمڈ کر دیں گے اور صور پھونکا جائے گا اور پھر ہم سب کو اکٹھا کرینگے۔ یَوْمَئِذٍ کا اشارہ سد کے ھدم ہونے کی طرف ہے۔ الاقرب ان المراد الوقت الذی جعل اللہ ذٰلک السدّ دکّاء۔ لیکن بعض نے اس سے یوم قیامت مراد لی ہے ھُمْ کی ضمیر یاجوج ماجوج کی بجائے (کثیر) خلق کی جانب ہو جائے گی۔ بعضھم ای بعض الخلق (کشّاف) (۹۹)

اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے کر دیں گے جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ سُن بھی نہیں سکتے تھے۔ ذکر سے مراد "عن توحیدی وکتابی یعنی عن الایمان والقرآن" (معالم) یعنی اسلام سے عناد کی وجہ سے وہ ایمان و قرآن سے بالکل غافل تھے۔ یہاں یاجوج و ماجوج کی فساد فی الارض کے علاوہ دوسری خصوصیت بَعْضُھُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ کا ذکر ہے کہ وہ ایک دوسرے پر غلبہ پانے اور آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہیں گے ان کے بارے میں وضاحت کر دی کہ وہ اللہ کی یاد سے بالکل غافل ہونگے اور اس کا ذکر تک سننا گوارا نہیں کریں گے۔ (۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ
دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ
ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا
كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا
کیا پس گمان کیا ہے	ان لوگوں نے	جو کافر ہوئے	یہ کہ	پکڑیں وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْٓ	اَوْلِيَآءَ ؕ	اِنَّآ
بندوں میرے کو	سوائے میرے	دوست	تحقیق ہم نے
اَعْتَدْنَا	هَلْ	قُلْ	اِنَّآ
تیار کیا ہے ہمنے	کیا	کہہ	تحقیق ہم نے
جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾	
دوزخ کو	واسطے کافروں کے	مہمانی ﴿۱۰۲﴾	
نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾	اَلَّذِيْنَ
خبر دیں ہم تمکو	ساتھ بہت خسارہ پانے والوں کے	عمل ﴿۱۰۳﴾	وہ لوگ کہ
ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَهُمْ
کھوئی گئی	سعی ان کی	زندگانی دنیا میں	اور وہ
يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾	اُولٰٓئِكَ
گمان کرتے ہیں	یہ کہ وہ	اچھا کرتے ہیں	کام ﴿۱۰۴﴾	یہ وہ لوگ ہیں
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَآئِهٖ
جنہوں نے	کفر کیا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	اور ملاقات اسکی کے
فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ
پس کھوئے گئے	عمل ان کے	پس نہ	قائم کریں گے	واسطے ان کے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ
دن قیامت کے	کوئی وزن ﴿۱۰۵﴾	یہ ہے	بدلہ ان کا	دوزخ
بِمَا	كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَرُسُلِيْ
بسبب اس کے کہ	کفر کیا انہوں نے	اور پکڑا	نشانیوں میری کو	اور رسولوں میرے کو
هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
تمسخر ﴿۱۰۶﴾	تحقیق	وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
اچھے	ہیں	واسطے ان کے	جنت الفردوس کی
نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ
مہمانیاں ﴿۱۰۷﴾	ہمیش رہیں گے	اس میں	نہ چاہیں گے
عَنْهَا	حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾	قُلْ	لَّوْ	كَانَ
اس سے	جگہ بدلنا ﴿۱۰۸﴾	کہہ	اگر	ہوتے
الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ
دریا	سیاہی	واسطے باتوں	رب میرے کے	البتہ تمام ہو جائے
الْبَحْرُ	قَبْلَ	اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ
دریا	پہلے	اس سے کہ	تمام ہوں	باتیں
رَبِّيْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾
رب میرے کی	اور اگرچہ	لاویں ہم	برابر اس کے	مدد ﴿۱۰۹﴾
قُلْ	اِنَّمَا	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
کہہ	سوائے اس کے نہیں کہ	میں	آدمی ہوں	مانند تمہارے
يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَا	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
وحی کی جاتی ہے	طرف میرے	یہ کہ	معبود تمہارا	معبود
وَّاحِدٌ ۚ	فَمَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ
ایک ہے	پس جو کوئی	ہے	امید رکھتا ہے	ملاقات
رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّلَا
رب اپنے کی	پس چاہیئے کہ عمل کرے	عمل	اچھے	اور نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾
شریک لاوے	ساتھ عبادت	رب اپنے کے	کسی کو ﴿۱۱۰﴾

تو کیا جو کافر ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ میرے مقابل میرے بندوں کو کارساز بنا سکیں گے ہم نے دوزخ کو کافروں کے لئے مہمانی (کے طور پر) تیار کیا ہے ﴿۱۰۲﴾ کہہ کیا ہم تمہیں عملوں میں بہت زیادہ خسارے میں رہنے والوں کی خبر دیں ﴿۱۰۳﴾ وہ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ اچھے کام بنا رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا سو ان کے عمل کام نہ آئے اس لئے ہم قیامت کے دن ان کے لئے (کوئی) وزن قائم نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾ یہ ان کی سزا ہے یعنی دوزخ اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری باتوں اور میرے رسولوں کو تمسخر (ہنسی) بنایا ﴿۱۰۶﴾ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لئے فردوس کے باغات مہمانی ہیں ﴿۱۰۷﴾ ہمیشہ انہی میں رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾ کہو اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی بن جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا قبل اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں گو ہم اسی جیسا (اور اتنی) مدد کو لائیں ﴿۱۰۹﴾ کہہ میں صرف تمہاری طرح بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو چاہیئے کہ وہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ﴿۱۱۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

أَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝

أ کلمۂ استفہام انکار توبیخی حَسِبَ۔ حِسْبَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (تو نے کیا گمان کیا۔ خیال کیا) اَلَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْٓا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا) اَنْ مصدریہ۔ يَّتَّخِذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عِبَادِيْ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف يْ واحد متکلم مضاف الیہ مِنْ دُوْنِيْٓ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجروری ضمیر واحد متکلم يَّتَّخِذُوْا کا مفعول ثانی اَوْلِيَآءَ۔ وَلِيٌّ کی جمع مفعول اوّل (کہ وہ ٹھہرائیں میرے بندوں کو میرے علاوہ اپنا کارساز) اِنَّآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ اَعْتَدْنَا۔ اِعْتِدَادٌ سے ماضی جمع متکلم خبر اِنَّ۔ جَهَنَّمَ مفعول بہ لِلْكٰفِرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ اَعْتَدْنَا۔ نُزُلًا مفعول بہ (بیشک ہم نے دوزخ کو کافروں کے لئے مہمانی کے طور پر تیار کر رکھا ہے)۔

اللہ کی بجائے بندوں پر اعتماد

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے کیا انہوں نے خیال کیا ہے ہمیں چھوڑ کر ہمارے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں؟ (انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ) ہم نے کافروں کی مہمانی کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں استفہام زجر و ملامت کے لئے ہے کہ یہ امر کس قدر قابل ملامت ہے کہ مالک کو چھوڑ کر مملوک کو اپنا کارساز بنایا جائے حالانکہ جنہیں وہ اپنا کارساز بنا رہے ہیں وہ کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے ان کے یہ الٰہ اور اولیاء جن کو وہ اللہ کے علاوہ اپنا معبود بناتے ہیں کسی حقیقت کے حامل نہیں ہوتے یہ تو اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ یہ محض تمہارے مفروضہ نام ہیں جن کی کچھ حقیقت نہیں۔ (۱۰۲)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر (آپ کہہ دیجئے) هَلْ استفہام (کیا) نُنَبِّئُكُمْ۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِالْاَخْسَرِيْنَ۔ باحرف جر اَلْاَخْسَرِيْنَ۔ اَخْسَرٌ کی جمع خُسْرَانٌ اور خَسَارَةٌ سے افعل التفضیل جمع بحالت جر اَعْمَالًا۔ عَمَلٌ کی جمع تمیز (آپ کہہ دیجئے ہم تمہیں ان لوگوں کا پتہ بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں)۔ (۱۰۳)

اَلَّذِيْنَ موصول اَلْاَخْسَرِيْنَ کی صفت یا بدل ضَلَّ۔ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب سَعْيُهُمْ فاعل سَعْيٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِي حرف جر اَلْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مجرور متعلق بہ ضَلَّ (وہ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئیں وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يَحْسَبُوْنَ۔ حِسْبَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ خبر (وہ گمان کرتے ہیں) اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ۔ يُحْسِنُوْنَ۔ اِحْسَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر اَنَّ۔ صُنْعًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ صَنَعَ یَصْنَعُ کا مصدر ہے۔ صُنع کے معنی اجادۃ الفعل یعنی کام کو عمدگی سے کرنے کے ہیں (راغب) (اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں)۔

دنیا ہی کو مرکزِ نظر بنانے والے خسارے میں ہیں

آپ کہہ دیجئے کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں (کا پتہ) بتائیں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں (۱۰۳) یہ وہ لوگ ہیں جنکی (ساری) کوشش دنیا ہی کی زندگی (صرف و) غارت ہو کر رہی اور وہ یہی سمجھتے رہے کہ وہ کوئی بڑے اچھے کام کر رہے ہیں (۱۰۴) جن لوگوں کی سعی و عمل کا محور صرف دنیا کی زندگی ہوتی ہے اور رضائے الٰہی اور فلاحِ آخرت سے غافل رہتے ہیں وہ خسارے میں رہتے ہیں اور انکی یہ کوشش ان کے لئے فائدہ رساں ثابت نہیں ہوئی لیکن حیٰوۃ دنیا کی لذات میں مستغرق ہو کر وہ اپنے زعمِ باطل میں یہ سمجھتے ہیں کہ ان کا عمل صحیح سمت کی طرف ہے۔ ابن عباسؓ اور مجاہد سے مروی ہے جن لوگوں کا یہاں ذکر ہے وہ یہود و نصاریٰ ہیں، یہ دنیا میں اسقدر منہمک ہیں کہ آخرت کو عملی طور پر بالکل فراموش کئے ہوئے ہیں۔ (۱۰۳-۱۰۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ۝

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا الَّذِيْنَ موصول خبر كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، صلہ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ۔ با حرف جر اٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجرور رَبِّهِمْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ کَفَرُوْا۔ وَ عاطفہ لِقَآئِهٖ کا عطف اٰیٰتِ پر ہے (یعنی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا) فَحَبِطَتْ۔ حَبِطَ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَعْمَالُهُمْ فاعل (اعمال۔عمل کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ (پس ان کے تمام اعمال ضائع ہوگئے) فَلَا۔ فَا عاطفہ لَا نافیہ نُقِيْمُ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ نُقِيْمُ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ متعلق بہ نُقِيْمُ۔ وَزْنًا مفعول بہ۔ ای فلایکون لھم عندنا وزن او مقدار (پس قیامت کے دن ہمارے نزدیک انکا کوئی وزن اور قدر و قیمت نہ ہوگی)

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا جَزَآؤُهُمْ خبر جَهَنَّمُ بدل یا عطف بیان (یہ ان کی جزا دوزخ ہے) بِمَا۔ با سببیہ مَا موصولہ (اس سبب سے کہ) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا) وَ اتَّخَذُوْٓا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اٰيٰتِيْ مفعول بہ (آیات جمع آیۃ مضاف ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) وَ عاطفہ رُسُلِيْ کا عطف اٰيَاتِيْ پر ہے (رُسُل رَسُوْل کی جمع مضاف ي ضمیر متکلم مضاف الیہ هُزُوًا مفعول بہ ثانی (هُزُوًا مصدر بمعنی اسم مفعول وہ جس کا مذاق اڑایا جائے) (اور میری آیات اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی)۔ (۱۰۶)

انکار حق کرنے والوں کے تمام اعمال ضائع ہو جاتے ہیں

یہ تو وہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کی نشانیوں اور اس ملاقات کی طرف سے کفر کئے ہوئے ہیں سو ان کے سارے کام غارت گئے سو ہم قیامت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن ان کے اعمال کا ذرا بھی وزن نہ قائم رکھیں گے (۱۰۵) ان کی سزا وہی ہے یعنی دوزخ اس سبب سے کہ انہوں نے کفر کیا تھا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی تھی۔ قیامت میں ان کے لئے کچھ وزن قائم نہیں ہوگا اس لئے کہ وزن تو ان افعال کا ہوتا ہے جو ابتغاءِ مرضات اللہ کئے جاتے ہیں ان کے انکارِ حق کی سزا جہنم ہے

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ انکارِ حق کے ساتھ آیاتِ الٰہی اور اس کے رسولوں کا تمسخر بھی اڑاتے ہیں جو بدترین عملِ اللہ تعالیٰ کے احکام کو تسلیم نہ کرنا اور انبیاء پر ایمان نہ لانا ہی تمسخر ہے۔ (۱۰۵-۱۰۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ موصول اسم اِنَّ۔ اٰمَنُوْا۔ ایمانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب وَ عاطفہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ جمع صَالِحَةٌ مفعول بہ (اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتُ) صلہ۔ كَانَتْ فعل ناقص كَوْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب خبر اِنَّ۔ لَهُمْ نُزُلًا سے حال جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ۔ كَانَتْ کا اسم نُزُلًا خبر كَانَتْ۔ نُزُلٌ۔ نزول مصدر سے اسم (طعام مہمانی۔ بابرکت کھانا)۔ (۱۰۷)

خٰلِدِيْنَ۔ خلود مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حال فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدِيْنَ۔ لَا نافیہ يَبْغُوْنَ۔ بَغْيٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (نہیں چاہیں گے) عَنْهَا جار مجرور متعلق بہ حِوَلًا۔ حِوَلًا مصدر (تبدیلی جگہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدلنا) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہینگے)(۱۰۸)۔

اہلِ ایمان کیلئے جنت الفردوس

"بیشک جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے ان کی مہمانی کے لئے فردوس کے باغ ہوں گے۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ان سے کہیں اور نکلنا نہ چاہیں گے۔ ایمان اور اعمال صالحہ کی بنا پر بطور استحقاق انہیں جنت الفردوس میں جگہ دی جائے گی۔ جنت الفردوس (فانه اعلی الجنة واوسط الجنة ومنه تفجر انهار الجنة) (صحیح بخاری ومسلم) لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا جنت الفردوس اتنا دلکش اور پسندیدہ مقام ہوگا وہ اس مقام کو چھوڑنے کی کبھی خواہش نہیں کریں گے۔ (۱۰۷-۱۰۸)۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَوْ شرطیہ كَانَ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص الْبَحْرُ اسم كَانَ۔ مِدَادًا اسم (روشنائی۔ چراغ کا تیل) خبر كَانَ لِكَلِمٰتِ۔ كَلِمَةٌ کی جمع مِدَادًا کی صفت رَبِّيْ مضاف الیہ لَنَفِدَ لام جواب لَوْ۔ نَفِدَ۔ نَفَدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْبَحْرُ فاعل۔ لَنَفِدَ الْبَحْرُ جواب شرط قَبْلَ ظرف متعلق بہ نَفِدَ۔ اَنْ مصدر تَنْفَدَ نَفَادٌ سے جس کے معنی ختم ہو جائے اور تمام ہو جائے کے ہیں مضارع واحد مونث غائب كَلِمٰتُ رَبِّيْ فاعل۔ (کہو اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے سیاہی بن جائیں تو سمندر ختم ہو جائے گا قبل اسکے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں) وَلَوْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرطیہ جِئْنَا۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فعل شرط لَوْ کا جواب لَنَفِدَ محذوف ہے بِمِثْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ جِئْنَا۔ مَدَدًا تمیز زیادتی۔ اضافہ خواہ ہم اسی جیسا اور اس کی مدد کو لائیں یعنی اتنی سیاہی اور روشنائی کیوں ہی نہ لائیں)۔

اللہ اور اسکے کلمات لامحدود ہیں

(اے پیغمبر) اعلان کردے اگر میرے پروردگار کی باتیں لکھنے کے لئے دنیا کے تمام سمندر سیاہی بن جائیں تو سمندر کا پانی ختم ہوجائے گا مگر میرے پروردگار کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگر ان سمندروں کا ساتھ دینے کے لئے ویسے ہی اور سمندر بھی پیدا کردیں جب بھی وہ کفایت نہ کریں۔ اللہ کی ذات لامحدود ہے اس کے کلمات بھی لامحدود ہوں گے، کائنات کی کوئی محدود چیز اس کے کلمات کا احاطہ نہیں کرسکتی۔ بحر در بحر بھی تو آخر محدود ہے اسی نے فرمایا کہ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ اللہ کے کلمات اس کی نعمتوں اور اس سے تعلق رکھنے والے امور کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا۔ (۱۰۹)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

قُلْ امر واحد مذکر حاضر آپ کہہ دیجئے اِنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا بَشَرٌ خبر مِّثْلُكُمْ صفت (آپ کہہ دیجئے میں تو صرف تمہاری طرح بشر ہوں) يُوْحٰى۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَیَّ۔ (اِلٰی۔ یٓ) اِلٰی حرف جر یٓ متکلم مجرور متعلق بہ یُوْحٰٓی (میری طرف وحی کی جاتی ہے) اَنَّمَا کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں) اِلٰھُکُمْ مبتدا (اِلٰہٌ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) اِلٰہٌ موصوف وَّاحِدٌ صفت خبر (سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا معبود تو صرف ایک معبود ہے) فَمَنْ۔ فَا استئنافیہ مَنْ اسم شرط مبتدا کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اسم کَانَ یَرْجُوْا رجاء سے مضارع جمع مذکر غائب کَانَ کی خبر لِقَآءَ مضاف رَبِّہٖ مضاف الیہ مفعول بہ (پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے فَلْیَعْمَلْ۔ فَا رابطہ جواب شرط لام۔ لام امر یَعْمَلْ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم عَمَلًا مفعول بہ صَالِحًا۔ عَمَلًا کی صفت (پس اسے چاہیئے کہ اچھے عمل کرے) وَلَا یُشْرِکْ لَا ناہیہ یُشْرِکْ۔ اِشْرَاکٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بہ لا ناہیہ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ جار مجرور متعلق بہ یُشْرِکْ۔ اَحَدًا مفعول (اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے)۔

اللہ ہی معبود واحد ہے اسکا کوئی شریک نہیں

کہہ دو کہ اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے کہ میں بھی آدمی تم جیسا ہوں مجھ پر وحی نازل نازل کی گئی کہ تم لوگوں کا اللہ (معبود) ایک ہے، پھر جو امیدوار ہو اپنے رب کی ملاقات کا تو اسے چاہیئے کہ کرے بھلے اور سلجھے ہوئے کام اور وہ ساجھی نہ بنائے اپنے رب کی عبادت میں کسی کو۔

اس آیت میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے کہ صاف صاف لفظوں میں کہہ دیجئے کہ میں بھی تم جیسا ایک آدمی ہوں اللہ نے صرف اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس منشا کے اظہار کے لئے میرا انتخاب فرمایا کہ خالقِ کائنات ہی کو ساری انسانیت کا معبود اور ہر چھوٹی بڑی ضرورت کا مرجع و ماوٰی بنایا جائے اور وہی سب کا آخری ٹھکانہ بن جائے لیکن اس کے حصول کے لئے عملِ صالح کے ساتھ شرک فی العبادت سے اجتناب ضروری ہے۔ (۱۱۰)

سورۂ کہف۔ دجّالی فتنہ اور یاجوج ماجوج

قرآن مجید میں دجال کا ذکر نہیں ہے لیکن احادیثِ صحیحہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نشاندہی کی گئی ہے فرمایا: من حفظ عشر آیات من اوّل الکھف عصم من الدجّال من قراء العشر الا والاخر من سورۃ الکھف عصم من فتنۃ الدجال (رواہ مسلم۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ احمد)

دجال کا مادہ دجل ہے جس کے معنی چھپانے کے ہیں، لسان العرب میں دجال کے متعدد معانی لکھے ہیں۔ حق کو چھپانے والا۔ زمین پر چھا جانے والا۔ لوگوں کو کفر اور گمراہی میں مبتلا کرنے والا۔ دجال کو اس لئے بھی دجال کہا جائیگا کہ وہ کذب اور مکر سے اپنے نظریات کو چھپائے گا۔ سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ دجّالی فتنہ سے بچانے والی ہیں، بتایا ہے کہ یہ قرآن انتہائی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور ہر قسم کی کجی سے پاک ہے اس کے نزول کا مقصد یہ ہے کہ ایمان و عمل کے نتائج کی بشارت دے اور انکار و بدعملی کے نتائج سے متنبہ کرے۔ چوتھی اور پانچویں آیت میں عقیدۂ ابنیت کو بدترین عقیدہ قرار دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ عقیدہ افتراء اور کذب پر مبنی ہے اس کے بعد کی آیات میں دنیا کی زیب و زینت کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک زبردست ابتلا قرار دیا ہے کہ یہ ایک ناپائیدار چیز ہے جسے ہم فوراً ختم بھی کر سکتے ہیں۔

آخری دس آیات: اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ط اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ نُزُلًا ۝

عقیدۂ شرک کی فضیحت کے بعد انکار حق سے کام لینے والوں کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ اعمال کے لحاظ سے نہایت خسارے میں ہوں گے قیامت میں سوائے رسوائی کے انہیں کچھ حاصل نہ ہوگا اس لئے کہ وہ آیاتِ الٰہی اور اس کے رسل کا تمسخر اڑایا کرتے تھے آخری آیات میں اہلِ ایمان کے اوصاف کو بیان کیا سورہ کہف کی ان ابتدائی اور آخری آیات کو ذہن نشین کرنے اور ان میں بیان کردہ ہدایات پر عمل پیرا ہو کر یقیناً دجالی فتنہ سے بچاؤ کیا جا سکتا ہے۔

احادیث میں دجال کے بارے میں جو کچھ بتایا گیا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ بعض قدرتی قوانین پر اسے غیر معمولی قدرت حاصل ہوگی، مثلاً مکانی مسافت کا چند لمحوں میں طے کرنا، لوگوں کو اپنا گرویدہ بنانا، محیر العقول امور کا اظہار وغیرہ۔ امام ابن حزم فرماتے ہیں: انما ھو مخیل یخیل بخیل معروفۃ کل من عرفھا عمل مثلہ (دجال حیلوں سے کام لے گا ایسے حیلے جن کا علم جو بھی حاصل کرے گا وہی سب کچھ کر کے دکھا سکتا ہے جو دجال دکھائے گا)۔

قرآن میں یاجوج ماجوج کے فتنے کے ساتھ ایک اور زبردست فتنے کا حوالہ بھی موجود ہے

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَیْـًٔا اِدًّا ۝ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ (مریم: ۸۸-۹۲)

"ان لوگوں نے (یعنی نصاریٰ نے) کہا اللہ رحمٰن نے اپنا ایک بیٹا بنالیا ہے بڑی ہی سخت بات ہے جو تم گھڑ لائے ہو قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑے زمین کا سینہ چاک ہو جائے، پہاڑ جنبش میں آکر گر پڑیں کہ لوگ اللہ کے بیٹا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ اللہ کے لئے یہ شان کب ہو سکتی ہے کہ وہ اپنے لئے بیٹا بنائے۔"

یہ دوسرا فتنہ مسیح دجال کا ہے جس کی سورہ کہف میں تحذیر کی گئی ہے۔ بخاری اور مسلم کے علاوہ مسند امام احمد میں کثیر جلیل القدر صحابۂ کرام کے حوالے سے دجّال کے متعلق احادیث کا ذکر ہے۔ اگرچہ بظاہر احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ دجال ایک شخص کا نام ہے لیکن غور کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ایک قوم یا اقوام پر صادق آتا ہے جو دجالیت سے کام لیں گے۔

دجّال کی من جملہ علامات میں سے ایک علامت یہ ہوگی کہ اس کی دائیں آنکھ بند اور بائیں آنکھ روشن ہوگی۔ امام راغب اس کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: قد روی ان الدجال ممسوح الیمنی وعیسی ممسوح الیسریٰ قال ویعنی بان الرجال قد مسحت عنه القوة المحمودة من العلم والعقل والحلم الاخلاق الجمیلة وان عیسی صحت عنه القوة الذمیمة من الجهل والشر والحرص وسائر الاخلاق الذمیمة (بیان کیا جاتا ہے کہ دجال کی دائیں آنکھ بند اور عیسیٰ کی بائیں آنکھ بند ہوگی یعنی دجال علم، عقل، حلم اور اخلاق جمیلہ کی پسندیدہ قوت سے محروم اور عیسیٰ جہل، شر، حرص اور تمام اخلاقِ ذمیمہ کی قوت سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محروم ہوگا۔

مسیح دجال کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کفر اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا جسے ہر مؤمن پڑھ لے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر مؤمن اسے دیکھتے ہی اس کے کافر ہونے کا یقین کر لے گا۔

یاجوج وماجوج اور دجالیت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

یاجوج وماجوج کا ذکر قرآن میں دو جگہ آیا ہے ایک تو اسی سورہ کہف میں دوسرا سورہ انبیاء میں

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ (الانبیاء: ۹۶-۹۷)

"جب وہ وقت آجائے گا کہ یاجوج وماجوج کی راہ کھل جائے گی (زمین کی) تمام بلندیوں سے وہ دوڑے ہوئے اتر پڑیں گے اور (اللہ کے ٹھہرائے ہوئے) سچے وعدہ کی گھڑی قریب آجائے گی تو اسوقت اچانک ایسا ہوگا کہ لوگوں کی آنکھیں شدت دہشت اور حیرت سے کھلی کھلی رہ جائیں گی ان لوگوں کی آنکھیں جنہوں نے (سچائی سے) انکار کیا تھا (وہ پکار اٹھیں گے) افسوس ہم پر ہم اس (ہولناک گھڑی) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم ظلم و شرارت میں سرشار تھے۔"

سورۂ کہف میں ہے:

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ ..... (۹۴-۹۸)

قرآن کے علاوہ یاجوج وماجوج کا نام سب سے پہلے عہد عتیق میں آیا ہے حزقیل نبی کی کتاب میں جنہیں بخت نصر اپنے آخر حملہ بیت المقدس میں گرفتار کرکے بابل لے گیا اور جو سائرس کے ظہور تک زندہ رہے یہ پیش گوئی ملتی ہے:

"اور خداوند کا کلام مجھ تک پہنچا اس نے کہا اے آدم زاد تو جوج کی طرف اپنا منہ کرکے اس کے برخلاف نبوت کر جوج کی طرف جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روس۔ مسک اور توبال کا سردار ہے خداوند یہوداہ یوں کہتا کہ میں تیرا مخالف ہوں میں تجھے پھرادوں گا تیرے جبڑوں میں بنسیاں ماروں گا تیرے سارے لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جنگی پوشاک پہنے چوپریاں اور سپر لئے ہوئے ہیں اور سب شمشیر بکف ہیں کھینچ نکالوں گا اور میں ان کے ساتھ فارس کوش اور قوط کو بھی کھینچ نکالوں گا جو سپر لئے ہوئے اور خود پہنے ہوں گے نیز جومر اور شمال بعید کے اطراف باشندگان بجرم اور ان کا سارا لشکر۔"

اس پیش گوئی میں چار باتوں کا خصوصیت سے ذکر ہے:

- ایک یہ کہ جوج شمال کی طرف آئے گا تاکہ لوٹ مار کرے۔
- دوسرے یہ کہ ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں سکونت رکھتے ہیں تباہی آئے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- تیسری یہ کہ جو لوگ اسرائیل کے شہروں میں بسنے والے ہیں وہ بھی ماجوج کے مقابلے میں حصّہ لیں گے اور ان کے بیشمار ہتھیار ان کے ہاتھ آئیں گے۔
- چوتھی یہ کہ ماجوج کی تباہی کا گورستان مسافروں کی وادی میں بنے گا جو سمندر کے پورب میں ہے ان کی لاشیں عرصہ تک وہاں پڑی رہیں گی لوگ انہیں گاڑتے رہیں گے تاکہ رہگزر صاف ہو جائے۔

(باب ۳۸-۳۹)

مکاشفات یوحنا میں ہے کہ جب ہزار برس پورے ہو سکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا اور وہ ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کرنے اور لڑانے کے لئے جمع کر کے نکلے گا ان کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا تمام زمین کی وسعتوں پر چڑھ جا جائے گی (۲۰-۷)۔

گاگ Gog اور مے گاگ Magog یونانی زبان کے الفاظ ہیں عبرانی میں انہیں یاجوج ماجوج کہتے ہیں ان وحشی قبائل کا مسکن منگولیا ہے جس کا قدیم نام موگ تھا جو چھ سو برس قبل مسیح یونانیوں میں میسگ اور مے گاگ کے نام سے پکارا جاتا تھا جو عبرانی میں ماجوج ہوا۔

یورپ کی تمام موجودہ قومیں باستثنائے لاطینی یاجوج اور ماجوج کی نسل سے تعلق رکھتی ہیں ذوالقرنین نے انہی کے حملوں کو روکنے کے لئے سدّ تعمیر کی تھی۔

یاجوج ماجوج کی خصوصیّت : ذوالقرنین کے سامنے فریادی قوم نے ان کی خصوصیّت کے بارے میں کہا تھا : اِنَّ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ گویا فساد فی الارض ان کی قومی خصوصیّت تھی جب ذوالقرنین نے انہیں محصور کر دیا تو ان کی حالت یہ تھی وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گویا یاجوج اور ماجوج کی دوسری خصوصیت اضطراب، بیقراری اور ہنگامہ آرائی ہوگی۔ سورۃ انبیاء کی آیت میں ان کے خروج کے بارے میں جو بتایا گیا تو ان کا یہ خروج یکے بعد دیگرے پیش آتا رہے گا۔ عہد نامۂ جدید میں یوحنا کا ایک مکاشفہ درج ہے:

"پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے اور اس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اسکے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید صاف مہین کتانی کپڑے پہنے اس کے پیچھے ہیں اور قوموں کو مارنے کے لئے اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کریگا اور قادرِ مطلق خدا کے غضب سے مے کے حوض میں اس کو روندے گا اور اس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے: "بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوند کا خدا"

(یوحنا کا مکاشفہ: ۱۹۔ ۱۱۔ ۱۶)

یوحنا کے ایک دوسرے مکاشفہ میں ہے:

"ایک فرشتہ آسمان سے اترا اور اس نے پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا اور اسے اتھاہ گڑھے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈال کر بند کر دیا اور اس پر مہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے"

اسی مکاشفہ میں ہے کہ

"جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہوں گی یعنی یاجوج ماجوج کو گمراہ کر کے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا ان کا یعنی یاجوج ماجوج کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا اور وہ تمام زمین پر پھیل جائے گی اور مقدسوں کی لشکر گاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیا جائے"

سورۂ انبیاء میں ہے

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝

"اور روک لگی ہوئی ہے اس آبادی پر جسے ہم نے ہلاک کیا کہ وہ واپس لوٹیں گے تا اینکہ جب کھول دیئے جائیں یاجوج و ماجوج اور ہر بلندی سے وہ تیز رفتاری کے ساتھ چل نکلیں

یاجوج و ماجوج کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ ہلاک شدہ اقوام کو دوبارہ دنیا کے سٹیج پر آنے کا موقع ملے گا اسلامی اقدار کے ہزار سال کے بعد ایسا ہی ہوا کہ ان تمام گمراہ قوتوں کو ابھرنے اور دنیا پر چھا جانے کے مواقع میسر ہونے لگے۔ یوحنا کے مکاشفہ میں صاف اشارات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بارے میں پائے جاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الکہف کا خلاصہ

سورۃ الکہف کی ابتدائی آٹھ آیات میں ان بنیادی امور کا بیان ہے

- کتاب مقدس کا نزول
  - ★ کتاب کا پہلا وصف: لَمْ يَجْعَلْ لَّهُ عِوَجَا ۜ
  - ★ دوسرا وصف: قَيِّمًا یعنی لازوال غیر فانی اصول و حقائق پر مبنی ہونا۔
- انذار: لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ سے ان لوگوں کو سخت دھمکی دی گئی ہے جو کہتے ہیں:
  - ★ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ (اللہ تعالیٰ کے لئے بیٹا ٹھہرانے والوں کو دھمکی)۔
  - ★ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۖ (انہیں اور ان کے آباؤ اجداد کو اس بارے میں کچھ علم نہیں)۔
  - ★ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ (بڑی بات ہے جو وہ اپنے منہ سے نکالتے ہیں)
  - ★ اور إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ (وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں)۔
- ○ آیت ۶ میں نبی علیہ السلام کی تسلی کے لئے فرمایا:
  فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ (تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے رنج میں ہلاک کر دیگا اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں)۔
- ○ آیت ۷ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ میں بتایا ہے کہ تخلیقِ کائنات انسان کے لئے ہے اور انسان کو اس دنیا میں ایک عملی امتحان سے گزرنا ہے۔

○ آیت ۸ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝ میں بتایا ہے کہ دنیا کی یہ تمام زیب و زینت آخر کار ختم ہونے والی ہے۔

آیت ۹ سے اصحاب کہف کا ذکر شروع ہو کر آیت ۲۶ پر ختم ہوتا ہے آیت ۲۷ سے آیت ۳۱ میں کفار کے رویہ پر صبر سے کام لینے اور غافل لوگوں کی صحبت سے احتراز کا حکم ہے۔ آیت ۳۲ سے دو مثالی شخصوں مؤمن اور غیر مؤمن کا بطور تمثیل ذکر ہے اور بتایا ہے کہ مادی اشیاء پر بھروسہ اور اللہ کی طرف سے غفلت بدترین شرک ہے، تمثیل کے آخر میں بتایا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ آیت ۴۵ میں حیات دنیا کی دوسری تمثیل اور روز حشر کا بیان ہے۔ آیت ۵۰ سے آگے عداوتِ ابلیس اور اس کی پیروی کے انجام کا بیان ہے۔ آیت ۶۰ سے آیت ۸۲ تک موسیٰؑ اور خضرؑ کے واقعہ کا بیان ہے اور آیت ۸۳ سے ذوالقرنین اور یاجوج و ماجوج کا ذکر شروع ہوتا ہے جو آیت ۹۸ پر ختم ہوتا ہے ـــ آیت ۱۰۲ سے آیت ۱۰۶ تک کفار اور مشرکین کا ذکر ہے کہ وہ اعمال کے لحاظ سے خسارے میں رہیں گے۔ آیت ۱۰۷ و ۱۰۸ میں اہلِ ایمان کا بیان ہے اور ۱۰۹ میں بتایا کہ کلمات اللہ کی کوئی انتہاء نہیں۔ آخری آیت قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ .... میں رسالت، اعمال، اجتناب عن الشرک کے لئے ایک زبردست بنیاد مہیا کی گئی ہے۔

تمّ تفسیر سورۃ الکہف بعونہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

تفاسیر (عربی)

۱۔ تفسیر ابن کثیر	عماد الدین ابو الفداء اسمٰعیل الدمشقی (۷۷۴ھ)
۲۔ تفسیر روح المعانی	شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی (۱۲۷۰ھ)
۳۔ الکشّاف	محمود بن عمر زمخشری (۵۳۸ھ)
۴۔ تفسیر المنار	سیّد رشید رضا مصری (مفتی محمّد عبدہٗ)
۵۔ انوار التنزیل (تفسیر بیضاوی)	قاضی عمر ناصر الدین البیضاوی (۶۸۵ھ)
۶۔ صفوۃ التفاسیر	محمد علی صابونی مکّہ مکرّمہ
۷۔ محاسن التاویل (تفسیر القاسمی)	محمد جمال الدین القاسمی (۱۳۳۲ھ)
۸۔ جلالین	جلال الدین محلّی و جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
۹۔ الاتقان فی علوم القرآن	جلال الدین السیوطی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تفاسیر (اُردو)

۱۔ معارف القرآن	مفتی محمد شفیع
۲۔ تفسیر حقّانی	عبدالحق حقّانی دہلوی (۱۲۴۷ھ)
۳۔ ترجمان القرآن	ابوالکلام آزاد
۴۔ تفہیم القرآن	ابوالاعلیٰ مودودی
۵۔ تفسیر ماجدی	مولانا عبدالماجد دریابادی

لغات

۱۔ المفردات فی غریب القرآن	ابوالقاسم الراغب الاصفہانی (۵۰۲ھ)
۲۔ اعراب القرآن	محی الدین الدرویش
۳۔ لغات القرآن	مولانا عبدالرشید نعمانی

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "